

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_226530

UNIVERSAL
LIBRARY

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. ۲۹۷۵۱۸^۱ Accession No. ۱۴۵۷۳

Author ابو الفضل حسن

Title غزوة اليرموك في حياة العرب

This book should be returned on or before the date
last marked below.

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ (س ۵۴ : ۱۷)

غریب القرآن فی لغات الفرقان

مؤلفہ میرزا ابوالفضل بن فیاض علی بن نوروز علی

بن حاجی علی شیرازی

غفر الله لهم اجمعین

توحقیقت راجہ دانی بنالی

تو گزشتہ ابو بکر و علی

(مولانا روم)

BY THE SAME AUTHOR

LESSONS FROM THE KORAN.—Cr. 8vo., pp. 64, Calcutta, 1908.

ISLAM : WHAT IT IS.—Paper read before the first Convention of Religions in India held at Calcutta, 1909 ; 5th edition, Hyderabad-Dn., 1943.

LIFE OF MOHAMMED.—Cr. 8vo., pp. 237, Calcutta, 1910 ; 2nd edition revised, pp. 264, Allahabad, 1925.

SELECTIONS FROM THE KORAN.—Demy 8vo., pp. 342 ; Allahabad, 1910.

THE QUR'AN.—Arabic Text with English Translation, arranged chronologically. In 2 vols., Demy 8vo., pp. 1900, Allahabad, 1911-12 ; second revised edition, without Text, pp. 616, Surat, 1916.

SAYINGS OF THE PROPHET MUHAMMAD.—Demy 8vo., pp. 292, Allahabad, 1924.

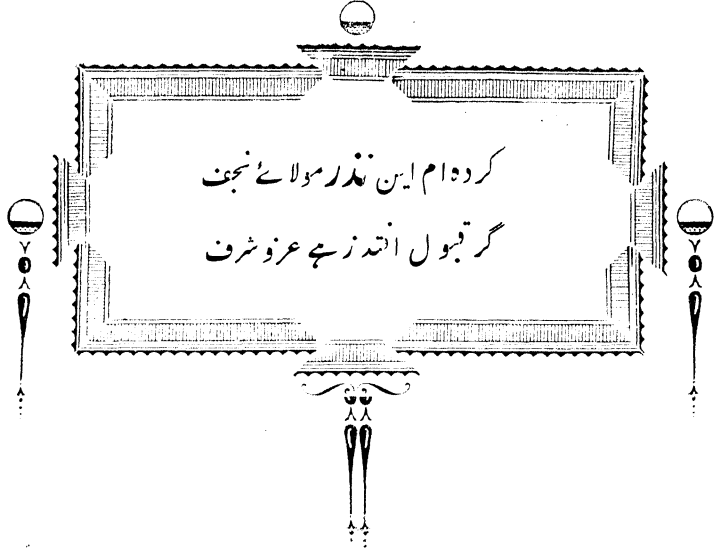
MR. GODFREY HIGGINS' APOLOGY FOR MOHAMMED.—Edited with Introduction, Notes and Appendices. Cr. 8vo., pp. 530, Allahabad, 1929.

Copyright :
HASHIM AMIR ALI
OSMANIA UNIVERSITY
Hyderabad-Dn.

1947

Price, Rs. 18/- : 21 S. : \$ 5.00

PUBLISHERS :
DOMINION BOOK CONCERN
BASHIR BAGH
Hyderabad-Dn.
INDIA



دیباچہ

سہل بن سعد سے روایت ہے کہ جب آیت کلاوا اشر بوا حتی یتین لکم الخیط الابيض من الخیط الاسود نازل ہوئی تو لوگ روزہ رکھنے کا ارادہ کرتے وقت رات کو اپنے پاؤں میں سفید اور سیاہ دو ڈورے لپیٹ لیتے اور کھاتے پیتے رہتے تاوقتیکہ ان دونوں میں تمیز ہونے لگتی۔ (بخاری و مسلم)۔ ایک اور روایت میں ہے کہ علی بن حاتم نے دو رتے اونٹ باندھنے کے ایک سفید اور ایک سیاہ اپنے نکیہ کے نیچے رکھے اور جب رات کا کچھ حصہ باقی رہ گیا تو ان کو دیکھنے لگے مگر کچھ تمیز نہ کر سکے۔ جب صبح ہوئی تو رسول صلعم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے اپنے نکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود رکھے تھے مگر کچھ تمیز نہ کر سکا۔ آپ نے فرمایا: ان وسادتک لعریض ان کان الخیط الابيض والخیط الاسود تحت وسادتك یعنی بے شک اگر تمہارے نکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود آگئے تو تمہارا نکیہ ضرور بڑا لمبا ہوگا۔ (بخاری۔ مسلم۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی)۔ ایک نے عرض کیا یا رسول اللہ خیط ابیض اور خیط اسود کیا ہیں؟ کیا وہ دو ڈورے ہیں؟ آپ نے فرمایا: انک لعریض القفا ان ابصرت الخیطین یعنی تمہاری گردن ضرور بڑی لمبی ہے کہ تم نے دونوں (ابیض اور اسود) خیط دیکھ لئے۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا: لابل هما سواد اللیل وبیاض النهار نہیں بلکہ اس سے رات کی سیاہی اور دن کی سفیدی مراد ہے۔

اس زمانے میں بھی بہت سے ایسے دیندار مؤمنین ہیں جو قرآن مجید کی اس آیت کے وہی سیاہ اور سفید ڈوروں کے معنی لیتے ہیں اسی طرح قرآن مجید میں اکثر اور الفاظ بھی آئے ہیں جن کے معنی عام فہم نہیں بلکہ لوگوں نے ان کے معنی غلط سمجھ رکھے ہیں۔ ایسے ہی الفاظ کے معنوں کے لئے علمائے کرام نے عربی میں بڑی بڑی کتابیں لکھی ہیں ان میں سے کچھ کی فہرست یہاں درج کی جاتی ہے اور زبان اردو میں یہ پہلی کتاب غریب القرآن بعد نظر ثانی ہدیہ ناظرین ہے۔

یہاں مجھے اتنا کہنا ضروری ہے کہ اس کتاب کی طباعت محض ڈاکٹر ہاشم امیر علی صاحب کی سعی کا نتیجہ ہے اور اس کے پروف کی صحت کے لئے میں مولوی غفور احمد صاحب مجددی ایم، اے، کا نہایت مشکور ہوں۔

حیدرآباد (دکن)

۲۱ - رمضان سنہ ۱۳۶۶ھ

ابو الفضل

*

*

*

*

الوجوه والنظائر مصنفه مقاتل بن سليمان المتوفى سنة ١٥٠ هـ

مصادر القرآن مصنفه يحيى بن زياد الفراء المتوفى سنة ٢٠٤ هـ

كتاب الجمع والثنية في القرآن مصنفه ايضاً

غريب القرآن مصنفه ابو عبيده معمر بن مثنى نحوى المتوفى سنة ٢٠٩ هـ

الواحد والجمع (الأفراد والجمع) في القرآن مصنفه اخفش اوسط سعيد بن سعد نحوى المتوفى سنة ٢١٥ هـ

غريب القرآن مصنفه احمد بن محمد بن يزداد طبرى نحوى (الموجود سنة ٣٠٠ هـ)

غريب القرآن مصنفه ابن دريد لغوى المتوفى سنة ٣٢١ هـ

غريب القرآن مصنفه عبدالله بن مسلم بن قتيبة المتوفى سنة ٣٢٢ هـ

مصادر القرآن مصنفه ابراهيم بن اليزيدى المتوفى سنة ٣٢٥ هـ

غريب القرآن مصنفه ابوبكر محمد بن قاسم بن الانبارى المتوفى سنة ٣٢٨ هـ

غريب القرآن مصنفه ابو عمر محمد عمر الزاهد المتوفى سنة ٣٣٥ هـ (تلميذ ثعلب)

الإشارة في غريب القرآن مصنفه ابوبكر محمد بن حسن نقاش نحوى بغدادى المتوفى سنة ٣٥٠ هـ

غريب القرآن مصنفه قاضى احمد بن كامل المتوفى سنة ٣٥٠ هـ

الوجوه والنظائر في القرآن مصنفه احمد بن فارس لغوى المتوفى سنة ٣٤٥ هـ

غريب القرآن مصنفه ابوبكر محمد بن عزيزى سجستانى - (تلميذ ابن دريد)

غريب القرآن والحديث مصنفه ابو عبيد احمد بن محمد هروى المتوفى سنة ٣٠١ هـ

غريب القرآن مصنفه مكى بن ابى طالب قيسى المتوفى سنة ٣٣٤ هـ

تاج المصادر مصنفه ابو جعفر احمد بن على جعفر المتوفى سنة ٣٣٥ هـ (قرآن وحديث)

الوجوه والنظائر في القرآن مصنفه ابو الحسين محمد بن عبد الصمد مصرى دامغانى

الوجوه والنظائر مصنفه ابو القاسم محمود نيسابورى الموجود سنة ٥٥٣ هـ

كتاب الغث المستدرك مصنفه على الهروى ابو موسى محمد بن ابى بكر اصفهانى المتوفى سنة ٥٨١ هـ

الوجوه والنظائر في القرآن مصنفه ابو الفرج بن الجوزى المتوفى سنة ٥٩٤ هـ

تحفة الأريب فيما في القرآن من الغريب مصنفه ابو حيان محمد بن يوسف الاندلسى المتوفى سنة ٤٣٥ هـ

المذهب فيما وقع في القرآن من المغرب مصنفه جلال الدين السيوطى المتوفى سنة ٩١٠ هـ

المفردات في غريب القرآن للشيخ ابو القاسم الحسين بن محمد ابن الفضل الراغب الاصفهانى

مفردات القرآن مصنفه محيى الدين محمد بن على وزان حنفى

معربات القرآن مصنفه تاج الدين سبكي المتوفى سنة ٤٤١ هـ

الوجوه والنظائر مصنفه ابن حجر عسقلانى المتوفى سنة ٨٥٢ هـ

معرك الأقران في مشترك القرآن مصنفه جلال الدين السيوطى

غریب القرآن فی لغات الفرقان

«باب الهمزة»

إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابراہیم نبی

إِبْرَىٰ واحد متکلم - [بِرَا]

إِبْرَىٰ واحد متکلم - [بِرَا]

إِبْرِيقَ

إِبَارِيقَ (جمع) فارسی آبریز سے عرب -

ٹوٹی دار پیالہ - آفتابہ

• --- باکواب و إِبَارِيقَ [س ۵۶: ۱۸]

أَبَقَ

أَبَقَ (+ إلى) اپنا فرض منصبی چھوڑ کر
چل دینا -

• إذ أَبَقَ إلى الفلك المشحون [س ۳۷: ۱۳۹]

أَبَلَ

أَبَلَ أُونْتُ

أَبَلَ (۱) = أَبَلَ أُونْتُ (صحاح)

• --- ومن الأبل اثنتان --- [س ۶: ۱۴۵]

(۲) بادل

• أفلا ينظرون إلى الأبل كيف خلقت

[س ۸۸: ۱۷]

(۱) حرف استفهام به معنی کیا

(۲) خواه • أأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ [س ۲: ۵۰]

أَبَّ

أَبَّ جَارَه • وفا کھتہ و ابا [س ۸۰: ۳۱]

أَبَاءُ جمع - [أَب (= ابو)]

إِبَارِيقَ جمع - [إِبْرِيقَ]

أَبَتْ (= ابی) [أَب (= ابو)]

أَبْرَ أَبْرَ [بَرَّ]

أَبْتَعَاءَ (اسم فعل) [بَغَى]

أَبَدَ

أَبَدَ زمانہ دراز تک

• --- لإطريق جهنم خالدین فیہا أبدا

[س ۴: ۱۶۷]

= لا یثین فیہا أحقابا (س ۷۸: ۲۳)

= خالدین فیہا ما دامت السموات والارض

إلا ما شاء ربک (س ۱۱: ۱۰۹)

• --- سند خلهم جنات تجری من تحتها

الانهار خالدین فیہا أبدا [س ۴: ۶۰]

= خالدین فیہا ما دامت السموات والارض

إلا ما شاء ربک (س ۱۱: ۱۰۹) ⑤

آباءك إبراهيم وإسماعيل وإسحق إلهنا
واحدا [س ۲: ۱۲۷]
== ووهبنا له إسحق ويعقوب نافلة
(س ۲۱: ۷۲)

(۲) باپ دادے

● قالوا حسبنا ما وجدنا عليه آباءنا

[س ۵: ۱۰۴]

(۳) اگلے لوگ

● الله ربكم ورب آباءكم الاولين

[س ۳۷: ۱۲۶]

أَبَوَابُ (جمع) [بَابُ

أَبِي

أَبِي (۱) ناپسند کرنا۔ حقیر سمجھنا۔ کسر شان
سمجھنا۔ انکار کرنا

● فسجدوا لإبليس - أبي واستكبر - - -

[س ۲: ۳۴]

(۲) ہرگز نہ ماننا۔ کسی طرح راضی نہ

ہونا (+ أَنْ يَا + إِلَّا)

● فَأَبُوا أَنْ يَضِيفُوا - - - [س ۱۸: ۷۷]

● فَأَيُّبُنَ أَنْ يَحْمِلَهَا - - - [س ۳۳: ۷۲]

[تحت حمل]

(۳) ضرور کر کے رہنا۔ بغیر کئے نہ رہنا۔

(+ إِلَّا أَنْ)

● وَيَأْتِي اللَّهُ إِلَّا أَنْ يَتِمَّ نَوْرُهُ [س ۹: ۳۲]

إِسْقَى [وَسَقَى]

اتَّقَنَ [تَقَنَ]

اتَّقَى [وَقَى]

اتَّوَكَّلُوا (واحد متکلم) [وَكَا

إِبْلَ اور اِبْلَ یہ دونوں اسم جمع ہیں
ان کا واحد نہیں ہوتا۔

إِبَائِيلُ = کثیرۃ متفرقة يتبع بعضها بعضاً

(معالم التنزيل)

= فوج فوج (شاه ولی اللہ)

= تنگ تنگ (شاه عبد القادر)

= جماعت جماعت (شاه رفیع الدین)

= جھنڈ کے جھنڈ (حافظ نذیر احمد)

اس لفظ کا بھی واحد نہیں ہوتا (صحاح)

● وأرسل عليهم طيراً أبابيل [س ۱۰۵: ۳]

إِبْلِيسَ [بَلَسَ]

إِبْنِ (= بَنُو) [بَنَى]

أَب

أَب (= أَبَو)

(۱) آبا - باپ

(۲) چچا

● وإذ قال إبراهيم لأبيه آزر [س ۶: ۷۴]

يَا أَبَتِ = يَا أَبِي اے میرے باپ

أَبَوَانِ (تشبیہ) (۱) ماں باپ

(۲) باپ اور چچا (۳) باپ اور دادا

أَبَوَاهُ { اُس کے ماں باپ
أَبُوَيْهِ

آبَاءُ (= أَبَاؤُ) جمع

(۱) باپ - چچا - دادے

● --- إذ حضر يعقوب الموت إذ قال لبنيه

ما تعبدون من بعدى - قالوا نعبد إلهك وإله

آءِ

آءِ (۱) آنا (+ ل)

(۲) لانا - مرتکب ہونا (+ ب)

(۳) آہڑنا (+ عَلِ)

آت (= آءِ آءِ) آنے والا

آتِیۃ (اسم فاعل واحد مؤنث) آنے والی

• اِنہم آتِیہم عذاب [س ۱۱ : ۷۸]

مَآءِی (معنی فاعل) ضرور آنے والا

• کَانَ وعدہ ماتیا [س ۱۹ : ۶۲]

آءِ لے آنا - نکالنا - دینا

اِیۡچَآء (اسم فعل) دینا

مُؤْت (جمع مؤنثون - اسم فاعل) دینے والا

اُوْتِی (ماضی مجهول واحد مذکر غائب) دیا گیا

آءِ

اِثۡنَث گھر کا سامان • اُثۡنَا وِثۡنَا [س ۱۶ : ۸۰]

اِثۡمَ [اِثۡمَ]

اِثۡر

اِثۡر (۱) روایت کرنا

(۲) (+ ب) اُثۡنَا - اُزۡنَا (قدموں سے

گردد)

• فَاثۡرَنَ بِہِ نَقۡعَا [س ۱۰۰ : ۴]

اِثۡر (جمع اِثۡرَ) (۱) نقش - نقش قدم

اِثۡرُ الرِّسۡوَل (سنت رسول (موسیٰ)

• قَبِضۡت قَبِضۡۃً مِّنْ اِثۡرِ الرِّسۡوَل

[س ۲۰ : ۹۶] •

= المراد بالرسول موسیٰ علیہ السلام واثره

سنتہ و رسمہ الذی امر بہ - (ابوسلم اصفہانی)

(۲) اثر - تاثیر - برکت

• --- سیاہم فی وجوہہم من اثر السجود

[س ۳۸ : ۲۹]

اِثۡر (جمع) (۱) آثار - نشانیاں

• فَاَنظُرْ اِلٰی اِثۡرِ رَحِمۡتِ اللّٰہِ کَیۡفَ یُعِیۡ الۡاَرۡضَ

بعد موتہا [س ۳۰ : ۵۰]

(۲) یادگاریں

• اَشَدُّ مِنْہُم قُوۃً وَاَثَارًا [س ۴۰ : ۲۱]

عَلٰی اِثۡرِہِمۡ اَنۡ کَے پیچھے

• فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ عَلٰی اِثۡرِہِمۡ ---

[س ۱۸ : ۶]

اِثۡرۃً روایت یا کتاب جو محفوظ رکھی گئی

ہو

• --- اِیۡتُوۡنِیۡ بِکِتَابٍ مِّنۡ قَبْلِ ہٰذَا اَوْ اَثَارَۃً

من علم --- [س ۴۶ : ۴]

= علامۃ (زجاج)

اِثۡر (۱) پسند کرنا - اختیار کرنا

• بَلۡ تَوَثَّرُوۡنَ الْحَیۡوۃَ الدُّنْیَا [س ۸۷ : ۱۶]

(۲) ترجیح دینا (+ عَلِ)

• لَقَدْ اَثَرٰکَ اللّٰہُ عَلَیۡنَا [س ۱۲ : ۹۱]

اِثۡل

اِثۡل (اسم جنس) ایک قسم کا جھاؤ

[س ۳۴ : ۱۵]

اِثۡم

اِثۡم (اسم فعل) (۱) نقصان

• --- قُلۡ فِیۡہَا اِثۡمٌ کَبِیۡرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ

وَ اِثۡمُہُمَا اَکۡبَرُ مِّنۡ تَفَعُّلِہُمَا [س ۲ : ۲۱۹]

خدمت کا بدلہ

اجور (جمع) (۱) کام کی اجرت

(۲) بیوی کا سہرہ

• قاتوہن اجورہن فريضة [س ۴ : ۳۴]

استأجر مزدوری پر ملازم رکھنا

[س ۲۸ : ۲۶]

أجل

أجل باعث - وجہ

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ (س ۵ : ۳۲) اسی وجہ سے

أجل (۱) وقت مقررہ - مدت معینہ - ميعاد

• لكل أمة أجل --- [س ۷ : ۳۴]

• ماتسبق من أمة أجهلها وما يستأخرون -

• ثم أرسلنا رسلنا تنزرا --- [س ۲۳ : ۳۳ و ۳۴]

• لكل أجل كتاب --- [س ۱۳ : ۳۸]

(۲) بیبیوں کی عدت

• --- فإذا بلغهن أجلهن --- [س ۲ : ۲۳۳]

أجل (+ ل) کوئی وقت مقرر کرنا

[س ۶ : ۱۲۸]

مؤجل (بمعنی فاعل) وہ جس کے لئے أجل

(میعاد) مقرر کی گئی ہو

كتاباً مؤجلاً (س ۳ : ۱۴۴) فرض دیا ہوا

اور محدود

اجنۃ (جمع - واحد جنین) [جن]

اجنحة (جمع - واحد جناح) [جنح]

اجور (جمع - واحد اجر) [اجر]

احادیث (جمع - واحد حدیث) [حدث]

(۲) اپنے یا دوسرے کے خلاف جرم - ظلم

• --- إن بعض الظن إثم --- [س ۴۹ : ۱۲]

• أناخذونه بهتانا وإثماً مبينا [س ۴ : ۲۰]

إثم (س ۵ : ۲۹) = إثم قتل -

(إبن عباس - إبن مسعود - إبن جریر -)

ایسے معافی کے لئے دیکھیں شقاق تحت شق

ان تبوء إثمی وإثمک (س ۵ : ۲۹)

کہ تو میرے (قتل کا) گناہ اپنے اور گناہوں

کے ساتھ اپنے ہی اوپر لے

إثم = عقوبة - ہدی کی سزا (لسان)

• --- ولا یزنون - ومن یفعل ذلک یلق

أثماً --- [س ۲۵ : ۶۸]

آثم (اسم فاعل) جرم کرنے والا - بدکار

• ولا تطع منہم أثماً [س ۷ : ۲۴]

أثم (مبالغہ) بڑا بدکار

• ویل لكل أفاک أثم [س ۴۵ : ۶]

تأثم (اسم فعل) = إثم (قاموس)

اج

اجاج سخت کھاری (پانی)

• هذا عذب فرات وهذا ملح أجاج

[س ۲۵ : ۵۵]

اجنبی [جبا]

اجتث [جث]

اجداث (جمع) [جدث]

اجر

اجر (اسم فعل) کام کی اجرت - مزدوری - ۵

- أَخَذَ (اسم فاعل) لینے والا
 أَخَذَ (مضارع يُؤْخِذُ) سزا دینا
 اتَّخَذَ (= اِتَّخَذَ) (۱) لینا - اپنے لئے مقرر کرنا
 • --- ثم اتخذتم العجل [س ۲: ۵۱]
 = بنانا (رازی)
 = عبدتم (ابن عباس)
 اتَّخَذْنَاهُمْ (س ۳۸: ۶۳) = اتَّخَذْنَاهُمْ
 (۲) گمان کرنا
 • يتخذ ما ينفع قربات عند الله [س ۹: ۱۰۰]
 (۳) ساوک کرنا (+ في)
 • --- واما ان تتخذ فيهم حسنا [س ۱۸: ۸۵]
 اتَّخَذَ (اسم فعل) اپنے لئے اختیار کرنا
 [س ۲: ۵۵]
 متَّخَذَ (اسم فاعل) لینے والا [س ۱۸: ۴۹]
 آخر (= اَلْآخِر) دوسرا - اخیر
 آخِرُونَ (جمع مذکر)
 آخِرَى (واحد مؤنث)
 آخر (جمع مؤنث)
 فِي الْآخِرَةِ (س ۳: ۱۴۷) تمہارے پیچھے
 آخر (بہ مقابلہ اول - مؤنث آخرۃ)
 اخیر - ختم - اخیر سرا

آخر

- أَخَاطَ [حَاطَ]
 أَحْبَاءَ (جمع - واحد حَبِيبٌ) [حَبَّ]
 أَحَدٌ ایک - کوئی [وَحَدَ]
 أَحَدَى (مؤنث) [وَحَدَ]
 أَحْلَامَ (جمع - واحد حلمٌ اور حلمٌ) [حَلَمَ]
 أَحْوَى [حَوَى]
 أَحْبَبَ [خَبَبَ]
 أَخْدَانُ (جمع) [خَدْنُ]
 أَخْدُودَ [خَدَّ]

أَخَذَ

- أَخَذَ (۱) لینا - لئے لینا - چھین لینا
 (۲) گرفتار کرنا - غلبہ پانا - سزا دینا - مصیبت ڈھانا
 • إذ أخذ القرى وهي ظالمة [س ۱۱: ۱۰۳]
 (۳) قبول کرنا
 • ويأخذ الصدقات [س ۹: ۱۰۴]
 (۴) عہد کرنا (+ عَلَى)
 • وأخذتم على ذلكم إصري [س ۳: ۸۱]
 (۵) (+ فِي) = بَدَأَ شروع کرنا - (لسان)
 • --- لمسكم فيها أخذتم عذاب عظيم
 [س ۸: ۶۸]
 (۶) ہاتھ میں لینا اور انتظام کرنا
 • يقولوا قد أخذنا أمرا منا قبل [س ۹: ۵۰]
 أَخَذَ (اسم فعل) گرفتار کرنا - سزا دینا
 أَخْذَةً (واحدة) سزا - گرفتاری

آخ

آخ (= آخو) (۱) ایک باپ یا ایک ماں

کی اولاد - بھائی (جمع إخوة)

(۲) قبیلے کا مرد - قوم کا مرد

● ولقد أرسلنا إلى ثمود أخاهم صالحا

[س ۲۷: ۴۵]

(۳) ہم مشرب - دوست

● إنما المؤمنون إخوة [س ۴۹: ۱۰]

إخوان (جمع - واحد آخ) بھائی بمعنی ساتھی،

دوست، ہم مشرب

● إن المبذرين كانوا إخوان الشياطين

[س ۱۷: ۲۷]

● وعاد وفرعون وإخوان لوط [س ۵۰: ۱۳]

أخت (= أخوة - جمع أخوات) (۱) بہن

(۲) قبیلے کی بی بی - قوم کی بی بی

● قالوا یا مریم --- یا أخت ہارون

[س ۱۹: ۲۸ و ۲۷]

(۳) ہم مشرب - دوست

● --- کلما دخلت أمة لعنت أختها ---

[س ۷: ۳۸]

(۴) طرز - مثل

● --- وما نريهم من آية إلا هي أكبر من

أختها --- [س ۴۳: ۴۸]

آد

إد نامعقول - ناپسند (بات)

● لقد جئتم شيئا إدا [س ۱۹: ۹۱]

إدارائهم (= تدارائهم) جمع حاضر [درآ

إدارك [درک

الآخرون بچھلے - بچھلے لوگ

الآخرة آئندہ - انجام - (ضد الدنيا)

● وبالآخرة هم يوقنون [س ۲: ۴۰]

الآخرة والاولى

= الأولى والآخرة بچھلی اور آئندہ

(لغت قبض)

● فله الآخرة والاولى [س ۵۳: ۲۵]

● فأخذ الله تكال الآخرة والاولى

[س ۷۹: ۲۵]

● --- ماسمعنا بهذا في الملة الآخرة

[س ۳۸: ۷۷]

آخر (مضارع يؤخر) (۱) کسی کام کو بعد

میں کرنا، اخیر میں کرنا، ملتوی رکھنا،

بے کئے جھوڑ دینا، موقوف کرنا (+ عن)

● ولئن أخرنا عنهم العذاب [س ۱۱: ۱۱]

(۲) مہلت دینا (+ إلى)

تأخر پیچھے رہ جانا - دوسرے کے بعد آنا

[س ۲: ۱۹۹]

استأخر پیچھے رہ جانا - دیر کرنا - دیر

کرنے کی خواہش کرنا [س ۷: ۳۲]

مستأخر (اسم فاعل) جو پیچھے رہ جائے -

جو پیچھے آئے [س ۱۵: ۲۴]

أخزيت (ماضی واحد مذکر حاضر) [خزى

أخفى [خفى]

إخلاء (جمع - واحد خليل) [خل]

أخنه (واحد متکلم + ه) [خان]

اَدَى (۱) لے آنا - پہنچا دینا -
 (۲) واپس کرنا [س ۴۴ : ۱۷]
 (۳) فرض ادا کرنا، بات ماننا، سننا (+ إلى)
 • --- ان ادوا إلى عباد الله [س ۴۴ : ۱۷]
 = ادوا إلى ما امرکم الله به یا عباد الله
 (ابن عباس)
 = ادوا إلى سمعکم (تہذیب)
 یؤدّی (مضارع) [س ۲۸۳ : ۲]

اَذَّ (۱) زمانہ ماضی کا اسم
 (۲) ترتیب کلام میں ظرف بمعنی جب
 (۳) تعلیلہ یا سببہ
 • ولن ینفعکم الیوم اذ ظلمت انکم فی العذاب
 مشترکون [س ۴۲ : ۳۹]
 (۴) = قد (تحقیقہ)
 • آیا مرکم بالکفر بعد اذ أنتم مسلمون
 [س ۳ : ۷۷]
 • واذ واعدنا موسیٰ اربعین لیلة [س ۲۸ : ۳۸]
 = وقد واعدنا - (ابن عباس)
 (۵) زائده
 • واذ قال ربک للملئکة [س ۲ : ۳۰]
 اِذْ (۱) فجائیة (کلمہ مفاجات جس سے کسی
 بات کا یکبارگی اور اتفاقاً ہونا پایا جائے)
 • واقترب الوعد الحق فاذا ہی شاخصة
 ابصار الذین کفروا [س ۲۱ : ۹۷]
 (۲) = ف (تقریعیہ)
 • وان تصبهم سینة بما قدمت ایدیہم اذہم
 یقتطون [س ۳۰ : ۳۶]
 (۳) زائده
 اِذْ (حرف جزا یا حرف تفریع) تو - تب -

اَدَا (امر جمع مذکر حاضر) [اَدَى
 اَدَا] اَدَى
 اَدَبَار [اَدَبَر]
 اَدْرُوا (امر - جمع) [اَدْرَا
 اَدْعِیَاء (جمع - واحد دَعِی) [اَدْعَا
 اَدَلِ [اَدَلَا]

اَدَمَ

اَدَم (۱) نوع انسان - بشر
 • ولقد خلقناکم ثم صورناکم ثم قلنا للملئکة
 اسجدوا لادم [س ۷ : ۱۱]
 = واذ قال ربک للملئکة اِنی خالق بشر من
 صلصال من حاء مسنون فاذا سويته ونفخت فيه
 من روحي فقعوا له ساجدين (س ۱۵ : ۲۸ و ۲۹)
 • وعلم ادم الاسماء کلها [س ۲ : ۳۱]
 = قد انقضی قبل ادم الذی هو ابونا الف
 الف ادم اوا کثر (امام محمد باقر)
 = وما المقصود بآدم وحده
 (کشف الاسرار)

(۲) بنی اسرائیل کے مورث اعلیٰ حضرت آدم -
 • اِن الله اصطفیٰ ادم ونوحا وآل ابراهیم وآل
 عمران علی العالمین ذریۃ بعضها من بعض
 [س ۳ : ۳۲ و ۳۳]

اَدَى [اَدَا]
 اَدَى [اَدَا]

اَدَى

اَدَا (= اَدَى) ادا کرنا - ادا کی -
 امانت کا واپس کرنا

== یسمع من کل احد - (ابن عباس)
أَذَّنْ اِعلان

● --- وَاَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ

[س ۹: ۳]

أَذَّنْ پکار دینا - اعلان کرنا

● وَأَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ [س ۲۲: ۲۸]

مُؤَذِّنٌ (اسم فاعل) پکار دینے والا - اعلان کرنے والا
[س ۱۲: ۷۰]

أَذَّنَ (۱) آگاہ کرنا - جانا دینا

● فَقُلْ أَذْنُكُمْ عَلَى سَوَاءٍ [س ۲۱: ۱۰۹]

(۲) اعلان کرنا

(۳) یقینی طور پر جاننا

● فَاذْنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ --- [س ۲: ۲۷۹]

== اِسْتَيْقِنُوا - (ابن عباس)

تَأَذَّنْ اعلان کرنا دینا - بیان کرنا دینا

● --- وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ --- [س ۷: ۱۶۶]

اِسْتَأْذَنَ (۱) اجازت مانگنا

(۲) معذرت کی اجازت مانگنا

● لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُوْمِنُونَ بِاللَّهِ ---

[س ۹: ۴۴]

أَذَى

أَذَى (= أَذَى اسم فعل)

(۱) نقصان - مضرت

وَلْيَسْأَلُواكَ عَنِ الْمَحِيضِ - قُلْ هُوَ أَذَى

(س ۲۲: ۲۲) لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں

حیض کے وقت (بیویوں کے پاس جانے) کے

بارے میں - تو کہہ دے یہ باعث مضرت ہے -

(۲) اذیت - تکلیف - صدمہ

● لَنْ يَضُرَّكُمْ إِلَّا أَذَى [س ۳: ۱۱۰]

اُس وقت - اُس صورت میں

● وَلَنْ اطْعَمَ بَشَرًا مِثْلَكُمْ اِذَا لَخَسِرُونَ

[س ۱۳: ۳۴]

اِذَا مَا جب - جس وقت

● اِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ [س ۴۲: ۳۷]

اِذْقَانْ (جمع - واحد ذَقْنٌ) [ذَقْنٌ]

اِذْقَانَا (جمع متکلم) [ذَاقَ]

اِذْلَّةٌ (جمع - واحد ذَلِيلٌ) [ذَلَّ]

اَذَنَ

اَذَنَ (۱) اجازت دینا [س ۲: ۱۰۸]

(۲) کان لگا کر سننا (+ ل)

● --- وَأَذَنْتَ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ [س ۸۴: ۲]

اَذْنُ (اسم فعل) (۱) علم (فاموس - راغب)

● --- وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ---

[س ۱۰: ۱۰۰]

(۲) مشیت

● --- فَانْهَ نَزْلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ

[س ۲: ۹۷]

(۳) = تخلیہ اور اطلاق (کوئی کام ہونے دینا)

چھوڑ دینا - نہ روکنا

● وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

[س ۳: ۱۴۴]

(۴) اجازت [س ۴: ۲۵]

(۵) = امر - حکم

● وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ

[س ۴: ۶۴]

اَذْنٌ (مؤنث - جمع آذَانٌ) (۱) کان

(۲) ہر ایک کی بات سن لینے والا - کان کا کچا

● --- وَيَقُولُونَ هُوَ أَذْنٌ [س ۹: ۶۱]

● وفجرنا الارض عیونا [س ۵۴ : ۲۰]
(۲) سرزمین - ملک

● إذا زلزلت الارض زلزالها [س ۹۹ : ۱]
الْأَرْضُ = هذا الأدنى (س ۷ : ۱۶۸)
= الدنیا فوری عیش - خود غرضی -
نفسانیت

● ولو شئنا لرفعناه بها ولكنه اخلد إلى
الارض واتبع هوده [س ۷ : ۱۷۶]

أَرَكْ

أَرَاكَ (جمع - واحد أَرِيكَةً) تخت یا پلنگ
جس پر چہر کھٹ لگی ہو (لغت حبش)
[س ۱۸ : ۳۰]

أَرَمَ

أَرَمَ شہر ارم جس میں قوم عاد رہتی تھی
[س ۸۹ : ۷]

أَرَى (واحد متکلم) [رَأَى]

أَزَّ

أَزَّ ورغلانا - اُکسانا

أَزَّ (اسم فعل) ورغلانا - وسوسہ

● --- تو زہم آزا [س ۱۹ : ۸۶]

أَزْدَادُوا [زَادَ (= زَيْدَ)]

أَزَّرَ

أَزَّرَ (اسم فعل) (۱) پیٹھ - کمر
(۲) قوت

● أشدد به أزرى [س ۲۰ : ۳۲]

أَزَّرَ مضبوط کرنا

أَوَّيه أَدَّى مِنْ رَأْسِهِ (س ۲ : ۹۲)
یا سر کی طرف سے اُسے تکلیف ہو
أَدَّى (مضارع يُؤْذِي) نقصان پہنچانا -

تکلیف دینا - صدمہ یا رنج پہنچانا - سزا دینا
--- فَأَذُوهُمَا (س ۴ : ۲۰) توسزا دو اُن
دونوں مردوں کو

أُوذِيَ (س ۲۹ : ۹) = أُوذِيَ
= أُوذِيَ

أَرَاكَ [أَرَكْ]

أَرَبَ

أَرَبَةً (اسم فعل) سخت حاجت - اشد ضرورت
غیر اولی الاربۃ (س ۲۴ : ۳۱) وہ جو
نکاح کی ضرورت نہیں رکھتے
مَآرِبَ (جمع - واحد مَأْرِبَةٌ) ضروریات -
ضروری کام [س ۲۰ : ۱۹]

أَرَبَابٌ (جمع) [رَبٌّ]

أَرَبِيٌّ [رَبًّا]

أَرَتَابٌ [رَابٌ (= رَيْبٌ)]

أَرَجَاءُ (جمع) [رَجَا]

أَرَجَهُ اُس کو ٹالو [رَجَا]

أَرْدَى [رَدَى]

أَرَسَا (= أَرَسَى) [رَسَا]

أَرْضُ

أَرْضُ (مؤنث) (۱) زمین

• --- اخرج شطاه فازره [س ۳۸: ۲۹]
آزُر حضرت ابراہیم کے چچا [س ۶: ۷۵]

آزَفَ

آزَفَ قریب آنا - قریب ہونا [س ۵۳: ۵۸]

آزَفَةٌ وہ جو آکر رہے گا - شامت اعمال

• ازفت الازفة [س ۵۳: ۵۸]

آزَكِي [زَكِي]

آزَوَاجٌ (جمع - واحد زَوْجٌ) [زَاج]

آسَ

آسَسَ بنا ڈالنا - نیو ڈالنا

• آسس على التقوى [س ۹: ۱۱۰]

آسَاطِيرُ (جمع) [سَطَر]

آسَاورُ (جمع - واحد سَوارٌ) [سَار]

آسَابٌ (جمع - واحد سَبَبٌ) [سَب]

آسَاطٌ (جمع - واحد سَبَطٌ) [سَبَط]

آسْتَبْرَقَ

دیز ریشمی کپڑا (لغت عجم)

[س ۷۶: ۲۱]

آسْتَجَابَ [جَابٌ (= جَوْبٌ)]

آسْتَحَقَّ [حَق]

آسْتَحَوِذَ [حَاذ]

آسْتَزَلَّ [زَل]

آسْتَطَاعَ [طَاع]

آسَعَدَ (أمر) [عَادَ]

آسْتَفَى [غَفَى]

آسْتَفَزَ (أمر) [فَز]

آسْتَكَانَ [كَانَ]

آسْتَهْزَى (ماضی) [هَزَى]

آسْتَهْوَتْ (ماضی واحد مَوْتٌ غائب) [هَوَى]

آسْتَوَقَدَ [وَقَد]

آسْتَوَى [سَوَى]

آسْتَيَّاسَ [يَنَّسَ]

آسْتَيَقَنَ [يَقَن]

آسْتَحَارَ (جمع - واحد سَحَرٌ) [سَحَر]

آسَرَ (أمر) [سَرَى]

آسَرَ

آسَرَ باندھنا - قیدی بنانا

آسَرَ (إسم فعل) (۱) جوڑ - جھلیدار بند

(۲) = خَلَقَ بناوٹ

• وشددنا اسرهم [س ۷۶: ۲۸]

آسِرَ (جمع أُسْرَى) قیدی [س ۷۶: ۸]

آسَرَى (أُسْرَى کی جمع اور آسِرٌ کی جمع الجمع)

[س ۲: ۱۵]

آسَرَ آسِرٌ

حضرت یعقوب کا لقب

بَنِي إِسْرَٰئِيلَ آلَ يَعْقُوبَ - قوم یہود

أَسْرَى [سرو]
 أَسَفَ

أَسَفَ رنج و غم

يَا أَسْفَى = أَسْفَى

يَا أَسْفَى عَلَى يُوسُفَ (س ۱۲: ۸۴)

ہائے افسوس یوسف!

أَسَفَ رنج اور غصہ سے بہرا ہوا

[س ۷: ۱۳۹]

أَسَفَ غصہ دلانا - غضب میں لانا

● فَبَا أَسَفُونَا إِنْتَمْنَا مِنْهُمْ [س ۳: ۵۰]

= اُغْضَبُونَا - (ابن عباس)

اسم [سما]

اسماء [سما]

إِسْمَاعِيلَ

حضرت ابراہیم کے بڑے بیٹے حضرت اسمعیل

أَسَنَ

آسَنَ بگڑا ہوا - گندہ - سڑا ہوا

● --- انہار من ماء غیر آسن [س ۷: ۱۶]

أَسَا

أَسْوَةٌ (۱) نقل کرنے کے لائق نمونہ - مثال

(۲) رہبر - پیشوا [س ۳۳: ۲۱]

أَسَى

أَسَى (+ عَلَى) غمگین ہونا - فکر مند ہونا

● --- فَكَيْفَ أَسَى عَلَى قَوْمٍ كَافِرِينَ [س ۷: ۹۳]

أَشْتَاتَا (جمع - واحد شَتَّ) [شَتَّ]

أَشْحَةً (جمع - واحد شَحِيحٌ) [شَح]

أَشْدَاءُ (جمع - واحد شَدِيدٌ) [شَد]

أَشْرَ

أَشْرَ متكبر - اترانے والا [س ۵۴: ۲۰]

أَشْقَى (افعل التفضيل) [شَقَا]

أَشْكُوا (واحد متكلم) [شَكَا]

أَشْأَزَتْ [شَمَزَ]

أَشْيَاعٌ (جمع - واحد شَيْعَةٌ) [شَاعَ]

أَصَالٌ (جمع - واحد أَصِيلٌ) [أَصَل]

أَصَبٌ (واحد متكلم) [صَبَا]

أَصَدَ

مُؤَصِّدَةٌ محرابی چھت سے ڈھکی ہوئی - ڈھکی

ہوئی [س ۱۰۴: ۸]

أَصَرَ

أَصَرَ (۱) عہد (لغت نبط) [س ۳: ۸۰]

(۲) عہد شکنی کی سزا یا عذاب - (تاج)

● رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرَآكَا حَمَلْتَهُ عَلَى

الَّذِينَ مِنْ قَبْلَنَا [س ۲: ۲۸۶]

(۳) بوجھ - بار [س ۷: ۱۰۶]

أَصَرَ [صَرَ]

أَصْطَفَى [صَفَا]

اصْطَنَعْتُ (ماضی واحد متکلم) [صَنَعَ

اصْنَى [صَفَا

أَصْلُ

أَصْلُ (جمع أصول) سب سے نچلا حصہ -

[س ۱۴ : ۲۹] تِلَا - جُرْ

أَصِيلُ شام کا وقت - (جمع أصل جمع الجمع

[س ۷ : ۲۰۴] أَصَالُ

أَصْلَابُ (جمع واحد صُلْب) [صَلَبَ

أَصْبَاءُ [صَبَاءُ (= ضَوَا)

أَضْطَرُّ (واحد متکلم) [ضَرَّ

أَطَاعَ [طَاعَ

أَطْلَعَ (= أ + أَطْلَعُ) [طَلَعَ

أَطْمَانَ (طَمَان) [طَمَنَ

أَطْوَارًا (جمع واحد طَوْر) [طَارَ

أَعْتَدَ [عَدَدَ

أَعْتَدَى [عَدَا

أَعْتَرَى [عَرَا (= عَرَوَ)

أَعْدُو [عَدَّ

أَعْدَاءُ (جمع واحد عَدُو) [عَدَا

أَعَزَّةُ (جمع واحد عَزِيز) [عَزَّ

أَعْصَارُ [عَصَرَ

أَعْيَدُ (واحد متکلم) [عَاذَ

أَغْرَيْنَا (جمع متکلم) [غَرَا

أَغْلَالُ (جمع واحد غُلٌّ) [غَلَّ

أَغْنَى [غَنَى

أَغْوَى [غَوَى

أَفَّ

أَفَّ جھنجلاہٹ اور تحقیر کا جملہ [س ۱۷ : ۲۴]

أَفَاءَ [فَاءُ (= فَيَّءَ)

أَفَاضَ [فَاضَ (= فَيَّضَ)

أَفْبَاطِلُ = أ + ف + ب + أَل + بَاطِلُ

[س ۶ : ۷۴]

أَفْتَدَى [فَدَى

أَفْتَرَى [فَرَى

أَفْضَى [فَضَا

أَفْعَيْنَا (= أ + ف + عِي) [عَى

أَفَقَ

أَفَقَ يَا أَفَقَ اخلاق اور علم کا اعلیٰ درجہ

حاصل کرنا - (قاموس)

أَفَقَ (۱) انتہائے فلک اور اطراف زمین

(۲) ممتاز و اعلیٰ درجہ

الْأَفَقِ الْمَبِينِ (س ۸۱ : ۲۳) وہ بلند

مرتبہ جو قدر و منزلت میں دوسروں پر

ممتاز کرے

--- وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأَفَقِ الْمَبِينِ

(س ۸۱ : ۲۳)

[رَأَاهُ = فاعل الله ضمير محمد]

اور اللہ نے محمدؐ کو اخلاق و علم کے ممتاز درجہ پر دیکھا (پایا)

علی مرتبہ و منزلة فی رفعة القدر۔ (رازی)
= فاستوی وهو بالافق الاعلیٰ (س ۵۳: ۶)

[فاستوی فاعل محمد - ضمیر هو محمد]

آفاق (جمع) - واحد افق اور افق (نواحی یا

اطراف - زمین کے دور دور مقامات

● --- سنیہم آیاتنا فی الافاق [س ۱۳: ۵۳]

أَفْكَ

أَفْكَ (۱) جھوٹ کہنا (۲) جھوٹ کھلانا

(۳) جھوٹی صورت بنانا

● --- فاذا ہی تلفف ما یا فکون [س ۷: ۱۱۳]

(۴) پھیر دینا (+ عن) [س ۵۱: ۹]

(۵) باطل کرنا - بیکار کرنا

أَفْكَ (۱) حقیقت کو پھیر کر، توڑ مروڑ کر،

جھوٹ بنانا

(۲) جھوٹی بات - بناوٹ

● أُنْفَكَا آلَہة - -- تریدون [س ۳: ۸۴]

أَفْكَ (= أ + افک) کیا جھوٹ کو بھی؟

أَفْكَ بَرَا جھوٹا [س ۲۶: ۲۲۲]

مُؤْتَفَكٌ (اسم فاعل) وہ جو برباد کر دیا گیا

أَلَمْؤُتَفَكَاتٌ وہ بستیوں جن کا تختہ الٹ دیا گیا

مثلاً لوط کی قوم کی بستیوں [س ۶۹: ۹]

أَفْلَ

أَفْلَ (أفتاب) غروب ہونا [س ۷: ۷۶]

أَفْلٌ (اسم فاعل) غروب ہونے والا

[س ۷: ۷۶]

أَفْنَانٌ (جمع - واحد فَنَن) [فَن]

أَفْوَاهٌ (جمع - واحد فَمٌ بمعنی منہ) [فَاه (= فَوَه)]

أَفْوَضٌ واحد متکلم [فَوْض]

أَفْئِدَةٌ (جمع - واحد فُؤَادٌ) [فَاد]

أَقْوِيلُ (جمع الجمع) [قَالَ (= قَوْل)]

أَقْتٌ

أَقْتٌ (= وَقْتُ) [وَقْتُ]

أَقْتٌ وقت مقرر کرنا

أَقْتَتُ (۱) = وَقَّتْتُ (بیضوی)

(۲) = جُمَعْتُ (لغت کنانہ)

● واذا الرسل اقتت [س ۷: ۱۱]

(۳) = بلغت میقاتها الذی کانت تنتظره

(رازی)

آجائیکاً اُن کا وقت جس کا اُن کو انتظار تھا

أَقْدَهُ [قَدَا]

أَقْتَنِي (أمر مؤنث) [قَنْتَ]

أَقْنِي [قَنِي]

أَقْوَاتٌ (جمع - واحد قُوْتٌ) [قَاتَ]

أَكَادٌ (واحد متکلم) [كَاد (= كَوَدَ)]

أَكْدِي [كَدَا]

أَكْرَاهُ (اسم فعل) [كَرِهَ]

أَكْسُوهُمْ (أمر) [كَسَا + هُمْ]

اَکَل

اَکَل (۱) کھانا - اُڑانا - ضائع کرنا - تلف کرنا
(۲) لینا -
• لا تاكلوا الربا [س ۳: ۱۲۹]
(۳) پکڑنا -
• --- وما اكل السبع [س ۵: ۳]
= اخذها - (ابن عباس)

کُل (امر مذکر) کُلّی (مؤنث)

اَکَل (اسم فعل) کھانا - اُڑانا - ضائع کرنا
اَکَلًا حریصانہ طریقے سے کھانا - ضائع کرنا
اَکَلُ غذا - پھل - کھانے کی چیز

وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْلُهُ (س ۶: ۱۴۲)
اور کھیتی جن کی پیداوار مختلف ہوتی ہے

اَکَل (اسم فاعل) کھانے والا

اَکَالٌ بڑا کھانے والا - کھاؤ

مَا کُوْلُ جو کھایا جاچکا - کھایا ہوا -

اَکَامٌ (جمع - واحد کَم) [کَم]

اَکَنَةٌ (جمع - واحد کَن) [کَن]

اَکَنَانٌ (جمع - واحد کَن) [کَن]

اَل

(۱) اسم موصول بہ معنی الٰذی یا اُس کے

فروع - یہ اسم موصول بھی کہلاتا ہے اور

اسم فاعل واسم مفعول پر آتا ہے

(۲) حرف تعریف

(الف) عہدی (۱) عہد ذکرئی (۲) عہد

ذہنی (۳) عہد حضوری

(ب) جنسی (۱) استغراق افراد کے لئے

= کُل یا جس پر داخل ہو اُس میں سے
کسی چیز کا استثناء صحیح ہو یا اس کا
وصف صیغہ جمع کے ساتھ وارد کیا جائے
(۲) افراد کے خصائص کا استغراق کرنے
کے لئے

(۳) ماہیت حقیقت اور جنس کی تعریف

کے لئے

• وجعلنا من الماء كل شئ حی [س ۲۱: ۳۰]

(م) زائدہ لازم وغیر لازم

(ه) عوض - غفیر واسم

اَل = قرابة رشعہ داری - (ابن عباس)

• کیف وان يظهروا عليكم ولا يرقبوا فيكم

الاولادمة [س ۹: ۸]

اَلَا

(۱) = همزة + لا (حرف نفی) تنبیہ کا جملہ

ہے اور اپنے مابعد کی تحقیق پر دلالت کرتا ہے

• الا انهم هم السفهاء [س ۲: ۱۳]

(۲) یہ تخصیض اور عرض دونوں صورتوں میں

مستعمل ہے یعنی کسی چیز کے طلب کرنے

میں برا انکیختہ کر کے یا نرمی کر کے

• الا تقاتلون قوما نكثوا ايمانهم وهموا

باخواجه الرسول وهم بدوكم اول مرة

[س ۹: ۱۳]

• الا تحبون ان يغفر الله لكم والله غفور رحيم

[س ۱۳: ۲۲]

(۳) توبيخ بمعنی خبردار - کیوں نہیں؟

(م) تمنی بمعنی کاش

لن يغشى [س ۲۰: ۱-۳]

(۵) بدل بدلہ - عوض

• --- آلهة الا الله [س ۲۱: ۲۲]

(۶) = ان (حرف شرط) + لا (حرف نفی)

• الا تنصروه فقد نصره الله [س ۹: ۳۰]

(۷) آغاز کلام کے لئے - (۸) = لکن لیکن

(۹) زائدہ - (مباح)

الای (مؤنث) [الذی

الباب (جمع - واحد لب) [لب

الت

الت (+ من) کم کرنا - نقصان کرنا

[س ۵۲: ۲۱]

التف [لف

الحاد (اسم فعل) [لحد

الحاف (اسم فعل) [لحف

الحقني ملا بھگو [لحق

الد (أفعل التفضيل) [لد

الذی

الذی (واحد مذکر) جو

الذان (تنثیه)

الذین (جمع)

التي (واحد مؤنث)

{ اللاتی
اللاتی
اللاتی (جمع مؤنث)

(۵) ص حقا

• الا انهم هم السفهاء [س ۲: ۱۳]

ال (= اول) [ال (= اول)

آلاء (جمع - واحد آلی) [آلا (= آلو)

آلا

(۱) = ان (ناصب فعل مضارع) + لا (نافیه)

یا ان (مفسره) + لا (نافیه)

• وزین لهم الشيطان اعالهم فصدھم عن السبيل فهم لا يھتدون الا یسجدوا لله

[س ۲۷: ۲۴ و ۲۵]

• انه من سليمان وانه بسم الله الرحمن الرحيم
الا تعلو علی واتوفی مسلمین

[س ۳۰: ۲ و ۳۱]

(۲) تحضیض (قاموس)

= هلا - (تاج)

إلا

(۱) استثنائیہ (۲) صفی بمعنی غیر

• لوكان فيها اله الا الله لفسدتا [س ۲۱: ۲۲]

(۳) = و عاطفہ ترسیل بجائے واؤ عطف (مباح - قاموس)

• --- وحيث ما كنتم فولوا وجوهكم شطره
لئلا يكون للناس عليكم حجة - الا الذين

ظلموا منهم - فلا تخشوهم واخشوني

[س ۲: ۱۰۰]

• --- يا موسى لا تخف - اني لا يخاف لدي
المرسلون - الا من ظلم ثم بدل حسنا بعد

سوء فاني غفور رحيم [س ۱۰: ۱ و ۱۱]

(ب) = بل (بلکہ)

• طه ما انزلنا عليك القرآن لتشقى الا تذكرة

الر

الر حروف تہجی محض

● آلر تِلْک آیات الکتب الحکیم [س. ۱۰: ۱]
(الر - یہ ہیں نشانیاں حکمت والی لکھائی کی)

اللسنة (جمع - واحد لسان) [لسن]

الف

الف ایک ہزار

الفان (تشبیہ) دو ہزار

آلاف (جمع) ہزاروں [س. ۳: ۱۲۰]
ألف (جمع) واحد (۱) ألف بمعنی ایک ہزار

(۲) ألف و (۳) ألف بہ معنی جماعت

(تاج - لسان - بیضاوی)
● ألم تر الى الذين خرجوا من ديارهم وهم
الوف --- [س. ۲: ۲۳۳]

الف (مضارع يؤلف)

(۱) ملانا - جوڑنا

(۲) میل کرانا (+ بین)

● فالف بین قلوبکم [س. ۳: ۱۰۳]

مؤلف (مؤنث) ملائی ہوئی

المؤلفة قلوبهم (س. ۹: ۶۰) جن کے دل

متحد کئے گئے - جو ایمان کے اتحاد میں

داخل ہوئے - نو مسلم [س. ۹: ۶۰]

إيلاف (اسم فعل) (۱) يؤلفون سے - تیار

کرنا - سامان اکٹھا کرنا

(۲) عہد - (ابن عباس)

(۳) حفاظت کی ضمانت (تاج)

● لا يلاف قريش --- [س. ۱۰: ۱۰]

ألفاء [لف]

ألفى [لفا]

ألقاب (جمع - واحد لقب) [لقب]

ألقى [لقى]

الم

= أ (استفہامیہ) + لم (نافیہ)

الم

الم حروف تہجی محض - [الر]

لا أقول الم حرف ولكن الف حرف ولا م
حرف و م حرف (ابن مسعود)

● الم - ذلك الكتاب لا ريب [س. ۲: ۲۹۱]

● الم - تلك آيات الكتاب الحكيم

[س. ۳۱: ۲۹۱]

● الم - تنزيل الكتاب لا ريب فيه من رب

العالمين [س. ۳۲: ۲۹۱]

الم

الم تکلیف پانا

الم تکلیف ده

الم

الم حروف تہجی محض [الر]

● الم - تلك آيات الكتاب [س. ۱۳: ۱۰]

المص

الم حروف تہجی محض [الر]

● المص - كتاب انزل اليك [س. ۷: ۱۰]

آلہ

آلہ معبود (جمع آلہ)

آلہ = آل + لاء = الباطن، العل [لئے]

بعض کا قول ہے کہ آلہ کی اصل حرف کنایہ کی (ہ) تھی۔ اس پر لام (ملک) زائد کیا گیا تو وہ لکھو گیا۔ پھر تعظیم کے لحاظ سے اس پر الف لام کا اضافہ کیا اور توکید کے خیال سے اس کی تفخیم کی اور اللہ پڑھنے لگے

(السیوطی کی کتاب اتقان)

باللہ، تاللہ، واللہ خدا کی قسم

للہ (۱) خدا کے واسطے - خدا کے لئے

(۲) خدا کا • • • • • [س ۲: ۱۰۱]

اللہم خدایا

اٰلہٰکُم تم کو مصروف رکھا [لہا + کُم]

اٰلہم [لہم]

آلا

آلا جو کنا • لا یالونکم خیالاً [س ۳: ۱۱۳]

آلاء (جمع) = آلی = آئی

(۱) قدرت (ابن جریر)

• وقوم نوح من قبل - انہم کانوا ہم اظلم واطفی - والموت ففکة اھوی ففشاھا ماغشی -

فباى آلاء ربک تتبارى [س ۵۳: ۵۳-۵۶]

= ان الایۃ مذکورۃ لیبان القدرة لا لیبان

النعمة - (رازی)

(۲) نعمتیں

• واذکروا اذ جعلکم لفاء من بعد عاد و •

بواکم فی الارض تتخذون من سھولھا قصورا

وتتحتون الجبال بیوتا - فاذکروا آلاء اللہ

ولا تنسوا فی الارض مفسدین [س ۷: ۶۹]

آلی (= آلی) قسم کھا لینا (+ من)

اٰتٰی کسی بات کی قسم کھا لینا -

• --- لا یاتل --- ان یوتوا [س ۳۴: ۲۲]

الوان (جمع) - واحد لون [لون]

إلی

(حرف جر) (۱) انتہائے غایت خواہ زمانہ

کے لحاظ سے ہو یا مکان کے یا اور کسی چیز

کے اعتبار سے

(۲) معیت - شامل ہونا (= مع)

• ولا تاکلوا اموالکم الی اموالکم [س ۴: ۲۰]

(۳) = فی (طرف)

• قل اللہ یمیکم ثم یمیکم ثم یمیکم الی

یوم القیامة [س ۳۵: ۲۶]

(۴) لام کا مرادف ہونا (= ل)

• والامر الیک [س ۲۷: ۳۳]

= الامر لك

(۵) = عند (نزدیک - پاس) برائے تمہیں

حقیقی و مجازی

• قال رب السبحن احب الی ما یدعونی الیہ

[س ۱۲: ۳۳]

(۶) = علی

• وقضینا الی بنی اسرائیل فی الکتاب

[س ۱۷: ۴۰]

(۷) توکید یا زائدہ

• فاجعل افئدة من الناس تهوی الیہم

[س ۱۴: ۳۷]

(۸) برائے سمت

• اوھینا الی ام موسیٰ [س ۲۸: ۷]

(۹) اسم کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے
[س ۱۹: ۱۰]

إِلْيَاسُ

إِلْيَاسُ حضرت الیاس

إِلْيَاسِينَ = إِيْلَاسُ [سیناء]

• وان الیاس لمن المرسلین۔۔۔ اذ قال لقومه
الا تتقون۔۔۔ و ترکنا علیہ فی الاخرین
سلام علی الیاسین [س ۳۷: ۱۲۲-۱۳۰]

ام

حرف عطف ہے

(۱) متصلہ (الف) استفہامیہ

• اَنتُمْ اشد خلقا ام السماء [س ۷۹: ۲۷]

(ب) معادلہ بمعنی خواہ

• ان الذین کفروا سواء علیہم و انذرہم ام

لم تنذرہم [س ۲: ۶]

(۲) منقطعہ (اضراب) بمعنی نہیں۔ بلکہ

• قل هل یتسوی الاعمی والبصیر ام هل

تستوی الظلمات والنور ام جعلوا لله شرکا

[س ۱۳: ۱۶]

(۳) زائدہ

• افلا تبصرون۔ ام انا خیر من هذا الذی

هو مہین ولا یکادیین [س ۴۳: ۵۲]

ام

آمِینَ (اسم فاعل جمع) وہ لوگ جو جستجو

میں ہیں، جو ارادہ رکھتے ہیں [س ۵: ۲]

ام (۱) مان۔ واللہ (جمع امہات)

• حملتہ امہ و هنا علی و هن [س ۳۱: ۱۴]

ابن ام (س ۷: ۱۴۹) = ابن امی

يَا بُنَيَّ (س ۲۰: ۹۴) = یا ابن امی

(۲) اصل۔ (صباح۔ قاموس)

• منه آیات محکمات هن ام الكتاب۔۔۔

[س ۳: ۶]

• وعنده ام الكتاب۔۔۔ [س ۱۳: ۳۹]

(۳) پناہ کا ٹھکانا۔ (قاموس)

• واما من خفت موازينه فامہ ہاویہ

[س ۱۰۱: ۹۸]

(۴) بڑی ہستی

•۔۔۔ حتی یبعث فی امہا رسولا۔۔۔

[س ۲۸: ۵۹]

ام القرى (۱) بستیوں کا صدر مقام

(۲) شہر مکہ

(۳) اہل مکہ (مجاز مرسل)

[س ۶: ۹۲]

ام الكتاب (۱) کتاب کی اصل۔ علم الہی

•۔۔۔ وعنده ام الكتاب [س ۱۳: ۳۸]

(۲) اصول کتاب

•۔۔۔ منه آیات محکمات هن ام الكتاب

[س ۳: ۵۰]

امۃ (جمع امۃ) (۱) لوگ۔ اشخاص

• من اهل الكتاب امة قائمة [س ۳: ۱۱۲]

(۲) ایک ملک کے لوگ۔ قوم

• ولقد بعثنا فی کل امة رسولا [س ۱۶: ۳۶]

• وان من امة الا خلا فیہا نذیر [س ۳۵: ۲۴]

• (۳) ایک مذہب کے لوگ یا ایک نبی کے پیرو

• کان الناس امة واحدة [س ۲: ۲۱۳]

• لكل امة جعلنا منسکاً ہم ناسکوه۔۔۔

[س ۲۲: ۶۷]

(۴) گروہ۔ جماعت

• کلما دخلت امة لعنبت اختها [س ۷: ۳۸]

- (۲) امت کا آدمی - قوم کا آدمی - عرب
 • فامنوا باللہ ورسولہ النبی الامی الذی
 یؤمن باللہ وکلماتہ [س ۷: ۱۵۸]
 (۳) وہ لوگ جو اہل کتاب نہیں - غیر اہل
 کتاب - (بیضاوی)
 • وقل للذین اوتوا الكتاب والامیین ءاسلمتم
 [س ۳: ۱۹]
 • هو الذی بعث فی الامیین رسولا [س ۶۲: ۲]
 • ومن اهل الكتاب من ان تاتيه --
 بدینار لا یؤدہ الیک الا ما دامت علیہ قائما --
 ذلک بانہم قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل
 [س ۳: ۷۴]
 اَمَّا (۱) حرف شرطہ اور تفصیل اور توكید
 کا حرف بھی
 • اما من استغنی فانت له تصدی
 [س ۸۰: ۶۹۵]
 (۲) = اُم (مقطعه) + ما (استفہامیہ)
 • حتی اذا جاءہ وقال اکذبتم بآیاتی ولم تحیطوا
 بہا علما اما ذا کنتم تعملون [س ۲۷: ۸۴]
 (۳) = اُم (استفہامیہ) + ما (موصولہ)
 • قل ءالذکرین حرم ام الانثیین اما اشتملت
 علیہ ارحام الانثیین [س ۶: ۱۴۴]
 اِمَّا
 حرف عطف (۱) ابہام
 • وآخرون مرجون لامر الله اما یعذبہم
 واما یتوب علیہم [س ۹: ۱۰۶]
 (۲) تخییر (اختیار دینا)
 • قالوا یا موسیٰ اما ان تلقی واما ان نکون
 اول من التی [س ۲۰: ۶۵]
 (۳) تفصیل
 • انا هدیناہ السبیل اما شاکرا واما کفورا
 [س ۴۶: ۳]

- واذا قالت امة منهم [س ۷: ۱۶۴]
 (۵) امام - ہادی - (ابوعبیدہ)
 • ان ابراہیم کان امة قانتا لله حنیفا
 [س ۱۶: ۱۲۰]
 (۶) راہ - طریقہ
 • انا وجدنا اباءنا علی امة [س ۳۳: ۲۳]
 • ان هذه امتکم امة واحدة [س ۲۱: ۹۲]
 = دینکم - (ابن عباس)
 (۷) مدت
 • لئن اخرنا عنهم العذاب الى امة
 معدودة -- [س ۱۱: ۷]
 • وادکر بعد امة [س ۱۲: ۴۵]
 = حین - (ابن عباس)
 اَمَّا م (۱) سامنے - آگے
 (۲) خبردار! ہوشیار! (قاموس)
 الصلوۃ امامک (حدیث)
 • بل یرید الانسان لیفجر امامہ [س ۷: ۵۰]
 اَمَّا (واحد وجمع) (۱) سڑک - راہ
 (صحاح - قاموس)
 • --- وانہما لبامام بین [س ۱۵: ۷۹]
 (۲) ہدایت
 • ومن قبلہ کتاب موسیٰ اماما ورحمة
 [س ۱۱: ۱۷]
 (۳) (جمع اِمَمَّة) مثال - نمونہ
 • واجعلنا للمتیین اماما [س ۲۵: ۷۴]
 (۴) ہادی - رہنما
 • قال انی جاعلک للناس اماما [س ۲: ۱۲۴]
 (۵) کتاب بمعنی علم الہی
 • --- وکل شی احصیناہ فی امام مبین
 [س ۳۶: ۲۱]
 اَمِّ (۱) اُم القری (مکہ) کا رہنے والا - مکی

(۲) = امرنا = سلطانا شرارها۔ (ابن عباس)
 ہم نے مسلط کر دیا (اُن پر) اُن کے شریر
 لوگوں کو۔ (تاج)

(۳) = امرنا (تاج) = امرنا = اُکثرنا
 ہم نے ان کے شریر لوگوں کی کثرت کر دی۔
 ان میں شریر لوگوں کی کثرت ہو گئی
 امر (اسم فعل - جمع امور) (۱) حکم -

● ذلک امر الله انزله اليكم [س ۶۵ : ۵]
 (۲) معاملہ (یہ ہر قسم کے اقوال و افعال
 کے لئے عام لفظ ہے)
 ● --- وامره الى الله [س ۲۵ : ۲]
 (۳) مشیت - منشاء - غایت
 ● ان الله بالغ امره [س ۶۵ : ۳]
 (۴) فیصلہ -
 ● فاذا جاء امر الله قضی بالحق [س ۴۰ : ۷۸]
 (۵) عذاب - سزا -
 ● أعجلتم أمر ربکم [س ۷۰ : ۱۵۰]
 = اُم اُردتم ان یحل علیکم غضب من ربکم
 (س ۲۰ : ۸۶)

(۶) کام - اعمال
 ● --- فذاقت وبال امرها وكان عاقبة
 امرها خسرًا [س ۶۵ : ۹]
 (۷) = حادثہ (قاموس) - بات - واقعہ
 ● لا تدری لعل الله یحدث بعد ذلك امرًا
 [س ۶۵ : ۱]
 ● إذا جاءهم امر من الامن او الخوف
 [س ۴ : ۸۳]
 (۸) دین - مذہب
 ● فتقطعوا أمرهم بینهم ذرًا [س ۲۳ : ۵۳]
 (۹) رائے - خواہش
 ● وما فعلته عن امری [س ۱۸ : ۸۲]

(۴) حرف شرط = ان (شرطیہ) + ما
 (زائدہ)

● فاما ترین من البشر احدا --- [س ۱۹ : ۲۶]

امّاء (جمع - واحد امة) چھو کر یاں [اما (= امو)]

امانة [امن]

امانی (جمع - واحد امنیة) [منی]

امت

امت تیزھاہن - اُونچائی نیچائی - موڑ -

امة چھو کر ی - لونڈی [اما (= امو)]

امتاز [ماز]

امتن [محن]

امد

امد مدت - میعاد - فصل

● --- تود لو ان بینہا و بینہ امداء بعیدا

[س ۳ : ۲۹]

امر

امر حکم دینا

● قل امر ربی بالقسط [س ۷ : ۲۸]

تأمرونی (س ۳۹ : ۶۴)

= تأمرونی تم مجھے مشورہ دیتے ہو

امرنا مرفیہا ففسقوا فیہا (س ۱۷ : ۱۶)

(۱) ہم حکم دیتے ہیں اس بستی کے سرکش

لوگوں کو (کہ ہمارے حکم کی تعمیل کریں)

مگر وہ اس میں نافرمانی کرنے لگتے ہیں

(الفراء - صحاح)

أَمِنْ

أَمِنْ (۱) مطمئن ہونا - محفوظ ہونا - بے خوف ہونا -

● فاذا امنت فاذكروا الله [س ۲: ۲۴۰]

● فلا يامن مكر الله [س ۷: ۹۷]

(۲) کسی کا اعتبار کرنا (ب +) - کسی پر بھروسہ کرنا (+ عَلِي)

● ومنهم من ان تامننه بدینار لا يؤده اليك --- [س ۳: ۷۴]

● مالك لا تأمننا على يوسف [س ۱۲: ۱۱]

أَمِنْ (اسم فعل) (۱) ضد خوف

اسن - حفاظت

● --- اولئك لهم الامن --- [س ۶: ۸۲]

(۲) امن کی جگہ

● --- واذ جعلنا البيت مثابة للناس

وأمننا --- [س ۲: ۱۱۹]

أَمِنْ (اسم فاعل) وہ جو محفوظ ہے، امن میں ہے

● --- وهم من فزع يومئذ آمنون

[س ۲۷: ۹۱]

أَمِينَ امین - قابل اعتداد - قابل اعتبار - معتبر -

امانت دار

● وأنا لكم ناصح أمين [س ۷: ۶۸]

أَمْنَةً اطمینان - حفاظت

● اذ يغشاكم النعاس أمنة منه [س ۸: ۱۱]

أَمَانَةٌ (جمع امانات) - (۱) امانت

[س ۲۳: ۸]

(۲) فرض منصبی -

● انا عرضنا الامانة على السموات والارض

[س ۳۳: ۷۲]

عَنْ أَمْرِی (س ۱۸: ۸۲) اپنے جی سے

أُولُوا الْأَمْرِ امر بالمعروف ونهى عن المنكر کرنے والے - دین دار - متدین لوگ

● --- اطيعوا الله واطيعوا الرسول واولى الامر منكم --- [س ۴: ۵۹]

= اهل الفقه والدين (ابن عباس)

أَمْرٍ منکر بات - عجیب بات

● --- لقد جئت شيئا إمرأ [س ۱۸: ۷۱]

أَمْرٍ (اسم فاعل) حکم دینے والا - ترغیب دینے والا

● الامرون بالمعروف [س ۹: ۱۱۳]

أَمَارٍ مائل - راغب

● ان النفس لامارة بالسوء [س ۱۲: ۵۳]

اِثْمَرَّ آپس میں مشوہ کرنا - غور کرنا

● وأمرؤا بينكم بمعرف [س ۶۵: ۶]

أَمْرُؤ (أَمْرِي مرد) [مَرَأ]

أَمْس

أَمْس (۱) گذشتہ کل

(۲) کچھ ہی روز پہلے

● الذى تمنوا مكانه بالامس [س ۲۸: ۸۲]

أَمْعَاء (جمع - واحد مَعَى) [مَعَى]

أَمَل

أَمَل (اسم فعل) = رَجَاءٌ اُمید

[س ۱۵: ۳]

مَلَا

أَمَلَى

• --- وسعى لها سعيها وهو مؤمن

[س ۱۷: ۱۹]

إِثْمَنَ (مجهول أو ثَمَنَ) کسی چیرکی حفاظت

کا ذمہ دینا۔ کسی کا اعتبار کرنا۔

• فليؤد الذي أوْثَمَ امانته ---

[س ۲: ۲۸۳]

أَمْنِيَّةٌ [مَنِي]

أَمَّةٌ (= أَمَوَةٌ - جمع أَمَاءٌ) خادمہ -

ملازمہ -

أَنَ (۱) کہہ - یہ کہ (مصدریہ)

• يريدون ان يطفئوا نورا لله [س ۹: ۳۲]

• وان طلقتموهن من قبل ان تمسوهن

[س ۲: ۲۳۷]

(۲) = ان ثقلیه کا مخفف

• افلا يرون الا يرجع اليهم قولا [س ۲: ۸۹]

(۳) زائدہ

• ولما ان جاءت رسلنا لوطا [س ۲۹: ۲۳]

= ولما جاءت رسلنا لوطا (س ۱۱: ۷۷)

• فلما ان جاء البشير --- [س ۱۲: ۹۶]

(۴) = اِنْ (شرطیہ)

(۵) = اِنْ = ما (نافیہ)

• قل ان الهدى هدى الله - ان يوقى احد مثل

• ما اوتيتم او يحاجوكم عند ربكم [س ۳: ۷۲]

(۶) تعلیلیہ -

• وعجبوا ان جاءهم منذر منهم [س ۳۸: ۴]

• يخرجون الرسول وإياكم ان تؤمنوا بالله

ربكم [س ۶۰: ۱۰]

(۷) = اِذْ (جب)

= الفرائض - (ابن عباس)

مَا مَوْءٌ امن میں - محفوظ

• ان عذاب ربهم غير مامون [س ۷۰: ۲۸]

مَا مَن امن کی جگہ

• --- ثم ابْلغهُ مَأْمَنَهُ [س ۹: ۶]

أَمَنَ (= أَمْنٌ) (۱) یقینی طور پر جاننا

اور ماننا - اِيْمَانٌ لَنَا (+ ب)

• قالت الاعراب آمنا - قل لم تؤمنوا ---

ولما يدخل الايمان في قلوبكم [س ۹: ۱۴]

(۲) محفوظ کرنا -

• --- وآمنتهم من خوف [س ۱۰۶: ۴]

اِيْمَانٌ (= اِيْمَانٌ - اسم فعل) (۱) خدا نے

انسان میں جو قوی بطور امانت کے ودیعت

کی ہیں اُن کا مناسب استعمال کرنا، اُن کا

بیجا استعمال کر کے اُن میں خیانت نہ کرنا -

= اِمَانَةٌ (س ۷۳: ۷۲ و ۷۳)

(۲) = تَصْدِيقٌ (صحاح) - یقینی طور پر

جاننا اور ماننا - اِيْمَانٌ - [س ۹: ۱۴]

(۳) محض زبانی یا رسمی اِيْمَانٌ -

• لا ينفع الذين كفروا ايمانهم [س ۳۲: ۲۹]

(۴) اَمِن دینا -

• --- لا اِيْمَانَ لَهُمْ [س ۹: ۱۲]

(دوسری قوت)

(۵) = صلوة - نماز - (ابن عباس - تاج)

• --- وما كان الله ليضيع ايمانكم

[س ۲: ۱۴۳]

مَوْءٌ مِّنْ (اسم فاعل) (۱) امن دینے والا - (صحاح)

• --- الملك القدوس السلام المؤمن

المهين --- [س ۵۹: ۲۳]

(۲) بات ماننے والا -

= الحی المقیمون - (صحاح)
بستیوں میں رہنے والے لوگ ، برخلاف اُن
لوگوں کے جو جنگل پہاڑوں میں غیر متمدن
زندگی بسر کرتے ہیں اور جن کھلاتے ہیں
● وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون
[س ۵۱: ۵۶]

الْجِنِّ وَالْإِنْسِ = الناس
اِنْسَانٌ (مذکروبوئٹ - جمع اِنَاسٌ = نَاسٌ)
آدمی جس میں اُنس ہو -

● --- خلق الانسان من علق [س ۹۶: ۲]
اِنْسِي (جمع اِنَاسِي) مرد

● فلن اكلم اليوم انسيا [س ۱۹: ۲۶]
اِنْسٌ (۱) محسوس کرنا - دیکھنا
● اِنِ اَنَسْتَ نَارًا [س ۲: ۱۵]
(۲) جاننا -

● فان اَنَسَمْ مِنْهُمْ رَشْدًا [س ۴: ۶]
اِسْتَأْنَسَ اجازت مانگنا - معذرت کرنا -
● لاتدخلوا بيوتا غير بيوتكم حتى تستانسوا
[س ۲۴: ۲۷]

مَسْتَأْنَسَ (اسم فاعل) وہ جو مانوس ہے ،
بے تکلف ہے -

● --- ولا تستأنسين لحديث [س ۳۳: ۵۵]

اِنْسَابٌ (جمع - واحد نَسَبٌ) [نَسَبَ]
اِنْسَاءٌ [نَسَاءَ]
اِنْسَتَ [نَصَتَ]

اَنَفَ

اِنْفٌ ناك - [س ۵۰: ۴۹]

اَنَامٌ (جمع - واحد اِنْمَلَةٌ) [نَمَلٌ]

اِنْبَاءٌ (جمع - واحد نَبَأٌ) [نَبَأٌ]

اِنْبَتَ [نَبَتَ]

اِنْبَجَسَ [بَجَسَ]

اِنْبِيَاءٌ (جمع - واحد نَبِيٌّ) [نَبَأٌ]

اَنْتَ

اَنْتَ (واحد مذکر) تو (جمع اَنْتُمْ)

اَنْتَبَذَ [نَبَذَ]

اَنْثَرَ [نَثَرَ]

اَنْشَرَ [نَشَرَ]

اَنْصَرَ [نَصَرَ]

اَنْتَقَمَ [نَقَمَ]

اَنْتَهُوا (جمع غائب) [نَهَى]

اَنْتَ

اَنْتَى (جمع اَنَاتٌ)

(۱) بی بی (عورت) - لڑکی [س ۴۹: ۱۳]

(۲) = مَوْتِي بے جان ، مردہ چیز

(ابن عباس)

● --- ان يدعون من دونه الا انا

[س ۴: ۱۱۶]

اَنْدَادٌ (جمع - واحد نَدٌّ) [نَدٌّ]

اَنْسَ

اِنْسٌ (اسم جمع) مانوس - انسان -

آَنَفًا ابهى - حال هي ميں -

● ماذا قال آنفا [س ۴۷: ۱۸]

أَنفَالٌ (جمع - واحد نَفْلٌ) [نَفْلٌ]

أَنفُسٌ (جمع - واحد نَفْسٌ) [نَفْسٌ]

أَنفَضَ [فَضٌ]

أَنكَالٌ (جمع - واحد نَكْلٌ) [نَكْلٌ]

أَنزَلْنَاهُ فَاذْكُوهُ [لَزِمَ]

إِنَّهٗ (امر) [نَهَى]

أَنَّى

أَنَّى (+ ل) وقت آجانا -

● أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ

[س ۵۷: ۱۶]

إِنَّى (= أَنَّى) موزون وقت

غَيْرَ فَاطِرِينَ إِنَّهٗ (س ۳۳: ۵۳) بغير

ان کی آسائش پر نظر رکھتے ہوئے -

آن (= أَلَى - اسم فاعل) گرم کھولنا (پانی)

آَنِيَّةٌ (مؤنث)

● يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمِ آَنٍ [س ۵۵: ۴۴]

آَنَاءُ (جمع - واحد آَنِي = أُنَى) مناسب

وقت - کچھ وقت -

آَنَاءُ اللَّيْلِ (س ۲۰: ۱۳) رات کی

کھڑیاں - (لغت ہذیل)

● يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آَنَاءَ اللَّيْلِ [س ۳: ۱۱۲]

آَنَاءُ وقت -

آَنِيَّةٌ (جمع - واحد آَنَاءُ) برتن

● وَيَطَّافِعُ عَلَيْهِمُ بَانِيَةٌ مِنْ فِضَّةٍ [س ۷۶: ۱۵]

أَنَّى

أَنَّى (۱) = كَيْفَ - (صحيح - قاموس)

کیوں کر؟

● وَإِنِّي لَهُ الذَّكَرَى [س ۸۹: ۲۳]

(۲) = مَتَى كَب؟ (قاموس - بحرال محیط)

● يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَى - - -

قال رب انى يكون لى غلام [س ۱۹: ۸۷]

(۳) اگر (شرطیہ) - (ابو حیان)

● نساء کم حرث لکم فاتوا حرثکم انى شتم

[س ۲۳: ۲۲۳]

(۴) = أَيْنَ (قاموس) - کہاں؟ کس جگہ؟

کدھر؟

● فَاَنى تَوْفَكُونُ [س ۶: ۹۶]

(۵) = مَن اَيْنَ (صحيح) - کہاں سے؟

● قال يا مريم انى لك هذا [س ۱۹: ۲۶]

(۶) = حَيْثُ (جس طرح)

اَهْتَزَّ [هَزَّ]

أَهْلٌ

أَهْلٌ (۱) اهل وعيال

● وَيُنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا [س ۸۴: ۹]

(۲) بیوی

● قَالَتْ مَا جِئْتُ مِنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءَ إِلَّا أَنْ

يَسْجَنَ أَوْ عَذَابٍ أَلِيمٍ [س ۱۲: ۲۵]

(۳) قربت دار -

● وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ أَهْلِهَا أَنْ كَانَ قَمِيصُهُ قَدْ

مِنْ قَبْلِ فِصْدَةٍ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ - - -

[س ۱۲: ۲۶]

● وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِى [س ۲۰: ۲۹]

پہلے عیسیٰ کے صلیب پر مرنے کو نہ مانتا
 ہو، حالانکہ قیامت کے دن حضرت مسیح
 اس بات پر اُن کے خلاف شہادت دیں گے۔
 اهل النار موجب عذاب۔

اهلة (جمع - واحد هلال) [هل]
 اهواء (جمع - واحد هوى) [هوى]

او

حرف عطف

(۱) یا (شک کے لئے ابہام کے لئے تخییر
 یعنی دو باتوں میں سے ایک بات اختیار
 کرنے کے لئے) - ایا حۃ یعنی دونوں میں
 سے ایک یا دونوں کو پسند کرنا۔
 (۲) تفصیل اجمال کے لئے -

(۳) = بَلَّ (اضراب کے معنی)
 • وارسلنا الی مائة الف او یزیدون

[س ۳۷: ۱۳۷]

• فکان قاب قوسین او ادنیٰ [س ۵۳: ۹]
 (م) = و (اور)

• فقولاً له قولاً لینا لعلہ یتذکر او یخشی
 [س ۲۰: ۳۴]

• واذا مس الانسان الضرب دعانا لجنبہ او
 قاعدا او قائما --- [س ۱۰: ۱۲]

• لعلہم یتقون او یحدث لہم ذکر

[س ۲۰: ۱۱۳]

• ولاتطع منہم آئما او کفورا [س ۷۶: ۲۴]

(۵) = إِنْ (استثناء) - (قاموس)

(۶) = إِنْ (ظرفیہ) - (قاموس)

(۷) نہیں تو

(۸) = حَتَّى (یہاں تک کہ)

• ستدعون الی قوم اولی باس شدید

تقاتلو نہم او یسلمون [س ۳۸: ۱۶]

(م) پیروی کرنے والا۔

• فانجیناہ و اہلہ [س ۷۳: ۸۳]

• فاسر باہلک یقطع من اللیل [س ۱۱: ۸۱]

(۵) حقدار۔ مالک۔

• ان اللہ یمسککم ان تؤدوا الامانات الی

اہلہا

[س ۴: ۵۸]

• فانکحونہن باذن اہلہن [س ۴: ۲۵]

(۶) لائق۔ سزاوار۔

• قال یا نوح انہ لیس من اہلک - انہ عمل

غیر صالح -

(۷) رہنے والے۔ باشندے۔

• افامن اہل القری ان یاتیہم باسنا یاتنا

وہم فامون

[س ۷۷: ۹۷]

اہل البیت (مذکر) گھر کے لوگ بمعنی

بیوی۔

• قالوا اتعجبین من امر اللہ رحمۃ اللہ و

برکاتہ علیکم اہل البیت [س ۱۱: ۷۳]

• یانساء النبی لسن کا حد من النساء ---

انما یرید اللہ لیذهب عنکم الرجس اہل

البیت ویطہرکم تطہیرا [س ۳۳: ۳۳ و ۳۳]

اہل الکتاب (۱) وہ لوگ جو کسی کتاب

اور شریعت کے ماننے والے ہیں، پر خلاف

امیوں کے جو بے لکھے قانون پر چلتے ہیں۔

• ومن اہل الکتاب من --- قالوا لیس علینا

فی الامین سبیل

[س ۳: ۷۳]

(۲) نصاریٰ۔

وَأَنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لِيُؤْمِنُوا بِهِ

بِقَبُولِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ

شَهِيدًا (س ۴: ۱۵۹)

(اور کوئی مسیحی نہیں جو اپنی موت سے ⑤

• --- ولا یثوده حفظها [س ۲: ۲۵۶]

أَوْدِيَّةٌ (جمع - واحد وَادٍ) [وَدَى]

أَوْدَى [أَذَى]

أَوْزَارٌ (جمع - واحد وَزَرٌ) [وَزَرَ]

أَوْسَطُ [وَسَطُ]

أَوْعَى [وَعَى]

أَوْفَى [وَفَى]

أَوْقَدَ [وَقَدَ]

آل (= أَوَّلَ)

آل (۱) اولاد

• فہب لی من لدنک ولیا یرثنی ویرث من

آل یعقوب [س ۱۹: ۶۹۵]

(۲) قوم - پیرو - اُمت

• واذبحناکم من آل فرعون [س ۲: ۴۹]

• وبقیۃ ما ترک آل موسیٰ وآل ہارون

[س ۲: ۲۳۸]

أَوَّلُ (مؤنث - أَوَّلَى) اول - پہلا - اگلا -

[س ۶: ۱۶۳]

أَوَّلَى پہلی - اگلی - پچھلی - شروع -

• وقرن فی بیوتکین ولا تبرجن تبرج الجاہلیہ

الاولی --- [س ۳۳: ۳۳]

• الْآخِرَةُ وَالْأَوَّلَى (لغت قبض) - گذشتہ

اور آئندہ [تحت أنحر]

• فآخذہ اللہ نکال الآخرة والاولیٰ

[س ۷۹: ۲۵]

• فآخذہ الآخرة والاولیٰ [س ۵۳: ۲۵]

أَوَاهُ [آه (= أَوَّه)]

أَب (= أَوَّبَ)

إِيَّابُ (اسم فعل) رجوع ہونا - تائب ہونا -
لوٹ کر آنا -

• ان لینا إیابہم [س ۸۸: ۲۵]

أَوَّابٌ (صیغہ مبالغہ) سچے دل سے رجوع

ہونے والا - حکم ماننے والا -

• نعم العبد - انه اواب [س ۳۸: ۴۴]

مَأْبٍ واپس ہونے کی جگہ -

• والیہ مأب [س ۱۳: ۳۶]

أَوَّبَ حکم کا جواب دینا - حکم کی تعمیل کرنا

(یہ صرف اُس جاندار پر بولا جاتا ہے جو ارادہ

رکھے)

أَوْبَى (صیغہ امر - مؤنث)

يَا جِبَالُ أَوْبِي مَعَهُ (س ۳: ۱۰)

اے سردارانِ قوم، تم بھی داؤد کے ساتھ

ہمارے حکم کی تعمیل کرو -

أَوْبَارٌ (جمع - واحد وَبَرٌ) [وَبَرٌ]

أَوْتَادٌ (جمع - واحد وَتَدٌ) [وَتَدٌ]

أَوْتَمَنَ [أَمَنَ]

أَوْتَانٌ (جمع - واحد وَتَنٌ) [وَتَنٌ]

أَوْحَى [وَحَى]

أَادَ

أَادَ (= أَوَدَ) مضارع - يَأْدُ (= يَأْوُدُ)

گران ہونا - بھاری ہونے کی وجہ سے

تکلیف دہ ہونا -

أَنْ وقت - لمحہ -

الآن اب - موجودہ حالت میں

● قالوا انّ جنت بالحق [س ۲: ۶۶]

● انّ خفف الله عنكم --- [س ۸: ۶۶]

أواه (مبالغہ) رقيق القلب - حلیم الطبع -
رحم دل - (لغت حبش)

● ان ابراهيم لاواه حلیم [س ۹: ۱۱۳]

أوى

أوى (مضارع يَأْوِي)

أوى (+ إلى) پناہ لینا - آسرا لینا -

● اذ اوينا الى الصخرة --- [س ۱۸: ۶۲]

سأوى (واحد متكلم) + س

فأووا (اثر جمع حاضر)

آية (جمع آي) اور آیات

(۱) نشانی - ثبوت - دلیل

● وآية لهم الارض الميتة [س ۳۶: ۳۳]

● وجعلنا الليل والنهار آيتين

[س ۱۷: ۱۲]

(۲) سینارہ - نشان

● اتبنون بكل ريع اية تعبتون

[س ۲۶: ۱۲۸]

(۳) - نشانی - معجزہ -

● ولئن جئتم باية ليقولن الذين كفروا ان اثم

الابطالون [س ۳۰: ۵۸]

(۴) حکم -

● والذين كفروا وكذبوا بآياتنا اوانك

اصحاب النار [س ۲: ۳۹]

● وان لنا للاخرة والاولى [س ۹۲: ۱۳]

الاولون اگلے لوگ - پرانے زمانے کے

لوگ [س ۱۷: ۶۱]

اول تاویل کرنا -

تاویل (اسم فعل) (۱) تعبیر - شرح - حل

[س ۱۲: ۱۰۱]

(۲) انجام -

● ذلك خير واحسن تاويلا [س ۱۷: ۳۵]

أولاء (جمع) - واحد ذا) یہ سب -

أولئك (جمع) - واحد ذاك اور ذلك

وہ سب جن کا ذکر پہلے آچکا - (یہ لفظ

ہمیشہ ماقبل کی طرف اشارہ کرتا ہے -)

أولئکم وہ سب - [س ۴: ۹۳]

أولوا

أولوا مذکر جمع - واحد ذو (نصب وجر میں

اولی)

أولات (مؤنث جمع - واحد ذات)

أولوا الأبواب سمجھنے کے لئے دل رکھنے

والے - [س ۳۸: ۲۹]

أولوا الامر [تحت امر]

أولات حمل (س ۶۵: ۶) حاملہ بی بیان -

أولى

أولياء

أَنَّ (= أَوْن)

● ایما الاجلین قضیت فلا عدوان علی
[س ۲۸: ۲۸]

ایّا

ایّا (۱) (آیۃ سے ہے) اسم ظاہر بمعنی حقیقت -
● ایاک نعبد [س ۱: ۳]

== حقیقتک - (زجاج)

(۲) جمہور اس کو عباد مانتے اور اس کے
مابعد کو اصل ضمیر -

ایّا ب [اَبَ (= اَوَبَ)]

ایّا می (جمع - واحد اِیم) [اَم (= اِیم)]

ایّان

ایّان (= ای + آن) = مَی (کب) ؟
● یسئلونک عن الساعة ایان مرساها

[س ۱۸۶: ۷]

ایّا (اسم فعل) [اَی]

ایّا

ایّا (= اَیْد)

ایّد (اسم فعل) طاقت - قوت -

● والسّاء بنیناها باید [س ۵۱: ۵۷]

ایّد (مضارع یؤید) مضبوط کرنا - طاقت
پہنچانا -

● هو الذی ایدک بنصره [س ۸: ۶۳]

ایّدہم [یَدی]

ایک

ایک جنگل -

ایکۃ = ایک

● ما ننسخ من آیۃ او ننسها نأت بغير منها
او مثلها [س ۲: ۱۰۶]
(۵) عبرت -

● ان فی ذلک لآیۃ لکم [س ۲: ۲۳۹]
آیات بینات : بین دلیلیں - واضح احکام
آیات متشابہات : قرآن کی وہ آیتیں جن میں
استعارات اور تشبیہیں بھری ہیں اور
جن کے سمجھنے کے لئے ان استعارات اور
تشبیہوں کے سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے -

[س ۳: ۶]
آیات محکمات (س ۳: ۶) = آیات بینات
ماوی رہنے کی جگہ - محل -

● وما وہ جہنم [س ۳: ۱۰۶]
آوی (مضارع یؤوی) (۱) خبر گیراں ہونا -
پناہ دینا -

● الم یجِدک یتیمًا فاوی [س ۹۳: ۶]
(۲) خاطر کے ساتھ رکھنا (+ الی)

● فلما دخلوا علی یوسف آوی الیہ اُبیہ
[س ۱۲: ۱۰۰]

ای

ای (۱) = نعم (حرف جواب و تصدیق)
ہاں - قسم کے ساتھ کسی بات کی تصدیق
کرنے میں آتا ہے - [س ۱۰: ۵۳]
(۲) تحقیق کلام کے لئے -
● قل ای وربی انہ لحق [س ۱۰: ۵۴]

ای

ای مذکور مؤنث (۱) جو کوئی (موصولہ)
(۲) کون ؟ کیا ؟ (حرف استفہام)

ایمّا جو کوئی

أَصْحَابُ الْآيَةِ (س ۱۵ : ۷۸) مدین کے

نزدیک کے جنگل میں رہنے والے جن کے پاس حضرت شعیب آئے تھے -

إِلَافٌ (اسم فعل) [إِلَفٌ]

اُمّ

اُمّ (= اُمّ)

أَيَّامٍ (جمع - واحد اَيَم - مذکر و مؤنث)

مرد جس کی بیوی نہ ہو یا بی بی جس کا مرد نہ ہو -

• وَاَنْكَحُوا الْاَيَامِي مِنْكُمْ [س ۲۴ : ۳۲]

إِيمَانٌ

[إِمْنٌ]

إِيمَانٌ (جمع - واحد يَمِينٌ) [يَمْنٌ]

أُمَّةٌ (جمع - واحد إِمَامٌ) [أُمَّةٌ]

أَيْنَ

أَيْنَ کہاں؟

[س ۲ : ۱۰۹]

أَيْنَمَا جہاں کہیں -

أَنْتَ = أ + اِنَّ + كَ

أَيُّهُ

أَيُّهُ (مؤنث اَيْتْهَا)

• وَتَوَبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهُ الْمُؤْمِنُونَ

[س ۲۴ : ۳۱]

أَيُّهَا = أَيُّهُ

أَيُّوبُ

حضرت ایوب نبیؑ -

-باب الباء-

ب

● وقد احسن بي اذ اخرجني من السجن

[س ۱۲ : ۱۰۰]

(۱۱) به معنى مقابله ، عوض -

● ادخلوا الجنة بما كنتم تعملون [س ۱۶ : ۳۲]

(۱۲) توكيد يا زائدة (وجوباً يا جوازاً)

● اسمع بهم وأبصر [س ۱۹ : ۳۸]

● وكفى بالله شهيدا [س ۴ : ۱۶۶]

بَابِلُ

شهر بابل -

[س ۲ : ۹۶]

بَادٍ [بَدَا] (= بَدَوَ)

بَارِيٌّ [بَرَأَ]

بَاغٍ [بَغَى]

بَارٌّ

بَعْرٌ (مؤنث) كنوا - [س ۲۲ : ۴۴]

بَيْسٌ (= بَيْسَ)

بَيْسٌ (= بَيْسَ) برا هونا -

● بئس الاسم الفسوق بعد الايمان

[س ۴۹ : ۱۱]

بِئْسَ سَخِيٌّ - انتقام - شجاعت - طاقت -

● --- فمن ينصرنا من بئس الله [س ۴ : ۲۹]

بَيْسٌ تكليف ده -

بَيْسٌ = شديد - (لفت غسان)

(بائے مفردہ) حرف جر ہے۔

(۱) الصاق (چسپان شدن) حقیقہ و مجازاً

● --- واسمحووا براء وسکم [س ۴ : ۴۲]

● --- واذا مروا باللغو --- [س ۲۵ : ۷۲]

(۲) = تعدیه (همزه)

● --- ذهب الله بنورهم [س ۲ : ۱۷]

= اذهبہ

(۳) به معنى استعانت -

● بسم الله

(۴) سببیت (تعليليه)

● فكللا اخذنا بذنبه [س ۲۹ : ۴۰]

(۵) = مع (مصاحبت)

● قيل يا نوح اهبط بسلام منا [س ۱۱ : ۴۸]

(۶) = في (ظرفيت زمان و مكان)

● --- إلا آل لوط نجينا هم بسحر

[س ۵۴ : ۳۴]

● ولقد نصرکم الله بیدر [س ۳ : ۱۲۲]

(۷) = على (استعلاء)

● --- من ان تامنه بقنطار [س ۳ : ۷۴]

(۸) = عن (مجاوزه)

● --- فاسئل به خير ا [س ۲۵ : ۵۹]

(۹) = من (تبعيض)

● عينا يشرب بها عباد الله [س ۷۶ : ۶]

(۱۰) = الى (غایت)

بَثَّ

● --- بعدذاب بیس [س ۷ : ۱۶۵]

بَاثِسٌ (اسم فاعل) محتاج -

● --- واطعموا البائس الفقیر

[س ۲۲ : ۲۹]

بَاثِسًا مصیبت - (جسانی) تکلیف -

إِثْتِاسَ (+ ب) رنجیدہ ہونا -

[س ۱۱ : ۳۸]

لَا تَبْتَئِسْ (س ۱۱ : ۳۸) رنجیدہ نہ ہو -

بَتَرَّ

إِبْتَرَّ (۱) دم کٹا - ٹھٹھے سے اس شخص پر

کہتے ہیں جس کے مرنے کے بعد کوئی

اس کا وارث اور نام لیوا باقی نہ رہے -

بے اولاد -

(۲) بد بخت -

● --- إِنْ شَانَكَ هُوَ الْإِبْتَرَّ [س ۱۰۸ : ۳]

بَجَسَ

إِنْجَسَ (پانی کا) پھوٹ نکلنا - [س ۷ : ۱۶۰]

بَحَثَّ

بَحَثَّ (+ فِي) زمین کو کريدنا (جیسے مرغی

وغیرہ کرتی ہیں) [س ۵ : ۳۳]

بَحَّرَ

بَحَّرَ (جمع بِحَارٍ اور اِبحَر) بحر

(۱) سمندر - دریا - کوئی وسیع زمین جہاں

پانی جمع ہو -

(۲) زمین - بستی - شہر - ملک - اقلیم - (نہایت)

(۳) = رِيف - ایسے مقامات جہاں پانی

اور سبزی ہو یا جو ساحل سمندر پر واقع ہوں - (قاموس)

بَحَارٍ (جمع) - واحد (۱) بحر

(۲) بَحْرَةٌ = بَلْدَةٌ - (صحاح)

= اَرْضٌ (قاموس - تاج)

بَتَكَ

بَتَكَ (اعضاء کا) کاٹنا - [س ۴ : ۱۱۸]

فَلْيَبْتِكُنَّ (س ۴ : ۱۱۸) وہ ضرور کاٹ

ڈالینگے -

بَتَلَّ

تَبْتِيلٌ (اسم فعل) سب سے علحدہ ہو کر ایک

طرف متوجہ ہوجانا -

● --- وَتَبَلَّ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا [س ۷۳ : ۸]

تَبَلَّلَ (+ إِلَى) سب سے علحدہ ہو کر ایک

طرف متوجہ ہوجانا - [س ۷۳ : ۸] ©

● --- وہم بدؤکم اول مرة [س ۹: ۱۳]
 أَبْدَأَ (مضارع یَبْدِئُ) بنانا - نئے سرے سے بنانا -
 وَمَا یَبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا یُعِیدُ (س ۳۷: ۴۹)
 باطل نہ تو نئے سرے سے بھر کچھ کر ہی
 سکتا ہے اور نہ پرانی بات کو پھر لا ہی سکتا
 ہے - باطل کی نہ کوئی اصل ہے اور نہ فلاح -
 باطل سے نہ کچھ ہوا ہے اور نہ ہوگا -

بَدَّرَ

بَدَّرَ بدر کا مقام جو مکہ کے نزدیک ہے -
 [س ۳: ۱۲۳]
 بَدَّارًا جلدی سے - [س ۴: ۵۰]

بَدَّعَ

بَدَّعَ نیا - انوکھا -
 ● وما کنت بدعا من الرسل [س ۴۶: ۹]
 بَدَّعَ (۱) وہ شے جو اپنے سے پہلی کسی چیز
 سے مشابہت نہیں رکھتی -
 (۲) وہ جو ایسی چیز بنا ئے جس کی مثل
 پہلے نہ تھی -
 ● بدیع السموت والارض [س ۲: ۱۱۱]
 اِبْتَدَعَ ایک نئی چیز نکالنا -
 ● ورهبانۃ ابتدعوها [س ۵۷: ۲۷]

بَدَّلَ

بَدَّلَ بدلنا -
 بَدَّلَا بدل - بدلے میں - [س ۱۸: ۴۸]
 بَدَّلَ (+ پ) ایک کی جگہ دوسرا رکھنا -

بَحَّرَ اِنْ (تثنیہ) دودریا ، میٹھے اور کھاری -
 بَحَّرَ جب اُونٹنی دس بچے دے چکی اور
 آخری بچہ نہ ہوتا تو عرب جاہلیت میں اس
 اُونٹنی کے کان چیر کر اسے آزاد چھوڑ دیتے
 اور اس سے کوئی کام نہ لیتے - یہ اُونٹنی بحیرہ
 کہلاتی تھی - [س ۵: ۱۰۲]

بَحْسَ

بَحْسَ ظلم کے طور پر کسی چیز کا کم کرنا -
 ● --- ولا یبغض منه شیئا [س ۲: ۲۸۲]
 بَحْسَ (۱) نقص - کمی - [س ۷۲: ۱۳]
 (۲) قلیل -
 ● وشروا بئمن بئس دراهم معدودة
 [س ۱۲: ۲۰]
 (۳) ممنوع - حرام -

بَاخَعَ

بَاخَعَ (اسم فاعل) ہلاک کر ڈالنے والا -
 فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَى آثَارِهِمْ (س ۱۸: ۵)
 تو کہیں تو اُن کے پیچھے اپنی جان (نہ)
 ہلاک کر ڈالے ---

بَحَلَ

بَحَلَ (+ ب) حریص ہونا - لالچی ہونا -
 [س ۹۲: ۸]
 بَحَلَ بَحَلَ - حریص - [س ۴: ۴۱]

بَدَأَ

بَدَأَ ابتدا کرنا - شروع کرنا -

بَدُو رِیگستان - بادیه - [س ۱۲: ۱۰۱]
 بَاد (= بَادِی - جمع بَادُوْن) بادیه کا رہنے والا - [س ۲۲: ۲۵]
 بَادِی الرَّأْی (س ۱۱: ۲۹) سرسری نظر سے - پہلی نظر میں -

اَبْدِی ظاہر کرنا - دکھانا - [س ۱۲: ۷۷]
 مُبْدِی (= مُبْدِی - اسم فاعل) ظاہر کرنے والا - [س ۳۳: ۳۷]

بَذَر

بَذَر فَضُول خرجی کرنا - برباد کرنا -
 • --- ولا تبذر تبذیرا [س ۱۷: ۲۸]
 تَبْذِیراً فَضُول کو بھی -

مُبْذِر (اسم فاعل) فضول خرچ کرنے والا -
 (لغت ہذیل)
 • ان المبذرين كانوا اخوان الشياطين

[س ۱۷: ۲۹]

بر نیک ہونا - دیندار ہونا - [س ۲: ۲۲۳]
 بر (جمع ابرار) (۱) نیک، کریم النفس -
 [س ۳: ۱۹۱]

(۲) وسیع خشک زمین - خشکی -
 (۳) جنگل اور قبائل کے مواضع - (قتادہ)
 البر والجر = البریه و العمران (صحرا اور آبادیاں)
 [س ۳۰: ۳۱]

بر تقویٰ - نیکی - [س ۲: ۱۸۹]
 (۲) وہ بات جس کا خدا نے حکم دیا ہے -
 = ما امرت به - (ابن عباس)

ایک چیز کی جگہ دوسری چیز بدل دینا -
 ایک کام کے بدلے دوسرا کام کرنا -
 [س ۲۷: ۱۱]

تَبْدِیل (اسم فعل) تبدیل - بدلنا -

• --- لا تبديل لخلق الله [س ۳۰: ۲۹]

مَبْدِل (اسم فاعل) بدلنے والا - [س ۶: ۳۳]

اَبْدَل ایک چیز کی جگہ دوسری چیز رکھنا
 یا بدلے میں دینا - [س ۶۶: ۵]

تَبَدَّل (+ ب) تبادلہ کرنا - ایک کی جگہ دوسرا کرنا -
 [س ۳۳: ۵۲]

اِسْتَبْدَل (+ ب) بدلنے کی خواہش کرنا -
 ایک کی جگہ دوسرا چاہنا - [س ۲: ۵۸]

اِسْتِبْدَال اَدل بدل - ایک کی جگہ دوسرا چاہنا -
 [س ۳: ۲۰]

بَدَن

بَدَن بدن - جسم - [س ۱۰: ۹۲]
 بُدْن (جمع - واحد بَدَنَةٌ) قربانی کے موٹے موٹے جانور، مثلاً اُونٹ - [س ۲۲: ۳۶]

بَدَا

بَدَا (۱) شروع ہونا - [س ۶۰: ۴]

(۲) ظاہر ہونا (ل یا + مَن)

• ثم بدالهم ما كانوا يخفون من قبل

[س ۶: ۲۸]

(۳) مناسب معلوم ہونا -

• --- ثم بدالهم --- ليسجننه ---

[س ۱۲: ۳۵]

• --- وابرئ الا کمہ والابرص

[س ۳: ۴۳]

تبرأ (+ من) اپنے تئیں بری ذمہ بتانا۔ اپنی صفائی جتانا۔

تبرأنا إليك (س ۶۳: ۲۸) ہم تیرے حضور میں (اُن سے) دست برداری کرتے ہیں۔

برج

بروج (جمع - واحد برج)

(۱) ستارے - [س ۱۶: ۱۰۵]

(۲) قلعے - عظیم الشان محل - [س ۷۸: ۴]

(۳) منازل قمر و سیارات - [س ۶۲: ۲۵]

تبرج اپنے تئیں آراستہ کرنا۔ سنوارنا۔ بناؤ سنگار کرنا۔ [س ۳۳: ۳۳]

تبرج (اسم فعل) اپنے تئیں دکھاوے کے لئے آراستہ کرنا۔

• ولا تبرجن تبرج الجاهلیۃ الاولى

[س ۳۳: ۳۳]

متبرج (اسم فاعل) اپنے تئیں آراستہ کئے ہوئے۔

• --- غیر متبرجات بزینة [س ۶۰: ۲۴]

برج

برج باز آنا۔ چھوڑ دینا۔

• --- لا ابرح حتی ابلغ جمع البحرين

[س ۶۱: ۱۸]

برد

برد (اسم فعل) ٹھنڈا۔ ٹھنڈک۔

برء (جمع - واحد بَار - اسم فاعل) نیک۔ متقی۔ [س ۱۰: ۸۰]

برأ

برأ پیدا کرنا۔

• --- من قبل ان نبرأها [س ۲۲: ۵۷]

برئ (جمع برئون اور برأء)

(۱) بے قصور۔ معصوم۔

• --- ثم یرم بہ برئنا قد احتمل بهتاننا [س ۱۱۲: ۴]

(۲) بری - بے تعلق (+ من)

• --- انی یری ما تشرکون [س ۷۸: ۶]

برأء = برئ

• اننی براہ ما تعبدون [س ۲۶: ۴۳]

برأءۃ علحدگی۔ صاف جواب۔ علحدگی کا اعلان۔

• براءة من الله ورسوله [س ۱: ۹]

بریۃ مخلوق۔

• اولئک ہم خیر البریہ [س ۷۸: ۷]

بارئ (اسم فاعل) پیدا کرنے والا۔ خالق۔

• هو الله الخالق البارئ [س ۲۴: ۵۹]

برأ بری ذمہ قرار دینا۔ بے قصور قرار دینا۔

• فبرأه الله ما قالوا [س ۶۹: ۳۳]

مبرؤ بری ذمہ۔

• --- اولئک مبرءون ما یقولون

[س ۲۶: ۲۴]

برأ چنگا کرنا۔ مرض دور کرنا۔

نہ پھٹکتے دیں -

(۲) وہ گنہگار جس کا دل گناہ کے زخموں سے
بھرا ہوا ہو اور جس سے دنیا پناہ مانگتی ہو -

● --- وابتی الاکمه والابرس

[س ۳: ۳۸]

بَرَقَ

بَرَقَ چکا چونکہ لگ جانا - تعجب سے دنک
ہو جانا -

● --- اذا برق البصر [س ۷۵: ۷۷]

بَرَقَ (برق سے اسم فعل) برق - بجلی -

بَرَكَ

بَرَكَاتٌ (جمع - واحد بَرَکَة) اسباب ثبات و
استحکام - فائدے کی چیزیں -

● --- لفتحنا علیہم بركات من السماء

والارض [س ۷: ۹۴]

== --- الکثرة فی کل خیر - (ابن عباس)

بَارَكَ (+ فی یا + علی) اسباب ثبات و

استحکام عطا کرنا - نعمتیں عطا کرنا -

● --- وجعل فیہا رواسی من فوقہا وبارک

فیہا وقدر فیہا اقواتہا --- [س ۴۱: ۹]

== --- اور اس (زمین) میں فائدے کی

چیزیں رکھ دیں - (مولینا اشرف علی)

بُورِكَ (واحد مذکر غائب ماضی مجہول)

[س ۲۷: ۸]

مُبَارَكٌ (اسم مفعول) جس سے بہت بھلائیوں

اور نعمتیں حاصل ہوں - جس سے سیھوں

کو فائدہ پہنچے -

● وقل رب انزلنی منزلا مبارکا ---

[س ۲۳: ۳۰]

يَأْتُرُ كُونِي بَرْدًا (س ۶۹: ۲۱) اے آگ،

تو ٹھنڈی ہو جا، بیجہ جا -

= فأتجاء الله من النار - (س ۲۹: ۲۴)

بَرْدٌ اولی - [س ۲۴: ۴۳]

بَارِدٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھنڈا کرے، تازہ

کرے -

● --- لا بارد ولا کریم [س ۵۶: ۴۴]

بَرَزَ

بَرَزَ (۱) چل پڑنا - نکل کھڑا ہونا (+ الی

یا + لی یا + من) [س ۱۳: ۲۱]

(۲) ظاہر ہونا (+ لی)

بَارِزٌ (اسم فاعل) وہ جو نکل کھڑا ہو -

[س ۴۰: ۱۶]

بَارِزَةٌ پھیلا ہوا، کھلا میدان -

● --- وترى الارض بارزة [س ۱۸: ۴۸]

بَرَزَ ظاہر کر دینا (+ لی)

● --- وبرزت الجحیم لمن یری

[س ۷۹: ۳۶]

بَرَزَ

بَرَزَخٌ دو چیزوں کے درمیان روک اور جد -

آؤ - رکاوٹ -

● مرج البحرين يلتقيان بينهما برزخ لا یبینان

[س ۵۵: ۱۸]

بَرَصَ

أَبْرَصٌ (۱) کوڑھی - جس کے جسم میں کوڑھ

پھوٹ گیا ہو اور جس کو لوگ ہنس بھی ●

● وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ
جِبَاتٍ وَحَبَّ الْحُمَيْدِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ
نَضِيدٌ رِزْقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلَدَةً مَيِّتًا - -
[س: ۵۰: ۱۰۹]
● كِتَابُ أَنْزِلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ [س: ۳۸: ۲۹]
تَبَارَكَ دُنْيَا جِهَانِ كَلِمَةٍ نِعْمَتٍ كَاسِرِ جِشْمِهِ
هُوَ (يَهْ فَعْلُ مَحْضُ زَمَانِهِ مَاضِي كَلِمَةٍ آتَا هُ
أَوْرَاسِ كِي كَرْدَانِ نَحِيں هُوَقِ، چَنَانِجِهْ اِسْ كُو
اِسْمِ فَعْلُ كَسْتِي هِيں) -
● تَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ [س: ۷: ۵۳]

برم

اِبْرَمَ كَسَى بَاتِ بِرَاؤِ جَانَا، جَم جَانَا -
● اِم اِبْرَمُوا اَمْرًا قَانَا مِبْرَمُونَ [س: ۴۳: ۷۹]
مِبْرَمَ (اِسْمِ فَاعِلٍ) وَهْ جَو كَسَى بَاتِ بِرِ جَم
جَاؤَ - [س: ۴۳: ۷۹]

برهن

بُرْهَانٌ بَيْنُ دَلِيلٍ يَأْتِيُوتُ [س: ۲۵: ۱۱۱]

بزغ

بَازِغٌ (اِسْمِ فَاعِلٍ) طُلُوعٌ هُوْتَا هُوَا (چَانْدِ يَا
سُورِجِ) - [س: ۶: ۷۷]

بس

بَسَّ رِيْزَه رِيْزَه هُوَجَانَا - [س: ۵۶: ۵۰]
بَسَّ (اِسْمِ فَعْلٍ) رِيْزَه رِيْزَه هُوَجَانَا -
[س: ۵۶: ۵۰]

بسر

بَسَّرَ مِنْهُ - كُو بِرَا بَنَانَا - [س: ۷۲: ۲۲]

بَاسِرٌ (اِسْمِ فَاعِلٍ) بِرَا بَنَا هُوَا مِنْهُ -

[س: ۷۰: ۲۴]

بسط

بَسَطَ (+ لِ يَا + اِلَى يَا + فِ) پھیلانا -

بُڑھانا - بچھانا - [س: ۴۲: ۲۷]

بَسَطَ (اِسْمِ فَعْلٍ) بُڑھانا - پھیلانا -

[س: ۱۷: ۲۹]

بَسَطَ: بَہْتَرِيْن طَوِيْلُ قَدِ - [س: ۷: ۶۸]

بَسَّاطُ فَرَشِ - قَالِيْنِ - [س: ۷۱: ۱۹]

بَاسِطٌ (اِسْمِ فَاعِلٍ) وَهْ جَو پھیلَاوے يَا بچھَاؤے

وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوْا اَيْدِيْہِمُ (س: ۶: ۹۳)

اَوْرَ مَلَائِکَہُ اُنْ پَر دِسْتِ دِرَا زِیاں کَرْتے
ھونگے -

بَاسِطُوْا = بَاسِطُوْنَ

مَبْسُوْطَةٌ (مَوْثُوثٌ اِسْمِ مَفْعُوْلٍ) پھیلی ھوئی -
کَشَادَہ -

مَبْسُوْطَتَانِ (تَشْبِيْہِ)

يَدَاہِ مَبْسُوْطَتَانِ (س: ۵: ۶۹) خُدا کے

دُوْنُوں ھاٹھ کَشَادَہ ھيں، کھلے ھيں، وَه
بُڑَا دِيْنِے والا ھے -

بسق

بَاسِقٌ (۱) لَمْبَا (کھجور کا درخت) -

(۲) پھلوں سے لدا ھوا -

● - - - وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ

[س: ۵۰: ۱۰]

بَسَلَّ

بَسَلَّ آفت میں مبتلا کرنا - فضیحت کرنا -

• و ذکر بہ ان تبسل نفس بما کسبت

[س ۶: ۷۰]

= تفضح - (ابن عباس)

بَسَمَ

بَسَمَ مسکرانا -

تَبَسَمَ = بَسَمَ

[س ۲۷: ۱۹]

بَشَرَ

بَشَرَ خوش خبری دینے والا - [س ۷: ۵۶]

بَشَرَ = بَشَرَ

بَشَرَ (۱) آدمی (مذکر - مؤنث - واحد و جمع)

• قل انا بشر مثلكم [س ۱۸: ۱۱۱]

(۲) (جمع - واحد بشرۃ) (۱) چمڑے کا
اوپری حصہ - کھال -

(۳) رنگ - خوبصورتی - (تاج)

• --- لواحه للبشر [س ۷۴: ۲۹]

بَشَرِی اچھی خبر - [س ۱۲: ۱۹]

بَشَرًا کَم (س ۵۷: ۱۲) تم کو خوش خبری
ہو!

بَشَرَ بشارت دینے والا - [س ۵: ۲۱]

بَشَرَ (+ پ) (۱) خوشخبری دینا -

[س ۲: ۲۵]

(۲) خبر دینا -

• فبشرهم بعذاب الیم [س ۳: ۲۰]

مَبَشِر (اسم فاعل) وہ جو خوشخبری دے -

[س ۱۷: ۱۰۰]

بَاشَرَ (بیوی کے) پاس جانا -

• ولا تباشروهن وانتم عاكفون فی المساجد

[س ۲: ۱۸۷]

ابَشَرَ (+ پ) خوشخبری پا کر خوش ہونا

[س ۳۱: ۳۰]

اَسْتَبَشَرَ (+ پ) (۱) بشارت پا کر خوشیاں

منانا -

• فاستبشروا ببيعكم

(۲) خوش ہونا - [س ۹: ۱۱۲]

• يستبشرون بنعمة من الله وفضل

[س ۳: ۱۶۵]

مَسْتَبَشِرَة (اسم فاعل - مؤنث) وہ جو خوشیاں

منائے - [س ۸۰: ۳۹]

بَصَرَ

بَصَرَ (+ پ) دیکھنا - سمجھنا - جاننا -

خیال کرنا -

قَالَ بَصَرْتُ مَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ (س ۲۰: ۹۶)

ساری نے کہا میں نے خیال کیا جو انہوں
نے نہ کیا (یعنی میری حرکت ایک خاص
غرض سے تھی جو دوسروں کو معلوم نہ
ہوئی) -

بَصَرَ (جمع ابصار) (۱) نظر - دیکھنا -

- بصارت -

(۲) بصیرت - سمجھ -

• ما زاغ البصر وما طغى [س ۵۳: ۱۷]

كَلَمَحَ الْبَصَرِ (س ۱۶: ۷۹) جیسے آنکھ

کا جھپکنا -

بَضَعُ

ابصار (جمع) آنکھیں - نظریں -

بَصِيرٌ دیکھنے والا - سمجھنے والا -

● واللہ بصیر بما يعملون [س ۲: ۹۶]

بَصِيرَةٌ (جمع بَصَائِرُ) دلیل - ثبوت -

[س ۷۵: ۱۳]

عَلَى بَصِيرَةٍ (س ۱۲: ۱۰۸) بین دلیل سے -

تَبَصَّرَ سَجَئًا اور غور کرنا -

● تبصرة و ذکرى لكل عبد منيب

[س ۵۰: ۸]

بَصَرَ دیکھنا - ظاہر کرنا -

ابصر دیکھنا - غور کرنا - دیکھنا -

● فمن ابصر فلنفسه [س ۶: ۱۰۰]

ابصر به واسمیع (س ۱۸: ۲۵)

= ما ابصر واسمع کیا خوب دیکھتا ہے اور سنتا ہے!

مبصر (اسم فاعل) (۱) دیکھنے والا -

● فاذا هم مبصرون [س ۷: ۲۰۰]

(۲) وہ جو واضح کردے -

● فلما جاءتهم آياتنا مبصرة [س ۲۷: ۱۳]

(۳) واضح - بین -

● وآتينا شموذا الناقة مبصرة [س ۱۷: ۵۹]

مستبصر (اسم فاعل) واضح طور پر دیکھنے

والا اور سمجھنے والا -

● وكانرا مستبصرين [س ۲۹: ۳۸]

بَصَلَ

بصل پیاز -

بَطَّؤُ

بَطَّاءُ رفتار سست کرنا - پیچھے رہ جانا -

[س ۴: ۷۴]

بَطَّرَ

بَطَّرَ إترانا -

[س ۲۸: ۵۸]

بَطَّرَ (اسم فعل) إترانا - [س ۴۶: ۴۹]

بَطَّشَ

بَطَّشَ (۱) پکڑنا - گرفتار کرنا - [س ۸۵: ۱۲]

(۲) سخت حملہ کرنا (+ ب)

بَطَّشَ (اسم فعل) طاقت - سختی - انتقام -

[س ۸۵: ۱۲]

بَطَّشَةً طاقت - قوت - سختی - [س ۴۴: ۱۵]

بَطَّلَ

بَطَّلَ باطل ہونا - بیکار ہونا - ضائع ہونا -

بَاطِلٌ (اسم فاعل) باطل - بیکار - جھوٹ -

بَاطِلٌ بیکار کرنا - باطل کرنا - رد کرنا -

مَبْطُلٌ (اسم فاعل) وہ جو باطل کاموں میں

لگا رہے - [س ۳۰: ۵۸]

بَطَنَ

بَطَنَ چھپا رہنا۔ [س ۶: ۱۵۲]

بَطْنُ (اسم فعل - جمع بَطُونُ)

(۱) پیٹ - شکم

(۲) کسی چیز کا اندرونی حصہ -

(۳) ترائی - ● بطنِ مکہ [س ۳۸: ۲۴]

(۴) قبیلہ -

بَاطِنُ (اسم فاعل) باطن - چھپا ہوا - اندرونی

حصہ - اندر -

بَطَانَةٌ غلص دوست - رازدار - [س ۳: ۱۱۴]

بَطَّانٍ (جمع) - واحد بَطَّانَةٌ (اسم فاعل) - (لغت قبض)

[س ۵۵: ۵۴]

بَعَثَ

بَعَثَ (۱) بھیجنا -

(۲) ظاہر کرنا -

(۳) اُٹھانا - جگانا - زندہ کرنا - اٹھا کر کھڑا

کرنا -

● --- بعث فی الامیین رسولا [س ۶۲: ۲]

بَعَثَ (اسم فعل) حالت مردنی سے اٹھ کھڑا

ہونا - گمراہی سے ہدایت کی طرف آنا -

نئی حقیقی زندگی حاصل کرنا -

مَبْعُوثٌ روحانی موت سے زندگی میں آیا ہوا -

[س ۶: ۲۹]

اَنْبَعَثَ بھیجا جانا -

اَنْبَعَاثُ (اسم فعل) بھیجا جانا -

بَعِثَ

بَعِثَ (۱) نکالنا - ظاہر کرنا - (صحاح - قاموس) ●

(۲) تلاش کرنا - ڈھونڈنا - (قاموس)

وَإِذَا الْقُبُورُ بُعِثَتْ (س ۸۲: ۴)

اور جو لوگ قبر گمراہی میں ہیں جب اُن کی

چھان بین کی جائے گی -

إِذَا بُعِثَ مَا فِي الْقُبُورِ (س ۱۰۰: ۹)

جو چیزیں (جو باتیں) دبّی دبائی ہیں جب

وہ ظاہر ہو جائیں گی ---

بَعْدَ

بَعْدَ دور رہنا - دور جانا - ہلاک ہونا -

بَعْدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ (س ۹: ۴۲) مشقت

کا سفر انہیں بہت دور کا معلوم ہوا -

بَعْدَ (۱) بعد کو - پھر - (۲) اب - اب تک -

(تاج)

(۲) = غَيْرَ - ● فمن يهديه من بعد الله

[س ۴۵: ۲۳]

(۳) = مَعَ - ساتھ - باوجود -

● فمن اعتدى بعد ذلك فله عذاب الیم

[س ۲: ۱۷۸]

(۴) = قَبْلَ - (تاج)

● والارض بعد ذلك دحاها [س ۷۹: ۳۰]

من بَعْدَ بعد کو -

بعد دوری -

بعدا (۱) دور دور - دور دُفان -

(۲) لعنت - (قاموس)

● الا بعدا لعاد [س ۱۱: ۶۳]

بَعِيدٌ (۱) بعید - دور - (۲) دور از گمان -

بَغْتَةً یَکَابِک - اچانک - [س ۶ : ۳۱]

بَغَضَ

بَغَضَ نفرت کرنا -

بَغْضَاءُ بغض - سخت نفرت - [س ۳ : ۱۱۴]

بَغْلٌ

بَغَالٌ (جمع - واحد بَغْلٌ) خنجر - [س ۱۶ : ۸]

بَغَى

بَغَى (۱) اعتدال سے گزر جانا - حد سے نکل جانا - زیادتی کرنا -

(۲) (+ عَلِی) طلب کرنا ریاست و سلطنت و حکومت - (ابن جریر)

(۳) کسی پر ظلم کرنا -

بَغَى (اسم فعل) ظلم - نقصان - جرم -

بَغْیًا (۱) حسداً - حسد سے - (لغت تمیم)

(۲) سرکشی سے -

بَغْیَ زَانِی -

بَغَاءُ زنا - (ابن عباس) [س ۲۴ : ۳۳]

بَاغٍ (= بَاغِی اسم فاعل) حد سے گزر جانے والا -

بَغْضِ اپنے نفس کی پیروی کرنے والا -

اِبْتِغَى (+ ل اور اِنْ) لایق ہونا - مناسب ہونا - سزا وار ہونا -

اِبْتِغَى (+ اِلٰی یا فِی یا عِنْدَ یا مِنْ یا بِ)

خواہش کرنا - طمع کرنا - تلاش کرنا -

دھونڈنا - ہوس کرنا -

• واذا متنا وكنا ترابا - ذلك رجع بعيد

[س ۵۰ : ۳]

بَاعَدَ (+ بَيْنَ) بیچ میں ایک فاصلہ رکھ دینا -

[س ۳۴ : ۱۸]

مبعد بہت دور کیا ہوا -

بَعِرَ

بَعِرَ (۱) پوری عمر کی اوتھنی یا اُونٹ -

[س ۱۲ : ۶۵]

(۲) گدھا یا کوئی اور بار برداری کا

جانور - (مقاتل - قاموس - لغت عبرانی)

بَعْضٌ

بَعْضٌ (۱) کسی چیز کا حصہ - کچھ -

بَعْضٌ لِبَعْضٍ (س ۲ : ۳۴) ایک دوسرے سے

کے -

(۲) = کُلُّ - (تاج)

• قال قد جئتم بالحكمة ولا بين لكم بعض

الذي تختلفون فيه [س ۴۳ : ۶۳]

= کُلُّ - (ابو عبیدہ)

بَعُوضَةٌ (بَعْضٌ سے) بچھر - [س ۲ : ۲۴]

بَعْلٌ

بَعْلٌ (جمع بَعُولَةٌ) (۱) حضرت الیاس کی

قوم کا ایک بت - [س ۳۷ : ۱۲۵]

(۲) = رَبٌّ - (لغت ین)

(۳) بیوی کا میاں - شوھر - [س ۲ : ۲۲۸]

بَغَتْ

بَغَتْ یَکَابِک آلینا -

بات ، بات جس کا اثر ہمیشہ رہے ۔

بَقِيَّةٌ (۱) وہ جو باقی رہ جائے ۔

بَقِيَّةُ اللَّهِ (۱) دوسروں کے حقوق کے علاوہ

جو کچھ خدا نے تمہارے لئے جائز رکھا ہے ۔

● و یا قوم اوفوا المکیال والمیزان بالقسط

ولا تبخسوا الناس اشیاءهم ولا تعثوا فی

الارض مفسدین ۔ بقیت اللہ خیر لکم ان

کنتم مؤمنین [س ۱۱ : ۸۵ و ۸۶]

(۲) وہ بہترین نمونے جو اگلے لوگ اپنے

عادات و اطوار کے چھوڑ جائیں اور جو

ہمارے لئے قابل تقلید ہوں ۔

(۳) فضل و کمال ۔ (تاج - قاموس)

أُولُوا بَقِيَّةً (س ۱۱ : ۱۱۸) فضل و کمال

والے لوگ ۔

أَبَقَى (افعل التفضیل) سب سے زیادہ باقی

رہنے والا ۔ [س ۲۰ : ۷۳]

أَبَقَى باقی رہنے دینا ۔ زندہ رہنے دینا ۔ چھوڑ

دینا ۔ [س ۵۵ : ۲۷]

أَسْبَقُوا (اسم فاعل) باقی رہنے والا ۔

[سبق]

بَكَّةٌ = مکہ [س ۳ : ۹۰]

بَكَرَ

بَكَرٌ بچہ ۔ [س ۲ : ۶۳]

أَبْكَاهُ (جمع - واحد بَكَرٌ)

(۱) کنواری لڑکیاں ۔ [س ۶۶ : ۵]

(۲) بالکل نئی چیزیں ۔ (قاموس)

● انا انشاناهن انشاء فجعلناهن ابكارا

[س ۵۶ : ۳۵]

اِبْتَغَا (اسم فعل) خواہش کرنا ۔ طمع کرنا ۔

بَقَرٌ

بَقَرٌ (اسم جمع)

بَقْرَةٌ (واحد مذکر و مؤنث) بیل ۔ گائے ۔

[س ۲ : ۷۱]

بَقَعَ

بَقَعَهُ زمین کا وہ قطعہ جو اپنے آس پاس والی

زمین سے ہیئت میں علیحدہ ہو ۔ (لسان)

[س ۲۸ : ۳۰]

بَقِلَ

بَقِلَ (اسم جنس) ہر وہ چیز جس سے زمین

سرسبز ہو اور جو انسان کھائے ۔ ترکاریاں

[س ۲ : ۶۱]

بَقِيَ

بَقِيَ (مضارع بَقِيَ) باقی رہنا ۔ [س ۲ : ۷۷]

بَاقٍ (== بَاقٍ - اسم فاعل) باقی رہنے والا ۔

ہمیشہ رہنے والا ۔ دائم و قائم

[س ۱۶ : ۹۸]

أَلْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتِ (س ۱۸ : ۴۴) وہ

ٹھیک اعمال جن کا اثر ہمیشہ دائم و قائم

رہے ۔ وہ اعمال جو کسی خود غرضی سے

نہیں کئے جاتے سوا اس کے کہ یہ خدا ہی

کے احکام ہیں جو اس نے اپنے بندوں کی

بہبودی کے لئے تمام عالم پر جاری کر رکھے

ہیں ۔

كَلِمَةُ بَاقِيَةٍ (س ۴۳ : ۲۸) ایک مستقل

● قد افلح من تزكى وذكر اسم ربه فصلی -
بل تو ثرون الحیوة الدنيا ---

[س ۸۷: ۱۳-۱۶]

● قالوا انت فعلت هذا بالهتنا يا ابراهيم -
قال بل فعله كبير هم هذا فسلوهم ان كانوا
ينطقون [س ۲۱: ۶۲]

(۳) = وَ (به معنی اثبات)

● والله من وراءهم محيط بل هو قرآن مجید
[س ۸۵: ۲۰]

(۴) = اِنَّ - (صباح - اخفش)

● بل الذين كفروا في عزة وشقاق

[س ۳۸: ۲]

بَلَد

بَلَد (جمع بِلَاد) سرزمین - ملک - شہر -

بِلْدَة ملک -

بَلَس

اَبْلَس (۱) رنج سے چور ہو جانا - مایوس

ہو جانا - مایوسی سے منہ بند ہو جانا -

(۲) پرانی سامی لغت میں اس کے معنی ہیں

کچل کر مار ڈالنا - پاؤں سے روند ڈالنا -

مَبْلَس (اسم فاعل) مایوس - مایوسی میں

گرفتار -

اِبْلِس (عجمی لفظ ہے - اس کو اِبْلَاس سے

مشتق بتانا درست نہیں - (زنجیری)

جس کو کچل کر مار ڈالا جائے - انسان کا

نفس امارہ جو اسے سرکشی کی طرف کھینچتا

ہے - (سامی لغت)

بُكْرَةً على الصباح - صبح کو - [س ۱۹: ۱۲]

اِبْكَار (اسم فعل) صبح - [س ۳: ۳۶]

بِكَم

اَبْكَم گونگا - [س ۱۶: ۷۸]

بِكَم (جمع - واحد اَبْكَم) (۱) گونگے -

(۲) وہ لوگ جو دیکھ سن کر جان کر بھی
سچی بات نہیں کہتے -

● صم بکم عمی فہم لا یرجعون [س ۲: ۱۷]

بَكِي

بَكِي (+ عَلَيَّ) کسی کے لئے رونا، افسوس
کرنا -

● فما بکت عليهم السماء والارض

[س ۴۴: ۲۸]

بَكِي روتے ہوئے - رقت قلب کے ساتھ -

[س ۱۹: ۵۹]

اَبْكِي رُلانا -

بَل

بَل (۱) حرف اضراب ہے (اضرابیہ ابطالیہ) -

جب اس کے بعد کوئی جملہ آئے اس سے

اس کے ماقبل کا ابطال ہوتا ہے -

● --- وما قتلوه یقینا بل رفعه الله إلیه

[س ۴: ۱۵۷]

● وقالوا اتخذ الرحمان ولدا سبحانه - بل

عباد مکرمون - [س ۲۱: ۲۶]

(۲) جب اس کے معنی ایک غرض سے دوسری

غرض کی طرف منتقل ہونے کے ہوتے ہیں -

● ولدینا کتاب ینطق بالحق وهم لا یظلمون -

بل قلوبہم فی غمرة من هذا - [س ۲۳: ۶۲] ©

بَلَّغَ

بَلَّغَ نکل جانا۔ [س ۱۱: ۴۶]

بَلَّغَ

بَلَّغَ پہنچنا۔ حاصل کرنا۔ پانا۔

بَالِغٌ (اسم فاعل) پہنچنا۔ تکمیل کو پہنچانا۔

مقصد حاصل کرنا۔ عمدہ۔ کامل۔

حُكْمٌ بِالْفَعْلِ (س ۵۴: ۵) سرتا سر حکمت۔

أَمْ لَكُمْ إِيْمَانٌ عَلَيْنَا بِالْفَعْلِ (س ۶۸: ۳۹)

کیا ہم نے تم سے قسمیں کھا رکھی ہیں جو ختم تک چلی جائیں گی؟

بَلَّغٌ تنبیہ۔ نصیحت۔ وہ جو نشر کیا گیا،

بھیجا گیا، پہنچایا گیا۔ اطلاع۔

بَلِیْغٌ ذہن نشین ہونے والا۔ بلیغ۔

قَوْلًا بَلِیْغًا (س ۴: ۶۶) بات جو ذہن میں

اُتر جائے۔

مَبْلُغٌ رسائی۔ پہنچ۔ پہنچنے کی جگہ۔ تکمیل

ذَلِكَ مَبْلُغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ (س ۵۳: ۲۰)

اُن کے علم کی رسائی بس یہی ہے۔

بَلَّغَ پہنچنا۔ نشر کرنا۔ لانا۔

بَلَّغَ پہنچانا۔ لانا۔ پیغام پہنچانا۔

بَلَا

بَلَا آزمانا۔ جانچنا۔ تجربہ کرنا۔

بَلَّ

بَلَّ زیادہ عمر کی وجہ سے نحیف ہو جانا،

کمزور ہو جانا۔

بَلَاءٌ (۱) آزمائش۔

● اِنْ هَذَا لَھُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِیْنُ [س ۳۷: ۱۰۶]

(۲) مصیبت۔ (صحاح)

(۳) نعمت۔ (ابن عباس)

● وَآتَيْنَاهُمْ مِنَ الْآيَاتِ مَا فِيْہِ بَلَاءٌ مُّبِیْنٌ

[س ۴۴: ۳۳]

اِبْلَى تجربہ کر کے جانچنا۔

اِبْتَلَى (+ ب) آزمائش یا امتحان سے جانچنا۔

مُبْتَلًى (= مُبْتَلًى اسم فاعل) وہ جو آزمائش

کرے۔

بَلَى

بَلَى (۱) اپنے قبل واقع ہونے والی نفی کی تردید

کرتا ہے۔

● -- فَاَلْقُوا السَّلَامَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْءٍ۔

بَلَى اِنْ اَللّٰہُ عَلِیْمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ [س ۱۶: ۲۸]

● وَاقْسَمُوا بِاللّٰہِ جَهْدَ اِیْمَانِہُمْ لَا یُعِیْثُ اللّٰہُ

مِنْ یَمُوْتٍ۔ بَلَى وَعَدَا عَلَیْہِ حَقًّا۔۔۔

[س ۱۶: ۳۸]

(۲) اُس استفہام کا جواب جو کسی نفی پر

داخل ہو اور پھر اس نفی کے ابطال کا فائدہ

دے عام اس سے کہ استفہام حقیقی ہو یا

تو بیخی یا تقریری۔

● اَمْ یَحْسِبُوْنَ اَنَّا لَنَسْمَعُ سِرْہُمْ وَنَجْہُوہُمْ۔

بَلَى وَرَسَلْنَا لَدِیْہُمْ یَکْتُوْنَ [س ۴۳: ۸۰]

● اَلَسْتَ بِرَبِّکُمْ۔ قَالُوا بَلَىٰ [س ۷: ۱۷۲]

بَنَانٌ (اسم جمع) اُنکلیوں کے پور [س ۷: ۴۰]

بَنَى

بَنَى بنانا - تعمیر کرنا۔

ابْنُ (= بَنُو - جمع أَبْنَاءُ اور بَنُونَ)

بیٹا - لڑکا۔ [س ۳: ۴۵]

بَنَى میرے بیٹے - [س ۲: ۱۲۶]

بَنَى چھوٹا بیٹا۔ [س ۱۱: ۴۴]

ابْنَتُ (جمع بَنَاتُ) بیٹی۔ [س ۶۶: ۱۲]

بَنَى چھت۔ [س ۲: ۲۰]

بَنَى عمارت بنانے والا معمار۔ [س ۳۸: ۳۶]

بَنَى عمارت۔ [س ۶۱: ۴]

مَبْنِی (= مَبْنُوی - اسم مفعول) تعمیر شدہ۔

[س ۳۹: ۲۱]

بَهَتَّ

بَهَتَّ حیران کرنا۔

بَهَتَّ (۱) بہتان - سمجھت۔ [س ۲۴: ۵]

(۲) جھوٹ - (قاموس) [س ۶۰: ۲۱]

بَهَجَ

بَهَجَ خوبصورتی - خوشی۔ [س ۲۷: ۶۱]

بَهَجَ خوبصورت - خوش گوار - لذیذ۔

[س ۲۲: ۵]

بَهَلَّ

بَهَلَّ عاجزی کے ساتھ خدا کی طرف رجوع

کرنا۔ (راغب) - تضرع کرنا۔ (صراح)۔

[س ۳: ۹۱] (قاموس)

بَهَمَ

بَهَمَ جانور۔

بَهَمَ الْأَنْعَامِ (س ۵: ۲) چوپائے، مویشی

بَاءَ

بَاءَ (= بَوَّءَ) اپنے اوپر لانا - اپنے تئیں

(عذاب کا) مستوجب کرنا (+ ب)

(لفت جرحم)

● فقد بَاءَ بغضب من الله [س ۸: ۱۶]

بَوَّءَ رہنے کی جگہ ٹھیک کرنا۔

مَبَوَّءَ رہنے کی جگہ۔

تَبَوَّءَ قبضہ کرنا - مکان میں جا کر رہ جانا۔

اپنے لئے گھر بنا لینا۔

بَابَ

بَابَ (جمع ابواب) داخل ہونے کا راستہ۔

دروازہ - پھاٹک۔ [س ۵۷: ۱۳]

ابواب (جمع) (۱) دروازے - پھاٹک۔

(۲) اسباب - ذرائع۔

● --- جنات عدن مفتحة لهم الابواب

[س ۳۸: ۵۰]

ابواب السماء (س ۷: ۳۹) خیر و برکت

کی راہیں۔

فی قوله لا تفتح لهم ابواب السماء اقوال و

القول الرابع لا تنزل عليهم البركة والخير و

هو ماخوذ من قوله ففتحنا ابواب السماء بماء

منهمر۔ (رازی)

ابواب جهنم (س ۱۶: ۲۹) = طبقات۔

درجات۔

بَاضٌ

● --- لها سبعة ابواب [س ۱۵: ۴۴]

== طبقات - (حضرت علیؓ)

ابواب کل شیء (س ۶: ۴۴) ہر طرح کے راحت کے اسباب و سامان -

بَاتٌ

بَاتٌ رات گزارنا -

● والذین یبیتون لربهم سجدا وقیاما

[س ۲۵: ۶۵]

بیت (جمع بیوت) (۱) گھر - رہنے کی جگہ -

(۲) معبد - مسجد - [س ۲۴: ۳۶]

اہل البیت (مذکر) گھر کے لوگ بہ معنی بیوی - [تحت اہل]

بِیَاتٌ رات کے وقت دشمنی کا قصد کرنا - شبخون -

بِیَاتًا راتوں رات - [س ۷: ۳]

بیت راتوں کو تدبیریں سوچنا - راتوں کو حملہ کرنا - [س ۴: ۸۱]

بَادٌ

بَادٌ ہلاک ہونا - [س ۱۸: ۳۳]

بَارٌ

بَارٌ ہلاک ہونا - بیکار ہونا - ضایع ہونا -

[س ۳۵: ۱۱]

بور (۱) ہلاک شدہ - (لغت غان) -

(۲) جاہل - (لغت شام)

● وکانوا قوما بورا [س ۲۵: ۱۸]

● بَوَّارٌ ہلاکت - [س ۱۴: ۳۳]

بِیَضٌ (اسم جمع) (۱) انڈے -

(۲) موتی - (ابن عباس)

● وعندہم قاصرات الطرف عین کانہن بیض

مکنون [س ۳۷: ۴۸]

== وحوار عین کا مثال اللؤلؤ المکنون

[س ۵۶: ۲۲]

ابيض (مؤنث بیضا ء - جمع بیض = بیض)

سفید - شفاف -

الخیط الابيض دن کی سفیدی - [خاط]

● وکلوا واشربوا حتی یبتین لکم الخیط الابيض من الخیط الاسود من الفجر

[س ۲: ۱۸۷]

== بیاض النهار من السواد اللیل وهو الصبح اذا انفلق - (ابن عباس)

اس کتاب کے دیباچہ میں سہل بن سعد کی روایت بھی ملاحظہ ہو -

ابيض (+ من) سفید ہو جانا -

ابيض وجوه سرخرو ہونا -

● واما الذین ابيضت وجوههم ففی رحمة الله

[س ۳: ۱۰۶]

ابيضت عیناہ اُس کی آنکھیں آنسو بہاتی

تھیں یا اُس کی آنکھیں (آنسو سے) ڈبڈبا رہی تھیں - (ابن عباس - رازی)

ابيضت = بیضت = افرغہ یا املاہ

(تاج العروس)

● وقال یا اسنی علی یوسف وایضت عیناہ

من العزن فهو کظم [س ۱۲: ۸۴]

بَاعَ

بَاعَ (اسم فعل) چیزوں کے بدلہ میں چیز دیکر
معاملہ کرنا - بیع کرنا - بیچنا -

[س ۲: ۲۰۰]
بَاعَ (جمع) - واحد بَيْعَةً مسیحیوں کی عبادت گاہیں
(لغت شام) [س ۲۲: ۴۰]

بَاعَ ہاتھ پر ہاتھ مار کر اقرار یا معاہدہ کرنا -
بیعت کرنا - [س ۶۰: ۱۲]

تَبَاعَ آپس میں خرید و فروخت کرنا -
[س ۲: ۲۸۲]

بَانَ

بَالَ قلب - دل - خیال - ارادہ - حالت -

[س ۴۷: ۲]

بَانَ

بَيْنَ درمیان -

بَيْنَ يَدَيْهِ (س ۲: ۹۷) اُس کے دونوں
ہاتھوں کے درمیان - اُس کے روبرو - اُس کے
سامنے -

بَيْنَ - ظاہر - واضح -

بَيْنَةً (جمع بَيِّنَات) بَيْنَ دلیل - بَيْنَ ثبوت -
[س ۲۹: ۳۳]

آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ واضح دلیلیں - واضح احکام -

تَبَيَّنَ بیان - تشریح - تفسیر - [س ۱۶: ۹۱] ۹

بَيَّنَ دکھانا - ظاہر کرنا - بتانا - اعلان کرنا -
بیان کرنا -

مَبِينٍ (اسم فاعل) واضح -

أَبَانَ جدا کرنا - ممیز کرنا - واضح کرنا - صاف
صاف بولنا - (مضارع يَبِينُ)

وَلَا يَكْدُ يَبِينُ (س ۴۳: ۵۲) اور صاف
صاف بول بھی نہیں سکتا -

بَيَّانٌ (اسم فعل) استدلال - صاف تشریح -
فصاحت - اظہار - واضح طور پر تشریح اور
تفسیر کرنے کی طاقت -

مَبِينٍ (اسم فاعل) (۱) جدا کرنے والا - ممتاز
کرنے والا -

(۲) واضح - کھلا - صاف صاف -

تَبَيَّنَ (۱) واضح ہونا - (ل + ل)

(۲) ممیز ہونا - (مَنْ + مَنْ)

(۳) بتایا جانا - (ل + ل)

(۴) محسوس کرنا - سمجھ جانا -

● --- تَبَيَّنَتِ الْجَنِّ [س ۳۴: ۱۳]

(۵) بصیرت اور ذکاوت سے کام لینا - تمیز
اور شعور سے کام لینا -

● اِذَا هَرَبْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنَا [س ۴: ۹۶]

اِسْتَبَانَ ظاہر ہونا - واضح ہونا -

مُسْتَبِينٍ (اسم فاعل) = مَبِينٍ [س ۶: ۵۰]

[س ۳۷: ۱۱۷]

- باب الثاء -

ت

حرف جر بہ معنی قسم

● و تالله ---

[س ۲۱: ۵۷]

تَابُوتٌ

تَابُوتٌ (۱) صندوق - [س ۲۰: ۳۹]

(۲) قلب - سینہ - (لسان - راغب)

● وقال لهم نبیہم ان آية ملكہ ان یاتیکم

التابوت فیہ سکینة من ربکم وبقیة ما ترک آل

موسی و آل ہارون تحملہ الملائکة

[س ۲: ۲۳۸]

تَأْتِیْمٌ

[اَتَمَّ]

تَأَخَّرَ

[اَخَّرَ]

تَأَذَّنَ

[اَذَّنَ]

تَأَسَّ (واحد مذکر حاضر) [اَسَى]

تَأْوِيلٌ [آل (= اَوَّلَ)]

تَبَّ

تَبَّ هلاک ہونا - [س ۱۱۱: ۱]

تَبَابٌ خسارہ - گھاٹا - [س ۴۰: ۴۵]

تَتَّبِیْبٌ (اسم فعل) خسارہ - نقصان -

[س ۱۱: ۱۰۳]

تَبَارَ

[تَبَّرَ]

تَبَّتَسَّ (واحد مذکر حاضر) [بَسَّ]

تَبَّرَ

تَبَّارٌ بربادی - ہلاکت - [س ۷۱: ۲۹]

تَبَّرَ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا - [س ۲۵: ۴۱]

تَبَّیْرٌ (اسم فعل) پوری ہلاکت [س ۱: ۷]

مَتَبَّرٌ (اسم مفعول) ہلاک شدہ - ٹوٹا ہوا -

[س ۷: ۱۳۵]

تَبْرًا

[بَرَّأَ]

تَبْرَجَ

[بَرَّجَ]

تَبَوَّأَ

[بَوَّأَ]

تَبِعَ

تَبِعَ نقش قدم پر چلنا - پیچھے چلنا - پیروی

کرنا - حکم پر چلنا -

● فمن تبع ہدای --- [س ۲: ۳۸]

تَبِعَ پیروی کرنے والا - پیچھے چلنے والا -

خدمت کرنے والا - [س ۱۳: ۲۳]

تَابِعٌ = تَبِعَ [س ۲: ۱۳۰]

تَبِعَ عرب کی ایک پرانی قوم جو کبھی بڑے

عروج پر تھی - [س ۴۴: ۳۷]

تَبِيعَ مدد کرنے والا - بچانے والا

[س ۱۷: ۷۱]

اَتَبِعَ (۱) پیچھے چلنا - پیچھے لگ جانا -

تَحْتَ

پیچھا کرنا - چلنا - جاری رکھنا -

● فاتح سببا [۸۳: ۱۸س]

(۲) پیچھے سے آ لینا - مغلوب کرنا - (تاج)

● --- فانسلخ منها فاتبعه الشیطان

[۱۷۵: ۷س]

مُتَّبِعٌ (اسم فاعل) متواتر - مسلسل -

[۹۴: ۴س]

اَتَّبَعَ پیچھے چلنا - پیروی کرنا - پیچھا کرنا -

اِتَّبَاعٌ (اسم فعل) پیچھے چلنا - پیروی کرنا -

مُتَّبِعٌ (اسم مفعول) جس کا پیچھا کیا جائے -

[۵۲: ۲۶س]

تَبَّيْنٌ [بَانَ]

تَنْبِیْثٌ (اسم فعل) [تَبَّ]

تَنْزَرٌ { (مؤنث) [وَرَر]

تَنْثِیْتُ [ثَبَّت]

تَجَافَى [جَفَا]

تَجَرَّ

تَجَارَةً تجارت - سامان تجارت - خرید فروخت -

سودا - [۳۳: ۴س]

تَرَبَّ

تَرَابٌ مٹی - دھول - [۲۶۶: ۲س]

اَتْرَابٌ (جمع - واحد تَرَبٌ - مذکر و مؤنث)

برابر - ہمعمر - ساتھی - (ابن عباس)

● کواعب اترابا [۳۳: ۷۸س]

تَرَائِبٌ (جمع - واحد تَرِیْبَةٌ) گردن سے سینہ

ذکر خیر) باقی رکھا (کہ وہ سب) اُس کے لئے (دست بہ دعا رہیں)۔

تَارَكَ (اسم فاعل) ترك کرنے والا - چھوڑ دینے والا - [س ۱۱: ۱۵]

تَارِكِي (س ۱۱: ۵۶) = تَارِكِينَ -

تَزَاوَرُ (= تَتَزَاوَرُ) [زَارَ]

تَزْدَرِي (واحد حاضر) [زَرَا]

تَزَوَّدَ [زَادَ (= زَوَّدَ)]

تَزِيلَ [زَالَ (= زَيْلَ)]

تَسْبُو [سَبَّ]

تَسْفِيتَانِ [فَتَا]

تَسْعَ

تَسْمَعُ نَوَ -

تَسْمَعُونَ نَوَے -

تَسْمِي (واحد مذکر حاضر) [سَمَا]

تَسْنِيمُ بلند خیالات -

● و مزاجہ من تسنیم [س ۸۳: ۲۷]

تَسْوَرُ [سَارَ (= سَوَرَ)]

تَسْوُ (واحد مؤنث غائب) [سَاءَ]

تَسَاوَنَ (جمع مذکر حاضر) [شَقَّ]

تَسَاوَرُ [شَارَ]

تَصْدِيَّة [صَدَا]

تَصْلِيَّة [صَلَى]

تک بی بیوں کے سامنے کا حصہ - (ابن عباس)

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالْعَرَائِبِ (س ۸۶: ۷)

[تحت صُلْبَ]

مَثَرَبَةٌ خاك میں پڑا ہوا -

ذَا مَثَرَبَةٍ (س ۹۰: ۱۶) خاك آلود -

حاجتمند اور مصیبت زدہ - (ابن عباس)

تَرَدَّدَ [رَدَّ]

تُرْزَقَانِ [رَزَقَ]

تَرْفَ

اَتَرَفَ نعمتیں عطا کرنا - آسودگی دینا -

● و اترفناہم فی الحیوة الدنیا [س ۲۳: ۳۴]

مُتَرَفِّدٌ (اسم مفعول) وہ جسے نعمتیں اور

آسودگی ملی اور وہ اترانے اور سرکشی

بھی کرنے لگا - (قتادہ - تاج)

● --- کانوا قبل ذلك مترفین [س ۵۶: ۴۵]

تَرَكَ

تَرَكَ ترك کرنا - چھوڑنا - چھوڑ دینا - کسی

کو اُس کے حال پر چھوڑ دینا -

اِيْحَسِبِ النَّاسُ اِنْ يَتْرُكُوا اَنْ يَقُولُوا

آ مَنَّا --- (س ۲۹: ۱۰) کیا لوگوں نے

یہ گمان کر رکھا ہے کہ وہ اتنا کہنے ہی

پر چھوڑ دئے جائیں گے کہ ہم ایمان لے

آئے؟ (یہ ہرگز ان کے لئے کافی نہیں) -

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ (س ۳۷: ۷۶)

اور آنے والی نسلوں میں ہم نے (اُس کا)

[قَشَعْرٌ]

تَقَشَّرُ

تَقَنُّ

أَتَقَنَّ پختہ طور پر بنانا۔

● صنع الله الذي اتقن كل شيء [س ۲۷: ۹۰]

[قَالَ]

تَقُولُ

[وَقَى]

تَقْوَى

[قَامَ]

تَقْوِيمٌ

تَقَى

أَتَقَى (== أَوْقَى - افعل التفضيل) زیادہ لحاظ

رکھنے والا۔ نہایت بچ کر چلنے والا۔
پرہیزگار۔ [س ۹۲: ۱۷]

تَقَى (برائی سے) بچ کر چلنے والا۔ خدا کا یا

اپنے فرائض کا لحاظ رکھنے والا۔ [وَقَى]

تَكَ (== تَكُنْ واحد حاضر) [كَانَ]

تَكْوِيرٌ (إِسْمُ فَعْلٍ) [كَارَ]

تَلَّ

تَلَّ (+ ل) گرانا۔ ڈالنا۔

--- وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ (س ۳۷: ۱۰۳)

== تل نفسه

(ابراہیم نے اپنے تئیں جبین کے بل ڈالا،
خدا کا سجدہ شکر ادا کیا۔)● --- قال يا بنی انی ارى فی المنام انی
اذبحک فانظر ما ذا ترى۔ قال یا ابت افعل

مانو! مر۔ ستجدنی ان شاء الله من الصابرين۔

تَصْطَلُونَ (اِصْطَلَى) [صَلَى]

تَطْعَ (واحد حاضر) [طَاعَ]

تَطْمِنُ (واحد حاضر) [طَمِنَ (طَمَّانٌ)]

تَطْوَعَ [طَاعَ]

تَطِيرَ [طَارَ (= طَيْرَ)]

تَعَدَّ (واحد حاضر) [عَدَا]

تَعَسَّ

تَعَسَّ (إِسْمُ فَعْلٍ) هلاکت - [س ۴۷: ۹]

تَعَسَّ لَهُمْ (س ۴۷: ۹) وہ غارت ہوں!

تَعَاطَى [عَطَا]

تَعَفَّفَ [عَفَّ]

تَعَابَنَ [غَبَنَ]

تَعَرَّنَ (مُؤَنَّثٌ واحد غائب) [غَرَّ]

تَغَاطَ [غَاظَ]

تَفَاخَرَ [فَخَرَ]

تَفَاوَتْ [فَاتَ]

تَفَثَّ

تَفَثَّ حج کے موقع پر آداب اور رسمی جن کا
پورا کرنا ضروری ہے، مثلاً اپنی صفائی
حجاست وغیرہ۔

● لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ [س ۲۲: ۳۰]

تَفَكَّهُونَ [فَكَهَ]

تَقَى [وَقَى]

تَقَاةَ [وَقَى]

فَلَمَّا اسْلَمَا وَلَتْلَهُ لِلْجَبِينِ --- [س ۳۷: ۱۰۲]

تَلَّاقَ

[لَتَى]

تَلَطَّى

[لَطَى]

تَلَقَّاهُ (اسم فعل)

[لَتَى]

تَلَّكَ (موث)

[ذَلَّكَ]

تَلَّمَّى

[لَهَا]

تَلَّ

تَلَّ (۱) پیچھے چلنا۔

● وَالشَّمْسُ وَضَحَّاهَا وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَّاهَا

[س ۹۱: ۲]

(۲) پیروی کرنا۔

● الَّذِينَ آتَيْنَاهُم الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ

[س ۲: ۱۱۵]

= يَمْعِلُونَ بِهِ حَقَّ عَمَلِهِ - (مجاہد)

● اَتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ

[س ۲۹: ۴۴]

(۳) بیان کرنا۔

● قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبِّي عَلَيْكُمْ

[س ۶: ۱۵۱]

(۴) (+ عَلَيَّ) (۱) حروف یا الفاظ پڑھتے

چلنا۔ پڑھکر سنانا۔

(۲) اِقتَرَا کرنا۔ جھوٹی باتیں بنانا۔

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكٍ

سَلِيمٍ (س ۲: ۱۰۲) انہوں نے پیروی کی

اُس چیز کی جو بد معاش لوگ سلیمان کے

عہد کے خلاف اِقتَرَا کرتے تھے ---

(رازِی - تاج)۔

الَّتَالِيَاتُ (اسم فاعل - جمع مثنی - مذکر تال)

[س ۳۷: ۳]

تَلَّوْهُ (اسم فعل) پیروی کرنا۔ فرمانبرداری

کرنا۔

[س ۲: ۱۱۵]

تَلَّوْا

[لَوَى]

تَمَّ

تَمَّ تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ مکمل ہونا۔

اَتَمَّ پورا کرنا۔ مکمل کرنا۔ انجام دینا۔

تَمَّامٌ (اسم فعل) پورا۔ مکمل۔

● ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي

احسن وتفصيلا لكل شيء ---

[س ۶: ۱۵۵]

تَمَّ (اسم فاعل) مکمل کرنے والا۔ پورا کرنے

والا۔

[س ۶۱: ۸]

تَمَّائِلٌ (جمع - واحد تَمَّائِلٌ) [مَثَلٌ]

تَمَّارَى

تَمَّارُونَ (حاضر جمع)

تَمَّتَعَ

تَمَّتَعٌ [مَتَعَ]

تَمَّتَطَى

تَمَّتَطَى [مَطَّأ]

تَمَّتَى

تَمَّتَى [مَتَى]

تَمَّتَدَ

تَمَّتَدَ [مَادَ]

تَمَّتَزَّ

تَمَّتَزَّ [مَازَ]

تَمَّتَبَزَّ

تَمَّتَبَزَّ [نَبَزَ]

تَمَّتَابَى

تَمَّتَابَى [نَجَّأ]

تَمَّتَاذَعَ

تَمَّتَاذَعَ [نَزَعَ]

اذا حضر احدہم الموت قال انی تبت الثن
[س ۳: ۱۸]

تَائِبٌ (اسم فاعل) توبہ کرنے والا۔ اپنی روش
[س ۹: ۱۱۳] بدلنے والا۔

تَوَّابٌ بندوں پر بڑا رحم کرنے والا۔
[س ۲۴: ۱۰]

مَتَّابٌ سچے دل سے تائب ہونا۔
[س ۱۳: ۲۹] الیہ متاب

مَتَّابٌ (س ۱۳: ۲۹) = مَتَّابٌ۔

تَوَّذُّونِيْ اَذِيْ

تَارَ

تَارَ (= دَارَ)

تَارَةً دفعہ - بار۔ [س ۱۷: ۷۱]

تَوْرَةً

حضرت موسیٰ کی کتاب۔ [س ۳: ۵۸]

تَوْرُونَ [وَرَى]

تَوَفَّنِيْ [وَفَى]

تَوَفَّقِيْ [وَفَّقَ]

تَوَكَّدِيْ [وَكَّدَ]

تَوَكَّلْ [وَكَّلَ]

تَوَلَّيْ [وَلَى]

تَوَلَّوْا [وَلَى]

تَيَمَّمْ [يَمَّ]

تَنَاشُ [نَاشَ]

تَنَزَّلُ [نَزَلَ]

تَنَفَّسَ [نَفَسَ]

تَنَكَّلَ [نَكَلَ]

تَنُورٌ

تَنُورٌ زمین کی سطح۔ (لغت عجم - قاموس)

• --- حتیٰ اذا جاء امرنا وفار التنور
[س ۱۱: ۴۰]

= وفجرنا الارض عیونا۔ (س ۵۴: ۱۲)

تَنِيَا [وَنَى]

تَهَنُّوا [وَهَنَ]

تَوَارَى [وَرَى]

تَوَاصَى [وَصَى]

تَابَ

تَابَ (۱) توبہ کرنا۔ خدا کی طرف رجوع ہونا۔

اپنی روش بدلنا۔ اپنی زندگی بدل ڈالنا۔

(+ الیٰ)

(۲) خدا کا بندوں پر رحم کرنا۔ (+ عَلٰی)

• --- فتاب علیہ [س ۲: ۳۵]

تَوَّبَ توبہ۔ اپنی روش بدلنا۔ [س ۴۰: ۲]

تَوْبَةٌ = تَوْبٌ

• انما التوبة على الله للذين يعملون السوء بجهالة ثم يتوبون من قريب [س ۴: ۱۷]

• وليست التوبة للذين يعملون السيئات حتى

تین

تین انجیر۔

تاء

التین والزیتون ارض فلسطین (قاموس)

جہاں تینا اور زیتا دو پہاڑیاں ہیں۔

(قاموس۔ انجیل مرقس باب ۱۱ آیت ۱، اور ۱۰)

کتاب رسولوں کے اعمال باب ۱ آیت ۱۲)
یہاں حضرت عیسیٰ مبعوث ہوئے تھے ۔

● والتین والزیتون وطور سینین وهذا البلد
الامین --- [س ۹۰ : ۱]

تاء (+ فی) سرمارتے بھرنا ۔ بھٹکتے بھرنا ۔

● --- یتھون فی الارض [س ۵ : ۲۹]

- باب الثاء -

ثَبَّتَ

ثَبَّتَ مضبوط ہونا - محکم ہونا - قائم ہونا -

ثَابِتٌ (اسم فاعل) مضبوطی سے جما ہوا -

مستحکم - قائم - [س ۱۳ : ۲۹]

ثَبُوتٌ قائم - محکم - [س ۱۶ : ۹۶]

ثَبَّتَ (+ پ) ثابت کرنا - جانا - مضبوط کرنا -

قائم کرنا - [س ۸ : ۱۱]

تَثْبِيتٌ (اسم فعل) توثیق - قائم کرنا - پختہ

کرنا - [س ۴ : ۶۹]

اَثْبَتَ (۱) مضبوط کرنا -

(۲) گرفتار کرنا -

● واذا يبيكركم الذين كفروا ليثبتوك او

يقتلوك - - - [س ۸ : ۳۰]

ثَبَاتٌ

[ثَبِي]

ثَبَرٌ

ثَبَرٌ ۱) ہلاکت - موت - [س ۲۵ : ۷۴]

ثَبُورٌ (اسم مفعول) وہ جس کی شامت آگئی -

شامت زدہ - [س ۱۷ : ۱۰۵]

ثَبَطَ

ثَبَطَ - کاہل اور سست بنا دینا - [س ۹ : ۴۶]

ثَبِي

ثَعَبٌ

ثَبِي (= ثَبِي مذكر) آدمیوں کی جماعت -

ثَعْبَانٌ سانپ -

ثُبَّةٌ (مؤنث واحد) -

ثُبَاتٌ (جمع - واحد ثُبَّة)

ثُبَاتٌ (س ۴ : ۷۲) دستے کے دستے -

ثَجَّجَ

ثَجَّجَ زوروں سے بہتا ہوا (ہانی) -

[س ۷۸ : ۱۴]

ثَخَنَ

اَثَخَنَ = غَلَبَ = قَهَرَ غالب آنا - (لسان -

تاج - قاموس)

● ماكان لنبى ان يكون له اسرى حتى يثخن

في الارض [س ۸ : ۶۷]

● فاذا لقيتم الذين كفروا فضرب الرقاب حتى

اذا اخنتموهم فشدوا الوثاق [س ۴ : ۴۷]

ثَرَبٌ

تَثْرِيْبٌ (اسم فعل) الزام - [س ۱۲ : ۹۲]

ثَرَى

ثَرَى (= ثَرَى اور ثَرَى)

اَلْثَرَى بھیگی زمین - [س ۲۰ : ۵۰]

[س ۷ : ۱۰۴]

نَقَبَ

نَاتِبَ (اسم فاعل) چمکنے والا۔ [س ۸۶: ۳]

نَقَفَ

نَقَفَ پانا۔ پکڑنا۔ لینا۔ غالب آنا۔

[س ۲: ۱۸۷]

ثَقُلَ

ثَقُلَ (۱) بھاری ہونا۔ (۲) تکلیف دہ ہونا۔ گران گزونا۔

ثَقُلْتُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ (س ۷: ۱۸۷)

وہ بڑا بھاری حادثہ ہے جو آسمانوں اور زمین میں واقع ہوگا۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

الْفَقْلَانِ (تثنیہ - واحد ثَقُلَ) دوزبردست ہستیوں - جن اور انس - برے اور اچھے لوگ۔ [س ۵۰: ۳۱]

أُنْقَالَ (جمع - واحد ثَقُلَ)

(۱) وزن - بوجھ۔ [س ۲۹: ۱۳]

(۲) قوم کے باوقار لوگ - سردار۔

● واخرجت الارض ائقالتها [س ۹۹: ۲]

ثَقِيلَ (جمع ثَقَالٌ) بھاری - وزنی - زبردست۔ [س ۵: ۷۳]

مَقَالٌ وزن۔ [س ۴: ۳۹]

أَثَقَلَ وَزْنِي هُوَ جَانَا - بھاری ہونا - تکلیف دہ ہونا - دبا ڈالنا۔ [س ۷: ۱۸۸]

مُثَقِّلٌ (اسم مفعول) بوجھ سے لدا ہوا۔

[س ۵۲: ۴۰]

ثَلَّ

مَثَقَلَةٌ (س ۱۹: ۳۰) = نَفْسٌ مَثَقَلَةٌ

إِنَّا قَلَّ (= تَفَاقَلَّ) بہت زیادہ دب جانا۔ زیادہ جھک جانا۔

إِنَّا قَلَّمْ فِي الْأَرْضِ (س ۹: ۳۸) جھکے پڑتے ہو زمین کی طرف (تم سے اپنے مکان نہیں چھوڑے جاتے)۔

ثَلَّثَ

ثَلَّثَ کثرت - انبوه - بہت سے۔ [س ۵۶: ۱۴]

ثَلَاثٌ (مؤنث) تین۔

● ثلاث مرات - ثلاث عورات لکم [س ۲۴: ۵۸]

ثَلَاثَةٌ (مذکر) تین۔

● --- فعدتھن ثلاثة اشھر [س ۶۰: ۴]

ثَلَاثُونَ تیس۔

ثَلْثٌ ایک تہائی۔

ثَلْثَانِ دو تہائی۔

ثَالِثٌ (مؤنث ثَالِثَةٌ) تیسرا۔

ثَلَاثٌ (جمع) تین تین - تین جوڑے۔

- مَثْنً وَثَلَاثَ وَرُبَاعَ (س ۳۰: ۱ و س ۴: ۳)

دو دو، تین تین، چار چار، کوئی تعداد بلا قید - کئی کئی۔

● جاعل المثلثة رسلا اولی اجنحة مثنی

وثلث ورباع [س ۳۰: ۱]

● فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی و

ثلاث ورباع

[س ۳: ۳]

ثَمَّ

ثَمَّ اسم مکان بعید بہ معنی وہاں -

● فَاَيْنَا تَوَلَّوْا ثَمَّ وَجْهَ اللّٰهِ [س ۲: ۱۱۵]

ثَمَّ حرف ھے بہ معنی پھر، تب -

(۱) = فَآ (۲) = وَ

(۳) اس کے معنی میں ترتیب شرط نہیں -

● هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيعًا -

ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّيْنَهَا سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

[س ۲: ۲۹]

● ءَاْتَمَّ اَشَدُّ خَلْقًا اَمَ السَّمَاءِ - بُنِيَ رَفَعُ

سَمَكِهَا فَسَوَّيْنَهَا --- وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا

[س ۷: ۷۹]

(۴) زائده -

ثَمُودُ

ثَمُودُ عرب کی پرانی قوم جن کے پاس حضرت

صالحؑ نبی آئے تھے - [س ۷: ۷۹]

ثَمَرٌ

ثَمَرٌ پھل - میوہ - مال - دولت -

ثَمَرَةٌ (واحدة) ایک پھل -

اِثْمَرٌ پھل لگنا - پھلنا -

ثَمَنٌ

ثَمَنٌ قیمت -

ثَمَنٌ آٹھ حصوں میں سے ایک -

ثَامِنٌ آٹھواں -

ثَمَانٍ (= ثَمَانِيٌّ مؤنث) آٹھ -

ثَمَانِيَّةٌ (مذكر) (۱) آٹھ -

● وَثَمَانِيَّةٌ اَيَّامٌ حَسُومًا [س ۶۹: ۷۷]

(۲) یہ لفظ صرف فصاحت کلام کے لئے بھی

آیا ہے - اس سے کوئی عدد خاص مقصود

نہیں اور اس میں بہت بڑی بلاغت یہ ہے

کہ اس کے دو رکن کے معنی اس کے مضاف

الیہ اور مضاف الیہ کے مضاف الیہ کے بیان

کے محذوف کرنے سے عدد غیر متناہی اور

اجتناس غیر محصور کا اظہار ہوتا ہے - جیسے

کہ ثمانية الاف یا ثمانية الاف الف إلى غير

النهاية من المخلوقات الغير المحصور -

(سید احمد)

● --- ويحمل عرش ربك فوقهم يومئذ

ثمانية

[س ۶۹: ۱۸]

وعن الحسن الله اعلم كم هم ثمانية ام

ثمانية الاف وعن الضحاك ثمانية صفوف لا

يعلم عددهم الا الله ويجوز ان يكون ثمانية

من الروح او من خلق اخر فهو القادر على

كل خلق سبحانه الذى خلق الأزواج كلها بما

تنبت الارض ومن انفسهم وما لا يعلمون -

(کشاف)

ثَمَانُونَ اَسَى -

ثَنَى

ثَنَى تہ کرنا - ڈھرا کرنا - لپیٹنا -

يُثَنُّونَ صُدُورَهُمْ (س ۱: ۵) وہ دھرا

کئے لیتے ہیں اپنے سینوں کو (اور چھپاتے

ہیں ہانپیں) -

ثَانٍ (= ثَانِيٌّ) (۱) دوسرا - دوم -

(۲) (اسم فاعل) بھرنے والا -

= وقلبک - (ابن عباس)

(۳) قلوب - دل - (ابن عباس - تاج)

● --- جعلوا اصابعهم فی آذانهم واستغشوا

ثيابهم --- [س ۷۱: ۷۰]

● الا انهم یشنون صدورهم لیستغفوا منه -

الاحین یستغشون ثيابهم یعلم مایسرون وما

یعلنون - انه علم بذات الصدور [س ۱۱: ۱۰]

مَثَابَةٌ لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ -

[س ۲: ۱۲۰]

مَثُوبَةٌ اجر - بدلہ - جزا - [س ۵: ۶۳]

نَوْبٌ ادا کرنا - چکا دینا - بدلہ دینا -

[س ۸۳: ۳۶]

أَنَابَ کوئی چیز بدلہ میں دینا - جزا کے طور

پر دینا -

● --- فأتاكم غما بغم [س ۳: ۱۵۳]

ثَارٌ

أَثَارٌ هل جوتنا - کہتی کے لئے زمین کھودنا -

(دھول) أَثَرَانَا - [س ۲: ۷۱]

ثَوَى

ثَاوٍ (= ثَاوَى - اسم فاعل) رہنے والا -

[س ۲۸: ۳۵]

مَثْوَى رہنے کی جگہ - گھر - [س ۳: ۱۵۱]

أَكْرَمَى مَثَوَاهُ (س ۱۲: ۲۱) اس کو

عزت سے رکھو -

ثَيِّبٌ

ثَيِّبٌ وہ بی بی جس کا نکاح ہو چکا ہو پھر بعد

کو وہ کسی وجہ سے علیحدہ ہو گئی ہو خواہ

طلاق لیکر یا بیوہ ہو کر - [س ۶۶: ۵۰]

ثَانِي عَظْفُهُ (س ۲۲: ۹) پہلو پھرنے والا -

اعراض کرنے والا - مغرور -

= مستکبرا فی نفسه - (ابن عباس)

إِثْنَانٍ (مذکر - مؤنث إِثْنَانٍ) دو -

إِثْنَا عَشَرَ (مذکر - مؤنث إِثْنَا عَشَرَ)

بارہ -

مَثْنِي (جمع) دو دو - دو اور دو - جوڑے

جوڑے - [س ۳۰: ۱۰]

مَثْنِي وَثَلَاثَ وَرُبَاعَ [تحت ثَلَاثَ

مَثَانٍ (= مَثَانِي - واحد مَثْنِي، مَثْنِي، مَثْنِي،

مَثْنِي) بار بار دہرانے کی -

● --- کتابا متشابها مَثَانِي [س ۳۹: ۲۴]

سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي (س ۱۵: ۸۷) بار بار

دہرائی جانے والی سات آیتیں (سورۃ فاتحہ کی)

اِسْتَنْفَى اِسْتِنَاءَ کرنا - علیحدہ کرنا -

اِذْ اَقْسَمُوا لِيَصْرِيْهَا مِنْهَا مُصْحِحِينَ وَلَا

لِيَسْتَنْوَنَ (س ۶۸: ۱۸۹۱۷) --- اور

لحاظ نہ کیا حق مساکین کا، علیحدہ نہ کیا

اُن کا حق - (قتادہ)

ثَابٌ

ثَوَابٌ بدلہ - اجر - [س ۴: ۱۳۳]

ثِيَابٌ (جمع - واحد ثَوْبٌ)

(۱) کپڑے - لباس -

(۲) (کناية) نفس - (راغب)

● وثيابك فطهر والرجز فاهجر [س ۷۴: ۴۰]

- باب الجیم -

● قل من كان عدوا لجبریل فانه نزلہ علی قلبک --- [س ۲۳: ۹۱]
= علمہ شدید القوی [س ۵۳: ۵]

جَبَل

جَبَل (جمع جَبَال) (۱) پہاڑ -

(۲) رئیس قوم - (فراء - قاموس - تاج)
● وسخرنا مع داؤد الجبال یسبحن والطیر

[س ۲۱: ۷۹]

● یا جبال اوبی معہ --- [س ۳۴: ۱۰]

جَبَل جماعتیں - قومیں - (صحاح - قاموس)

● ولقد اضل منکم جبلا کثیرا [س ۳۶: ۶۲]

جَبَلَة = جَبَل = اُمّة (قاموس - تاج)

● واتقوا الذی خلقکم والجبلة الاولین

[س ۲۶: ۱۸۴]

جَبَن

جَبَن ماتھا - پیشانی - (قاموس - تاج)

--- وَتَلَّہُ الْجَبَّین (س ۳۷: ۱۰۳) اور

ابراہیم نے اپنے تئیں (سجدہ شکر میں)
پیشانی کے بل گرایا -

جَبَہ

جَبَاہ (جمع - واحد جَبَہ) پیشانی - [س ۹: ۳۵]

جَار

جَار (+ اِلٰی) خدا سے فریاد کرنا -

[س ۱۶: ۵۰]

جَالُوت

حضرت داؤد اور اس سے سخت لڑائی ہوئی
اور یہ اُن کے ہاتھ سے قتل ہوا - [س ۲: ۲۵۱]

جَبَّ

جَبَّ کُنواں - [س ۱۲: ۱۰]

جَبْت

جَبْت (۱) = شیطان - (لغت حبش - ابن عباس)

(۲) = جَبْت - کوئی لغو چیز - (رازی)

(۳) کاہن اور ساحروں کا عمل - [س ۴: ۵۱]

جَبَر

جَبَار (۱) = مسلط - (لغت حمیر) زبردست -
[س ۵: ۴۵]

(۲) ضدی - خود سر - [س ۱۹: ۳۲]

جَبْرِیل

(۱) خدا کی طاقت - (لغت عبری)

(۲) ملکہ نبوت -

جَبَا

جَبَا (= جَبَّأً) (۱) جمع کرنا -

[س ۲۸: ۵۷]

(۲) تالیف کرنا -

[س ۷: ۲۰۲]

● قالوا لولا اجتبیته

اَجْتَوَاب (= اَجْتَوَايَ جمع - واحد جَابِيَةٌ)

ہانی کے خزانے - حوض - [س ۳۳: ۱۳]

اَجْتَبَى (+ مِنْ) پسند کرنا - [س ۱۲: ۶]

جَثَّ

اَجَثَّ جُرُوسے اُکھاڑ ڈالنا - [س ۱۴: ۲۶]

جَثَمَ

جَاثَمَ (اسم فاعل) (۱) سینے کے بل گرا ہوا -

(۲) بے حرکت - مردہ - (بیضاوی)

[س ۲۹: ۳۷]

جَثَا

جَاثَ (اسم فاعل - مؤنث جَاثِيَةٌ) گھٹنوں

کے بل - [س ۳۵: ۲۸]

جَثَّى (= جَثْوَى جمع) (۱) گھٹنوں کے

بل بیٹھے ہوئے - [س ۱۹: ۷۲]

(۲) = جَمِيعًا سب کے سب - (ابن عباس)

[س ۱۹: ۶۸]

جَعَدَ

جَعَدَ (+ ب) انکار کرنا - نہیں ماننا -

[س ۱۱: ۵۹]

جَحِمَ

جَحِيمٌ (مؤنث) (۱) تیز دھکتی ہوئی آگ -

(۲) = جہنم - [س ۸۲: ۲]

جَدَّ

جَدُّ عظمت - جلالت -

● وانہ تعلیٰ جد ربنا [س ۷۲: ۳]

جَدِيدٌ نیا - [س ۱۳: ۵۰]

جَدَدٌ (جمع - واحد جَدَّةٌ) کھلے راستے -

پھاڑوں کی کھاٹیاں - [س ۳۵: ۲۷]

جَدَثَ

اَجَدَثَ (جمع - واحد جَدَثٌ) قبریں -

[س ۳۶: ۵۱]

جَدَرَ

جَدَرَ گھیر دینا - گھیر لینا -

جَدَارٌ (جمع جَدَرٌ) دیوار - [س ۱۸: ۷۸]

اَجْدَرُ (افعل التفضیل) زیادہ لایق، زیادہ

مناسب - [س ۹: ۹۸]

جَدَلَّ

جَدَلَّ زوروں سے مروڑنا -

جَدَلًا جھکڑے کے لئے - [س ۳۵: ۵۸]

وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا

(س ۱۸: ۵۲) اور آدمی جھکڑنے میں سب

سے بڑھ کر ہے -

جَدَالٌ جھکڑا - [س ۲: ۱۹۳]

جَادَلْ (+ فِ) جھکڑنا - حجت کرنا -

لِيُجَادِلُوْكُمْ (س ۶: ۱۲۱) تاکہ وہ تم سے

جھکڑیں -

اَتُجَادَلُوْنِيْ (س ۷: ۶۹) کیا تم مجھ سے

جھکڑو گے ؟

مُجَادَلَةٌ (اسم فاعل مؤنث) حجت کرنے والی

بی بی -

[س ۵۸]

جَدَّ

جَدَّادٌ ثَوْنًا تَكْرًا -

جَدَّادًا تَكْرًا تَكْرًا - [س ۲۱: ۵۸]

مَجْدُوْدٌ ثَوْنًا هَوَا -

غَيْرَ مَجْدُوْدٍ (س ۱۱: ۱۱۰) مسلسل -

جَذَع

جَذَعٌ (جمع جَذْوَع) کھجور کے درخت کا

تنہ -

[س ۱۹: ۲۲]

جَدَا

جَذْوَةٌ اَنْكَار - جلتا ہوا کوئلہ - [س ۲۸: ۲۹]

جَرَّ

جَرَّ (+ اِلَى) کھینچنا - کھسینا -

[س ۷: ۱۳۹]

جَرَحَ

جَرَحَ حاصل کرنا - مرتکب ہونا -

• --- و يعلم ما جرحت بالنهار [س ۶: ۶۰] •

= ماکسبت من الائم - (ابن عباس)

جَرَوْحٌ (جمع - واحد جَرَوْحٌ) زخم -

[س ۵: ۳۸]

جَوَارِحُ (جمع - واحد جَارِحَةٌ) کتے جیتے

چرغ اور ان ہی کی طرح کے دوسرے شکاری

جانور -

[س ۵: ۳۴]

اَجْتَرَحَ حاصل کرنے کی کوشش کرنا - حاصل

کرنا - (جرم کا) مرتکب ہونا -

• الذين اجتروا السيئات [س ۴۵: ۲۰]

جَرَدَ

جَرَادٌ (مذکر و مؤنث) ٹڈی - [س ۴: ۵۴]

جَرَزَ

جَرَزَ وہ زمین جس کو جانوروں نے چر کر

صاف کر دیا ہو -

[س ۱۸: ۷۷]

جَرَعَ

تَجَرَعَ کھونٹ کھونٹ پینا (پانی) -

[س ۱۳: ۲۰]

جَرَفَ

جَرَفَ نالے ندی کا کنارہ جس کو پانی کے توڑنے

فنا کر دیا -

[س ۹: ۱۱۰]

جَرَمَ

جَرَمَ (+ اَنْ) کسی کو جرم کرنے پر مجبور

کرنا -

جَرَمٌ جَرَمٌ - قصور -

جَزَى

جَزَى (۱) پورا بدلہ دینا - [س ۱۳: ۵۱]
 (۲) پورا پورا ادا کرنا - کفارہ دینا (+ عَنْ)
 [س ۲۸: ۳۸]
 جَازٍ (= جَازِیُّ) اسم فاعل + عَنْ) وہ جو
 دوسرے کا بدلہ ادا کرے - [س ۳۱: ۳۲]
 جَزَاءٌ نقصان پورا کرنا - تلافی - بدلہ - سزا
 یا جزا -

جَزِيَّةٌ

[س ۹: ۲۹]
 (فارسی سے عرب) بہ معنی خراج (جو
 انوشیروان عادل اہل فوج کے سوا اپنی تمام
 رعایا سے ادا کرتا تھا) -
 وجزاء رءوس اہل الذمۃ جمع جزیۃ و هو
 معرب گزیت و هو الخراج بالفارسیۃ - (مفاتیح
 العلوم) - العزیزۃ خراج الارض - (قاموس)
 اسلام میں غیر مذہب رعایا (ذمیوں) سے
 فوجی خدمت کے بدلے میں اُن کی محافظت کا
 معاوضہ -

اس بارے میں ذمیوں سے جو عہد نامے
 ہوتے تھے اُن کا نمونہ حسب ذیل ہے:
 آنجنابؐ نے اہل ایلہ کے نام فرمان میں لکھا
 تھا - لہم ذمۃ اللہ و محمد النبی -
 حضرت خالد بن ولید نے صلوبا کو یہ لکھ کر
 دیا تھا:

هذا کتاب من خالد بن الولید لصلوبا ابن
 نستوطنا و قومہ انی عاہدتکم علی العزیزۃ
 والمنعۃ فلیک الذمۃ والمنعۃ ما منعناکم فلنا

لَا جَرَمَ = لا بد و لا محالۃ - (فراء)

بے شک - حق یہ ہے - [س ۱۱: ۲۴]
 أَجْرَمَ جرم کا مرتکب ہونا - [س ۳۰: ۴۷]
 إِجْرَامٌ (اسم فعل) جرم - قصور -
 [س ۱۱: ۳۵]
 مُجْرِمٌ (اسم فاعل) مجرم - قصور کرنے والا -
 [س ۴۰: ۱۱]

جَرَى

جَرَى (+ لِ یا + إِلَى) جاری ہونا - تیزی سے
 چلنا - [س ۱۳: ۲]
 جَارِيَةٌ (اسم فاعل مؤنث) (۱) جاری ہونے
 والی - تیز چلنے والی - [س ۸۸: ۱۲]
 (۲) کشتی - (جمع جَوَارٍ) [س ۶۹: ۱۱]
 أَبْجَوَارٍ (س ۳۲: ۳۲) = أَبْجَوَارِی
 جَرَى (= مَجْرَى) کشتی کا چلنا -
 [س ۱۱: ۴۳]

جَزَأٌ

جَزْءٌ (۱) جزو - حصہ -
 (۲) اقسام (تثلیث) -
 • --- وجعلوا له من عبادہ جزما
 [س ۴۳: ۱۴]

جَزَعٌ

جَزَعٌ ناصبری کرنا -

• سواء علینا اجزعنا ام صبرنا [س ۱۴: ۲۱] •

بدرجہا زاید عام ہے اور اس کا تصرف کئی وجوہ پر ہوتا ہے۔

(۱) صار اور طفق کا قائم مقام ہوتا ہے اور متعدی نہیں ہوتا۔

(۲) بجائے اَوْجَدَ کے آتا ہے اور اس وقت ایک معمول کی طرف متعدی ہوتا ہے۔

● وجعل الفلّات والنور [س ۶: ۱]

(۳) کسی شے سے دوسری شے کو ایجاد کرنے اور بنانے کے معنی میں آتا ہے۔

● والله جعل لكم من انفسكم ازواجا

[س ۱۶: ۷۲]

(۴) ایک شے کو ایک خاص حالت میں کر دینے کے معنی میں آتا ہے۔

● الذى جعل لكم الارض فراشا [س ۲: ۲۲]

(۵) ایک شے سے اسی شے پر حکم لگانے کا فائدہ دیتا ہے خواہ بحیثیت حق ہو یا بطور باطل۔

● وجاعلوه من المرسلين [س ۲۸: ۷]

● ويجعلون لله البنات [س ۱۶: ۵۷]

● --- جعل فتنة الناس كعذاب الله

[س ۲۹: ۹]

جَاعِلٌ (اسم فاعل) فعل کرنے والا۔

● --- انى جاعل فى الارض خليفة

[س ۲: ۲۸]

جَفَاءً

جَفَاءً جھاگ۔

● يذهب جفاء [س ۱۳: ۱۸]

جَفَنَ

جَفَانٌ (جمع - واحد جَفْنَةٌ) لکن اور بڑے بڑے

الجزية والا فلا - كتب سنة اثنتى عشرة فى صفر - (طبری)

اس کے معنی غیر مذہب والے (ذمی) بھی اپنی محافظت کا معاوضہ جانتے تھے چنانچہ جزیه ادا کرتے وقت وہ حسب ذیل نوشتہ دیتے تھے :

انا قد اديننا الجزية التى عاهدنا عليها خالد على ان يمنعونا واميرهم البنى من المسلمين وغيرهم - (طبری)

الجزية خراج الارض وما يؤخذ من اهل الذمة قيل لانها تجزى عنهم اى تكفيهم معاملة الحريرين وقيل لانها تكفيهم معونة الجهاد كالمسلمين - (محيط المحيط لبطرس البستاني)

جَازَى بدلہ دینا - [س ۳۳: ۱۶]

جَسَّ

جَسَّ جاسوسى کرنا - بھیدلینا -

[س ۴۹: ۱۲]

جَسَدَ

جَسَدٌ (اسم فعل) بدن - جسم -

عَجَلَا جَسَدًا (س ۷: ۱۳۶) ایک بچھڑا

جسم -

جَسَمَ

جَسَمٌ (جمع أجسام) جسم - بدن -

[س ۶۳: ۴]

جَعَلَ

جَعَلَ تمام افعال میں یہ ایک عام لفظ ہے۔ یہ

فَعَلَ صَنَعَ اور اپنے تمام ہم معنی لفظوں سے ①

جَلَّاءُ جلاوطن کرنا۔ ملک سے نکال دینا۔ [س ۵۹: ۳] جَلَّیَّ ظاہر کرنا۔ فاش کرنا۔ [س ۹۱: ۳] تَجَلَّى (+ ل) جلال کے ساتھ ظاہر ہونا۔ [س ۷: ۱۴۲]	تہالے اور سینیاں - [س ۳۴: ۱۲] جَفَّاقَ (+ عَن) علحدہ ہو جانا۔ جدا ہونا۔ تَجَفَّاقَ جَنُوبَهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ (س ۳۲: ۱۶) اُن کے پہلو بستروں سے الگ ہی رہتے، (وہ) خوابگاہ میں پڑے آرام سے نہیں سوتے۔
جَمَّ جَمَّ بہت۔ [س ۸۹: ۲۱]	جَلَّ جَلَّالٌ جلال۔ عظمت۔ [س ۵۵: ۲۷]
جَمَّجَ سرکش ہونا۔ [س ۹: ۵۷]	جَلَبَّ (+ عَلَی) حملہ کرنا۔ • --- واجلب علیہم بخیلک [س ۱۷: ۶۴]
جَامِدَةٌ (اسم فاعل) وہ جو مضبوطی سے جما رہے۔ [س ۲۷: ۹۰]	جَلَبَبَ جَلَابِیْبُ (جمع) - واحد جَلَابِبُ چادریں - [س ۳۳: ۵۹]
جَمَّعَ (۱) جمع کرنا۔ یکجا کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ ایک کرنا۔ (۲) تعلق رکھنا۔ نکاح کرنا۔ (+ بَیْنَ) • --- وان تجمعوا بین الاختین [س ۴: ۲۷]	جَلَدَ دَرَّے مارنا۔ کوڑے مارنا۔ • فاجلدوا کل واحد منها مائة جلدہ
جَمَّعَ کَیْدَہ (س ۲۰: ۶۰) اُس نے اپنی تدبیریں پختہ کر لی۔	جَلَدَہ (اسم فعل) دَرَّے مارنا۔ جَلَدَ (جمع جُلُود) چڑا۔ کھال [س ۱۶: ۸۰]
جَمَّعَ (اسم فعل) جماعت۔ بھیڑ۔ انبوہ۔ جمع کرنا۔ وَاکْثَرُ جَمْعًا (س ۲۸: ۷۸) اور جمعیت کے اعتبار سے بھی زیادہ۔	جَلَسَ جَلَّاسُ (جمع) - واحد مَجْلِسٌ مجلسیں۔ محفلیں۔ [س ۵۸: ۱۱] ©

مَجْتَمِعٌ (اسم فاعل) یکجا جمع کئے ہوئے۔
[س ۲۶: ۳۸]

جَمَلٌ

جَمَلٌ (جمع جَمَالٌ)

(۱) اُونٹ۔

(۲) جَمَلٌ = قَلَسٌ (صحاح - تاج)۔
جہاز کا رسا۔

● --- حتی یلج الجمل فی سم الخياط

[س ۷: ۴۰]

= الْجَمَلُ (قرءت حضرت علی وابن عباس۔
صحاح - تاج)

جَمَلٌ = جَمَلٌ (قاموس)

جَمَلٌ = جَمَلٌ (صحاح - تاج - قاموس)

جَمَالٌ خوبصورتی - خوشی - (صحاح - قاموس)
● --- لکم فیہا جمال [س ۱۶: ۶]

جَمِیلٌ مناسب - ● فصیر جمیل [س ۱۲: ۱۸]

جَمَلَةٌ پورا - مکمل -

● جملة واحدة [س ۲۰: ۳۴]

جَمَالَةٌ (جمع - واحد جَمَلٌ) اُونٹ۔

[س ۷۷: ۳۳]

جَنٌّ

جَنٌّ (+ عَلٰی) ڈھانکنا -

● فلما جن علیہ اللیل [س ۶: ۷۶]

جَنٌّ (اسم جمع)

و بیشتر از روئے مال - (سعدی)

و بیشتر بود در جمیعت - (شاه ولی اللہ)

اور بہت جماعت والے تھے (شاه رفیع الدین)

اور زیادہ مال کی جمع - (شاه عبد القادر)

جَامِعٌ (اسم فاعل) جمع کرنے والا -

جمعة جماعت -

یوم الجمعة (س ۶۲: ۹) جماعت کا دن -

ایام جاہلیت میں اس دن کا نام یوم العروبة

تھا - (تاج) - اور چونکہ اُس دن ایک ہاٹ

لگا کرتی تھی آنجنابؐ نے بھی اُسی دن جماعت

کی نماز ظہر جس میں آپ ایک خطبہ بھی

پڑھا کرتے تھے منعقد کی - اُسی حیثیت

سے اس دن کا نام یوم الجمعة ہو گیا -

جَمِيعٌ (۱) اکٹھا - سب کے سب - فوج -

(۲) = مَجْمُوعٌ (س ۳۶: ۳۲)

جَمِيعًا سب ملکر - اکٹھے - [س ۲: ۲۷]

اجمع (جمع اجمعون) سب - تمام -

[س ۱۰: ۳۰]

مَجْمَعٌ جمع ہونے کی جگہ - [س ۱۸: ۵۹]

مَجْمُوعٌ (اسم مفعول) جمع شدہ -

[س ۱۱: ۱۰۵]

اجمع آپس میں متفق ہونا - ملکر تدبیر کرنا -

[س ۱۲: ۱۰۳]

اجتمع (۱) یکجا جمع کیا جانا - (+ ل)

(۲) سازش کرنا - (+ عَلٰی) [س ۲۲: ۷۷]

- (۱) مخلوق مزعومہ و مظنونہ غیر مرئی
عرب جاہلیت۔
- (۲) شیطان۔
- ۔۔۔ فسجدوا الا ابلیس۔ کان من الجن۔۔۔۔۔
[س ۱۸: ۵۰]
- ۔۔۔ بل کانوا یعبدون الجن [س ۳۴: ۴۱]
- (۳) وحشی لوگ جو جنگلوں اور پہاڑوں اور ویرانوں میں غیر متمدد زندگی بسر کرتے تھے اور جنہیں حضرت سلیمان نے تابع کر رکھا تھا۔
- وحشر لسلیمان جنودہ من الجن والانس۔۔۔۔۔
[س ۲۷: ۱۷]
- ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربہ
۔۔۔۔۔ یعملون لہ ما یشاء من محاریب و تمائیل و جفان کالجواب و قدور راسیات
[س ۳۴: ۱۲ و ۱۳]
- == کتاب عہد عتیق سلاطین (۱) باب ۵
و کتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱
- فلما قضینا علیہ الموت ما دلہم علی موتہ
الادابۃ الارض تا کل منساتہ۔ فلما خرتینت
الجن ان لو کانوا یعلمون الغیب ما لبثوا فی
العذاب المہین [س ۳۴: ۱۴]
- قال غفرت من الجن انا اتيک بہ قبل ان
تقوم من مقامک [س ۲۷: ۳۹]
- (۴) تجویسی۔ کاهن۔
- قل اوحی انہ استمع نقر من الجن فقالوا انا
سمعنا قرانا عجبا یہدی الی الرشد فامنا بہ۔
ولن نشرک برنا احدا۔۔۔۔۔ وانا لسننا السباء
فوجدناہا ملکت حرسا شديدا وشہبا وانا کنا
نقعدها منها مقاعد للسمع۔ فمن یستمع الان
یجد لہ شہابا رصدا وانا لاندري اشرارید ۵
- ۔۔۔۔۔ بمن فی الارض ام اراد بہم ربہم رشدا۔۔۔۔۔
[س ۲۱: ۸ و ۱۰]
- == ما قرأ رسول اللہ علی الجن ولا رآہم۔
(ابن عباس۔ ترمذی)
- ۔۔۔۔۔ یا معشر الجن قد استکثرت من الانس۔
وقال اولیاءہم من الانس ربنا استمتع بعضنا
ببعض۔۔۔۔۔ [س ۶: ۱۲۹]
- (۵) بدعاش لوگ۔
- ۔۔۔۔۔ وكذلك جعلنا لكل نبي عدوا شياطين
الانس والجن یوحی بعضهم إلی بعض زخرف
القول غورا۔ ولو شاء ربک ما فعلوه فذرہم
وما یفترون۔ ولتصغی الیہ افئدة الذین لا
یؤمنون بالآخرة ولیرضوہ ولیقتروا ما ہم
مقترون [س ۶: ۱۱۳ و ۱۱۴]
- (۶) کیڑے۔ مکڑے۔ سانپ۔ بچھو۔
- جَنَّةٌ (جمع جَنَّاتٍ) (۱) باغ۔
- و هو الذی انشا جنات معروشات و غیر
معروشات [س ۶: ۱۳۳]
- ۔۔۔۔۔ ویجعل لکم جنات ویجعل لکم انهارا
[س ۷: ۴۱]
- (۲) مقام آسائش۔ حالات آسائش۔
- ۔۔۔۔۔ فلا یخرجنکم من الجنة فتشقی۔ ان لک
الاجتوج فیہا ولا تعری وانک لا تظلموا
فیہا ولا تضحی [س ۲۰: ۱۱۷]
- سابقوا الی مغفرة من ربکم وجنة عرضها
کعرض السماء والارض۔۔۔۔۔ [س ۵: ۲۱]
- وازلفت الجنة للمتقین [س ۲۶: ۹۰]
- واما الذین سعدوا فی الجنة
- ۔۔۔۔۔ الا اصحاب الیمین فی جنات یتساءلون
عن المجرمین۔۔۔۔۔ [س ۷: ۳۸]

جَنْبٌ (جمع جنوبٌ) جانب - بغل -

الصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ (س ۴ : ۴۰) پاس
بیٹھنے والا - = الرفیق (ابن عباس)
فِي جَنْبِ اللَّهِ (س ۳۹ : ۵۷) پاسِ خدا
ملحوظ رکھنے میں -

جَنْبٌ (۱) اجنبی - دور سے آنے والا -

الْحَارِ الْجَنْبِ (س ۴ : ۳۶) ہمسائے اجنبی
(شاہ رفیع الدین) - (اجنبی پڑوسی) حافظ
نذیر احمد -

= الذی لیس بینک و بینہ قرابۃ (ابن عباس) -
جس سے تم سے کوئی قرابت نہیں، جو اجنبی
ہے، جو دوسری قوم یا مذہب کا آدمی ہے -
عَنْ جَنْبِ (س ۲۸ : ۱۰) دور سے -

(۲) وہ حالت جس میں غسل کی ضرورت ہو -
وَأَنْ كُنْتُمْ جَنْبًا فَاطُورُوا [س ۵ : ۷]
جَانِبٌ (۱) طرف - پہلو -

وَنَاجِيَانِهِ (س ۱۷ : ۸۵) اور بچائے اپنا
پہلو (سولینا محمود حسن) - اور پہلو تہی
کرتا ہے - (حافظ نذیر احمد)
(۲) زمین یا ملک کا حصہ -

جَنْبٌ اعراض کرنا - دور سر کا دینا - علحدہ
کرنا - [س ۹۲ : ۱۷]
جَنْبٌ پھر جانا - اعراض کرنا - اپنے تئیں علحدہ
کرنا - [س ۸۷ : ۱۱]

اجْتَنَبَ اجتناب کرنا - گریز کرنا - بچنا -

[س ۳۹ : ۱۹]

(۳) جنت نشان ملک -

● لقد كان لسبا في مسكنهم آية - جنتان عن
يمين وشمال - كلوا من رزق ربكم واشكروا
له - بلدة طيبة ورب غفور - - -

[س ۳۴ : ۱۴]
● ولمن خاف مقام ربه جنتان - - - ذواتا
افنان - - - فيهما عينان تجريان - - - فيهما
من كل فاكهة زوجان - - - فيهن قاصرات
الطرف - - - كانهن الياقوت والمرجان

[س ۵۵ : ۴۶]
جَنَّةٌ ڈھکن - ڈھال - [س ۵۸ : ۱۷]

جَنَّةٌ (۱) (جمع - واحد جَنٌّ) جن -
(۲) پاگل پن - دیوانگی - جنون -
[س ۲۳ : ۲۵]

أَجَنَّةٌ (جمع - واحد جَنِينٌ) کوئی ڈھکی ہوئی
یا چھپی ہوئی چیز - پیٹ میں بچہ -

● وَاذْأَنْتُمْ أَجْنَةً فِي بَطُونٍ [س ۵۳ : ۳۲]
جَانٌ اسم جمع - (۱) = جُنٌّ

● فَيَوْمَئِذٍ لَا يَسْئَلُ عَنْ ذَنْبِهِ آتِسُ وَلَا جَانٌ
[س ۵۵ : ۳۹]

(۲) = شيطان -
● وَخُلِقَ الْجَانُ مِنْ مَّارِجٍ مِنْ نَّارٍ [س ۵۵ : ۱۵]
(۳) سانپ -

● فَمَا رَأَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌ [س ۲۷ : ۱۰]
مَجْنُونٌ (اسم مفعول) جن یا شيطان کے اثر
میں - مجنون - دیوانہ - [س ۸۱ : ۲۲]

جَنْبٌ

جَنْبٌ اعراض کرنا - پھیر دینا -

جَنَحَ

جَنَحَ (+ ل) جُھکنا - مائل ہونا -

[س : ۸ : ۶۳]

جَنَاحٌ (مذکر و مؤنث - جمع أَجْنَحَةٌ)

(۱) ہاتھ - (پرند کا) بازو - بانہ - بغل -

جَنَاحُ الذَّلٰی (س : ۱۷ : ۲۵) خاکساری کا پہلو -

وَ اخْفَضْ جَنَاحَكَ (س : ۱۰ : ۸۸) اپنا بازو جھکا رکھ، تواضع اختیار کر -

(۲) قوت - طاقت -

--- اَوَّلِ اَجْنَحَةٍ مِّنْیَ وَ ثَلَاثَ وَ رُبَاعَ (س : ۳۵ : ۱) زبردست طاقت والے (ملنکے)

جَنَاحٌ (۱) گناہ - [س : ۵ : ۹۳]

(۲) = حَرْجٌ - (ابن عباس) - مضائقہ -

[س : ۲ : ۱۹۸]

جُنْدٌ

جُنْدٌ (جمع جنود) فوج - لشکر - ساتھی -

[س : ۳۶ : ۷۰]

جَنَفَ

جَنَفٌ (اسم فعل) سیدھے راستے سے بہک جانا -

[س : ۲ : ۱۷۸]

مَتَجَنَّفٌ (اسم فاعل) برائی کی طرف جھکنے

وَالَا (+ ل) - [س : ۵ : ۵۰]

جَنَى

جَنَى (= جَنَى) میوہ - پھل -

● --- جَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانَ [س : ۵۰ : ۵۴]

جَنَى تازہ میوے ابھی توڑے ہوئے -

[س : ۱۹ : ۲۰]

جَهَدَ

جَهَدٌ (اسم فعل) پوری طاقت کے ساتھ کام کرنا -

جَهْدٌ اَيْمَانُهُمْ (س : ۵ : ۵۸) اُن کی زبردست قسمیں -

جَهْدٌ (۱) طاقت - استطاعت -

(۲) محنت کی کٹائی -

● لَا يَجِدُونَ اِلَّا جَهْدَهُمْ [س : ۹ : ۸۰]

جَاهِدْ جہد کے ساتھ، پوری طاقت سے کام لینا -

● --- وَ اِنْ جَاهِدَاكَ عَلَىٰ اَنْ تُشْرِكَ بِي ---

--- فَلَا تَطْعَمُهَا --- [س : ۳۱ : ۱۴]

● وَ جَاهِدُوا فِيْ اِلٰهِ حَقِّ جِهَادِهِ [س : ۲۲ : ۷۸]

● وَ جَاهِدُوا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيلِ اِلٰهِ

[س : ۹ : ۴۱]

● يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفْرَ وَالْمُنَافِقِينَ ---

[س : ۹ : ۷۳]

● --- فَلَا تَطْعَمُ الْكَافِرِينَ وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا

كَبِيرًا [س : ۲۵ : ۵۲]

جِهَادٌ (اسم فعل) سخت جد و جہد کرنا -

پوری طاقت سے کام لینا - (اس لفظ کے معنی

قرآن مجید میں کہیں بھی غیر مسلموں سے

محض لڑائی کرنے کے نہیں آئے ہیں -)

● --- وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيرًا

[س : ۲۵ : ۵۲]

مَجَاهِدٌ (اسم فاعل) وہ جو پورے جد و جہد

سے کام لے، کام میں پوری طاقت صرف کرے

جہول^{۱۰۸} بہت ہی جاہل اور بے وقوف -
[س ۳۳ : ۲۲]

جہالۃ^{۱۰۹} جہالت -

بجہالۃ^{۱۱۰} (س ۴ : ۲۱) بغیر جانے - لاعلمی سے -

جاہلیۃ^{۱۱۱} (۱) جہالت کی حالت - [س ۳ : ۱۵۴]

(۲) قبل اسلام عرب کی حالت - [س ۳۳ : ۳۳]

جہنم

جہنم^{۱۱۲} (۱) عبرانی میں وادی ہنم جہاں آدمیوں

کو جلا کر قوم امون ملک دیوتا کو قربانیاں
پیش کرتی تھی - یہ زندہ آدمیوں کے جلانے
جانے کی جگہ تھی - (عہد عتیق کی کتاب
اول سلاطین ۱۱ : ۷)

یہی لفظ قرآن میں مقام عذاب کے لئے آیا ہے -
(۲) حالت عذاب -

● انہ من یات ربہ مجرما فان لہ جہنم - لا
یموت فیہا ولا یحییٰ [س ۲۰ : ۷۶]

● ان جہنم کانت مرصدا للطاغین مابا - - -
لا یدوقون فیہا بردا ولا شرابا الا حمیما
وغساقا [س ۷۸ : ۲۱ - ۲۵]

● وجای یومئذ بجہنم یومئذ یتذکر الانسان
وانی لہ الذکر - یقول یالیتی قدمت لحياتی -
فیومئذ لا یعذب عذابه احد ولا یوثق وثاقہ
احد [س ۸۹ : ۲۴]

● - - - من ورائہ جہنم ویسقی من ماء صدید
یتجرعہ ولا یکاد یسیفہ ویاتیہ الموت من
کل مکان وما ہو بمیت - ومن ورائہ عذاب
غلیظ [س ۱۴ : ۱۹ - ۲۰]

● من ورائہم جہنم - ولا یغنی عنہم ما کسبوا
شیئا ولا ما اتخذوا من دون اللہ اولیاء - و

یہاں تک کہ جس نے ضرورت پڑنے پر لڑائی
میں بھی شرکت کی ہو -

● لا یتوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی
الضرر والمجاهدون فی سبیل اللہ باموالہم
وانفسہم - - - [س ۴ : ۹۷]

جہر

جہر^{۱۱۳} ظاہر ہونا - اظہار کرنا - اعلان کرنا -
پکار دینا - [س ۱۰ : ۱۱۰]

جہر^{۱۱۴} وہ جو ظاہر ہے - باواز بولنا - کھلم
کھلا عام مجمع میں کہنا - [س ۷ : ۲۰۴]

جہرا^{۱۱۵} کھلے طور پر - سب کے سامنے -

جہرۃ^{۱۱۶} کھلے طور پر - ظاہر طور پر - نظروں
کے سامنے - [س ۲ : ۵۲]

جہارا^{۱۱۷} (اسم فعل) عام مجمع میں - کھلم کھلا -
[س ۷۱ : ۷۷]

جہز

جہاز^{۱۱۸} اسباب وسامان - سامان سفر -
[س ۱۲ : ۵۹]

جہز^{۱۱۹} (+ پ) ساز وسامان تیار کرنا -
ضروریات کی چیزیں مہیا کرنا -

[س ۱۲ : ۵۹]

جہل

جہل^{۱۲۰} جاہل ہونا - نہ جاننا -

جاہل^{۱۲۱} (اسم فاعل) جاہل - [س ۲ : ۲۷۴]

جَوَابُ جواب - [س ۷: ۸۱]
 أَجَابَ (۱) جواب دینا - [س ۲: ۱۸۶]
 (۲) بات سننا، بات ماننا - [س ۱۴: ۴۴]
 جَجِبَ (اسم فاعل) جواب دینے والا - سوال
 پورا کرنے والا - [س ۳۷: ۷۳]
 اسْتَجَابَ (۱) جواب دینا - سوال پورا کرنا -
 (۲) بات سننا - [س ۳: ۱۷۲]

جَادُ

جَادَّ (جمع - واحد جَوَادُّ) تازی گھوڑے -
 [س ۳۸: ۳۱]
 جَوْدَى پہاڑ جس پر حضرت نوحؑ کی کشتی
 آکر ٹھہری تھی - [س ۸: ۴۸]

جَارُ

جَارُ (۱) نزدیک - وہ جو نزدیک ہو - پڑوسی
 (۲) حامی - مددگار - [س ۸: ۴۸]
 الْجَارُ ذِي الْقُرْبَى (س ۴: ۳۶) وہ پڑوسی
 جو قریب رہتا ہو، یا جس سے قریبی
 تعلقات ہوں -
 الْجَارُ الْخَنِيبُ (س ۴: ۳۶) وہ پڑوسی
 جو دور رہتا ہو، جو اجنبی ہو جس سے
 کوئی تعلقات نہیں -
 جَارٌ (اسم فاعل) وہ جو پھر جائے، اعراض
 کرے - [س ۱۶: ۹]
 جَاوَرَ پڑوسی بننا - نزدیک رہنا -
 [س ۳۳: ۶۰]
 أَجَارَ بھانا - تکلیف سے چھڑانا -

لہم عذاب عظیم [س ۴۰: ۹]
 ● يعرف المجرمون بسيماهم فيؤخذ بالنواصي
 والاقدام - هذه جهنم التي يكذب بها
 المجرمون - يطوفون بينها وبين حميم آن
 [س ۴۱: ۴۴-۴۳]
 ● وللذين كفروا بر بهم عذاب جهنم ---
 اذا القوا فيها سمعوا لها شهيقا وهي تفور
 تكاد تميز من الغيظ [س ۶۷: ۶-۸]
 ● --- في جهنم خالدون - تلفح وجوههم
 النار وهم فيها كالخون

[س ۲۳: ۱۰۵ و ۱۰۶]
 ● لهم نار جهنم - لا يقضى عليهم فيموتوا ولا
 يخفف عنهم من عذابها [س ۳۵: ۳۴]
 ● ان المجرمين في عذاب جهنم خالدون - لا
 يفتقر عنهم وهم فيه مبسوثون [س ۴۳: ۷۵]
 ● وان جهنم لمحيطة بالكافرين [س ۲۹: ۵۴]
 ● --- ثم جعلنا له جهنم - يصليها مذموما
 مدحورا [س ۱۷: ۱۹]
 ● وعرضنا جهنم يومئذ للكافرين عرضا
 [س ۱۸: ۱۰۰]
 ● --- سيدخلون جهنم داخرين
 [س ۴۰: ۶۲]

جَوُّ

جَوُّ هوا - آسمان - [س ۱۶: ۸۱]
 جَوَابُ [س ۱۶: ۸۱]
 جَوَارُ [س ۱۶: ۸۱]
 جَوَارِحُ [س ۱۶: ۸۱]

جَابُ

جَابَ چیرنا - پھاڑنا - کاٹنا - [س ۸۹: ۹]

لائی ہے ایک چیز، ایک مفتری (عیسیٰ،
کہ باتیں گڑھ گڑھ کر کہتا ہے، کہتا ہے
کہ میں نبی ہوں۔)

(۳) = اَتَىٰ مَرْتَكِبًا هَوْنًا

● لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا [س ۱۸: ۷۰]

جَآءَ = جِئَ = جِئَ = جِئَ (مفعول)

وَجَآءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ (س ۸۹: ۲۴)

اور لایا جائے گا اُس دن جہنم۔

أَجَاءَ (+ اِلَى) آنے پر مجبور کرنا۔

● فَاجَاءَهَا الْمَخَاضُ اِلَى جَذْعِ النَّخْلَةِ

[س ۱۹: ۲۳]

جَابَ

جَبَّ (جمع جَبَوْبٌ) (۱) قمیص کا گریبان۔
(۲) سینہ۔

وَلِيَضْرِبَنَّ يَحْمَرٍ عَلٰى جَبْوِبَيْنِ (س ۲۴: ۲۴)

(۳۱) اور چاہئے کہ بیسیاں اپنے سینوں پر
اوڑھیاں ڈال لیں۔

وَادْخُلْ يَدَكَ فِي جَبِّكَ (س ۲۷: ۱۲)

= اَسْلُكْ يَدَكَ فِي جَبِّكَ (س ۲۸: ۳۲)

اور تُو اپنے گریبان میں ہاتھ ڈال (اُردو میں

کہتے ہیں منہ ڈال، اور دیکھ تو کیا تُو سچ

مچ قصور وار ہے جو تو ڈرتا ہے)۔

جَادَ

جَادَ (= جِيدَ)

جِيدُ گردن۔ [س ۱۱: ۵۰]

وَهُوَ يَحِيرُ وَلَا يَحَارُ عَلَيْهِ (س ۲۳: ۹۰)
وہ بھاتا ہے اور اُس کے خلاف کوئی بچا
نہیں سکتا۔

مَتَجَاوَزَ (إِسْمُ فَاعِلٍ) ایک دوسرے کے
نزدیک۔ [س ۱۳: ۴]

اسْتَجَارَ بَھَاؤُكَ لِنَهْءٍ مَانِكُنَا۔ [س ۹: ۷]

جَاوَزَ

جَاوَزَ گزر جانا۔ پار اُترنا۔ پار کر دینا۔

[س ۱۸: ۶۳]

تَجَاوَزَ (+ عَنْ) درگزر کرنا۔

[س ۴۶: ۱۶]

جَاسَ

جَاسَ تلاش کرنا۔ جہان مارنا۔

جَاسُوا خَلَالَ الدِّيَارِ (س ۱۷: ۵) اُنہوں

نے تمہاری کھوج میں تمام گلی کوچوں

کو جہان مارا۔ (لغت جذام)

جَاعَ

جَاعَ بھوکا ہونا۔ [س ۲۰: ۱۱۸]

جَوَّعَ بھوک۔ [س ۱۰۶: ۴]

جَافَ

جَوَّفَ پیٹ۔ اندرونی حصہ۔ [س ۳۳: ۴]

جَاءَ

جَاءَ (۱) آنا۔ پہنچنا۔

(۲) لیکر آنا۔ لانا۔ (+ ب)

لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا فَرِيًّا (س ۱۹: ۲۸) تو

«باب الحاء»

حَبَّ

حَبَّ دانہ - اناج - غلہ - [س ۵۵ : ۱۲]
 حَبَّة (واحدہ) ایک اناج - [س ۲ : ۲۶۱]
 حُبُّ محبت -

عَلَى حَبِّهِ (س ۲ : ۱۷۷)

== عَلَى قَلْتِهِ وَشَهْوَتِهِ - (ابن عباس) - باوجود
 اس کی کمی اور ضرورت کے -

● وَأَتَى الْمَالَ عَلَى حَبِّهِ ذَوَى الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَ
 الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ---

[س ۲ : ۱۷۷]
 أَحَبُّ (أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ) زیادہ پیارا - زیادہ
 پسندیدہ - [س ۱۲ : ۳۳]

أَحَبَّاءُ (جمع - واحد حَبِيبٌ) پیارے - احباب -
 [س ۵ : ۲۰]

مَحَبَّةٌ محبت - پیار - [س ۲۰ : ۳۹]

حَبِّبْ (+ إِلَى) پیارا بنانا - [س ۴۹ : ۷]

أَحَبُّ پیار کرنا - خواہش کرنا - پسند کرنا -

[س ۶ : ۷۶]

اسْتَحَبَّ (۱) پیار کرنا - (۲) ترجیح دینا -
 (+ عَلَى)

● --- ان استحبوا الكفر على الايمان

حَبَّرَ

حَبَّرَ مجلس موسیقی میں گانے بجانے کا لطف
 اُٹھانا - (زجاج - تاج)
 ● الَّذِينَ آمَنُوا بَايَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ - ادخلوا
 الْجَنَّةَ انْتُمْ وَازْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ

[س ۴۳ : ۶۹ و ۷۰]

● فَمَا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فُهِمَ فِي
 رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ [س ۳۰ : ۱۵]

حَبَّرَ جلسہ نغمہ و سرود - مجلس موسیقی جس
 میں گانے بجانے سب شامل ہیں - (زجاج -
 تاج - قاموس)

أَحْبَارٌ (جمع - واحد حَبْرٌ یا حَبْرٌ) یہودی
 علماء - [س ۵ : ۴۷]

حَبَسَ

حَبَسَ روکنا - بند کرنا - [س ۵ : ۱۰۹]

حَبَطَ

حَبَطَ باطل ہونا - بیکار ہونا - ضائع ہونا -

أَحْبَطَ بیکار کرنا - [س ۴۷ : ۳۴]

حَبَكَ

حَبَكَ (جمع - واحد حَبَاكُ) ستاروں کے چلنے
 کے راستے -

● وَالسَّاءِ ذَاتِ الْحَبْكَ [س ۵۱ : ۷]

== الطرائق - (لغت جرم)

حَبَلٌ

حَبْلٌ (اسم فعل - جمع حَبَالٌ)

- (۱) رَسَا - [س ۲۰: ۶۶]
 (۲) نَسَ - رگ - [س ۵۰: ۱۶]
 (۳) عَهْد - [س ۳: ۱۱۲]

حَمٌّ

حَمٌّ (اسم فعل) فیصلہ - حکم -

حَجٌّ

حَتْمًا مَقْضِيًّا (س ۱۹: ۷۲) لازم ہے، جو
 پورا ہو کر رہیگا۔

حَتَّى

حَتَّى (۱) (= إِلَى) لِنْتِهَا وَغَايَتِ - یہاں تک
 کہ -

- قالوا لن نبرح عليه عاكفين حتى يرجع
 الينا موسى [س ۲۰: ۹۱]
 (۲) = كَتَّى (تعلييه) - تا کہ و (مغنی)
 • ولا يزالون يقاتلونكم حتى يردوكم عن
 دينكم ان استطاعوا - [س ۲: ۲۱۷]
 (۳) = إِلَّا إِسْتِثْنَائِيَّة - (قاموس)

- وما يعلمان من احد حتى يقولوا لئن نحن فتنه
 فلا تكفر [س ۲: ۱۰۲]
 • ما كان لنبى ان يكون له اسرى حتى يشخن
 في الارض [س ۸: ۶۷]

(۴) = وَ - (صباح)

• فاذا لقيتم الذين كفروا فضرب الرقاب حتى
 اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق

[س ۳۷: ۵]

(۵) ابتدائية -

• حتى اذا اتوا على واد النمل - - -

[س ۲۷: ۱۸]

• حتى اذا فتحت ياجوج وماجوج وهم من
 كل حدب ينسلون [س ۲۱: ۹۶]
 (۶) زائده

حَثٌّ

حَثِيًّا جلدی کرنے والا بن کر -

• - - - بطلبه حثيثا [س ۷: ۵۳]

حَجٌّ حج کے لئے جانا - [س ۲: ۱۵۸]

حَجٌّ (اسم فعل) حج کعبہ - [س ۲: ۱۹۳]

حَجٌّ = حَجٌّ [س ۳: ۹۱]

حَاجٌّ (اسم فاعل) حج کرنے والا - حاجی -

[س ۹: ۲۰]

حَجَّجَ (جمع - واحد حَجَّجَةً) سال - برس -

[س ۲۸: ۲۷]

حَجَّةٌ (۱) حجت - جھگڑا - بحث -

[س ۴۲: ۱۵]

(۲) دلیل -

فَللهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ (س ۶: ۱۵۰) بس خدا

ہی کی دلیل ہے لگتی ہوئی -

حَاجٌّ (+ فِي) کسی بارے میں حجت کرنا -

کسی سے حجت کرنا - [س ۳: ۶۵]

• - - - ليعاجوكم به عند ربكم (س ۲: ۷۷)

تا کہ وہ اس سے تم پر فوقیت لے جائیں

تمہارے رب کے حضور میں - (ابن عباس) -

گئی یعنی ہم میں اور ان میں آڑ ہو جائے
کہ اُن کی صورت ہم کو نہ دکھائی دے۔
دور دفان !

● یوم یرون الملائكة لابشری یومئذ للمجرمین
ویقولون حجرا محجورا [س ۲۵ : ۲۲]
حَجْرٌ (جمع حَجَارَةٌ)

(۱) پتھر - چٹان - پتھریلی زمین - پہاڑ -
(۲) مصیبت - عذاب -

● واذ قالوا اللهم ان كان هذا هو الحق من
عندك فامطر علينا حجارة من السماء او ائتنا
بعذاب الیم [س ۸ : ۳۲]

(۳) شقی القلب لوگ جو نفی کالجحارة او
اشد قسوة (س ۲ : ۷۴) کے مصداق ہیں۔
(۴) قوم کے با وقار لوگ یعنی سرداران
قوم جن کے بارے میں لفظ جبال بھی آیا ہے۔

[جَبَلٌ]

● فأتقوا النار التي وقودها الناس والحجارة
[س ۲ : ۲۴]

حَجَارَةٌ (جمع) چیچک کے دانے۔

● ترمیمهم بحجارة من سجيل

[س ۱۰۵ : ۴]
(چنانچہ ابرہہ کا لشکر مرض چیچک سے
غارت ہوا تھا)۔

حَجَارَةٌ مِنْ سَجِيلٍ (۶) کنکر پتھر جو
آتش نشان پہاڑوں سے آتش نشانی کے وقت نکلتے
ہیں اور جس سے آس پاس کی تمام بستیاں
نیست و نابود ہو جاتی ہیں -

● فلما جاء امرنا جعلنا عاليها سافلها وامطرنا
عليها حجارة من سجيل منضود مسومة عند
ربك [س ۱۱ : ۸۲ و ۸۳]

تاکہ وہ تمہارے خلاف تمہارے پروردگار
کے حضور اس سے حجت پکڑیں یعنی تمہارے
پروردگار کے کلام سے تمہارے خلاف استدلال
کریں - (سولینا ابوالکلام احمد)

تَحَاجَّ (+ فِي) آپس میں جھگڑنا -

[س ۴۰ : ۴۷]

حَجَبٌ

حِجَابٌ حِجَاب - پردہ - اوٹ - [س ۷ : ۴۵]

مَحْجُوبٌ (اسم مفعول) روکے ہوئے - روک
دئے گئے - (+ عَنْ) [س ۸۳ : ۱۵]

حَجَرٌ

حَجَرٌ (اسم فاعل)

(۱) کوئی مصنوع شئی، حرام چیز -
● --- هذه انعام وحرث حجر لا يطعمها ---

[س ۶ : ۱۳۹]

(۲) روك - رکاوٹ -

● --- وجعل بينها برزخا وحجرا محجورا
[س ۲۵ : ۵۵]

(۳) دل - عقل - سمجھ -

● --- هل في ذلك قسم لذی حجر
[س ۸۹ : ۴]

حَجُورٌ (جمع) حفاظت -

● --- وربائبكم التي في حجوركم من
نساءكم --- [س ۴ : ۲۳]

الحِجْرُ وادی القری جہاں قوم نمود رہتی
تھی -

اصْحَابُ الْحِجْرِ (س ۱۵ : ۸۰) قوم نمود -

حَجْرًا محجوراً لفظی معنی ہیں روك آڑ کی

قصہ - تاریخ - بیان - ذکر - بات -

لَهُوَ الْحَدِيثُ (س ۳۱: ۵) کھیل کی باتیں -
أَحَادِيثُ (جمع - واحد حَدِيثُ) قصے - باتیں -
مَنْ تَأْوِيلُ الْأَحَادِيثِ (س ۱۲: ۶)
باتوں کے کچھ مطالب -

وَجَعَلْنَا هُمْ أَحَادِيثَ (س ۲۳: ۳۶) ہم نے
اُن کے افسانے بنائے -

حَدَّثَ بیان کرنا - آگاہ کرنا - بتانا -

أَحَدَثَ واقعہ پیش کرنا - واقعہ کرنا - بات
پیدا کرنا - [س ۱۸: ۶۹]
مُحَدَّثَ کوئی نئی پیدا کی ہوئی بات یا واقعہ -
[س ۲۱: ۲]

حَدَقَ

حَدِثُ (جمع - واحد حَدِيقَةُ) باغات جن میں
درخت لگے ہوں - [س ۲۷: ۶۱]

حَذَرَ

حَذَرَ خبردار ہونا - ہوشیار ہونا - خیال
رکھنا - ڈرنا -

حَذَرٌ احتیاط - پیش بندی - حفظ ماتقدم -

حَذَرٌ (اسم فعل) ڈر - [س ۲: ۷۳]
حَاذَرٌ (اسم فاعل) احتیاط رکھنے والا -

حَاذَرٌ ہوشیار - محتاط - [س ۲۶: ۵۶]

(۲) ملاحظہ ہو تَعْمِلُ تحت لفظ سَجَل -

حَجْرَةٌ (جمع حَجَرَاتٍ) حَجْرہ -

مَحْجُورٌ (اسم مفعول) (۱) آڑ کیا ہوا - سامنے
سے دور -

(۲) ممنوع - [س ۲۵: ۲۴]

حَجَزَ

حَجَزَ (+ عَن) روکنا -

حَاجِزٌ (اسم فاعل) روکنے والا - روک - آڑ -
پانی روکنے کا بند - [س ۶۹: ۴۷]

حَدَّ

حُدُودٌ (جمع - واحد حَدٌّ) (۱) حدیں - بندشیں -
(۲) احکام -

حُدُودُ اللَّهِ (س ۶۵: ۱) خدا کی مقرر کی
ہوئی بندشیں جن سے تجاوز کرنا گناہ ہے -
حَدِيدٌ لوہا - [س ۵۰: ۲۱]

حَدَادٌ (جمع - واحد حَدِيدٌ) تیز -

بِالْلسَانَةِ حَدَادٌ (س ۳۳: ۱۹) تیز زبانوں سے -
حَادٌّ روکنا - راہ میں حائل ہونا - مخالفت کرنا -
[س ۵۸: ۲۲]

حَدَبٌ

حَدَبٌ اونچی زمین - [س ۲۱: ۹۶]

حَدَثَ

حَدِيثٌ نئی بات - نیا واقعہ - حال کا واقعہ -

حَرَّثَ

مَحْذُورٌ (اسم مفعول) جس بات کا اندیشہ ہو۔

[س ۱۷: ۵۹]

حَذَرٌ کسی بات سے ہوشیار کر دینا۔

[س ۳: ۲۷]

حَرَّ

حَرَّ (اسم فعل) گرمی۔

[س ۹: ۸۲]

حَرَّ آزاد آدمی۔

[س ۲: ۱۷۸]

حَرُورٌ (مؤنث) رات کو چلنے والی گرم ہوا۔

[س ۳۵: ۲۱]

حَرَّ (اسم فعل) غلامی سے آزاد کرنا۔ (۲) خدا کی عبادت میں لگا دینا۔

[س ۲۲: ۲۳]

تَحْرِيرٌ (اسم فعل) آزاد کرنا۔

تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ (۱) کسی جاندار کی گردن سے ظلم کا بار ہٹانا۔ کسی کو بیجا دباؤ سے آزاد کرنا۔ کسی مظلوم کو ظلم سے بچانا۔

[س ۵: ۹]

(۲) انسان کو غلامی سے آزاد کرنا۔

[س ۴: ۹۱]

حَرَّرَا (اسم مفعول) سب طرف سے آزاد کر کے خدا کی عبادت میں لگایا ہوا۔

[س ۳: ۳۱]

حَرَبٌ

حَرَبٌ (اسم فعل - مؤنث) لڑائی۔

[س ۵: ۶۷]

حَرَابٌ (جمع حَرَابٍ) حجرہ۔

[س ۳: ۳۹]

حَارِبٌ لڑائی کرنا۔

[س ۹: ۱۰۸] ©

حَرَّثَ بیج بونا۔

[س ۵۶: ۶۳]

حَرَّثَ (اسم فعل) (۱) کھیت۔ کاشت کی ہوئی زمین۔ زراعت۔ کھیت کی پیداوار۔ میوے۔

جُتائی۔

(۲) اولاد پیدا کرنے کا ذریعہ۔

● نساء کم حرث لکم۔۔۔ [س ۲: ۲۰۳]

حَرَجٌ

حَرَجٌ (اسم فعل) تنگ۔ قید۔ دقت۔ جرم۔

[س ۷: ۱ و ۳ و ۲۴: ۶۱]

حَرَدٌ

حَرَدٌ (اسم فعل) غرض۔ مقصد۔

عَلَى حَرَدٍ قَادِرِينَ (س ۶۸: ۲۵) اپنے تئیں مقصد پر قادر سمجھکر۔

حَرَسٌ

حَرَسٌ (اسم جمع) چوکیدار۔

[س ۷۲: ۸]

حَرَصٌ

حَرَصٌ (+ عَلَى) حرص کرنا [س ۱۲: ۱۰۳]

حَرِصٌ (+ عَلَى) (۱) حریص۔ (۲) بھلائی کا متمنی، خواہشمند۔

حَرِصٌ عَلَيْكُمْ (س ۹: ۱۲۹) تمہارا زبردست بھی خواہ۔

أَحْرَصُ (افعل التفضیل) سب سے زیادہ آرزومند۔

[س ۲: ۹۰]

حَرَضَ

حَرَضَ بِيَارِي سے اخیر حالت میں پہنچا ہوا۔

گھلا ہوا۔ از کار رفتہ۔

● --- حتی تكون حرضا [س ۱۲: ۸۵]

حَرَضَ (+ عَلَی) ترغیب دینا۔ اُبھارنا۔

[س ۸: ۶۶]

حَرَفَ

حَرَفَ کنارہ۔ طریقہ۔

عَلَى حَرَفٍ (س ۲۲: ۱۱) کنارے ہی پر

کھڑا، اندر نہیں آتا (اپنے موقعہ کی تائید میں)۔

== مَذْبُذِينَ بَيْنَ ذَلِكَ - لَا إِلَى هُوَ لَا وَلَا إِلَى هُوَ لَا۔ (س ۴: ۱۴۳)

== عَلَى شَكٍّ - (زجاج)

حَرَفَ (+ عَنْ) اُلٹ پلٹ کرنا۔ غلط کر دینا۔

[س ۴: ۴۵]

مُتَحَرِّفٌ (اسم فاعل) وہ جو پیچھے ہٹ

جائے۔ - (+ ل)

● --- الّا متحرّفاً لقتال [س ۸: ۱۶]

حَرَقَ

حَرَقَ جلتا ہوا۔

[س ۳: ۱۷۷]

حَرَقَ جلاتا۔

[س ۲۱: ۶۸]

اِحْتَرَقَ جلایا جانا۔

[س ۲: ۲۶۸]

حَرَكَ

حَرَكَ (+ بِ) حرکت دینا۔ [س ۷۵: ۱۶]

حَرَمَ

حَرَمَ امن کی جگہ۔

حَرَمَ (جمع - واحد حَرَامٌ) (۱) ممنوع۔ حرام۔

(۲) مقدس۔ (۳) احرام کی حالت میں۔

[س ۵: ۱۰]

الْحَرَمَاتُ خدا کے احکام۔ [س ۲: ۱۹۰]

حَرَامٌ (۱) ممنوع۔

[س ۱۶: ۱۱۷]

(۲) وَاجِبٌ - (ابن عباس - کسائی)

وَحَرَامٌ عَلَى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنهَمْ لَا

يَرْجِعُونَ (س ۲۱: ۹۱)

اور واجب ہوئی (سزا) اُن بستیوں پر جن کو

ہم نے ہلاک کیا اس لئے کہ وہ (کسی

طرح) رجوع نہ ہوئے تھے۔

مَحْرُومٌ (اسم مفعول) (۱) ممنوع۔

إِنَّا لَمَغْرُمُونَ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ

(س ۵۶: ۶۶)

ہم تو قرضدار ہو گئے، بلکہ ہم پر تو اپنی

محنت کے ثمر بھی حرام ہو گئے۔

(۲) وہ جو اپنی حاجت بتانہیں سکتا۔

(۳) گونگے جانور۔ (زخشری)

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ

(س ۵۱: ۱۹)

اور اُن کے مالوں میں حق ہے سوال کرنے

والے کا اور اس کا جو اپنے تئیں سوال کرنے

سے محروم پائے (جو سوال نہ کر سکے)۔

حَرَمَ (۱) حرام کرنا۔ ممنوع قرار دینا (+ عَلَی)۔

[س ۴: ۱۵۸]

(۲) مقدس قرار دینا -

● --- ولا تقتلوا النفس التي حرم الله الا بالحق [س ۶: ۱۵۲]

(۳) واجب کرنا -

● قل تعالوا اتل ما حرم ربکم علیکم الا تشرکوا به شیئا --- ذلکم وصمکم به [س ۶: ۱۵۲]

تَحْرِیمٌ (اسم فعل) ممانعت - [س ۶۶]

مَحْرَمٌ (اسم مفعول) (۱) وہ جو حرام یا ممنوع کیا گیا - [س ۲: ۸۵]

(۲) وہ جو مقدس قرار دیا گیا - [س ۱۴: ۳۷]

حَرَى

تَحَرَّى ایک چیز کے قصد اور طلب میں کوشش بلیغ کرنا -

● --- فاولئك تحروا رشدا [س ۷۲: ۱۴]

حَزَبٌ

حَزْبٌ (جمع اَحْزَابٌ) گروہ - طائفہ - لوگوں کی جماعت - [س ۵۸: ۲۰]

الْاَحْزَابُ (۱) عرب کے وہ قبیلے جنہوں نے ملکر آئیناب پر حملہ کیا اور جنگ خندق واقع ہوئی - [س ۳۳: ۲۰]

(۲) وہ قومیں جنہوں نے ملکر اپنے پیغمبران وقت کی مخالفت کی - [س ۴۰: ۳۱]

حَزَنٌ

حَزَنٌ افسوس کرنا -

حَزَنٌ غمگین ہونا - کسی بارے میں رنج کرنا -

(+ عَلٰی)

حَزَنٌ (اسم فعل) رنج - افسوس -

[س ۳۵: ۳۱]

حَزَنٌ = حَزَنٌ [س ۱۲: ۹۴]

حَسَّ

حَسَّ پوری طرح سے ہلاک کرنا یا برباد کرنا - [س ۳: ۱۵۲]

حَسِيسٌ ہلکی آواز - آہٹ - [س ۲۱: ۱۰۲]

أَحْسَ (+ مِنْ) محسوس کرنا - دیکھنا - پانا - آگاہ ہونا - معلوم کرنا - [س ۳: ۵۲]

تَحَسَّسَ (+ مِنْ) کسی کا پتہ لگانا -

[س ۱۲: ۸۷]

حَسَبَ

حَسَبَ گننا - حساب کرنا -

حَسَبَ خیال کرنا - گمان کرنا - رائے رکھنا - [س ۲۹: ۲]

حَسَبَ (اسم فعل) وہ جو کفایت کرے ، کافی ہو - جس کو کوئی مجبوراً کافی سمجھے -

[س ۲: ۲۰۲]

حَسَبْنَا اللہ (س ۹: ۵۹) ہمارے لئے خدایہ پس ہے -

حَاسِبٌ (اسم فاعل) حساب کرنے والا - حساب کینے والا - [س ۲۱: ۴۷]

حَسَابٌ (جمع حَسَابَاتٌ) (۱) حساب - گنتی -

[س ۱۳: ۴۲]

(۲) گمان - خیال -

بَغِيرِ حَسَابٍ (۱) بے شمار - بے حساب - بے انتہا -

۳۶: ۸] --- ثم تكون عليهم حسرة [س ۸: ۳۶

۱۰۰: ۵] --- لیجعل الله ذلك حسرة في قلوبهم

یا حسرتی (س ۳۹: ۵۷) ہاے افسوس!

حسیرؑ تھکا ہوا۔

محسورؑ (اسم مفعول) تنگا۔ مفلس۔

۲۱: ۱۷] --- استحسرؑ تھک کر چور ہو جانا۔

حسم

حسومؑ جس کی برائی منقطع نہ ہو بلکہ مسلسل جاری رہے۔

سبع لیلال وثمانیۃ ایام حسوماً (س ۶۹: ۷) سات رات اور آٹھ دن متواتر۔

حسن

حسنؑ اچھا ہونا۔ خوبصورت ہونا۔

حسنؑ = حسن

وحسنؑ أولئك رفيقا (س ۷۱: ۷۱)

اور یہ لوگ کیا ہی اچھے ساتھی ہونگے۔

--- وحسنت مرفقا (س ۱۸: ۲۸)

کیا ہی اچھی جگہ ہوگی آسائش کی!

حسنؑ اچھائی۔ خوبصورتی۔ فضیلت۔ مہربانی۔

۱۲: ۳] --- حسنؑ خوبصورت۔ اچھا۔ عمدہ۔ نیک۔

۲۳۶: ۲] --- حسنةؑ اچھی چیز۔ منفعت۔ اچھا کام۔ نیک کام۔

۱۱۶: ۳] --- حسرةؑ (جمع حسرات) حسرت۔ افسوس۔ رنج۔ کوفت۔

(۲) عے گمان۔ غیر متوقع۔ (لسان۔ تاج)

• واللہ یرزق من یشاء بغير حساب

[س ۲۰۸: ۲] --- ویرزقہ من حیث لا یحسب (س ۶۵: ۳)

حسابیۃؑ (س ۶۹: ۲۰)

= حسابیؑ میرا حساب (+ ہاء الوقف)

حسبؑ حساب لینے والا۔ [س ۸۵: ۴]

حسبانؑ (جمع۔ واحد حسابؑ) (۱) حساب۔

• والشمس والقمر حسباناً [س ۹۷: ۶]

= عدد الايام والشهور والسنين۔ (۱) ابن عباس

(۲) = بردا (لغت حمیر) ہالا۔ ٹھنڈ۔

• --- ویرسل علیہا حساباناً من السماء فتصبح صعيداً زلثاً

[س ۱۸: ۴۰] --- عذاب۔ (صباح۔ قاسوس)

حاسبؑ (+ پ) حساب مانگنا۔ جواب مانگنا۔

[س ۸: ۶۵] --- احسبؑ کسی چیز کا حساب کرنا، توقع کرنا۔

• --- من حیث لا یحسب [س ۳: ۶۵]

حسد

حسدؑ حسد کرنا۔ [س ۵: ۱۱۳]

حاسدؑ (اسم فاعل) حسد کرنے والا۔

[س ۵: ۱۱۳] --- حسدؑ حسد۔

[س ۱۰۹: ۲] --- حسر

حسر

حسرةؑ (جمع حسرات) حسرت۔ افسوس۔ رنج۔ کوفت۔

حَشُورٌ (اسم مفعول) لکٹھا کیا ہوا۔

[س ۳۸: ۱۹]

حَصَب

حَصَبٌ جو چیز آگ میں جلائی جائے۔
[س ۲۱: ۹۸] لَیْنْدَهْن -

حَاصِبٌ پتھروں کی آندھی جیسا کہ آتشفشانی
کے وقت آتشفشاں پھاڑوں کی چاروں طرف
چھا جاتی ہے۔

● اِنَا اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ حَاصِبًا اِلَّا اَلْاَلُ لُوطَ

[س ۵۴: ۳۳]

== فَاحْذَرْتَهُم الصَّيْحَةَ مُشْرِقِينَ فَجَعَلْنَا عَلَیْهَا
سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ

[س ۱۵: ۷۴]

حَصْحَصَ

حَصْحَصَ = تَبَيَّنَ ظَاهِرٌ هُوَ كَمَا - (ابن عباس)

● قَالَتْ امْرَاَتُ الْعَزِيزِ اِلَّا حَصْحَصَ الْحَقُّ

[س ۱۲: ۵۱]

حَصَدَ

حَصَدَ (کھیت) کاٹنا۔ [س ۱۲: ۴۷]

حَصَادٌ (اسم فعل) کھیت کاٹنا۔ [س ۶: ۱۴۱]

حَصِيدٌ کٹی ہوئی کھیتی۔ تباد کی ہوئی کھیتی

[س ۱۰: ۲۴]

حَصَرَ

حَصَرَ محاصرہ کرنا۔ گھیر لینا۔

حَصَرَ قَبْدَ لَکَا بِاِحَانَا - رُکَا جَانَا -

حَصْرَتِ صَدُورَهُمْ (س ۸۹: ۴) اُن کے

حَسَانٌ (جمع) مذکور مؤنث - واحد حَسَنٌ،

حَسَنَةٌ، حَسَنَاءُ، حَسِينٌ (اچھے) خوبصورت۔

[س ۵۵: ۷۰]

خَيْرَاتٌ حَسَانٌ (س ۷۰: ۷۰) (۱) اچھی

چیزیں - خوبصورت چیزیں -

(۲) نیک سیرت اور خوبصورت بیبیاں۔

أَحْسَنُ (افعل التفضیل - مؤنث حَسْنٌ) نہایت
خوبصورت - بہترین -

حَسْنٌ (مؤنث - مذکر أَحْسَنُ) اچھی بات -
اچھے کام - اچھی حالت - اچھا انجام -

أَحَدَى الْحَسَنَيْنِ (س ۹: ۵۲) دو بہترین

باتوں میں سے ایک، یافتہ یا شہادت -

أَحْسَنُ آچھا کرنا - ٹھیک کرنا - مہربانی کرنا -
خوشگوار بنانا - خوبصورت بنانا -

[س ۲۸: ۷۷]

إِحْسَانٌ (اسم فعل) آچھا کام کرنا - نیک کام

کرنا - مہربانی کرنا - بھلائی کرنا -

[س ۵۵: ۶۰]

مَحْسَنٌ (اسم فاعل) نیکی کرنے والا - بھلائی

کرنے والا - نیک آدمی - [س ۲۰: ۱۰۶]

حَشَرَ

حَشَرَ (۱) لکٹھا کرنا۔ [س ۷۹: ۲۳]

(۲) جلا وطن کرنا۔

حَشَرٌ (اسم فعل) (۱) جمع [س ۵۰: ۴۴]

(۲) جلا وطن - ترک وطن - [س ۵۹: ۲۰]

حَاشِرٌ (اسم فاعل) جمع کرنے والا -

[س ۷۰: ۱۱۰]

اور وہ بی بی جس نے اپنی عفت محفوظ رکھی -
(۲) نکاح کرنا -

● فاذا احصن --- [س ۴ : ۲۰]

= تزوجن - (ابن عباس)

محصن (اسم فاعل) پاکدامن مرد -

● --- محصنین غیر مسافعین ولا متخذی

اخذان [س ۵ : ۵]

محصنة (اسم مفعول - مؤنث - جمع محصنات)

(۱) پاکدامن بی بی -

● --- محصنات غیر مسافعات ولا متخذات

اخذان [س ۴ : ۲۰]

= عفاف غیر زوان فی السرو والعلانیة (ابن عباس)

● حرمت علیکم امہاتکم --- والمحصنات

من النساء الاما لکت ایمانکم [س ۴ : ۲۳]

(۲) آزاد بی بی -

● --- فعلیہن نصف ما علی المحصنات من

العذاب --- [س ۴ : ۲۵]

= علی الحرائر - (ابن عباس)

تحصن (اسم فعل) عفت - پاکدامنی -

● --- ان اردن تحصنا [س ۲۴ : ۳۳]

حَصَى

احصى (= افعی افعال التفضیل) سب سے

اچھا گنتے والا - خوب گنتے والا -

[س ۱۸ : ۱۲]

احصى گنتا - حساب کرنا - حساب لینا - جانتا -

[س ۷۲ : ۲۸]

حَضَّ

حَضَّ (+ عَلَيَّ) اُبھارنا - ترغیب دینا -

[س ۶۹ : ۳۴]

دل بزدلی کی وجہ سے تنگ ہو رہے ہیں -

حضور (۱) پاکدامن - [س ۳ : ۳۸]

(۲) مرد جو بیبیوں سے علحدہ رہے - (ابن عباس) - برہمہ چاری -

حَصِيرٌ قید خانہ - [س ۱۷ : ۸]

أَحْصَرَ روکنا - ملک میں تصرف کرنے سے

روکنا -

● فاذا انسلخ الاشهر الحرم فاقتلوا المشركين

حيث وجدتموهم وخذوهم واحصروهم ---

[س ۹ : ۵]

= واحصروهم وقيدوهم وامنعوهم من

التصرف في البلاد وعن ابن عباس حصرهم ان

يعال بينهم وبين المسجد الحرام - (زمخشري)

= وقيل امنعوهم من دخول مكة والتصرف

في بلاد الاسلام - (معالم التنزيل)

= وقال الفراء حصرهم ان يمنعوهم من البيت

الحرام - (رازی)

حَصَلَ

حَصَلَ ظاهر کرنا - [س ۱۰۰ : ۱۰]

حَصَنَ

حَصَنَ مستحکم طور پر قلعبند ہونا -

حَصَنَ مکان پر رہنا -

حَصُونٌ (جمع - واحد حَصْنٌ) قلعے [س ۵۹ : ۲]

محصن (اسم مفعول) محفوظ - قلعبند -

[س ۵۹ : ۱۴]

أَحْصَنَ (+ مِنْ) (۱) حفاظت سے رکھنا -

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (س ۲۱ : ۹۱)

اپنے اپنے بیٹے کی باری پر حاضر ہوا کرے۔

حَظَّ

حَظَّةٌ گناہ کی بوجھ سے سبکدوش ہونے کی
دعا۔ خدا سے اپنے گناہوں کے لئے استغفار۔
(لغت عبری) [س ۵۸: ۲]

حَطَبٌ

حَطَبٌ (۱) ایندھن۔ جلانے کی لکڑی۔
(۲) لگائی بجھائی۔ آگ لگانا۔
• --- حمالة الحطب [س ۱۱۱: ۴]
[حمل]

حَطَمَ

حَطَمَ چور چور کر ڈالنا۔ برباد کر ڈالنا
[س ۱۸: ۲۷]
حَطَامٌ جوسو کھکر چور چور ہو جائے۔
[س ۲۱: ۳۹]
الْحَطْمَةُ خدا کا وہ عذاب جو لوگوں کے دلوں پر
اُن کے اعمال کی وجہ سے ظاہر ہوتا ہے۔
• --- وما ادرك ما الحطمة۔ نارائے الموقدة
التي تطلع على الافئدة [س ۱۰: ۴]

حَظَّ

حَظَّ (اسم فعل) حصہ۔ نصیب۔ قسمت۔
ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ (س ۳۱: ۳۵) بڑا نصیب
والا۔

حَظَرَ

حَظَرَ (اسم مفعول) روکا ہوا۔ عام لوگوں
کے خلاف کسی خاص گروہ یا جماعت سے

تَحَاضُّ (+ عَلَى) ایک دوسرے کو ترغیب
دینا۔

• --- ولا تحاضون على طعام ---

[س ۱۸: ۸۹]

حَضَرَ

حَضَرَ (۱) حاضر ہونا۔ سامنے کھڑا ہونا۔
[س ۱۳۳: ۲]
(۲) مصیبت میں مبتلا کرنا۔

أَنْ يَحْضُرُونَ (س ۲۳: ۱۰۰) = يَحْضُرُونَ
حَاضِرٌ (اسم فاعل) وہ جو حاضر ہے، نزدیک
ہے۔ [س ۵۰: ۱۸]

حَاضِرَةُ الْبَحْرِ (س ۷: ۱۶۳) دریا پر
واقع۔

تِجَارَةُ حَاضِرَةٍ (س ۲: ۲۸۲) نقد تجارت۔
نقد سودا۔

أَحْضَرَ پیش کرنا۔ حاضر کرنا۔
أَحْضَرَتِ الْإِنْفُسُ الشَّعْثَ (س ۱۲۷: ۳)
آدمیوں کی طبیعتوں میں تولالچ موجود ہی
ہے۔

مُحَضَّرٌ (اسم مفعول) (۱) وہ جو سامنے لایا جائے
یا پیش کیا جائے، حاضر کیا ہوا۔

[س ۲۹: ۳]
(۲) مبتلائے عذاب کیا ہوا۔
• --- فاولئك في العذاب محضرون

[س ۱۵: ۳۰]

مُحَضَّرٌ (اسم مفعول) حاضر کیا ہوا۔

كُلِّ شَرِبٍ مُحَضَّرٍ (س ۵۴: ۲۸) ہر ایک

مخصوص - (قاموس)

● وما كان عطاء ربك محظورا [س ۱۷ : ۲۰]

محْتَظَرٌ (اسم فاعل) جانوروں کی حفاظت کے

لئے احاطہ یا باڑا بنانے والا -

كَهَشِمُ الْمُحْتَظَرِ (س ۵۴ : ۵۱) باڑ والے

کی روندی ہوئی باڑ کی طرح ہمال - (حافظ

نذیر احمد)

حَفَّ

حَفَّ (+ ب) گھیر لینا - [س ۱۸ : ۳۱]

حَافٍ (اسم فاعل) گردا گرد پھرنے والا -

[س ۳۹ : ۷۵]

حَفْدٌ

حَفْدَةٌ (جمع یا اسم جمع - واحد حَافِدٌ اور

حَفِيدٌ) (۱) لڑکیاں -

(۲) بیوی کی طرف سے قرابتدار -

(۳) بیٹے کا بیٹا - پوتا - (ابن عباس)

● وجعل لكم من ازواجكم بنين وحفدة ---

[س ۱۶ : ۷۲]

حَفَرٌ

حَفْرَةٌ گڈھا - [س ۳ : ۹۹]

حَافِرَةٌ (۱) اصلی حالت - پہلی حالت -

[س ۷۹ : ۱۰]

(۲) = حیات - (ابن عباس)

حَفِظَ

حَفِظَ (+ مِنْ) بچانا - حفاظت کرنا - خبر

گیری کرنا - [س ۴ : ۴۸]

حَفِظَ (اسم فعل) حفاظت کرنا - بچانا -

وَحَفِظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ (س ۳۸ :

۷) اور ہر سرکش بد معاش (کاہن) کے شر سے حفاظت کے لئے -

حَافِظٌ (اسم فاعل) وہ جو بچائے، خبر گیری

کریے - محافظ - [س ۸۶ : ۴]

حَفِظَةٌ (جمع - واحد حَافِظٌ) (۱) محافظ -

(۲) ملائک حفظہ - وہ قوی جو خدا نے انسان

میں پیدا کئے ہیں اور جو باعث حیات ہیں

اور جن کے تحت ہو جانے سے انسان مرجاتا ہے -

چار طبع مخالف و سرکش

چند روزے بوند باہم خوش

چون یکے زین چہار شد غالب

جان شیرین براید از قالب

چنانچہ فرماتا ہے :

له معقبات من بین یدیه ومن خلفه یحفظونه

من امرالله (س ۱۳ : ۱۱)

● ویرسل علیکم حفظہ حتی اذا جاء احدکم

الموت توفته رسلنا وهم لا یقرطون

[س ۶ : ۶۱]

حَفِیْظٌ = حَافِظٌ (۱) کاموں پر نظر رکھنے

والا (+ عَلٰی) [س ۱۱ : ۵۷]

(۲) خدا کے احکام کی پابندی کرنے والا -

● --- لکل اواب حفیظ [س ۵۰ : ۳۱]

محْفُوظٌ (اسم مفعول) (۱) حفاظت میں رکھا

ہوا - اچھی طرح بچا ہوا -

(۲) = مرفوع اُونچا -

حَفِيَّ

حَقِّ

● وجعلنا السماء سقفا محفوظا [س ۲۱: ۳۳]

= المراد بالمحفوظ هنا المرفوع - (فتح البيان)

حَافِظٌ (+ عَلِيٌّ) پوری طرح پابندی کرنا۔

● حافظوا علی الصلوٰۃ --- [س ۲: ۲۳۹]

استحفظ کسی کی حفاظت میں دینا۔ کسی کے ذمہ کرنا۔

● --- بما استحضوا من کتاب اللہ [س ۵: ۴۴]

حَفِيٌّ (۱) اچھی طرح آگاہ (+ عَنْ)

● --- کانک حفی عنها [س ۷: ۱۸۷]

(۲) سہریان (+ بِ)

● انه کان بی حفیا [س ۱۹: ۴۸]

إحْفَى تنگ کرنا۔ چپٹ جانا۔ [س ۷: ۳۹]

حَقٌّ (۱) ٹھیک ہونا۔ موزوں ہونا۔ لایق ہونا۔

وَإِذْ نَتَّ لِرَبِّهَا وَحَقَّ (س ۸۴: ۲) اور

وہ اپنے پروردگار کا حکم سنیگی اور وہ تو اسی مناسبت سے بنائی گئی ہے (اس میں یہی حقیقت ودیعت کی گئی ہے)۔

(۲) واجب ہونا (+ عَلٰی)

● فحق علينا قول ربنا [س ۷: ۸۱]

حَقٌّ (ضد باطل)

(۱) وہ جو بیکار، بے فائدہ نہ ہو بلکہ

کارآمد اور فائدہ مند ہو۔ - انصاف کی بات ●

هو، جو سچ ہو، جو کرنا چاہئے۔

● انا ارسلناک بالحق بشیرا [س ۲: ۱۱۹]

● --- نزل کتاب بالحق [س ۲: ۱۷۵]

(۲) مطابقت، موافقت۔ (راغب)

وہ جو ٹھیک اور مناسب ہو۔

(۳) ہر قول و فعل جو مطابق ہو حقیقت کے،

جو موافق ہو اس کے جو واجب ہے۔

الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ (س ۲: ۲۸۲) جس کے

اوپر واجب ہے ادا کرنا۔

حَقٌّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ (س ۷: ۳۰) اُن پر

واجب ہوئی گمراہی۔ اُن کا گمراہ ہونا

ضروری تھا۔ وہ خدائی قانون کی رو سے

گمراہ ہوئے۔

حَقٌّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ (س ۱۷: ۱۶) بس

آگیا اُن پر (میرا) حکم۔

= حَقٌّ وَعِيدٌ (س ۵۰: ۱۴)

= حَقٌّ عَقَابٍ (س ۳۸: ۱۴)

--- حَقٌّ تَلَاوَتِهِ (س ۲: ۱۲۱) جس طرح

اس کی پیروی کرنی چاہئے۔

--- حَقٌّ تَقَاتَهُ (س ۳: ۱۰۲) جس طرح

اُس کا لحاظ رکھنا چاہئے۔

--- حَقٌّ قَدَرُهُ (س ۶: ۹۱) جیسی اس

کی قدر کرنی چاہئے۔

--- حَقًّا عَلَيْنَا نَبِیُّ الْمُؤْمِنِينَ (س ۱۰: ۱۰۳)

(۱۰۳) ہم پر واجب ہے کہ ہم مؤمنوں

کو بھائیوں۔

حکم

--- حقّ جہادہ (س ۲۲: ۷۸) جیسا
جدوجہد کرنا چاہئے۔

• --- حقّ رعایتہا (س ۵۷: ۲۷) جیسا
اس کو نباہنا چاہئے۔ جیسا اس کا لحاظ
کرنا چاہئے۔

حقیقۃً مناسب - ٹھیک - [س ۷: ۱۰۳]
أحقّ (افعل التفضیل) زیادہ اہل یا لایق -
زیادہ ٹھیک - زیادہ حق -

الحاقۃً وہ حقیقت جو آکر رہے گی - خدا کا
انصاف -

أحقّ ٹھیک ثابت کرنا - تصدیق کرنا -
• ویحقّ اللہ الحقّ بکلماتہ [س ۱۰: ۸۲]

استحقّ (۱) جرم کا مرتکب ہونا -
• استحقاقاً
(۲) مرتکب سمجھنا - [س ۵: ۱۰۶]

--- منّ الذین استحقّ علیہم الاولیاء
(س ۱۰۶: ۱) اُن میں سے جن کے خلاف
اول دو نے جرم کا ارتکاب کیا تھا -

حَقَبَ

حَقَبَ (جمع أَحقَاب) اسی سال کا زمانہ -
سالہا سال - زمانہ دراز - [س ۱۸: ۶۰]
أحقَاباً مدتوں -

• --- لا یشین فیہا أحقاباً [س ۷۸: ۲۳]

حَقَفَ

الأحقاف ملک عرب کا ایک حصہ جس میں
کبھی قوم عاد رہتی تھی - [س ۴۶: ۴۱]

حکم (۱) انصاف کرنا -

(۲) فیصلہ کرنا (+ بین)

(۳) کسی کے حق میں فیصلہ کرنا (+ ل)

(۴) کسی کے خلاف فیصلہ کرنا (+ علی)

حکم (۱) قوت فیصلہ - عقل -

(۲) فیصلہ کا قاعدہ - قانون -

• افحکم الجاہلیۃ ینیون [س ۵: ۵۰]

• انزلناہ حکماً عربیاً [س ۱۳: ۳۷]

حکم انصاف کرنے والا -

حاکم (اسم فاعل - جمع حُکَمَ اور حَاکِمُونَ)

انصاف کرنے والا - منصف -

حکمة عقل -

حکیم عقلمند - جاننے والا -

أحکم (افعل التفضیل) زیادہ جاننے والا -
زیادہ عقلمند -

حکم کسی کو حکم قبول کرنا - کسی کو

حکم بنانا - [س ۵: ۴۶]

أحکم مستحکم کرنا -

أحکمت (ماضی مجہول) حکمت سے بنائی

ہوئی، مقرر کی ہوئی -

الر - کتابُ أحمکت آیاتہ (س ۱۱: ۱)

ا، ل، ر، حروف ہیں جن کی نشانیاں مقرر

کی گئی ہیں حکمت سے -

محکم (اسم مفعول) جس میں معنی اور مطلب کے

(حافظ نذیر احمد)

(۳) تیروں کا هدف یا نشانہ - (قاسوس)

(۴) = حَلَّ - رہنے والا -

حَلَّالٌ (۱) حلال -

(۲) وہ جو حالت احرام سے فارغ ہو چکا ہو -

حَلَّائِلٌ (جمع - واحد حَلَّیْلٌ) بیویاں -

تَحْلَةً قَسَمَ کا توڑنا - قَسَمَ کی پابندی سے سبکدوش

ہونا - [س ۶۶: ۲]

حَلَّ قُرْبَانِ دینے کی جگہ - [س ۲۲: ۳۳]

أَحَلَّ حلال کرنا - حلال ہونے کی اجازت دینا -

تقدس کو توڑنا - حرمت کی ہتک کرنا -

أُتَارْنَا - رہنے دینا - [س ۱۴: ۲۸]

حُلَّ (اسم فاعل) وہ جو حرام کی ہوئی چیز کو

حلال سمجھے -

غیر حَلَّی الصیدِ وَأَنْتُمْ حَرَمٌ (س ۵: ۱)

مگر حلال نہ سمجھو شکار کو احرام کی

حالت میں -

حَلَّی = حَلَّیْنِ

حَلَفَ

حَلَفَ قَسَمَ کھانا -

وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ (س ۵۸: ۱۵)

اور جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں -

حَلَّافٌ بڑا قسم کھانے والا - [س ۶۸: ۱۰]

حَلَقَ

حَلَقَ حجامت کرنا - [س ۱۹۶: ۲]

اعتبار سے کسی شبہ کی گنجائش نہ ہو -
واضح -آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ (س ۳: ۵) آیتیں جن کے
معنی صاف ہیں، واضح ہیں -تَحَاكَمَ (+ اِلَى) سب مل کر فیصلہ چاہنا -
[س ۴: ۶۳]

حَلَّ

حَلَّ (۱) گرہ کھولنا - حل کرنا - (+ مِنْ)

[س ۲۰: ۲۷]

(۲) حج کے رسوم ادا کرنا -

(۳) حالت احرام سے نکلنا - [س ۵: ۲]

(۴) حلال ہونا - (+ ل)

(۵) (+ عَلَى) اُتَرْنَا - کسی مقام پر ٹھہر

جانا - (راغب - تاج)

(۶) (+ عَلَى) واجب ہونا - (صحاح)

● فَيَحِلُّ عَلَيْكُمْ غَضْبِي [س ۲۰: ۸۳]

حَلَّ (۱) = حَلَّالٌ

● --- وَطَعَاكُمْ حَلَّ لَهْمٍ [س ۵: ۷۰]

(۲) = مُسْتَحَلٌّ یا حَلَّالٌ بمعنی قتل مباح

بغلاف حَرَامٌ بہ معنی قتل ممنوع -

--- وَأَنْتَ حَلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ (س ۹۰: ۲)

(۱) اور اس شہر مکہ میں (جہاں درندے

جانور بھی نہیں مارے جاتے لوگوں نے)

تیرا خون مباح کر رکھا ہے -

(۲) اور تو تو اسی شہر میں رہتا ہے -

= وَاَلآنَ تَكُنَّ تُوَفِّرُونَ بَابِنِ شَهْرٍ -

(سعدی ۴)

= اور تم اس شہر میں ٹھہرے ہوئے ہو - ○

حا، مِم، --- لکھائی ہے کہ اس کی نشانیاں
جدا جدا واضح کردی گئی ہیں، عربی زبان
میں پڑھنے کی چیز۔۔۔

حَمِيمٌ (۱) کھولتا ہوا گرم پانی [س ۶: ۶۹
(۲) قریبدار۔ دوست۔ [س ۷۰: ۱۰]

حَمَئٌ کچیڑ۔ سیاہ سڑی مٹی۔ وہ کاٹی جو پانی
کے کنارے زمین پر جم جاتی ہے [س ۱۰: ۲۶]
حَمَامَسُونٌ (س ۱۰: ۲۶) [تحت سن
حَمَمَةٌ (مونٹ۔ مذکر حَمَمٍ) کچیڑ کا بنا ہوا۔
کچیڑ کی طرح۔

عَيْنُ حَمَمَةٍ (س ۱۸: ۸۶) گدلے پانی کا چشمہ۔
سمند رکا پانی جو خود میلا اور کچیڑ سا
دکھائی دیتا ہے اور سورج کے غروب کے وقت
اس کی شعاعوں سے اس پر سرخی جھلکتی
ہے، اس لئے اس کو گدلے پانی کے چشمہ
سے تشبیہ دی ہے۔

● --- حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدها
تغرب فی عین حمئة [س ۱۸: ۸۶]

حَمْدٌ تعریف کرنا۔ [س ۳: ۱۸۵]

حَمْدٌ (اسم فعل) (۱) تعریف۔ [س ۱: ۱۰]
(۲) شکر۔ (ابن عباس)

(۳) اَمْسٌ (ابن عباس)۔ حکم۔

● --- وان من شيء الا يسبح بحمده

[س ۱۷: ۴۴]

حَلَقٌ (اسم فاعل) حجامت کرنے والا۔

[س ۳۸: ۲۷]

حَلَقَمٌ حَلَقَمٌ حلق۔ [س ۵۶: ۸۳]

حَلَمٌ (جمع احلام) خواب۔ [س ۱۲: ۴۴]

حَلَمٌ (جمع احلام) سمجھ۔ عقل۔

● --- ام تاسرهم احلاسهم بهذا

[س ۵۲: ۳۲]

حَلَمٌ بلوغ۔ سن تمیز۔ [س ۲۴: ۵۹]

حَلِمٌ مہربان۔ سمجھدار۔

● فبشرناه بغلام حليم [س ۳۷: ۱۰۱]

حَلَى زبوروں سے آراستہ کرنا۔ [س ۱۸: ۳۰]

حَلِيَّةٌ (اسم جمع یا جمع) واحد حَلَى زبورات۔

[س ۱۶: ۱۳]

حَلَى = حَلَى

حا، مِم، حروف تہجی محض۔

حم۔ تنزیل الكتاب من الله العزيز العليم

[س ۳۰: ۱]

(حا، مِم، یہ کتابت یا حروف زبردست اور
علم والے خدا کی طرف سے نازل ہوئے ہیں)۔

● حم۔۔۔ کتاب فصلت آیات قرآن

عربیہ۔۔۔ (س ۱: ۳۰)

کا بار اپنی گردن پر رکھے رہا، امانت کے بارے میں سبکدوش نہ ہوا۔ اُس نے امانت میں خیانت کی۔ (لسان - قاموس)

== حَانَ الْأَمَانَةَ - (رازی)

● انا عرضنا الامانة على السموت والارض والجبال فابين ان يحملنها واشققن منها وحملها الانسان - انه كان ظلوما جهولا

[س ۳۳: ۷۲]

== خانہا الانسان - (تاج)

(۲) بوجھ - لانا - کسی پر کوئی ذمہ داری ڈالنا - بوجھ ڈالنا -

(۳) کسی پر حملہ کرنا، کسی کو برباد کرنا (+ علی) -

● وحملت الارض والجبال [س ۶۹: ۱۴] (م) حاملہ ہونا -

● --- فحملته فانتزيت به --- [س ۱۹: ۲۱]

(۵) کسی کام کا ذمہ لینا - سفر کے لئے بار برداری کا سامان مہیا کر دینا - سواری پر چڑھانا -

● --- اذا ما اتوك لتحملهم قلت لا اجد ما احملكم عليه [س ۹: ۹۳]

فَاتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهَا (س ۱۹: ۲۸) لائی اس کو سواری پر چڑھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس -

وَحَمَلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ (س ۶۹: ۱۴) اور مُلْكٍ اور رُؤْسَاءِ قَوْمٍ برباد کردئے جائیں گے -

ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا (س ۶۲: ۵) پھر انہوں نے حق ادا نہ کیا اس کے ذمہ کا، عمل نہ کیا جیسا چاہئے تھا -

● ويسبح الرعد بحمده --- [س ۱۳: ۱۳]

حَامِدٌ (اسم فاعل) حمد کرنے والا - احکام کی

ہابندی کرنے والا - [س ۹: ۱۱۳]

حَمِيدٌ تعریف کے لائق - فرمانبرداری کے لائق -

[س ۲: ۲۷۰]

عَمْدٌ (أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ) (۱) مبالغہ فاعل - خدا کی بہت زیادہ فرمانبرداری کرنے والا - (۲) مبالغہ مفعول - جس کی بہت زیادہ فرمانبرداری کی جائے، بہت زیادہ فرمانبرداری کے لائق -

● --- ومبشرا برسول يأتي من بعدي اسمه احمد [س ۶۱: ۶]

--- اسمه احمد (س ۶۱: ۶) اُس کے اوصاف

ہونگے یہ کہ وہ زبردست خدا کا فرمانبردار ہوگا اور اس لئے وہ اس لائق بھی ہوگا کہ اُس کی زبردست فرمانبرداری کی جائے -

مَحْمُودٌ (اسم مفعول) جس کی تعریف کی جائے تعریف کے لائق [س ۱۷: ۸۱]

مُحَمَّدٌ (اسم مفعول) جس کی تعریف کی جائے - جس کی فرمانبرداری کی جائے - نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - [س ۳: ۱۳۸]

حَمْرٌ

حَمَارٌ (جمع حمر اور حمير) گدھا [س ۶۲: ۵]

حَمْرٌ (جمع - واحد حمراء) لال - [س ۳۵: ۲۵]

حَمَلٌ

حَمَلٌ (۱) لیکر چلنا - اُٹھانا -

وَحَمَلَهَا (س ۳۳: ۷۲) == حَمَلٌ الْأَمَانَةَ امانت

حَامِلٌ (اسم فاعل) اُنھا کر چلنے والا۔ حکم کی تعمیل کرنے والا۔

● --- فالحاملات وقرا [س ۵۱: ۲] حَامِلَةٌ (مؤنث) لیکر بھرنے والی۔

حَامِلَةُ الْحَطَبِ (س ۱۱۱: ۴)

== تمشی بالنعیمۃ - (بجاء - بخاری)۔ لگائی بچھائی کرنے والی۔ بھس میں چنگاری چھوڑنے والی۔

حَمُولَةٌ بار برداری کا جانور۔ [س ۶۰: ۱۴۳] حَمَلٌ کسی پر بوجھ ڈالنا۔ کسی کے ذمہ کوئی کام ڈالنا۔

مَثَلُ الَّذِينَ حَمَلُوا الثَّوْرَةَ (س ۶۲: ۵) مثال اُن کی جن پر ڈالا گیا بار یا ذمہ تورات (پر عمل کرنے) کا۔

اِحْتَمَلَ اپنے اوپر کوئی بار لینا۔ کوئی بوجھ اٹھانا۔

● --- فقد احتمل بهتاناً وإثماً [س ۴: ۱۱۱]

حَمِيٌّ گرم ہونا۔

حَامٍ ایام جاہلیت میں اُس اُونٹ کو کہتے تھے جس پر نہ بوجھ لادے نہ اُس کا اُون اُتارتے اور نہ اُس کو کہیں چرنے اور پانی پینے سے روکتے۔ (ابن عباس) [س ۵: ۱۰۲] حَامِيَّةٌ (اسم فاعل - مؤنث) وہ جو بہت تیز چلتی ہو۔ تیز چلنے والی (آگ) [س ۱۰۱: ۸]

حَمِيَّةٌ غیبت۔ ضد۔ [س ۴۸: ۲۶]

كَمَثَلِ الْهَمَارِ يَحْمِلُ اسْفَارًا (س ۶۲: ۵) جیسے مثال اس گدھے کی کہ (نے سمجھے یا فائدہ اٹھائے) بڑی بڑی کتابیں لئے پھرتا ہے۔

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ (س ۴۰: ۷) جو ہیں حامل عرش کے۔ خدا کی مخلوق۔

حَمَلٌ کے معنی اٹھانے کے ہیں، مگر اس کا استعمال شے مادی موجود فی الخارج کی نسبت بھی ہوتا ہے اور شے عقلی غیر مادی غیر موجود فی الخارج پر بھی ہوتا ہے۔

● مثل الذين حملوا التوراة ثم لم يحملوها كمثل الهمار يحمل اسفارا [س ۶۲: ۵]

جب کسی کو کسی شے کا حامل کہتے ہیں اس سے اُس کا ظہور لازمی تصور کیا جاتا ہے۔ حاملان تورات اسی لئے کہتے ہیں کہ اُن سے احکام تورات ظاہر اور معلوم ہوتے ہیں اور حاملان شریعت سے احکام شریعت۔ اسی طرح جس چیز سے جو چیز ظاہر ہو اُس کو اُس کا حامل کہتے ہیں۔ خدا کی مخلوق سے جو خدا کی سلطنت و بادشاہت ظاہر ہوتی ہے اُن پر حاملان عرش کا اطلاق ہوتا ہے۔ (از سید احمد^۴)

حَمَلٌ (اسم فعل - جمع اِحْمَالٌ) (۱) بوجھ۔ [س ۷: ۱۸۸]

(۲) پیٹ کا بچہ۔ جنین۔ [س ۲۲: ۲]

(۳) پیٹ میں بچہ رہنے کی مدت۔

● وحمله وفصاله ثلاثون شهرا

[س ۴۶: ۱۴]

حَمَلٌ بوجھ۔ [س ۲۰: ۱۰۱]

سے کچھ قبل مکہ میں ایک گروہ کا نام جو طلب حق کے لئے سرگرداں تھا۔

● وقالوا کونوا ہودا او نصاریٰ تہتدوا۔
قل بل ملۃ ابراہیم حنیفا [س ۲: ۱۳۵]

حَنَکَ

اِحْتَنَکَ (۱) تابع کرنا۔ (۲) جڑ سے کھود
پھینکنا۔ استیصال کرنا۔ (لغت اشعریین)
[س ۱۷: ۶۴]

حَابَ

حَوْبٌ (اسم فعل) گناہ۔ (لغت شام)
● --- انہ کان حوبا کبیرا [س ۴: ۲]

حَاتَ

حَوْتُ (جمع حِثَانٌ) بڑی پھیلی۔
[س ۳۷: ۱۳۲]

حَاجَ

حَاجَةٌ کوئی ضروری چیز۔ ضرورت۔ چیز۔ شئی۔
خواہش۔ حاجت۔

إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا (س ۱۲):
۶۸) سوا اس کے نہیں کہ یعقوب کے دل
میں ایک بات تھی جو اُس نے پوری کی۔

حَادَ

اِسْتَحْوَذَ (ہا علیٰ) حاوی ہونا۔ شکست دینا۔
[س ۵۸: ۲۰]

حَارَ

حَارَ واپس ہونا۔ [س ۸۴: ۱۴]

أَحْمَى گرم کرنا۔

يُحْمَى عَلَيْهَا (س ۹: ۳۵) چاندی اور سونے
کو آگ میں گرم کیا جائیگا۔

حَنَّ

حَنَانٌ ماں کی مامتا۔ ماں کی جیسی محبت۔
رحیم۔ [س ۱۹: ۱۴]
حَنِینٌ مکہ کے نزدیک کی وادی جہاں ایک
جنگ ہوئی تھی۔ [س ۹: ۲۵]

حَنْثَ

حَنْثٌ گناہ یا جرم کرنا۔ (قاموس)
● --- ولا تحنث [س ۳۸: ۴۳]

حَنْثٌ گناہ۔ جرم۔ نافرمانی۔ (صحاح۔ قاموس)
[س ۵۶: ۴۵]

الْحَنْثُ الْعَظِيمُ (س ۵۶: ۴۵) بڑا گناہ۔
شرک۔ خدا کو چھوڑ کر دوسرے کی بات
ماننا۔

حَنْجَرَ

حَنْجَرٌ (جمع) واحد حَنْجَرَةٌ) حلق۔
[س ۴۰: ۱۸]

حَنْدَ

حَنِيدٌ بھنا ہوا۔ [س ۱۱: ۷۲]

حَنْفَ

حَنِيفٌ (جمع حُنَفَاءُ)
سیدھی راہ پر چلنے والا۔ آنجنابؐ کی بعثت

چھوڑنا (+ اِلِی) [س ۸ : ۱۶]

حَاشَ

حَاشَ دُور ہے ، یا ہو ، یہ بات !
تنزیہ کے معنی میں اسم ہے ۔ قرآن میں یہ
لفظ حرف استثنائیہ آیا ہے ۔
حَاشَ للہ (س ۱۲ : ۵۱) جملہ استعجاب ۔
قسم بخدا ۔ سبحان اللہ !

حَاطَ

أَحَاطَ (۱) گھیر لینا ۔ [س ۱۰ : ۲۲]
(۲) سمجھنا ۔ جاننا (+ ب)
● ولا یحیطون بشئ من علمہ [س ۲ : ۲۵۵]
محیط (اسم فاعل) وہ جو گھیر لے یا سمجھ لے ۔
وہ جو اپنے علم سے یا طاقت سے احاطہ کرے ۔
--- وَاللّٰهُ مُحِیطٌ بِالْكَافِرِینَ (س ۲ : ۱۸)
خدا کافروں کو سب طرف سے گھیرے ہوئے
ہے (وہ جائیں گے کہاں ؟)
● --- الا انه بكل شیء محیط [س ۴۱ : ۵۴]

حَالَ

حَالَ گزر جانا ۔ بیچ میں حائل ہونا ۔
● وحال بینہا الموج [س ۱۱ : ۴۳]
وحیل بینہم و بین مایستھون (س ۳۴ : ۳۴)
اور اُن میں اور اُن کی آرزوں میں ایک
رکاوٹ حائل ہو جائیکی ۔ وہ نامراد
رہیں گے ۔
حَوَّلَ چاروں طرف ۔ اُرد گرد ۔ [س ۲ : ۱۷]
حَوَّلَ (اسم فعل) (۱) طاقت ۔

حَوْرٌ (جمع) واحد } أَحْوَرٌ (مذکر)
{ حَوْرٌ أَمْرٌ (مؤنث)

سفید ، گورے ، خوبصورت ، بڑی بڑی آنکھ
والے مرد و بیبیاں ۔ (صحاح ۔ قاسوس)
وہ مرد اور بیبیاں جن کی آنکھوں کی سفیدی
اور سیاہی اعلیٰ درجہ کی ہو ، اور جن کا
رنگ بھی سفید ہو ۔ (ازھری ۔ تاج)

--- وَزَوْجَانَهُم بِحَوْرٍ عِینَ (س ۴۴ : ۵۴)

اور ہم اُنہیں گوری گوری بڑی بڑی آنکھوں
والی بیبیوں کا ہمنشین بنائینگے ۔

= ای قرنا ہم بھن ولم یحیی فی القرآن
زوجنا ہم حورا کا ینال زوجتہ امرأۃ تنبیہا
علی ان ذلک لایکون علی حسب المتعارف
فیما بیننا من المناکحۃ ۔ (راغب)

حَوَارِیُّ حضرت عیسیٰؑ کے اصحاب ۔

[س ۳ : ۴۵]
(۱) کپڑے صاف کرنے والے ۔

= حَوَارِیُّ (لغت نبط ۔ ضحاک)
(۲) انبیاء کے خالص اور برگزیدہ احباب ۔
(زجاج ۔ لسان)

یہ اپنی خلوص نیت اور سیرت کی پاکیزگی
کی وجہ سے حواری کہلائے ۔ (سولینا محمد
علی لاھوری)

(۳) = رسول ۔ (لغت حبش) ۔

حَاوَرَ بحث میں ایک دوسرے کو جواب دینا ۔
تَحَاوَرَ (اسم فعل) دو یا زیادہ آدمیوں میں
بحث ۔ [س ۵۸ : ۱]

حَاَزَ

مَتَحَوِّرٌ (= مَتَحَوِّرٌ) پیچھے ہٹنا ۔ سورجہ ۵

میں تمہارے لئے زندگی مقصود ہے تاکہ تم (لوگوں کے ظلم سے) بچو۔

الْحَيَوةُ الدُّنْيَا (۱) فوری عیش - بدیہی عیش - موجودہ عیش -

● انما الحیوة الدنیا لعب ولهو

[س ۴۷: ۳۶] (۲) موجودہ زندگی۔

● --- فاذا فهم الله الخزى فى الحیوة الدنیا

[س ۳۹: ۲۶]

حَيَوانٌ زندگی - حیات حقیقی -

● --- وان الدار الاخرة لہى الحيوان

[س ۲۹: ۶۳]

يَحْيٰی یوحنا نبی -

[س ۳: ۳۳] حَيًّا (= مَحْيٰی = مَحْيٰی) زندگی -

[س ۳۵: ۲۰]

مَحْيٰی (س ۶: ۱۶۳) میری زندگی -

حِی (+ پ) زندہ رہنے کی دعا دینا -

[س ۳: ۸۵]

تَحْيَةٍ (اسم فعل) دعا دینا -

[س ۳: ۸۵]

اَحْيٰی (= اَحْيَا) (۱) زندہ کرنا - جان ڈالنا -

[س ۲: ۲۸]

(۲) جان بچانا -

[س ۵: ۳۵]

(۳) ہدایت کرنا -

● --- استجیبا للہ وللرسول اذا دعاکم

لما یحییکم [س ۸: ۲۳]

● او من کان میتا فاحییناہ وجعلنا لہ نوراً

یمشی بہ فی الناس کمن مثله فی الظلمات لیس

بخارج منها [س ۶: ۱۲۳]

= ضلّا فہدینا - (ابن عباس)

(۲) سال - [س ۲: ۲۴۱]

حَوَّلَ تبدیل - [س ۱۸: ۱۰۸]

حِیلَ تدبیر -

● لا یستطیعون حیلَ [س ۴: ۱۰۰]

تَحْوِیلَ (اسم فعل) تبدیل - پھر جانا -

● --- ولا تجدل لسنننا تحویلا [س ۱۷: ۷۷]

حَوٰی

حَوَايَا (= حَوَايَ جمع - واحد حَوَیَّة) آتیں -

[س ۶: ۱۴۶]

اَحْوٰی (حَوٰی سے) کالے رنگ کا -

● --- فَجعلہ غشاء احوٰی [س ۸۷: ۵]

حِی

حِی = حَیّ (= حَیو)

يَحْيٰی (مضارع) = يَحْيُو (+ فِی) زندہ رہنا -

[س ۸: ۴۳]

حِی (جمع اَحْيَاء) (۱) زندہ - [س ۲۱: ۳۰]

(۲) علم و ہوش رکھنے والا -

● --- لینذرمن کان حیا [س ۳۶: ۶۹]

● وما یستوی الاحیاء ولا الاموات --- وما

انت بمسمع من فی القبور [س ۳۵: ۲۲]

حِیۃ سانپ - [س ۲۰: ۲۱]

حَیَاة (= حَیوَت = حَیوۃ) زندگی -

--- وَلَكُمْ فِی الْقِصَاصِ حَیوۃ --- لَعَلَّكُمْ

تَتَّقُونَ (س ۲: ۱۷۹) اور قصاص کے حکم ●

حَاص

يُحْيِيَنَّ (س ۲۶ : ۸۱) = يُحْيِيَنَّ وَهْ يَجْهَكُو

زنده کریگا۔

عُحِّي (= عُحِّي - اسم فاعل) وہ جو زندہ

کرتا ہے۔

[س ۳۰ : ۵۰]

حَاض

اِسْتَحْيَ (۱) زندہ بچا لینا - [س ۳۰ : ۲۶]

(۲) شرمانا - (۳) باقی چھوڑنا -

● ان الله لا يستحي ان يضرب مثلا ما بعوضة

فما فوقها [س ۲ : ۲۶]

(مثال بیان کرنے میں خدا مجھ پر یا اس سے

بڑھ کر کسی اور چیز کو بھی نہیں چھوڑتا -

وہ چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی چیز

کی مثال یکساں دے دیتا ہے) -

= لا يستحي - (صاح - قاموس)

اِسْتَحْيَاءً حياء - شرم - [س ۲۸ : ۲۵]

حَيْثُ

حَيْثُ جہاں - جہاں کہیں -

مِنْ حَيْثُ جہاں سے - جہاں کہیں سے -

جس وقت بھی - جس طرح بھی -

حَيْثُ مَا (س ۲ : ۱۳۹) جہاں کہیں -

حَادَّ

حَادَّ (+ مِنْ) روک دینا -

● --- ذَلِكْ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ [س ۵۰ : ۱۹]

حَارَّ

حَارَّ (= حَرَّ)

حَانَ

حَيْرَانٌ مغبوط العواس - ہاگل - [س ۶ : ۷۰] ●

حَيْنٌ وقت -

حَيَّصَ

حَيَّصَ بچنے کی یا بھاگنے کی جگہ یا وقت -

● --- مَالَهُمْ مِنْ حَيِّصٍ [س ۴۱ : ۴۸]

حَاضٌ حائضہ ہونا -

--- وَاللَّيْلُ لَمْ يَحْضَنْ (س ۶۵ : ۴) اور

اُن کی بھی عادت جنہیں (کسی وجہ سے)

حیض نہیں آتا -

يَحْضُنَ جمع مؤنث غائب مضارع -

حَيِّصٌ (۱) حیض کا وقت - حیض کے ایام -

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ - قُلْ هُوَ اَذَى

--- (س ۲ : ۲۲۲) اور لوگ تجھ سے حیض

کے وقت کے بارے میں پوچھیں (کہ بیوی

کے پاس جائیں یا نہیں) تو کہہ دے ایسا

کرنا نقصان دہ ہے -

(۲) حیض - [س ۶۵ : ۴]

حَافٍ

حَافٍ (+ عَلَى) بے انصافی کرنا -

[س ۲۳ : ۴۹]

حَاقَ

حَاقَ (+ بِ) گھیر لینا - احاطہ کرنا -

● وحا ق بآل فرعون سوء العذاب

[س ۴۰ : ۴۸]

حَانَ

کرتے ہیں۔

حِينَ جب - جس وقت - [س ۱۱: ۵]

حِينَثًا (= حِينَ + إِذْ يَا إِذًا) تب -

اُس وقت - [س ۵۶: ۸۳]

حِينَ مِنَ الدَّهْرِ (س ۷۶: ۱) زمانہ میں
ایک وقت -

عَلَى حِينَ غَفْلَةٍ (س ۲۸: ۱۴) لوگوں کی
غفلت کے وقت - ایسے وقت جب لوگ آرام ۞

- «باب الخاء» -

خَبْرٌ (جمع أَخْبَارٌ) خبر - [س ۲۷: ۷]

خَبِيرٌ جاننے والا - [س ۲۳۳: ۲]

خَبِرَ

خَبِرَ رَوَى - [س ۳۶: ۱۲]

خَبَطَ

تَخَبَّطَ مَحْبُوطُ الْحَوَاسِ کرنا - ہلاک کرنا -

[س ۲۷۶: ۲]

خَبِلَ

خَبَالٌ رُكَاوَتٌ - خرابی -

لَا يَأْلُو نَكُمْ خَبَالًا (س ۱۱۳: ۳) وہ تم کو خراب کرنے سے باز نہ آئیں گے -

خَبَا

خَبَا مَعْدُومٌ هُونًا - نابود ہونا -

خَتَرَ

خَتَرَ دَعَا بَازِ آدَمَى - [س ۳۱: ۳۱]

خَتَمَ

خَتَمَ (+ عَلَى) مِهْرَ کَرْدِنَا - [س ۶: ۲]

● اَفْرَدَتْ مِنْ اتَّخَذَ الْهَدْيَ هُوِيَهْ وَاضْلَهْ اَللهْ

علی علم و ختم علی سمعه و قلبه و جعل علی

بَصْرَه غَشَاوَهْ [س ۲۳: ۴۰]

خَاسِئًا (اسم فاعل) خَسَاً

خَاوِيَةً (مؤنث - مذکر خَاوٍ = خَاوِيٌ) [خَوَى

خَبَأَ

خَبَّءَ (اسم فعل) وہ جو چھپا ہوا ہے -

[س ۲۵: ۲۷]

خَبَّتْ

خَبَّتْ تَسْلِيمٌ کرنا - [س ۵۳: ۲۲]

أَخْبَتَ = خَبَّتْ (+ إِلَى + ل)

[س ۲۳: ۱۱]

مُخِبَّتٌ (اسم فاعل) جو اپنے تئیں انکسار سے

کام لے - [س ۳۵: ۲۲]

خَبِثَ

خَبِثَ بُرًا هُونًا - [س ۵۷: ۷]

خَبِثَ بُرًا - بد - خَبِثَ - [س ۱۰۰: ۵]

خَبَأْتُ (جمع - واحد خَبِئَةٌ) پلیدی - بُرے

کام - بُری چیزیں - [س ۱۵۶: ۷]

خَبِرَ

خَبِرَ جَانَنًا -

خَبِرَ (اسم فعل) سمجھ - علم -

● - - - علی مالہم تَحَطُّ بِهْ خَبْرًا [س ۶۷: ۱۸]

أَصْحَابُ الْآخُودِ (س ۸۵: ۴) کچھ ظالم
لوگ تھے کہ بے بس مسیحیوں کو زندہ
جلا دیتے تھے۔

خَدَعَ

خَدَعَ دھوکا دینا۔ [س ۲: ۸]
خَادِع (اسم فاعل) دھوکا دینے والا۔
[س ۴: ۱۴۱]
خَادِع دھوکا دینے کی کوشش کرنا۔

● --- يَخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا [س ۲: ۸]

خَدَنَ

أَخْدَانٌ (جمع - واحد خَدْنٌ) یار۔ دوست۔
[س ۴: ۲۹]

خَذَلَ

خَذَلَ مایوس کرنا۔ وقت پر ساتھ چھوڑ دینا۔
[س ۳: ۱۵۴]
خَذُولٌ وہ جو وقت پر اپنے دوستوں کو چھوڑ
دے۔ باغی۔ غدار۔ [س ۲۵: ۳۱]
مَخْذُولٌ (اسم مفعول) مفلس۔ [س ۱۷: ۲۳]

خَرَّ

خَرَّ گر پڑنا۔ [س ۲۲: ۳۲]

خَرَّبَ

خَرَّبَ خراب کرنا۔ برباد کرنا۔ تہس تہس
کرنا۔ [س ۲: ۱۰۸]

أَخْرَبَ (+ پ) برباد کر ڈالنا۔ [س ۵۹: ۷]

● ختم الله على قلوبهم وعلى سمعهم - وعلى
ابصارهم غشاوة [س ۲: ۶]
== لهم قلوب لا يفقهون بها ولهم اذان لا يسمعون بها ---
اولئك هم الغافلون (س ۷: ۱۷۹)

خَاتَمٌ (۱) == مَا يَخْتَمُ بِهِ جَسَدٌ مَهْرُ لَكَائِي جَائِءٍ -
جس سے تصدیق کی جائے۔ مہر۔

(۲) == مُصَدِّقٌ - تصدیق کرنے والا۔

● مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولُ
اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ [س ۳۳: ۴۰]
== رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ
(س ۲: ۱۰۱)

== قول حضرت عائشہ رضی : قَوْلُوا أَنَّهُ خَاتَمُ
الْأَنْبِيَاءِ وَلَا تَقُولُوا لِأَنِّي بَعْدَهُ - (ذرمشور)
(۳) افضل - اشرف۔

(۴) == زِينَةٌ - خَاتَمٌ بِمَعْنَى الزَّيْنَةِ مَا خُوذَ
مِنَ الْخَاتَمِ الَّذِي هُوَ زِينَةٌ لِلْبَاسَةِ - (مجمع
البحرین)

خَتَامٌ مہر - مہر کرنے کے سامان مثلاً گالے
وغیرہ۔ [س ۸۳: ۲۶]

مَخْتُومٌ (اسم مفعول) مہر کیا ہوا۔
[س ۸۳: ۲۵]

خَدَّ

خَدَّ گال۔

وَلَا تُصْعِرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ (س ۳۱: ۱۷)
اور اپنے گال نہ پھلا لوگوں سے (تکبر کے
مارے بے رخی نہ کر)۔

أَخْدَوْدٌ خندق - گدھا۔

نَجَرَ

نَجَرَ نکل پڑنا - چل پڑنا - خروج کرنا -

نَجَرَ خراج - انتظام کا خرچ - [س ۱۸ : ۹۰]

نَجَرَ خراج = خَرَج [س ۲۳ : ۷۴]

نَجَرَ خَرَج (اسم فعل) نکل پڑنا - اُٹھ کھڑا ہونا -

مردنی کی حالت سے زندہ ہونا -

يَوْمَ الْخُرُوجِ (س ۵۰ : ۴۲) وہ وقت جب

حق کے غلبہ کے ساتھ قوم میں نئی زندگی

آجائے گی -

خَارِجٌ (اسم فاعل) وہ جو نکل پڑے -

[س ۶ : ۱۲۲]

مُخْرِجٌ نکلنے کی جگہ - نکلتا - [س ۶۵ : ۲]

أَخْرَجَ نکالتا - نکال باہر کرنا - پیدا کرنا -

پھینک دینا - [س ۴۱ : ۷۷]

إِخْرَاجٌ (اسم فعل) نکال باہر کرنا - پیدا

کرنا - [س ۲ : ۲۱۴]

مُخْرِجٌ (اسم فاعل) وہ جو پیدا کرے، نکالے -

[س ۶ : ۹۰]

مُخْرِجٌ (اسم مفعول) (۱) وہ جو لایا گیا یا

پیدا کیا گیا -

(۲) جگہ جہاں سے کوئی چیز لائی یا نکالی

جائے -

(۳) وقت جب کوئی چیز لائی یا نکالی جائے

یا پیدا کی جائے -

وَأَخْرَجْنِي مُخْرِجَ صَدَقٍ (س ۱۷ : ۸۲)

اور نکال لے چل مجھ کو نکلنے کے ایسے وقت ۵

کہ مبارک ہو (میرے کام کے لئے) -

اسْتَخْرَجَ نکال لینا - نکالتا - [س ۱۸ : ۸۱]

نَجَرَدَل

نَجَرَدَل رانی کے دانے -

• --- مقال حبة من خردل [س ۲۱ : ۴۷]

نَحَرَص

نَحَرَص اٹکل باتیں کرنا - جھوٹ بولنا -

[س ۶ : ۱۱۶]

نَحَرَص اٹکل باتیں کرنے والا - جھوٹا -

• قتل العراصون [س ۵۱ : ۱۰]

نَحَرَطَم

نَحَرَطَم (۱) ہاتھی یا گینڈے ایسے جانوروں

کا تھوٹھنا -

(۲) بدکار آدمی کی ناک -

سَنَسَمَهُ عَلَى الْخُرْطُومِ (س ۶۸ : ۱۶) ہم

اس کی بڑی ناک کو داغ دیں گے، نیچی کر

دکھائیں گے -

نَحَرَق

نَحَرَق (۱) چیر ڈالنا - پھاڑ ڈالنا - چھید کرنا -

پھانک کرنا - [س ۱۷ : ۳۷]

(۲) جھوٹی بات بنانا -

• --- وخرقوا له بنين وبنات

[س ۶ : ۱۰۸]

نَحَرَزَن

نَحَرَزَن (جمع) - واحد نَحَرَزَانَةٌ خزانے - مخزن -

● ولا اقول لكم عندی خزائن الله

[س ۶: ۵۰]

خَازِنٌ (اسم فاعل - جمع خَزَنَةٌ) جمع کرنے والا - خزانہ رکھنے والا - حفاظت کرنے والا - محافظ - [س ۳۹: ۷۵]

خَزَى

خَزَى ذلیل ہونا -

خَزَى (اسم فعل) شرم - ذلت - [س ۲: ۷۹]
اَخْزَى (= اَخْزَى) - افعال التفضیل زیادہ ذلیل - ذلیل ترین - [س ۴۱: ۱۵]
اَخْزَى شرمندہ کرنا - ذلیل کرنا -

[س ۶۶: ۸]

مُخْزٍ (= مُخْزٍ اسم فاعل) ذلیل کرنے والا - [س ۹: ۲]

خَسَا

خَسَا (+ فِ) دُرُءَا دیا جانا -

اِخْسَا (س ۲۳: ۱۱۰)

= اِخْسَا (جمع مذکر امر حاضر) نکل جاؤ -

خَاسِي (اسم فاعل) (۱) وہ جو سست ہو گیا، تھک گیا -

● --- یتقلب الیک البصر خاسئا وهو حسير

[س ۶۷: ۴]

(۲) وہ جو ذلت سے نکلا گیا - ذلیل و خوار -

● --- کونوا قردة خاسئين [س ۲: ۶۵] ●

خَسِرَ

خَسِرَ ٹھیک راستہ سے بھٹک جانا - دھوکا کھانا - نقصان میں آ جانا - کھونا - ہلاک ہونا -

خَسِرَ (اسم فعل) گھانا - نقصان کا کام -

[س ۱۰۳: ۲]

خَسَار (اسم فعل) ہلاکت - گھانا - نقصان -

[س ۱۷: ۸۴]

خَسِرَانٌ = خَسَار

[س ۲۲: ۱۱]

خَاسِر (اسم فاعل) ٹھیک راہ سے بھٹکنے والا - نقصان میں پڑنے والا -

[س ۷: ۸۸]

اَخْسَر (افعال التفضیل) نہایت گھائے میں پڑنے والا - سب سے زیادہ غلطی کرنے والا -

[س ۱۱: ۲۴]

مُخْسِر (اسم فعل) گھانا - نقصان -

[س ۱۱: ۶۶]

اِخْسَر مقدار میں کم دینا - ناپ میں کم دینا -

[س ۴۵: ۲۶]

مُخْسِر (اسم فاعل) ناپ اور تول میں کم دینے والا -

[س ۲۶: ۱۸۱]

خَسَفَ

خَسَفَ (+ پ) کسی کو زمین کے نیچے گاڑ دینا، دھنسا دینا - نابود کرنا -

ہلاک کرنا -

● فحسفنا به وهداره الارض [س ۲۸: ۸۱]

(۲) چاند میں گہن لگنا [س ۷۵: ۸]

(۳) ناپسند کرنا - (زنجشری - بیضاوی)

[س ۱۸ : ۸۰]

خَشِيَّةٌ ذُرٌّ - خوف -

● --- من خَشِيَةِ اللَّهِ [س ۲ : ۷۴]

خَصَّ

خَاصَّةً خاص کر کے - [س ۸ : ۲۵]

خَصَاصَةٌ (اسم فعل) افلاس - محتاجی -

[س ۵۹ : ۹]

اِخْتَصَّ (+ ب) مخصوص کر لینا -

● اِخْتَصَّ بِرَحْمَتِهِ مِنْ يَشَاءَ [س ۲ : ۱۰۰]

خَصَفَ

خَصَفَ ملا کر سلائی کر دینا -

● --- وَطَفَقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا [س ۷ : ۲۱]

خَصِمَ

خَصِمَ (واحد و تثنیہ و جمع) حریف - رقیب -

[س ۳۸ : ۲۰]

خَصِمَ جھگڑالو آدمی - [س ۳۳ : ۵۸]

خَصِمَ جھگڑا کرنے والا - [س ۱۶ : ۴]

خَصَامَ (اسم فعل) جھگڑا - تنازع -

[س ۲ : ۲۰۰]

خَصِمَ (اسم فعل) آپس میں جھگڑا کرنا اور

ایک دوسرے کو الزام دینا - [س ۳۸ : ۶۳]

اِخْتَصَمَ تکرار کرنا - حجت کرنا - مقابلہ

کرنا -

خَصِمَ = خَصِمَ = اِخْتَصَمَ [س ۳۶ : ۴۰]

--- فَأَذَا بَرْقَ الْبَصْرِ وَخَسَفَ الْقَمَرُ

(س ۷۵ : ۸) جب لوگوں کی آنکھیں خیرہ

ہو جائیں گی اور عرب جاہلیت کا زور دھیمہ

پڑ جائیگا ---

خَشَبَ

خَشَبَ (جمع - واحد خَشَبٌ) لکڑی - شہتیر -

● --- كَانَهُمْ خَشَبٌ مُسْتَدَّةٌ [س ۶۳ : ۴]

خَشَعَ

خَشَعَ (+ ل) انکساری کرنا -

خُشُوعٌ (اسم فعل) انکساری -

[س ۱۷ : ۱۰۹]

خَاشِعٌ (اسم فاعل - جمع خُشَعٌ اور خَاشِعُونَ)

وہ جو انکساری کرے یا تنگ دل ہو -

[س ۵۹ : ۲۱]

تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً (س ۳۱ : ۳۹) تو

دیکھتا ہے زمین کو بے حس و حرکت پڑی

(خُشَی کے وقت ہر طرف خالک اُڑتی ہوئی) -

خَشِيَ

خَشِيَ (۱) کسی بات کے علم ہونے کی وجہ

سے اندیشہ کرنا -

● --- فَخَشِينَا أَنْ يَرَهُمَا طُفَيَانَا وَكَفَرَا ---

[س ۱۸ : ۸۰]

(۲) جاننا -

● --- اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تَقُولَ فِرْقَتَیْ بَیْنِیْ

إِسْرَائِیلَ --- [س ۴۰ : ۹۰]

= عَلِمْتُ - (معاح - تاج)

خَضَدَ

خَضُوْدٌ (اسم مفعول) (۱) پھل سے لدی هوئی شاخیں گو یا ٹوٹی پڑتی ہوں یا دھری ہوئی جاتی ہوں۔ (مجاہد - ضحاک)

● --- فی صدر مخضود [س ۵۶: ۲۸]
(۲) جن میں سے کانٹے نکال دئے گئے ہوں۔
بے کانٹے۔

خَضِرَ

خَضِرٌ ہری ترکاریاں۔

● فاخرجنا منه خضرا [س ۶: ۹۹]
خَضِرٌ (جمع مؤنث - واحد أَخْضَرُ) ہری۔
سبز۔

● ثياب سندس خضر - [س ۷۶: ۲۱]
مُخَضَّرَةٌ (مؤنث - اسم فاعل) وہ جو سبز ہے۔
● --- فتصبح الارض مخضرة [س ۲۲: ۶۲]

خَضَعَ

خَضَعَ (+ ب) فروتن یا منکسر مزاج ہونا۔

--- فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ (س ۳۳: ۳۲)

سو تم دب کر نہ کہو بات۔ (شاہ عبدالقادرؒ)
تم بولنے میں نزاکت مت کرو۔ (مولینا اشرف علی)

تم دبی زبان سے بات نہ کیا کرو۔ (حافظ نذیر احمد)

خَاضِعٌ (اسم فاعل) فرمانبردار۔ اطاعت شعار۔

(+ ل)۔

● [س ۲۶: ۳]

خَطَّ

خَطٌّ (+ ب) لکھنا۔ [س ۲۹: ۴۷]

خَطَأَ

خَطِئَ غلطی کرنا۔

خَطَأٌ (اسم فعل) غلطی۔ قصور۔

[س ۱۷: ۳۳]

خَطَأٌ غلطی سے۔ [س ۴: ۹۴]

خَطِئَةٌ = خَطَأٌ

خَطَأٌ (جمع - واحد خَطِئَةٌ) [س ۲: ۵۵]

خَاطِئٌ (اسم فاعل) خطاکار۔ قصور وار۔

[س ۶۹: ۳۷]

أَخْطَأَ (+ ب) غلطی پر ہونا۔ خطا کرنا۔

[س ۳۳: ۵۰]

خَاطِئَةٌ (اسم فعل) (۱) خطا کرنا۔

[س ۹۶: ۱۶]

(۲) مؤنث۔ مذکر خَاطِئٌ۔ [س ۶۹: ۹]

خَطَبَ

خَطْبٌ (اسم فعل) بات۔ چیز۔ معاملہ۔

[س ۲۰: ۹۶]

خَطْبَةٌ (اسم فعل) کسی بی بی سے نکاح کی

خواستگاری کرنا۔ [س ۲: ۲۳۵]

خَاطِبٌ خطاب کرنا۔ بات کرنا۔ بولنا۔

[س ۲۵: ۶۴]

خَطَابٌ (اسم فعل) تقریر۔

خَفَّ

فَصَلَ الْخَطَابِ (س ۳۸ : ۱۹) معاملہ میں

حق و باطل کا فیصلہ کرنا - [تحت فصل]

خَطَفَ

خَطَفَ أُجْك لِنَا - جھین لینا - [س ۳۷ : ۱۵]

خَطَفَةُ چوری سے کسی چیز کا اُچک لینا -

خَطَفَ الْخَطْفَةَ (س ۳۷ : ۱۰) بات اُچک لینا -

= اسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸)

یہ دونوں نجومیوں (کاہنوں) کے محاورے تھے - اُن کی عادت تھی کہ وہ اُونچے مکانوں پر بیٹھ کر ستاروں کی حرکت اور ہبوط و عروج اور منازل بروج اور کواکب کے سعد و نحس پر غور کیا کرتے تھے اور یہ بھی مشہور کر رکھا تھا کہ ان کو ملا اعلیٰ کی باتیں سنائی دیتی ہیں اور اسی سے وہ پیشین گوئیاں کیا کرتے ہیں - اس سے سمع کا اُچک لینا ہرگز حقیقی مراد نہیں ہے کیونکہ

لَا يَسْمَعُونَ (س ۳۷ : ۸) میں نہایت شدت سے سمع کے سین اور میم کو مشدد کر کے اُس کی نفی کی گئی ہے -

انهم عن السمع لمعزولون [س ۲۶ : ۲۱۲]

تَخَطَّفَ اُچک لینا - جھین لینا - لیکر چل دینا - [س ۲۲ : ۳۱]

خَطَا

خَطَوَاتٌ (جمع - واحد خُطْوَةٌ) قدم -

[س ۲ : ۱۶۸] ۵

خَفَّ هَلَا هَوْنَا - [س ۷ : ۸]

خَفِيفٌ (جمع خَفَافٌ) ہلکا - [س ۷ : ۱۸۹]

خَفَفَ (+ عَنْ) ہلکا کرنا - آسان کرنا -

[س ۸ : ۶۷]

تَخَفَّفَ (اسم فعل) تخفیف - کمی -

[س ۲ : ۱۷۳]

اسْتَخَفَّ (۱) ہلکا سمجھنا یا پانا -

[س ۱۶ : ۸۰]

(۲) کسی کو خفیف کرنا - [س ۳۰ : ۶۰]

خَفَّتْ

خَافَتْ (+ ب) بہت دھیمی آواز سے بولنا -

[س ۱۷ : ۱۱۰]

تَخَافَتْ دھیمی آواز سے بات چیت کرنا -

[س ۲۰ : ۱۳۰]

خَفَضَ

خَفَضَ نِيْجَا کرنا - [س ۱۵ : ۸۸]

وَ اَخْفَضَ جَنَاحَكَ (دیکھو تحت جَنَحَ)

خَافَضَ (اسم فاعل) نیچا یا سست کرنے والا -

[س ۵۶ : ۳]

• --- خَافِضَةُ رَافِعَةُ

خَفِيَ

خَفِيَ ظَاہِرُ کرنا -

خَفِيَ (+ عَلَيَّ) چھپا ہونا -

[س ۴۲ : ۴۴]

خَفِيَ چھپا ہوا -

خَالَ کسی کا دوست ہونا۔

خَلَّالٌ (۱) (اسم فعل) دوستی [س ۱۴: ۳۱]

(۲) (جمع۔ واحد خَلَّلَ) اندرونی یا درمیانی حصے۔ [س ۱۷: ۹۳]

خَلَّالُ الدِّيَارِ (س ۱۷: ۵) شہروں کے اندر۔

خَلَدَ

خَلَدَ ایک زمانہ دراز تک رہنا۔

خَلَدَ بَقَائُ طَوِيلٍ - [س ۱۰: ۵۳]

خُلُودٌ = خَلَدٌ [س ۵۰: ۳۳]

الخلد والخلود فی الاصل الثبات المدید دام اولم یدم - (بیضاوی)

خَالِدٌ (اسم فاعل۔ جمع خَالِدُونَ) مدت مدید

تک رہنے والا۔ زمانہ دراز تک رہنے والا۔

●۔۔۔ الا طریق جہنم خالدین فیہا ابد!

[س ۴: ۱۶۷] = لا یشین فیہا احقابا (س ۷۸: ۲۳)

● فاما الذین شقوا فی النار۔۔۔ خالدین فیہا

مادامت السموات والارض۔۔۔ واما الذین

سعدوا ففی الجنة خالدین فیہا ما دامت

السموات والارض۔۔۔ [س ۱۱: ۱۰۶]

خَلَدَ (اسم مفعول۔ جمع مَخْلَدُونَ) کلائیوں

اور کانوں میں زیورات پہنے ہوئے۔ [ان

زیورات کو خَلَدٌ (واحد خَلَدَةٌ) کہتے ہیں۔]

زیورات سے مزین۔ (زجاج۔ بحر المحيط۔

راغب)

کانوں میں بالیاں پہنے ہوئے۔ (قاموس)

يَنْظُرُونَ مِنْ طَرَفٍ خَفِيٍّ (س ۴۲: ۴۴)

دیکھتے ہوئے چھپی نگاہ سے، کن آنکھیں

سے، (سمے ہوئے مجرموں کی طرح، پوری

طرح آنکھیں نہیں ملا سکتے)۔

خَفِيًّا چھپا ہوا۔ [س ۱۹: ۲]

نَدَاءٌ خَفِيًّا (س ۱۹: ۲) دبی آواز سے۔

أَخْفَى (== أَخْفَى - أَفْعَلَ النِّفْضِيل) نہایت

چھپا ہوا۔ [س ۲۰: ۶]

خَافِيَّةٌ چھپا کام۔ چھپی بات۔ [س ۶۹: ۱۸]

خَفِيَّةٌ چھپے طور پر۔

--- تَدْعُوهُ تَضَرَّعًا وَخَفِيَّةً (س ۶: ۶۳)

تم گڑگڑا کر چپکے چپکے (دل ہی دل میں)

خدا سے دعائیں کرتے ہو۔

أَخْفَى چھپانا۔ [س ۲: ۲۸۴]

أَكَادُ أَخْفِيهَا (س ۲۰: ۱۵) بس اب میں

اُسے ظاہر ہی کیا چاہتا ہوں۔

اسْتَخْفَى (+ مِنْ) چھپا رہنا۔ [س ۸: ۱۰۸]

مُسْتَخْفٍ (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں چھپانا

چاہے۔ [س ۱۳: ۱۱]

خَلَّ

خَلَّ (جمع خَلَلٌ) اُونٹ جوابی اپنی عمر

کے دوسرے سال میں داخل ہو رہا ہے۔

خَلَّةٌ دوستی۔ [س ۲: ۲۵۰]

خَلِيلٌ (جمع إِخْلَاءٌ) دوست۔ [س ۴: ۱۲۴] ●

وخالص گردانیدند دین خود را برائے خدا -
(شاه ولی اللہ رح)

اور نرے حکم بردار ہوئے اللہ کے - (شاه
عبد القادر رح)

اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کے لئے کیا
کریں - (مولینا اشرف علی)

اور خالص حکم بردار ہوئے اللہ کے - (مولینا
محمود حسن رح)

اِخْلَاصٌ (اسم فعل) خالص ، بے لکی لپی
بات - [س ۱۱۲]

مُخْلِصٌ (اسم فاعل) وہ جو خلوص رکھے اور
ظاہر کرے اور برے - [س ۳۹: ۲]

مُخْلِصٌ (اسم مفعول) صاف کیا ہوا - خلوص
سے کام کرنے والا - سچا - صاف -

● انہ کان مخلصا [س ۱۱۹: ۵۱]

اِسْتَخْلَصَ اپنے لئے خاص کر لینا - چن لینا -
● --- استخلصه لنفسی [س ۱۲: ۵۴]

خَلَطَ

خَلَطَ ملانا - [س ۹: ۱۰۳]

خَلَطَاءُ (جمع - واحد خَلِيطٌ) وہ جو کاروبار

میں شریک ہوں - شرکا - [س ۳۸: ۲۳]

خَالِطٌ اپنے تئیں دوسروں کے معاملہ میں
ملا دینا - [س ۲: ۲۱۹]

اِخْتَلَطَ (+ پ) مل جانا - [س ۱۰: ۲۵]

خَلَعَ

خَلَعَ اُتار دینا -

فَاَخْلَعَ نَعْلَيْكَ (س ۲۰: ۱۲)

ہاتھوں میں بالے پہنے ہوئے - (لسان -
قاموس)

● --- يطوف عليهم ولدان مخلدون باکواب
و اباريق وكاس من معين --- [س ۵۶: ۱۶]

اِخْلَدَ (۱) ایک زمانہ دراز تک خرابی سے
بچانا - مصیبتوں اور حوادث زمانہ سے بچانا -
(فراء - لسان)

● --- يحسب ان ماله اخلده [س ۱۰۴: ۳]
(۲) مائل ہونا - تکیہ کرنا - ٹیک لگانا -

(+ إلى)

● --- ولكنه اخلد الى الارض واتبع هوبه ---
[س ۷: ۱۷۶]

خَلَصَ

خَلَصَ (۱) صاف اور مخلص ہونا -
(۲) دوسروں سے الگ ہو جانا -

خَلَصُوا نَجِيًّا (س ۱۲: ۸۰) وہ الگ ہو گئے
مشورہ کرنے کے لئے -

= انفردوا خالصين عن غيرهم - (راغب)

خَالِصٌ (اسم فاعل) وہ جو صاف ہے ، مناسب
ہے ، خاص ہے - [س ۳۹: ۳]

خَالِصَةٌ خاص طور پر - [س ۳۳: ۵۰]

اِخْلَصَ خالص کرنا - خلوص برتنا -

● --- واخلصوا دينهم لله [س ۴: ۱۴۵]

اِنَّا اَخْلَصْنَا هُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْر الدار
(س ۳۸: ۳۶) ہم نے ممتاز کیا اُن کو
ایک خاص بات یعنی انجام کا خیال رکھنے
کی وجہ سے -

خَلَفَ

اے موسیٰ! تو اپنی جوتی اُتار، (ذرا دم لے اور اطمینان سے بیٹھ اور بات سن)۔

خَلَفَ (۱) پیچھے رہنا۔ بعد کو آنا۔ جانشین ہونا۔ [س ۷: ۱۶۸]

(۲) کسی کے پیٹھ پیچھے کوئی کام کرنا۔ [س ۷: ۱۳۹]

(۳) نائب کا کام انجام دینا۔ [س ۷: ۱۳۸]
خَلَفَ (۱) پیٹھ۔ (تاج۔ قاموس)۔ پیچھے۔ (۲) ناخلف لوگ۔

●۔۔۔ فخلف من بعدہم خلف ورثوا الكتاب۔۔۔ [س ۷: ۱۶۹]

مَنْ خَلَفَ پیچھے۔ پیچھے سے۔ بعد کو۔
الَّذِينَ مِنْ خَلْفِهِمْ (س ۳: ۱۶۳) وہ لوگ جو اُن کے بعد آنے والے ہیں۔

خَلَفَ بعد۔ پیچھے۔
وَمَا خَلْفَهُمْ (س ۲: ۲۵۶) اور جو کچھ اُس کے بعد بھی اُن پر آنے والا ہے۔

خَالَفَ (اسم فاعل) وہ جو سب کے پیچھے رہ جائے۔ وقت پر ساتھ نہ دے۔ لڑائی میں نہ شریک ہو۔ [س ۹: ۸۳]

خَالَفَ خلاف۔ برعکس۔
مَنْ خَالَفَ (س ۷: ۱۲۰) مخالف جانب سے۔

خَالَفَ مخالفت میں۔ برخلاف۔ [س ۹: ۸۲]
خَلْفَةٌ اختلاف۔

خَلْفَةٌ یکے بعد دیگرے۔ بدلتے بدلتے۔ ①

ایک کے بعد دوسرا۔ آنا جانا۔

● جعل الليل والنهار خلفة [س ۲۵: ۶۳]
== ذوی خلفۃ۔ (بیضاوی)

خَوَالِفُ (جمع)۔ واحد خَالِفٌ اور خَالِفَةٌ

(۱) پیچھے رہ جانے والے۔ لڑائی میں شریک

نہ ہونے والے۔ (تاج) [س ۹: ۸۸]

(۲) بیبیان اور بچے جو لڑائی میں شریک نہیں ہوسکتے۔ (تاج)

(۳) بُرے اور فساد کرنے والے لوگ۔ (تاج) وہ جو پیچھے رہ کر فتنہ انگیزی کریں۔

(۴) بے وقوف، ناسمجھ، کم سمجھ لوگ۔ (تاج۔ قاموس)۔ وہ جو نہیں سمجھتے کہ موقع پر پیچھے رہ جانے سے کیا نقصان ہوتا ہے۔

خَلِيفَةٌ (جمع خَلَائِفٌ اور خُلَفَاءُ) جانشین۔ نائب۔ [س ۲: ۳۰]

خَلَفَ پیچھے چھوڑنا۔ [س ۹: ۱۱۹]

مُخَلَّفٌ (اسم مفعول) پیچھے چھوڑا ہوا۔ [س ۹: ۸۲]

خَالَفَ (۱) مخالفت کرنا۔ (+ عَنِ)

(۲) مان لینا۔ راضی ہونا۔ (+ اِلَى)

● مَا أُرِيدُ أَنْ أَخَالَفَكُمْ إِلَى مَا أَنْهَكُم عَنْهُ [س ۱۱: ۹۰]

خَالَفَ (اسم فعل) [س ۹: ۸۲]

أَخْلَفَ (۱) کسی سے وعدہ خلافی کرنا۔

[س ۳: ۸]

لَنْ تُخْلَفَهُ (س ۲۰: ۹۷) ہرگز نہ خلاف

کیا جائے گا یہ۔ ہرگز اِس کے خلاف نہ ہوگا۔

(۲) واپس کر دینا -

● --- وما انفقتم من شئ فهو يخلفه

[س ۳۴ : ۳۸]

مُخْلَفٌ (اسم فاعل) وہ جو وعدہ خلافی کرے۔

[س ۱۴ : ۳۸]

مُخْلَفٌ (+ عَنْ) پیچھے رہ جانا [س ۹ : ۱۲۱]

اِخْتَلَفَ (+ فِي) کسی بات میں اختلاف

[س ۲ : ۲۰۹]

اِخْتِلَافٌ (اسم فعل) اختلاف - تبدیلی حالات

تناقض -

مُخْتَلَفٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے سے اختلاف

رکھتے ہوئے - مختلف - [س ۱۶ : ۷۱]

مُخْتَلَفًا اَكْلُهُ (س ۶ : ۱۴۲) مختلف ہیں

اُن کے پھل -

اِسْتَخْلَفَ (+ فِي) جانشین بنانا - کسی کی

جگہ کسی کو بٹھانا - [س ۲۴ : ۵۴]

مُسْتَخْلَفٌ (اسم مفعول) جانشین بنایا ہوا -

وارث - (+ فِي) [س ۵۷ : ۷۷]

خَلَقَ

خَلَقَ (۱) ٹھیک اندازہ لگا کر اس کے مطابق

عزم کرنا ، منصوبہ باندھنا -

[صحاح اور تاج میں ابن سنان کی تعریف

میں زہیر کا قول جس میں اُس نے خَلَقَتْ اور

يُخْلِقُ لَمْ يَحْضَرْ فِيهِ اسْتِعْمَالُ كَثْرَةٍ هِيَ

ملاحظہ ہو اور الججاج کا قول بھی جو صحاح

جوہری میں منقول ہے - وہ کہتا ہے : ⑤

مَا خَلَقْتُ إِلَّا فَرِيَةً ---]

(۲) ترتیب دینا - تربیت کرنا -

أَنِّي أَخْلَقُ لَكُمْ مِنَ الطَّيْرِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ

فَأَفْخِ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ ---

(س ۳ : ۴۳) (مسیح نے کہا) کہ میں عزم

کرتا ہوں تمہارے ایشے کہ کیچڑ سے ہو

(تمہاری ہیئت بناؤں) مانند ہیئت بلند

پرواز جانداز کے اور پھونکوں روحانیت

اس میں کہ ہو جائے وہ خدا کے حکم سے

بلند پرواز جانداز۔

== اقدر لكم - (بیضاوی)

(۳) ترتیب دیکر بنانا - پیدا کرنا -

● خلق الانسان من نطفة [س ۱۶ : ۴]

(۴) اسباب پیدا کرنا -

● وهو الذي خلق الليل والنهار [س ۲۱ : ۳۳]

● --- الذي خلق الموت والحياة

[س ۶۷ : ۲]

خلق (اسم فعل - اسم جمع) (۱) مخلوقات -

خلقت -

أَشَدُّ خَلْقًا (س ۳۷ : ۱۱) پیدائشی نہایت

مضبوط -

(۲) جھوٹی ، بناوٹ کی بات -

خَلَقَ (س ۳۶ : ۶۸) = خَلَقَ (بڑھاپا)

خلق (۱) طبیعت - (۲) لا کتسابی فضائل -

طریقے - عادات -

● وانك لعلی خلق عظیم [س ۶۸ : ۴]

(۳) بنائی ہوئی باتیں -

● --- ان هذا الاخلق الاولین

[س ۲۶ : ۱۳۷]

خَمَدٌ (اسم فاعل) خلق (پیدا) کرنے والا۔ بنانے والا۔ الْخَالِقُ خدائے تعالیٰ۔	خَمَدٌ (اسم فاعل) بچھا ہوا۔ معدوم۔ مردہ۔ [س ۳۶: ۲۹]
خَمَرٌ (اسم فاعل) بچھا ہوا۔ معدوم۔ مردہ۔ [س ۳۶: ۲۹]	خَلَقٌ حصہ۔ (لغت کنانہ) [س ۲: ۱۰۲] الْخَلَقُ وہ زبردست ذات جس نے ترتیب دیکر سب کچھ بنایا۔ [س ۱۵: ۸۶] مُخَلَّقَةٌ (اسم مفعول) جس کی بناوٹ پوری ہو چکی۔ [س ۲۲: ۵] اِخْتِلَاقٌ (اسم فعل) بنائی ہوئی بات۔ •۔۔۔ ان هذا الا اختلاق [س ۳۸: ۷]
خَمَرٌ (جمع۔ واحد خَمْرٌ) سر ڈھانکنے کی چیزیں۔ بیبیوں کی اوڑھنیاں، چادریں۔ •۔۔۔ ولیضربن بخمرهن علی جیوبهن [س ۲۴: ۳۱]	خَلَا (۱) خالی ہونا۔ (۲) (+ ل)۔ صاف ہونا۔ (۳) فرصت میں ہونا۔ اکیلا ہونا۔ خلوت میں ہونا۔ (۴) گزر جانا۔ گزشتہ زمانہ میں مروج ہونا۔ •۔۔۔ التي قد خلت من قبل [س ۴۸: ۲۳] (۵) مناسب ہونا۔ لائق ہونا۔ (+ ل)۔ (۶) خالی جگہ میں اُترنا۔ (+ فی)
خَمْسٌ (مذکر۔ مؤنث خَمْسٌ) پانچ۔ [س ۱۸: ۲۱] خَمْسُونَ پچاس۔ [س ۲۹: ۱۳] خَمْسٌ پانچواں حصہ۔ [س ۸: ۴۲] خَامِسٌ پانچواں۔ [س ۲۳: ۷]	خَالِيَةٌ (اسم فاعل مؤنث) مذکر خَالٍ = خَالٍ وہ جو گزر چکا۔ [س ۶۹: ۳۴] خَلَّى خالی کر دینا۔ صاف کر دینا۔ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ (س ۹: ۵) تو اُن کا راستہ چھوڑ دو (اُنہیں جانے دو، اُن سے کسی طرح کا تعرض نہ کرو)۔ تَعَلَّى صاف اور خالی ہونا۔ [س ۸۳: ۴]
خَصَصَ (اسم فاعل) بچھا ہوا۔ معدوم۔ مردہ۔ [س ۹: ۱۲۱] خَصَصَ (اسم فاعل) بچھا ہوا۔ معدوم۔ مردہ۔ [س ۳۳: ۱۵] خَزَزَ (اسم فاعل) بچھا ہوا۔ معدوم۔ مردہ۔ [س ۳۳: ۱۵] خَزَزَ (اسم فاعل) بچھا ہوا۔ معدوم۔ مردہ۔ [س ۳۳: ۱۵]	خَمَصَةٌ بھوک۔ [س ۹: ۱۲۱] خَمَصَةٌ بھوک۔ [س ۹: ۱۲۱] خَمَصَةٌ بھوک۔ [س ۹: ۱۲۱]

خَنَسَ

ناقص چیز -
● قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما علی طاعم
یطعمه الا ان یکون مینة اودما مسفوحا او
لحم خنزیر --- [س ۶ : ۱۳۶]
(۲) جمع خَنَازِیر - سُور - [س ۵ : ۶۳]

خَنَسَ (جمع - واحد خَنَسٌ) ستارے یا سیارے،
خاص کر زحل، مشتری، مریخ، زہرہ،
اور عطارد، کہ اُن کی چال سیدھی اور
اُلٹی دونوں ہوتی ہے -
● فلا اقسام بالخَنَسِ الجوار الکَنَس ---
[س ۸۱ : ۱۵]

خَنَسَ (۱) دل میں آنے جانے والی باتیں -
خیالات فاسدہ جو دل میں اُٹھ اُٹھ کر رہ جاتے
ہیں -
(۲) بُرے لوگ -
● --- من شر الیسواس الخناس الذی یوسوس
فی صدور الناس من الجنة والناس
[س ۱۱۳ : ۴ - ۶]

خَنَقَ

مَنْخَقٌ (اسم فاعل) گلا گھونٹا ہوا جانور -
[س ۵ : ۴]

خَارَ

خَوَارٌ بھڑے کی طرح آواز نکالنا -
[س ۲۰ : ۱۳۶]

خَاَصَ

خَاَصَ (+ فی) غوطہ لگانا - ہانی کیچڑ وغیرہ

میں چلنا - کسی فضول بات یا بحث میں
اُلجھنا - [س ۹ : ۷۰]
خَوَضَ (اسم فعل) غوطہ لگانا - بیکار باتوں
میں اُلجھنا - [س ۵۲ : ۱۲]
خَاَصَّ (اسم فاعل) وہ جو بیکار باتوں میں
اُلجھے - [س ۷۴ : ۴۵]

خَافَ

خَافَ (= خَوْفٌ) - مضارع يَخَافُ
(= يَخْوَفُ)

(۱) کسی علم کی بنا پر اندیشہ کرنا -
● والئی تخافون نشوزهن --- [س ۴ : ۳۴]
(۲) = عِلْمٌ - جاننا - (قاموس)
[س ۲ : ۱۸۲]
خَوْفٌ (اسم فعل) (۱) ڈر - (ضد آمن)
(۲) = قَتْلٌ - (قاموس - تاج)
(۳) = قِتَالٌ لُؤائی - (قاموس) [س ۳۳ : ۱۹]
خَاَفٌ (اسم فاعل) وہ جس کو اندیشہ ہو -

وہ جو ڈرے - [س ۲۸ : ۱۸]
خِيفَةٌ اندیشہ - ڈر - [س ۲۰ : ۶۷]
خِيفَةٌ ڈر کے مارے -

● تضرعا وخيفة [س ۷ : ۲۰]
خَوْفٌ ڈرانا - خوف دلانا - [س ۱۷ : ۶۲]
تَخَوُّفٌ (اسم فعل) ڈر - خوف -

تَخَوُّفًا ڈرانے کے لئے - [س ۱۷ : ۶۱]
تَخَوَّفَ (۱) ڈر جانا - (۲) کسی چیز میں سے

کچھ لیکر اس کو کم کر دینا۔

تَخَوُّفٌ (اسم فعل)

عَلَى تَخَوُّفٍ (س ۱۶ : ۴۹)

(۱) رفتہ رفتہ نقصان میں ڈالکر ہلاک کرنا،

(نہ دفعۃً)

(۲) ڈرا ڈرا کر، ترسا ترسا کر۔

خَالَ

خَالَ (جمع أَخْوَالٍ) خالو۔ [س ۲۴ : ۶۰]

خَالَةً (مؤنث) خالہ۔

خَوَّلَ احسان کرنا۔

● --- ثم اذاخوله نعمة منه [س ۳۹ : ۸]

خَانَ

خَانَ (۱) خیانت کرنا۔ دھوکا دینا۔

● لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ

[س ۸ : ۲۷]

(۲) عہد شکنی کرنا۔

● وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً [س ۸ : ۵۹]

خِيَانَةً (اسم فعل) دھوکا دینا۔ دغا بازی۔

[س ۸ : ۷۲]

خَائِنٌ (اسم فاعل) خیانت کرنے والا۔

دغا باز۔ [س ۴ : ۱۰۶]

خَائِنَةٌ = خَائِنٌ [س ۵ : ۱۶]

خَائِنَةُ الْاَعْيُنِ (س ۴۰ : ۲۰) آنکھوں کی

خیانت۔ چوری کی نگاہ۔

خَوَّانٌ دھوکے باز۔ [س ۲۲ : ۳۹]

إِخْتَانَ دھوکا دینا۔ ٹھگنا۔

الَّذِينَ يَخْتَانُوا أَنفُسَهُمْ (س ۴ : ۱۰۷)

وہ جو دھوکا دیتے ہیں ایک دوسرے کو۔

خَوَى

خَاوٍ (= خَاوِيٌّ) اسم فاعل۔

(۱) وہ جو بالکل برباد ہو چکا ہو۔

[س ۶۹ : ۷۷]

(۲) گرا ہوا۔ (+ عَلَى)

خَاوِيَةً (مؤنث)

--- وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا (س ۲ : ۲۰۹)

اور وہ بستی اپنی چھتوں پر ڈھٹی

پڑی تھی۔ (حافظ نذیر احمد)

خَابَ

خَابَ مایوس ہونا۔ نامراد ہونا۔ ناکام ہونا۔

[س ۹۱ : ۱۰]

خَائِبٌ (اسم فاعل) وہ جو مایوس ہو چکا۔

[س ۳ : ۱۲۰]

خَارَ

خَيْرٌ (مؤنث خَيْرَةٌ) (۱) اچھا۔ خوشگوار۔

(۲) بھلائی۔ نیکی۔

(۳) مال۔ دولت۔ (لغت جرہم)

[س ۲ : ۲۱۵]

(۴) = خَيْلٌ - گھوڑے۔ (تاج - قاموس)

● --- اِنِّیْ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّیْ

[س ۳۸ : ۳۲]

اِخْيَارٌ = اَخِيْرٌ (جمع)

[س ۳۸ : ۳۷] خَيْرَاتٌ (مؤنث - جمع واحد خَيْرَةٌ) ہر

طرح کی اچھی چیزیں - (لسان)

● فیہن خیرات حسان [س ۵۰: ۵۰]

الخیرات (۱) اچھی باتیں - اچھے کام -

[س ۱۳۸: ۲]

(۲) اچھا انجام -

خیرۃ پسند - اختیار - [س ۳۶: ۳۳]

تخیر پسند کرنا - [س ۲۰: ۵۶]

تخیرون (س ۳۸: ۶۸) = تتخیرون

اختار چن لینا - بہت سی چیزوں میں سے

پسند کر لینا - [س ۱۵۴: ۷]

خاط

خیط سوت - دھاگا - ڈورا -

الخیط الایض = صبح کی سفیدی -

الخیط الاسود = رات کی اندھیری -

● وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الایض

من الخیط الاسود من الفجر [س ۱۸۷: ۲]

= بیاض النهار من السواد اللیل وهو الصبح

اذا انفلق - (ابن عباس)

[اس باب میں کتاب کا دیباچہ بھی ملاحظہ ۵]

هو - [

خیاط سوئی - [س ۷: ۴۰]

سم الخیاط (س ۷: ۴۰) [سم

خال

خال (= خیل) خیال کرنا -

خیل (اسم جمع) گھوڑے - سوار -

[س ۱۲: ۳]

خیل (+ الی) خیال میں معلوم ہونا -

یحیل الیہ من یحیرہم انہا تسعی (س ۲۰: ۶۶)

(۶۶) اُن کے جادو کی وجہ سے موسیٰ کے خیال

میں معلوم ہوا کہ وہ لائیاں دوڑ رہی

ہیں -

تختال (اسم فاعل) رعونت اور تکبر کرنے

[س ۱۸: ۳۱]

والا -

خام

خیام (جمع - واحد خیمۃ) بڑے خیمے -

[س ۷: ۵۰]

- باب الدال -

دَابَّ

دَابَّ (۱) حالت - دستور - طریقہ - عادت -

[س ۳ : ۱۱]

(۲) = اُشباه - مثال - (لغت جرہم)

دَابَّ = دَابَّ

دَابَّ (دستور کے مطابق - [س ۱۲ : ۴۷]

دَابَّ (تثنیہ) دونوں اپنا اپنا کام کرتے
رہتے ہیں۔

● --- والشمس والقمر دائین [س ۱۴ : ۳۳]

دَبَّ

دَابَّة (جمع دَوَابَّ) (۱) جو کچھ بھی زمین پر
حرکت کرتا ہے - جاندار - کیڑے
مکڑے -

(۲) بار برداری کے جانور - [س ۲ : ۱۶۴]

(۳) نالائق آدمی ، جیسا حضرت سلیمان کا

بیٹا رحبعام جس نے اُن کی سلطنت برباد

کردی - (عہد عتیق میں کتاب اول

سلاطین باب ۱۲) [س ۳۴ : ۱۴]

(۴) جراثیم امراض - [س ۲۷ : ۸۴]

● واذا وقع القول علیہم اخرجنا لہم دَابَّة

من الارض تکلمہم ان الناس کانوا بآیاتنا

لا یوقنون [س ۲۷ : ۸۲]

دَبَّرَ

دَبَّرَ - پیٹھ - پچھلا حصہ - [س ۵۴ : ۴۰]

مَنْ دَبَّرَ بِیْچھمے سے - [س ۱۲ : ۲۰]

اَدْبَارُ (جمع - واحد دَبَّرَ) پیٹھ - اخیر -

انتہا - وہ جو بعد کو آئے -

فَرَّدَهَا عَلٰی اَدْبَارِهَا (س ۴ : ۵۰)

اور اُلٹ دیں ہم اُن کو اُن کی پیٹھ کی طرف ،

ان کی گردنیں مروڑ دیں ، اُن کو سخت

عذاب میں گرفتار کر دیں -

اَدْبَارُ السَّجُودِ (س ۵۰ : ۳۹) اور نمازوں

کے بعد بھی -

دَبَّرَ انتہا - باقی ماندہ - اخیر حصہ - اصل

یا جڑ -

● --- فقطع دابر القوم --- (س ۶ : ۴۰)

اُس قوم کی جڑ کاٹ ڈالی گئی -

دَبَّرَ ترتیب دینا - انتظام کرنا - نگرانی کرنا -

● یَدْبِرُ الامر من السماء اِلٰی الارض

[س ۳۲ : ۵]

مَدَبَّرَ (اسم فاعل) نگرانی کرنے والا - تدبیر

کرنے والا -

اَلْمَدَبِّرَات (جمع مؤنث)

● --- فَاَلْمَدَبِّرَاتِ امرا [س ۷۹ : ۵]

اَدْبَرَ پیٹھ پھیر دینا - پیچھے ہٹنا -

[س ۷۳ : ۲۳]

اَدْبَارُ (اسم فعل) غروب ہونا -

دَحَا

دَحَا پھیلانا۔ [س ۴۹: ۳۰]

دَنَر

دَنَر (اسم فاعل) وہ جو بے چھوٹا، ادنیٰ، اور بے وقعت۔ [س ۱۶: ۵۰]

دَخَلَ

دَخَلَ (۱) داخل ہونا۔

وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكَفْرِ (س ۵: ۶۶) حالانکہ وہ آئے ہی تھے کفر کی حالت میں۔

(۲) کسی کے پاس جانا۔ (+ عَلٰی)

(۳) کسی کی صحبت میں شریک ہونا۔

(۴) بیوی کے پاس جانا۔

• --- من نسا نکم التی دخلتم بہن

[س ۴: ۲۷]

دَخَلَ بُرَائی - بدی - دماغ یا دل کا فساد۔

دَخَلَ جھوٹ کو - دھوکا دینے کے لئے۔

• ولا تتخذوا ایمانکم دخلاً بینکم ---

[س ۱۶: ۹۶]

دَاخِلٌ (اسم فاعل) وہ جو داخل ہو۔

[س ۵: ۲۵]

دَاخِلٌ داخل کرنا۔

مَدَخِلٌ (۱) (صیغہ ظرف) وقت اور جگہ داخل ہونے کی۔

(۲) (مصدر میمی) داخل ہونا۔

أَدْخَلَنِي مَدَخِلٌ صَدِيقٌ (س ۱۷: ۸۲)

داخل کر مجھ کو (جہاں تو لے جائے) ایسے

إِدْبَارَ النُّجُومِ (س ۵۲: ۴۹) اور ستاروں کے غروب ہونے کے وقت بھی۔

مَدَبِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پیٹھ پھیر دے اور پیچھے ہٹ جائے۔ [س ۲۷: ۱۰]

تَدَبَّرْ غور کرنا۔ سمجھنا۔ تدبیر کرنا۔

• افلا يتدبرون القرآن [س ۴: ۸۱]

إِدْبَرٌ = تَدَبَّرْ

• افلم يدبروا القول [س ۲۳: ۶۸]

دَثَرٌ

مَدَثَرٌ (اسم فاعل) دثار نبوت سے ملبوس، یعنی نبی۔

• یا ایہا المدثر قم فأنذر ---

[س ۷۱: ۲۹]

دَحْرٌ

دَحُورٌ (اسم فعل) ڈھکیل دینا۔ دور کرنا۔

دَحُورًا دفع کرنے کے لئے۔ [س ۳۷: ۹]

مَدَحُورٌ (اسم مفعول) دور کیا ہوا۔ نکالا ہوا۔

[س ۷۷: ۱۷]

دَحَضَ

دَاْحَضٌ (اسم فاعل) وہ جس میں کوئی طاقت

نہیں۔ بیکار۔ باطل۔

دَاْحِضَةٌ (مؤنث) [س ۴۲: ۱۵]

دَاْحِضٌ حجت سے کمزور یا باطل کرنا، رد کرنا۔

[س ۱۸: ۵۳]

مَدْحَضٌ (اسم مفعول) وہ جو ناکارہ قرار

دیا گیا۔ مردود۔

[س ۳۷: ۱۳۱] ©

أَعْظَمُ دَرَجَةً (س ۹ : ۲۰) اُونچے درجہ کے - درجہ میں سب سے اُونچے -

اسْتَدْرَجَ به تدریج (عذاب میں) گرفتار کرنا - آہستہ آہستہ گرفتار کرنا -

[س ۷ : ۱۸۱]

دَرَسَ

دَرَسَ (۱) پڑھنا -

(۲) غور سے پڑھنا - (+ فِ)

دَرَسَتْ غُور کے ساتھ مطالعہ - [س ۶ : ۱۰۷]

اُدْرِيسُ حضرت ادریس نبیؑ - [س ۱۹ : ۵۷]

دَرَكَ

دَرَكَ (اسم فاعل) (۱) پیچھا کرنا - معاقب -

لَا تَخَافْ دَرَكًا (س ۲۰ : ۸۰) نہ خوف کر معاقب کا -

(۲) سب سے بھلا حصہ - [س ۳ : ۱۳۳]

اُدْرَكَ پیچھا کر کے پکڑ لینا - پہنچ جانا -

حاصل کرنا - سمجھنا - [س ۱۰ : ۹۰]

مُدْرَكَ (اسم مفعول) پیچھا کر کے پکڑ لیا گیا - [س ۲۶ : ۶۱]

تَدَارَكَ (۱) پیچھا کر کے پکڑنا -

[س ۹۸ : ۴۹]

(۲) ایک دوسرے کے پیچھے چلنا - پہنچنا -

سمجھنا - (+ فِ)

اِدَارَكَ = تَدَارَكَ [س ۲۷ : ۶۸]

بَلِ اِدَارَكَ عَلَيْهِمْ فِي الْآخِرَةِ (س ۲۷ : ۶۸)

موقع پر کہ مبارک ہو تیرے کام کے لئے -
مُدْخَلُ (اسم ظرف) گھس بیٹھنے کی جگہ -
[س ۹ : ۵۷]

دَخَنَ

دُخَانُ (۱) دھواں - گیس کا سا مادہ جو آگ سے نکل کر پھیل جائے -

• ثم استوى الى السماء وهي دخان

[س ۴۱ : ۱۱]

(۲) دھواں دھار عذاب کہ لوگوں کو نیچہ نہ سوجھے -

• فارتقب يوم تأتي السماء بدخان مبين
فانظروا عذاب الیم [س ۴۴ : ۱۰]

دَرَّ

دُرِّي چمکتا ہوا - [س ۲۴ : ۳۵]

مُدْرَارٌ (صیغہ مبالغہ) وافر بارش -

مُدْرَارًا وافر (بارش) [س ۶ : ۶۶]

دَرَّأَ

دَرَّأَ (+ عَن) دور کرنا - نال دینا - دفع کرنا - [س ۳ : ۱۶۲]

اِدَارًا (= تَدَارًا + فِ) آپس میں جھگڑنا -

[س ۲ : ۶۷]

دَرَجَ

دَرَجَةٌ درجہ - عہدہ - عزت - برتری -

[س ۲ : ۲۲۸]

دَرَجَةُ عزت کے درجے - [س ۴ : ۹۷]

دَرَجَاتٍ = دَرَجَةٌ [س ۲ : ۲۵۳]

دَعَّ (اسم فعل) دھکتے دینا - [س ۵۲: ۱۳]

دَعَا

دَعَا پکارنا - بلانا - مانگنا - دعا کرنا - مدد مانگنا - دعوت کرنا - صفت سے موصوف کرنا -

دَعَان (س ۲: ۱۸۲) = دَعَانِي پکارتا ہے

بجگو - دعا مانگتا ہے مجھ سے -

اَدْعُوا (= اَدْعُو + الف الوقایة) میں پکارتا ہوں -

دَعَوٰی (اسم فعل) پکار - دعا -

دَعَا دعا مانگنا - پکارنا - [س ۱۳: ۱۵]

دَعْوَةُ لِتَجَا - دعا - پکارنا - پکار - بلاوا -

دَعْوَةُ پکار کے ذریعہ - [س ۳۰: ۲۴]

اَدْعِيَاءُ (جمع - واحد دَعِي) لے پالک بیٹے -

[س ۳۳: ۴]

دَاع (= دَاعِي - اسم فاعل) وہ جو دعا کرے ، دعوت دے ، پکارے -

[س ۲: ۱۸۲]

الدَّاعِ (س ۲: ۱۸۲) = الدَّاعِي

اَدْعٰی (+ ب) طلب کرنا - خواہش کرنا -

دَفِي

دَفِي (= دَفَا)

دَفِي (۱) گرمی -

(۲) گرم پہناوے جو اوٹ کے بال سے حاصل ہوتے ہیں -

بلکہ انجم کے بارے میں تو ان کا علم غائب ہی ہو گیا ہے ، یعنی ان کو کچھ بھی معلوم نہیں -

= غَابَ عَنْهُمْ (ابن عباس)

دَرَهْمٌ

دَرَهْمٌ (جمع دَرَاهِمٌ) درم - چاندی کا ایک

سکہ - (لفظ فارس) [س ۱۲: ۲۰]

دَرِي

دَرِي جاننا -

وَاِنْ اَدْرِي (س ۲۱: ۱۰۹) اور میں

نہیں جاننا -

اَدْرِي بتانا - سکھانا - (+ ب)

[س ۶۹: ۳]

دَسَّ

دَسَّ (+ فِي) چھپانا - [س ۱۶: ۶۱]

دَسَّرَ

دُسِّرُ (جمع - واحد دَسَارٌ) کیلیں -

عَلَى ذَاتِ الْوَاحِ وَدُسِّرُ (س ۵۴: ۱۳)

نخنے اور کیلوں سے بنی ہونے کشتی پر -

دَسِّي

دَسِّي پکاڑنا - خراب کرنا - [س ۹۱: ۱۰]

دَعَّ

دَعَّ دھکتے دھکر نکال دینا - [س ۱۰۷: ۲]

دَلِيلٌ (+ عَلِيٌّ) دلیل - ظاہر کرنے کا ذریعہ -

● جعلنا الشمس علیہ دلیلا [س ۲۵ : ۴۷]

دَلَكْ

دُلُوكُ (اسم فعل) آفتاب کا سمت الراس سے ڈھل جانا - [س ۱۷ : ۸۰]

دَلَا

دَلُوْ (مذكر ومؤنث) ڈول - [س ۱۲ : ۱۹]

دَلَّی گرانہ - ڈالنا -

اَدَلَّی (۱) ڈالنا - نیچا کرنا -

(۲) رشوت دینا - (+ اِلَی)

تَدَلَّی نزدیک پہنچنا - [س ۵۳ : ۸]

دَمَّ

دَمَّ (= دَمَوُ - جمع دَمَاءُ) خون

لَا تَسْفِكُوْنَ دَمًا كَمْ (س ۲ : ۷۸) نہ بھاؤ خون ایک دوسرے کا -

دَمَدَمَ

دَمَدَمَ (+ عَلِيٌّ) مٹا دینا - ہلاک کرنا -

[س ۹۱ : ۱۳]

دَمَرَ

دَمَرَ ہلاک کرنا -

[س ۳۷ : ۱۱]

دَمَرَ = دَمَرَ

تَدَمَّرَ (اسم فعل) ہلاکت -

فَدَمَّرْنَا هَاتِدَمِيرًا (س ۱۷ : ۱۷) تپ

(۳) اُونٹ کا دودھ اور گوشت وغیرہ -
● والانعام خلقها لكم فیہا دنفء ومنافع و منها تاكلون [س ۱۶ : ۵]

دَفَعَ

دَفَعَ (۱) ادا کرنا - (+ اِلَی)

(۲) دفع کرنا - نکال دینا - ٹال دینا -

دَفَعَ (اسم فعل) منع کرنا - روکنا -

[س ۲ : ۲۰۲]

دَفِيعُ (اسم فاعل) وہ جو ٹال دے -

[س ۷۰ : ۲]

دَفِيعَ (+ عَنْ) بھانا - حفاظت کرنا -

دَفَقَ

دَفِيقُ (اسم فاعل) وہ جو ڈالے یا ڈالا جائے -

[س ۸۶ : ۶]

دَكَّ

دَكَّ خاك كَرْدَالنا - [س ۸۹ : ۲۲]

دَكَّ چور چور -

دَكَّا (س ۷۹ : ۱۳۹) چور چور کرے -

دَكَّةٌ چور کرنا - [س ۶۹ : ۱۳]

دَكَّاءُ مٹی یا خاك کا تودہ - [س ۱۸ : ۹۸]

ذَكَرَ

[ذَكَرَ]

اَذْكَرَ (= اَذْكَرَ) [س ۱۲ : ۳۵]

مُذَكِّرُ (اسم فاعل) (س ۵۳ : ۱۵) [ذَكَرَ]

دَلَّ

دَلَّ دکھانا - بتانا - ہدایت کرنا - [س ۳۳ : ۱۳]

فصحاۓ عرب سے نقل کئے ہیں۔ ازمو لینا
محمد علی بہ حوالہ روح المانی [
فِي آدْنَى الْأَرْضِ (س ۳۰: ۲) ملک کے
بہت ہی قریب حصے میں۔

وَلَا آدْنَىٰ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ (س ۵۸: ۸)
اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ۔۔۔

آدْنَىٰ مِنْ ثَلَاثِ اللَّيْلِ (س ۷۳: ۲۰)
ایک تہائی رات کے قریب یا کچھ کم۔

يَأْخُذْ وَنَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَىٰ (س ۷۸: ۱۶۸)
اختیار کرتے ہیں اسباب اس آسان ترین
عیش کے۔

دُنْيَا (مُوْنْت - مذکر آدْنَىٰ) دنیا - موجودہ
زندگی کے سامان۔

آدْنَىٰ نزدیک لانا - ڈال لینا۔

يَدْنِيْنَ عَلَيْهِنَ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ (س ۳۳: ۵۹)
(ہی بیباں ڈال لیں اپنے اُوپر اپنی چادریں۔

دھر

دَہْرٌ زمانہ۔

حِينَ مِنَ الدَّهْرِ (س ۷۶: ۱)

دھق

دَهَاقٌ بھرا ہوا - چھلکتا (پہلا)۔

•۔۔۔ وکسا دھاقا [س ۷۸: ۳۴]

دھم

اِذَا هَامَ رنگ کالا ہو جانا۔

ہم نے اُس کو بالکل برباد کر ڈالا۔

دَمَعٌ

دَمَعٌ (اسم فعل) آنسو۔ [س ۵۰: ۸۶]

دَمَغٌ

دَمَغٌ دماغ کو زخمی کرنا۔ برباد کرنا۔ ہلاک
کرنا۔ [س ۲۱: ۱۸]

دَنَا

دَنَا نزدیک ہونا - قریب ہونا۔

ثُمَّ دَنَىٰ فَتَدَلَّىٰ (س ۵۳: ۸) پھر نزدیک
ہوا اور نزدیک ہوا، یعنی قریب تر ہوتا گیا۔

دَانٍ (== دَانِيٌّ - اسم فاعل - موْنْت دَانِيَّةٌ)
جو نزدیک ہو، ہاتھ کے قریب ہو۔

● قُطُوْهُهَا دَانِيَّةٌ [س ۶۹: ۲۳]

آدْنَىٰ (== آدْنَىٰ - أَفْعَلُ التَّفْضِيل - موْنْت
دُنْيَا == دُنْيَىٰ) بہت ذلیل - بہت برا - بہت

کم - بہت آسان - ادنا - معمولی - نزدیکتر -
بالکل ہاتھ کے قریب - نزدیک ترین - زیادہ
ضروری - زیادہ مناسب۔

الْحَيَوَةُ الدُّنْيَا فَوْرِي عَيْشٍ - موجودہ
زندگی۔

ذَلِكَ آدْنَىٰ الْأَتَعُولُوا (س ۴: ۳) زیادہ
مناسب تو یہی ہے کہ تم زیادتی عیال کا
بوجھ اپنے سر نہ بڑھاؤ۔ (تاج)

[امام شافعی رحمہ نے اس کے معنی لئے ہیں
تاکہ تمہارا عیال زیادہ نہ ہو۔ اور کسائی
نے بھی عَالَ یعول کے معنی کثرت عیال ●

دَارَ

دَارَ کھونا۔

● --- تدور اعینہم --- [س ۳۳: ۱۹]

دَار (موث - جمع دیار) گھر - رہنے کی جگہ۔

الدَّارُ (۱) رہنے کی حقیقی جگہ - حقیقی آسائش کی جگہ۔

● وان الدار الآخرة لہی الحيوان

[س ۴۹: ۶۳]

(۲) المدینہ - [س ۵۹: ۹]

دِيَارٌ رہنے والا۔

● --- لا تذرع على الارض من الكافرين ديارا

[س ۷۱: ۲۷]

دَائِرَةٌ (جمع دَوَائِرُ) گردش - گردش زمانہ۔

دَائِرَةُ السَّوَاءِ (س ۹: ۹۹) بُری گردش۔

اِدَارَ معاملہ کی بات کرنا - کاروبار کرنا۔

[س ۲: ۲۸۲]

دَال

دَوْلَةٌ وقت کا پھیر - زمانہ کی گردش۔

كَی لَا یَكُونَ دَوْلَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ

(س ۵۹: ۷) تاکہ یہ نہ آئے اُلٹ پھیر

میں تم میں سے دولت مندوں کے (کہ اُن کی مخصوص جاگیر بن کر رہ جائے)۔

دَاوُلَ (+ بَيْنَ) باری باری بدلنا۔

وَتِلْكَ الْاَيَامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ (س ۳: ۱۳۴)

(۱۳۴) اور یہ دن (رنج اور مصیبت کے) ہم

لوگوں میں ادا کرتے بدلتے رہتے ہیں۔

مُدَاهَا (اسم فاعل) وہ جو گہرے سبز رنگ کا ہو، یہاں تک کہ سیاہ معلوم ہونے لگے، جیسے درخت جن میں خوب پانی پٹایا گیا ہو۔ نہایت شاداب، سرسبز۔
مُدَاهَمَةٌ (موث - تشبیہ مُدَاهَمَاتَانِ)

[س ۵۰: ۶۴]

دَهَن

دَهَانٌ (۱) لال چمڑا۔

(۲) مکھن - ملنے کا تیل - (جمع - واحد دَهْن)

--- فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدَّهَانِ (س ۵۰: ۳۷)

(۳) اور ہو جائیگا گلابی جیسے تیل۔

اِدْهَنَ زمانہ سازی کرنا - سختی نہ کرنا۔

چکنی چمڑی باتیں کرنا۔

● ودوا لوتدهن قیدھنون [س ۶۸: ۹]

مُدْهَنٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی چیز کو

بے وقعت سمجھے۔

--- اَفْبِهَذَا الْحَدِيثِ اَنْتُمْ مُدْهِنُونَ

(س ۵۶: ۸۰) سو کیا تم لوگ اس کلام کو

سرسری بات سمجھتے ہو؟ (مولانا اشرف علی)

دَهَى

اِدْهَى (= اِدْهَى اَفْعَلُ التَّفْضِيلِ) نہایت

تکلیف دہ، رنجیدہ۔

● والساعة ادھی واسر [س ۵۴: ۴۶]

دَاوُدْ

(= دَاوُدْ = دَاوُدْ) حضرت داؤدؑ نبی

جن کی کتاب زبور تھی۔ [س ۲: ۲۵۱]

دَامَ

دَامَ قائم رہنا - جاری رہنا - رہنا - لگا رہنا - مستقل رہنا -

● مادامت السموات والارض [س ۱۱: ۱۰۹]
دَامَ (اسم فاعل) وہ جو قائم رہے، وہ جو مستقل طور پر لگا رہے - [س ۱۳: ۳۵]

دَانَ

دُونَ (۱) خلاف - مختلف -

● --- ومنا دون ذلك [س ۷۲: ۱۱]
(۲) سوا - علاوہ -
● العذاب الادنى دون العذاب الاكبر --- [س ۳۲: ۲۱]
(۳) بغیر -
● ودون الجهر من القول [س ۷: ۱۰۵]
(۴) نیچے -

من دُون = دُون (۱) چھوڑ کر -

● --- الكافرين اولياء من دون المؤمنين [س ۳: ۲۷]
(۲) سوا - علاوہ -

● ما عبدنا من دونه من شيء [س ۱۶: ۳۷]
(۳) خلاف -

● ولا حرمنا من دونه من شيء [س ۱۶: ۳۷]
فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا [س ۱۹: ۱۷]
اور سریم نے (سوئے کے لئے) اپنے لوگوں سے آڑ کر لیا -

دَانَ

دَانَ قانون کا اطاعت گزار ہونا -

● ولا يدينون دين الحق [س ۹: ۲۹]
دِينَ دِينَ - قرض - ذمہ - [س ۲: ۲۸۲]

دِينَ (۱) حساب -

● مالك يوم الدين [س ۱: ۳]
● يومئذ يوفيه الله دينهم الحق ---

[س ۲۳: ۲۵]
● ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا في كتاب الله --- ذلك الدين القيم --- [س ۹: ۳۶]

(۲) قانون -

● ما كان لياخذ اخاه في دين الملك [س ۱۲: ۷۶]
انغير دين الله يغيثون [س ۳: ۸۳]
● ان الدين عند الله الاسلام [س ۳: ۱۸]
(۳) طبیعت جس کے مطابق خدا نے انسان کو بنایا ہے اور جس پر چلنا ہی انسان کا حقیقی فرض ہے -

● فاقم وجهك للدين حنيفا - فطرة الله التي فطر الناس عليها --- ذلك الدين القيم [س ۳۰: ۲۹]

مدین (۱) وہ جو حساب جزا و سزا دیا جائے، یا وہ جس سے حساب لیا جائے -

● --- انا لمدینون [س ۳۷: ۵۳]
(۲) قانون سے جکڑا ہوا - مسلط شدہ - مملوک - (زجاج - تاج)

● --- فلولا ان كنتم غير مدينين ترجعونها [س ۵۶: ۸۶]
= غیر مملوکین - (لسان)

تداین (+ ب) ایک دوسرے کا قرضدار ہونا - [س ۲: ۲۸۲]

دِينَار

دِينَار (= دِنَار) سونے کا ایک سکہ - [س ۳: ۶۸]
(لغت روم)

-باب الذال-

کیا جائے۔

ذَبْحٌ عَظِيمٌ (س ۳۷: ۱۰۷) زبردست قربانی جو حضرت ابراہیمؑ نے دی اور جس کو خدائے قبول کیا۔ وہ کیا تھی؟ وہی جو خدا کو ہمیشہ مقبول ہے۔

لن ینال الله لحومها ولا دماءها ولكن یناله التقویٰ منکم۔ (س ۲۲: ۳۸)۔ اُن کا تقویٰ القلب یعنی صدق اور خلوص خدائے قبول کیا اور معصوم بھیجے کی جان بخش دی۔

●۔۔۔ وفدیناہ بذبح عظیم [س ۳۷: ۱۰۷]

حضرت ابراہیمؑ اپنے خاندان میں سب سے پہلے توحید پر ایمان لانے والے تھے۔ آپ کے طلب حق کا ذکر سورہ ۶ (الانعام) آیات ۸۷ تا ۸۳ میں آیا ہے۔ آپ کے والد اور چچا ستارہ پرست اور بت پرست بھی تھے اور خاص خاص موقعوں پر بچوں کو بھی اپنے بتوں کے بھینٹ چڑھا دیتے۔ چنانچہ اسی طبعی عادت کے مطابق ایک روز جب

حضرت ابراہیمؑ نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے اکلوتے بیٹے کو جو اُن کا ہارے جگر تھا قربانی دے رہے ہیں تو آپ نے اُس لڑکے سے اس کا ذکر کیا۔ وہ بھی اپنے باپ کی مرضی کے مطابق تیار تھا۔ قرآن میں ہے:

فلما اسلما وتلاه للعبین۔ ونا دیناہ ان یا ابراہیم قد صدقت الرءیا۔ (س ۳۷: ۱۰۰)۔ تو جب ان دونوں نے سر تسلیم خم کر دیا اور ابراہیم

ذَا

ذَا (جمع اُولَآءِ) یہ۔ وہ۔

[حالت رفع میں ذُو اور حالت جر میں ذِی۔]

اس سے پہلے اکثر ہا ملا ہوتا ہے۔

جیسے هَذَا، هَذَا (مؤنث هَذِهِ۔ جمع هَؤُلَاءِ)

ذَابَ

ذُنْبٌ بھیڑیا۔ [س ۱۲: ۱۳]

ذَاتٌ (مؤنث۔ مذکر ذُو) [ذُو]

ذَارِيَّاتٌ (جمع۔ مؤنث۔ اسم فاعل) [ذَرَا]

ذَامٌ

مَذْمُومٌ (= مَذْمُومٌ۔ اسم مفعول) ذلیل۔

حقیر۔ [س ۷: ۱۷]

ذَبَّ

ذَبَابٌ (اسم جنس) مکھی۔ [س ۲۲: ۷۲]

ذَبَحَ

ذَبَحَ (۱) گلا کاٹنا۔ ذبح کرنا۔

(۲) قربانی دینا۔ (+ عَلَیْ)

●۔۔۔۔۔ وما ذبح علی النصب [س ۵: ۳۷]

ذَبَحَ وہ جو ذبح کیا جائے۔ جانور جو ذبح

مجھے کی یہ آمادگی دیکھ کر جبین کے بل
سجدۂ شکر میں گر پڑے تو ہم نے اُس کو
آواز دی اے ابراہیم تو نے تو خواب کو سچا
کر دیا (تیرا خواب تو خواب ہی تھا -
ہم ایسی قربانی نہیں مانگتے -) نیک
لوگوں کو ہم مشقت میں نہیں ڈالتے - یہ
تو صاف صاف ایک آزمائش تھی -
انسان کذلک تجزیٰ المحسنین - ان هذا لہو
البلو المبین -

ذَبَّحَ جہتوں کو ذبح کرنا، قتل کرنا -

● --- یذبحون اپنا کم [س ۲: ۴۹]

ذَبَذَبَ

مَذَبَذَبَ (اسم مفعول + بَيْنَ)

(۱) ڈانوا ڈول - پس و پیش میں -

● مذہذبین بین ذلک [س ۴: ۱۴۲]

= لا الی ہؤلاء ولا الی ہؤلاء (س ۴: ۱۴۲)

= علی حرف - فان اصابہ خیر اطمان بہ -
وان اصابہ فتنۃ انقلب علی وجہہ -

(س ۲۲: ۱۱) (۲) مضطرب - (راغب)

ذَنَرَ

إِذْنَرَ (+ فِي) آئندہ کے لئے جمع کرنا -

● --- وما تدخرون فی بیوتکم

[س ۳: ۴۹]

ذَرَّ (أَمَر) [وَزَرَ]

ذَرَّ

ذَرَّةٌ (واحدۃ) وہ جس کا وزن کچھ نہیں - ایک ①

چھوٹی چوٹی کا سر - (ابن عباس)

مَثْقَالَ ذَرَّةٍ (س ۴: ۴۹) ذرہ برا بر -

ذَرِيَّةٌ (۱) نسل - اولاد - ذات -

● من ذریۃ قوم آخرین [س ۶: ۱۳۳]

(۲) تھوڑے لوگ -

● --- فَاٰمَنَ لِمُوسٰی اَلَا ذَرِيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ

[س ۱۰: ۸۳]

= قليل - (ابن عباس)

ذَرَأَ

ذَرَأَ بَنَانًا - پیدا کرنا - بڑھانا -

● --- يَذْرَءُكُمْ فِيہ [س ۴۲: ۹]

ذَرَعَ

ذَرَعٌ (۱) ہاتھ کا پھیلاؤ - ہاتھ لمبا کرنا -

ذَرَعُهَا سَبْعُونَ ذَرَاعًا (س ۶۹: ۳۲) اُس

کی لمبائی ۷۰ ستر ہاتھ -

(۲) قوت - استطاعت - (زمخشری)

ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (س ۱۱: ۷۹) اُن کے

بارے میں اس نے اپنے میں کمزوری محسوس

کی - اُن کے بارے میں وہ پریشان ہوا -

ذَرَاعٌ (مذکر ومؤنث) ایک ہاتھ کی ناپ -

ہاتھ کی کہنی سے بیچ کی اُنکلی تک کی

لمبائی -

ذَرَاعِيہ (س ۱۸: ۱۷) اُس (کتے) کے

اگلے پیر (گھٹنے تک) -

ذَرَأَ

ذَرَأَ چھین لینا - بکھیر دینا -

ذَكَرَ لِلْعَالَمِينَ (س ۱۲: ۱۰۴) دنیا جہان کے لئے نصیحت - تمام قوموں کے لئے نصیحت -

أَهْلُ الذِّكْرِ (س ۱۶: ۴۰) وہ لوگ جنہوں نے نصیحت حاصل کی ہے - (۲) ذکر خیر - شہرت - مرتبہ -

• --- وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ [س ۹۴: ۴] ذَكَرٌ (جمع ذُكُورٌ اور ذُكْرَانٌ) مرد -

ذَاكِرٌ (اسم فاعل) وہ جو یاد رکھے، غور کرے -

ذَكَرَى نصیحت - یاد دہانی -

• وَذَكَرَى الْمُؤْمِنِينَ [س ۷: ۲]

ذَكَرَى الدَّارِ (س ۳۸: ۴۶) انجام کا خیال -

فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرِنَا (س ۷۹: ۴۳) تو یہی کس (بکھیڑے) میں پڑا ہے اسکے بتانے کے؟ = درجہ چیز ہستی توازیاد کردن آن -

(سعدی رح)

= درجہ منزلتی توازیاد علم آن -

(شاہ ولی اللہ رح)

= اس کے بیان کرنے سے آپ کا کیا

تعلق؟ (مولینا اشرف علی)

= تجھ کو کیا کام اس کے ذکر سے -

(مولینا محمود حسن رح)

تَذَكُّرٌ ہوشیار کرنے والی - متنبہ کرنے والی -

نصیحت - یاد دہانی -

مَذْكُورٌ (اسم مفعول) ذکر کئے جانے کے

لایق -

ذَرَوْ (اسم فعل) بھینلا دینا - بکھیر دینا - [س ۱۰: ۱۰۱]

ذَارٍ (= ذَارَوْ - اسم فاعل) وہ جو بکھیر دے -

ذَارِيَاتٌ (جمع مؤنث) احکام الہی نشر کرنے والے - نبی اور رسول -

• وَالذَّارِيَاتِ ذُرُوءًا [س ۱۰: ۱۰۱]

ذَعَنَ

مُذْعِنٌ (اسم فاعل) وہ جو اطاعت گزار ہو (+ إلى) [س ۲۴: ۴۹]

ذَقَنَ

أَذْقَانٌ (جمع - واحد ذَقْنٌ)

(۱) ٹھڈیاں - [س ۳۶: ۸]

(۲) چہرے - منہ -

• اِذَا بَتَلَى عَلَيْهِمْ يَغْرُونَ لِلْأَذْقَانِ سَجْدًا

[س ۱۰۸: ۱۷]

ذَكَرَ

ذَكَرَ (۱) یاد کرنا - یاد رکھنا - خیال کرنا - خیال رکھنا - غور کرنا - فکر کرنا - ذکر کرنا - تذکرہ کرنا -

(۲) بُرے ناموں سے یاد کرنا - دشنام دینا -

• --- قَالُوا سَمِعْنَا قِيَّ يَذْكُرُهُمْ يَقَالُ لَهُ

ابراہیم [س ۲۱: ۶۰]

ذَكَرَ (۱) یاد - تحریر - یاد دلانا - تذکرہ -

ذکر - بیان - نصیحت - یاد دہانی -

• --- كِتَابًا قِيَّهَ ذَكَرْكُمْ [س ۲۱: ۱۰] •

ذَلَّةٌ ذلت - رُسَوٰی - [س ۷: ۱۰۱]
 ذَلُولٌ (جمع ذَلِيلٌ) (۱) اچھا سداھا یا هوا -
 قابو میں رہے والا جانور -
 ● --- لا ذلول تثیر الارض [س ۲: ۷۱]
 (۲) وسیع کشادہ (زمین) -
 ● --- جعل لكم الارض ذلولاً ---

[س ۶۷: ۱۰۵]
 اَذَلُّهُ (جمع - واحد ذَلِيلٌ) (۱) منکسر مزاج -
 [س ۵: ۷۰] اطاعت گزار -
 [س ۳: ۱۲۳] (۲) کمزور - ذلیل -
 اَذَلُّهُ (افعل التفضیل) نہایت کمزور، ذلیل -
 [س ۵۸: ۲۰]
 ذَلَّلَ تابع کرنا - نیچا کرنا - [س ۳۶: ۷۲]
 تَذَلَّلُ (اسم فعل) ذلیل کرنا - [س ۷۶: ۱۴]
 اَذَلَّ ذلیل کرنا - عاجز کرنا - [س ۲۰: ۱۳۴]

ذَلَّكَ

ذَلَّكَ (مَوْثُتٌ تَلَكٌ - جمع اُولَئِكَ) وہ - یہ
 لفظ ہمیشہ مآقبل کی طرف اشارہ کرتا ہے
 جیسا اس کی جمع مذکر ومَوْثُتٌ بھی -
 اَلَمْ - ذَلَّكَ الكتاب لاریب فیہ ---
 [س ۲: ۲۹۱]
 اَلرَّ - تَلَّكَ آیات الكتاب الحکم

[س ۱۰: ۱]
 ● وضربت عليهم الذلة والمسکنة وباءوا
 بغضب من الله - ذَلَّكَ بانهم كانوا یفکرون
 بآیات الله و یقتلون النبیین بغیر الحق - ذَلَّكَ
 بما عصوا و كانوا یعتدون [س ۲: ۶۱]

● --- لم یکن شیئا مذکوراً [س ۷۶: ۱]
 ذَكَّرَ یاد دلانا - متنبہ کرنا - نصیحت کرنا -
 تَذَكَّرَ (اسم فعل) یاد دلانا - متنبہ کرنا -
 مُذَكِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو متنبہ کرے، نصیحت
 کرے -

تَذَكَّرَ نصیحت کیا جانا - یاد دلایا جانا -
 ● اولم نعلمکم ما یذکر فیہ من تذکر
 [س ۳۵: ۳۴]

اَذْكَرٌ = تَذَكَّرَ
 اَذْكَرَ یاد کرنا - اپنے تئیں یاد دلانا -
 مُذَكِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو یاد کرے، غور
 کرے، نصیحت حاصل کرے -

ذَكَا

ذَكَّى ذبح کرنا -
 ● --- الا ما ذکیم --- [س ۵: ۴]

ذَلَّ

ذَلَّ ذلیل ہونا - حقیر ہونا -
 ذُلٌّ (اسم فعل) (۱) تواضع - انکساری -
 خاکساری -
 جَنَاحُ الذَّلِّ (س ۱۷: ۲۵) خاکساری کا
 پہلو -
 (۲) عاجزی -

--- وَلَمْ یَكُنْ لَهُ وَلٰی مِنْ الذَّلِّ (س ۱۷: ۱۱)
 اور نہ کوئی اُس کا مددگار ہے کہ
 عاجزی کی وجہ سے (اس کو اس کی ضرورت
 ہو) -

كَذَلِكَ مَثَلُ اُس كے جو گزر چکا ہے۔ جیسا
اس سے پہلے ہوتا آیا ہے۔

● --- قال رب انی یكون لی غلام وکانت
امراتی عاقرا وقد بلغت من الکبر عتیا۔ قال
کذلك --- [س ۱۹ : ۹۸]

● --- قالت انی یكون لی غلام ولم یمسسني
بشر ولم اک بغیا۔ قال کذلك ---
[س ۱۹ : ۲۱ و ۲۰]

ذَمَّ

ذَمَّةٌ = عہد۔ (صباح۔ قاموس) [س ۹ : ۸]
● --- لا یرقبوا فیکم الا ولا ذمۃ [س ۹ : ۹]
مَذْمُومٌ (اسم مفعول) مذموم۔ مذمت کیا
ہوا۔ [س ۶۸ : ۴۹]

ذَنَّبَ

ذَنَّبَ (جمع ذُنُوبٌ) جرم۔ قصور۔
[س ۹۱ : ۱۴]
ذُنُوبٌ (۱) = نَصِيبٌ حصہ۔
(۲) = عَذَابٌ۔ (لغت ہذیل)
● فان للذین ظلموا ذنوبا مثل ذنوب
اصحابہم --- [س ۵۱ : ۵۹]

ذَهَبَ

ذَهَبَ جانا (+ اِلَیْ)۔ چلا جانا۔ روانہ ہونا
(+ عَن)۔ لے لینا۔ لیکر چل دینا (+ بِ)
ذَهَبٌ (مذکر مؤنث) سونا۔ [س ۱۸ : ۳۱]
ذَاهِبٌ (اسم فاعل) جانے والا، رجوع
ہونے والا۔ [س ۳۷ : ۹۹]

ذَهَلَ

ذَهَابٌ (اسم فعل) لے لینا۔ چھین لینا۔
[س ۲۳ : ۱۸]
أَذْهَبَ (+ عَن) لے لینا۔ چھین لینا۔
لے جانا۔ لینا۔ پانا۔
أَذْهَبَ طَبِیًّا تَکْمٌ (س ۳۶ : ۱۹) تم
اُڑا چکے اپنے مزے۔

ذُو

ذَهَلَ (+ عَن) بھول جانا۔ [س ۲۲ : ۲]
ذُو (جمع اُولُو = اُولُوا۔ مؤنث واحد ذَاتٌ۔
تشبیہ ذَوَاتَانِ۔ جمع ذَوَاتٌ)
ذُو عِسرَةٍ (س ۲ : ۲۸۰) تکلیف میں پڑا ہوا۔
تنگدست۔

ذُو انْتِقَامٍ (س ۳ : ۳) ظالم سے بدلہ لینے والا،
سزا دینے والا۔
ذُو دُعَاءٍ عَرِیض (س ۳۱ : ۵۱) لمبی لمبی
دعائیں کرنے والا۔

ذَوِی الْقُرْبٰی (س ۲ : ۱۷۲) قرباندار۔
بَوَادِغِیْرِ ذٰی زَرْعٍ (س ۱۴ : ۴۰) بھجروادی
میں۔

ذَاتِ الْیَمِیْنِ وَذَاتِ الشِّمَالِ (س ۱۸ : ۱۷)
دائیں طرف کو اور بائیں طرف کو۔
عَلٰی ذَاتِ الْاَلْوَاحِ وَذِیْرٍ (س ۵۴ : ۱۳)
نختوں والی اور میگوں والی (کشتی) پر۔

ذُو الْقَرَنَيْنِ [تَحْتَ قَرَنَ]

ذُو النُّونِ (س ۲۱: ۸۷) = صاحب الحوت
(س ۳۸: ۴۸)

ذَاتُ كَسَى شَيْءٍ كَا عَيْنٍ جَوْهَرٌ هُوَ يَأْخُضُ -

ذَاتُ الصُّدُورِ (س ۳: ۱۴۸) دلوں کے اندر
کی باتیں

دَادَ

دَادَ (جانوروں کو) ہنکا کر لے جانا -

تَذَوُّدَانَ (تثنیہ مؤنث غائب)

[س ۲۸: ۲۳]

ذَاقَ

ذَاقَ چکھنا - مزہ لینا -

[س ۷: ۲۱] ●

ذَاقَ (اسم فاعل) وہ جو چکھے -

[س ۳: ۱۸۵]

ذَاقَ مَزَا چکھانا -

[س ۱۶: ۱۲]

ذَانِكَ

ذَانِكَ (تثنیہ - واحد ذَاكَ = ذَٰلِكَ) وہ

دُونوں -

[س ۲۸: ۳۲]

ذُو

ذِي

ذَاعَ

ذَاعَ معلوم ہونا -

ذَاعَ (+ پ) تشہیر کرنا -

● --- واذا جاءهم امر من الامن او الخوف

[س ۴: ۸۲]

اذاعوا به

«باب الرأ»

رَابِيَّة

رَأْس

رَأْس (جمع رؤوس) (۱) سر۔

ثُمَّ نَكْسُوا عَلَى رُءُوسِهِمْ (س ۲۱: ۶۶)

اس کے لفظی معنی ہیں اپنے سروں کے بل وہ اوندھے کر دئے گئے۔ پھر (شرمندگی سے) یہ اوندھے ہو گئے سر جھکا کر۔ (مولینا محمود حسن رح)

(۲) اصل سرمایہ۔ اصل رقم۔

• رءوس اموالکم [س ۲: ۲۷۹]

رَأْسِيَّاتُ (جمع) - واحد رَأْسِيَّةٌ [رَسَا]

رَأْف

رَأْفَةٌ مَهْرَبَانِي - [س ۲۴: ۲]

رءوف مہربان - [س ۵۹: ۱۰]

رَأَى

رَأَى (۱) دیکھنا۔ (+ الی)

(۲) معلوم کرنا۔ محسوس کرنا۔ خیال کرنا۔

جاننا۔ (+ اَنْ)

رَأَاهُ (س ۹۶: ۷) = رَأَاهُ = رَأَاهُ

= رَأَى نَفْسَهُ پاتا ہے، خیال کرتا ہے اپنے

تئیں۔

وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ (س ۹: ۹۰) اور ابھی تو

خذ انهمازا کام دیکھیگا۔

أَرَأَيْتَكَ (س ۱۷: ۶۴) تو نے غور کیا؟

أَرَأَيْتَكُمْ (س ۶: ۴۰) تم نے غور کیا؟

رَنَ (س ۱۸: ۳۷) = رَنَى

رَأَى سمجھ۔ رائے۔

بَادَى الرَّأْيِ (س ۱۱: ۲۹) پہلی ہی نظر

میں۔ (شاہ عبدالقادر رح)۔ سرسری نظر سے

(لے سوچے سمجھے)۔

رَأَى الْعَيْنِ (س ۳: ۱۱)

= دیکھنا آنکھ کا۔ (شاہ رفیع الدین رح)

= صریح آنکھوں سے۔ (مولینا محمود حسن رح)

رَنَى وہ جو آنکھ کو خوشگوار ہو۔ نمود۔

[س ۱۹: ۷۵]

رَوِيَاً (= رَوَيْ) خواب کا دیکھنا۔

[س ۱۷: ۶۲]

رَنَاءُ ربا۔ دکھاوا۔ منافقت۔ نمائش۔ نمود۔

رَنَاءُ النَّاسِ (س ۲: ۲۶۶) لوگوں کو

دکھانے کے لئے۔

رَأَى جھوٹی صورت بنا کر دھوکا دینا۔

رَأَوْنَ (س ۴: ۱۴۱) = رَأَوْنَ

(جمع مذکر غائب مضارع)

(۲) رَجَالٌ لوگ۔ (لغت حضرموت)
رَبَائِبُ (جمع - واحد رَبِيبَةٌ) پہلے شوہر کی
اولاد جو بیوی ساتھ لائی، یا پہلی بیوی کی
اولاد جو شوہر کے ساتھ ہو۔

[س ۳: ۲۲]

کیکڑ لڑکیاں - (حافظ نذیر احمد)

رَبَائِي (جمع رَبَائِيُونَ)

رَبَائِيُونَ (جمع - واحد رَبَائِي) = علماء و

فقہاء (ابن عباس)

● --- ولكن كونوا ربانيين بما كنتم تعلمون
الكتاب و بما كنتم تدرسون [س ۳: ۷۳]
رَبَّمَا (= رَبَّ + مَا) (۱) بہتر اہی - کئی
ہی بار - (۲) بہت جلد -

● ربما يود الذين كفروا لو كانوا مسلمين

[س ۱۰: ۲۲]

= رَبَّمَا (دوسری قرأت)

رَبَّجَ

رَبَّجَ نفع دینا - نفع بخش ہونا - [س ۲: ۱۶]

رَبَصَ

رَبَصَ انتظار کرنا - توقع کرنا - کسی پر
مصیبت آنے کی توقع کرنا -

رَبَصَ (اسم فعل) انتظار کرنا - انتظار کا زمانہ -
[س ۲: ۲۲۶]

رَبَصَ (اسم فاعل) انتظار کرنے والا -
[س ۲۰: ۱۳۰]

أَرَى (= أَرَأَى) دکھانا - بتانا - ظاہر
کرنا -

--- مَا أَرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَى (س ۴۰: ۳۰)
میں بتاتا ہوں تم کو وہی جو میں جانتا ہوں -

تَرَأَى ایک دوسرے کو دیکھنا - ایک
دوسرے کو دکھائی دینا -

تَرَأَى (س ۲۶: ۶۱) = تَرَأَى

رَبَّ

رَبَّ ماں باپ کی طرح پیار اور محبت سے پالنا -
پرورش کرنا - تربیت کرنا -

رَبَّ (جمع أَرْبَابٌ) (۱) ماں اور باپ کی
محبت سے پرورش کرنے والا - پروردگار -
(۲) خدا -

(۳) بڑا بھائی -

● --- فاذهب انت وربك فقاتلا انا هاهنا
قاعدون [س ۵: ۲۴]

(۴) مالک - بادشاہ -

● --- وقال اذكرني عند ربك

[س ۱۲: ۴۲]

● --- قال معاذ الله انه ربى احسن مثنوى

[س ۱۲: ۲۳]

رَبَّ (= رَبِّي) میرے رب -

رَبِّيُونَ (جمع - واحد رَبِيٌّ)

(۱) (رَبِيَّةٌ سے - فراء) = مجموعہ جماعتیں -

(ابن عباس - زجاج - فراء)

● وكاين من نبي قاتل معه ربيون كثير

[س ۳: ۱۳۰]

رَبَطَ

رَبَطَ (+ عَلَی) مضبوط کرنا - تقویت دینا -

[س ۸ : ۱۱]

رَبَطَ مضبوط ہونا - مستحل مزاج ہونا -

[س ۳ : ۲۰۰]

رَبَطَ سواروں کی جماعت -

[س ۸ : ۶۲]

رَبَّعَ

رَبَّعَ چوتھا حصہ -

رَبَّاعَ چار چار -

ارْبَع (مذکر) چار -

ارْبَعَة (مؤنث) چار -

ارْبَعُونَ چالیس -

رَبَّعَ ایک چوتھائی -

رَبَّأَ

رَبَّأَ (۱) بڑھنا - پھولنا -

لِيرَبُوا (س ۳۰ : ۳۸) = لِيرَبُوا + ا

(الف الوقایة)

رَبُوا (س ۳۰ : ۳۸) = رَبُوا + ا (الف

الوقایة)

(۲) سبزی کا اُگنا -

رَبَّاب (= رَابِو اسم فاعل - مؤنث رَابِیَّة)

(۱) وہ جو اُوپر چڑھ جائے ، اُوپر آجائے -

زَبَدًا رَابِیًّا (س ۱۳ : ۱۸) جھاگ پھولا

ہوا ، جھاگ جو اُوپر آجائے -

(۲) سخت -

أَخَذَ رَابِیَّةً (س ۶۹ : ۱۰) سخت گرفت -

أَرَبِی (افعل التفضیل) زیادہ کثیر -

[س ۱۶ : ۹۴]

رَبَّوْا (= رَبَّأَ) سود -

الرَّبَّوْا وہ سود جو قرض پر لیا جاتا ہے -

الرَّبَّوْا فی النسبة - (حدیث بخاری و مسلم

به روایت اسامہ)

عرب جاہلیت میں جب کوئی قرض لیتا تو

اس کی واپسی کی ایک مدت ہوتی - اگر اس

مدت میں قرض ادا نہ کر سکتا تو پھر ایک

مدت مقرر کر کے اس سے زیادہ کا مطالبہ

کرتے - اسی طرح جب جب مدت دی جاتی

اصل رقم بڑھادی جاتی - اسی کو ربا کہتے

تھے -

(امام رازی کی رائے میں الربا پر الف ولام

معمود ذہنی ہے اور عرب میں اور کوئی ربا

معمود وروج بھی نہ تھا)

● یا ایہا الذین امنوا لا تاكلوا الربوا اضعافا

مضاعفة

رَبْوَةً ایسی زمین جو آس پاس کی سر زمین سے

بلند ہو -

إِلَى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ (س ۲۳ :

۵۰) ایسی بلند سر زمین میں جہاں میوؤں کی

افراط ہے اور نہریں جاری ہیں - یہ بیان ہے

اس سر زمین کا جہاں صلیبی کارروائی کے بعد

حضرت مسیحؑ اور اُن کی والدہ ماجدہ کو پناہ

ملی - مولوی محمد علی اپنے ترجمہ قرآن مجید

میں یہ مقام کشمیر کو قرار دیتے ہیں اور

اس میں شک نہیں کہ آنجناب کے تاریخی

حالات بھی اسی کے معاون ہیں -

رَجَزَ

رَبِّي ہالنا، پرورش کرنا۔ تعلیم و تربیت کرنا۔

● --- کما ریبانی صغیرا [س ۱۷: ۲۰]

اربی بڑھانا۔ زیادہ کرنا۔

رَتَعَ

رَتَعَ خوشی سے وقت گزارنا۔ مزے اڑانا۔

[س ۱۲: ۱۲]

رَتَقَ

رَتَقَ (اسم فعل) ملی جلی چیز، منجمد چیز، ٹھوس چیز۔

--- أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتَقًا

فَفَتَقْنَاهَا --- (س ۲۱: ۳۱) اجرام

ساوی اور زمین دونوں ٹھوس ملے جلے تھے (غیر سمیز صورت میں) بعد کو ہم نے انہیں الگ الگ کر دیا۔

رَتَلَّ

رَتَلَّ آہستہ آہستہ، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔

رَتِيلٌ (اسم فعل) آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر

پڑھنا۔

● --- ورتل القرآن ترتیلا [س ۷۳: ۴]

رَجَّ

رَجَّ حرکت دینا۔ ہلانا۔

● اذا رجت الارض رجاً [س ۵۶: ۴]

= اذا زلزلت الارض زلزالها۔ (س ۹۹: ۱)

رَجَّ (اسم فعل) حرکت۔ ہلانا۔ تصادم۔

[س ۵۶: ۴]

رَجَّعَ

رَجَّعَ (+ إلى) واپس ہونا۔ پھر جانا۔ کسی

کی طرف بات کو پھر دینا، رجوع کرنا۔

--- جَعَلَهُمْ جَدًّا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ لَعَلَّهُمْ

إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ (س ۲۱: ۵۹) تو ابراہیم

نے اُن بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا سوا

عالم کا توازن ہلاکم و کاست قائم ہے۔
 آسمان گوید زمین را مرحبا
 با توام چون آہن و آہن ربا
 گفت سائل چون بماند این خاکدان
 در میان این محیط آسمان
 همچو قندیل معلق در هوا
 نے بر اسفل سرود نے بر علا
 آن حکیمش گفت کز جذب سما
 از جہات شش بماند اندر هوا
 چون ز مقناطیس قبه ریختہ
 در میان ماند آہنے آویختہ
 (مولینا روم)

رجعی (اسم فعل) = رَجِعَ
 [س ۹۶: ۸]
 رَاجِعٌ (اسم فاعل) وہ جو رجوع ہو،
 گھوم کر واپس آئے [س ۲: ۴۳]
 مَرَجِعٌ واپس ہونے کا وقت - واپس ہونے کی
 جگہ - واپسی - [س ۳: ۴۸]
 تَرَجَّعَ ایک دوسرے کی طرف رجوع ہونا۔
 [س ۲۱: ۶۰]

رَجَفَ

رَجَفَ زوروں سے حرکت میں ہونا۔ زوروں
 سے ہلنا۔ کانپنا۔ [س ۲۳: ۱۴]
 رَجْفَةٌ (۱) زلزلہ۔
 ● فاخذہم الرجفة فاصبحوا فی دارہم جائمین
 [س ۷: ۷۸]
 = فتلک بیوتہم خاویۃ بما ظلموا (س ۷: ۲۷)
 (۵۲)
 (۲) تہلکہ کی حالت۔

اُن کے بڑے کے تاکہ اُن کا خیال اس بڑے
 بت کی طرف منتقل ہو (اور وہ غور کریں)۔
 --- فَرَجِعُوا إِلَىٰ أَنْفُسِهِمْ (س ۲۱: ۶۰)
 تب وہ اپنے دلوں میں سوچنے لگے۔
 صم بکم عمی فہم لَا یَرْجِعُونَ (س ۱۸: ۲)
 یہ لوگ بھرے ہیں، گونکے ہیں، اندھے
 ہیں۔ یہ اپنے طریقے سے بھر کر حق کی
 طرف آنے والے نہیں۔
 --- فَارْجِعِ الْبَصَرَ (س ۶۷: ۳) تو بھر
 اپنی نظر دوڑاؤ۔

قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ (س ۲۳: ۱۰۱)
 = ارْجِعْنِ ارْجِعْنِ واپس جانے دے
 مجکو، واپس جانے دے مجکو۔ (بیضاوی)
 رَجِعٌ (اسم فعل) واپسی - واپس ہونا۔
 وَالسَّمَاءَ ذَاتِ الرَّجْعِ (س ۸۶: ۱۱)
 = (۱) ذَاتِ الْمَطَرِ پانی برسائے والے بادل
 (ابن عباس)
 (۲) = ذَاتِ التَّرْجِيعِ بالجذب کشش
 کرنے والی - (عبد الحمید شکری)
 اجرام سماوی اور زمین کا پہلے ایک ہی
 جسم بسیط تھا [کاننا رقنا (س ۲۱: ۳۰)]
 اور رفتہ رفتہ اُس سے مختلف کڑے جدا
 ہوتے گئے، [قفقناہما] لیکن رجوع الی
 الاصل کی خواہش اُن میں تا حال زائل
 نہیں ہوئی اور باہمی تجاذب کا عمل اُن
 میں برابر جاری ہے۔ وہ ایک دوسرے کو
 ہر وقت کھینچ رہے ہیں اور اس طرح نظام ①

رَاجِفَةٌ ھلنے والی (زمین)۔

● یوم ترجف الراجفة --- [س ۷۹: ۶]

= ترجف الارض (س ۷۳: ۱۴)

مُرْجِفٌ (اسم فاعل) تہلکہ میں ڈالنے والا۔

[س ۳۳: ۵۰]

رَجَلٌ

رَجُلٌ (اسم فعل - اسم جمع) پیدل - پیدل سپاہ۔

[س ۱۷: ۶۶]

رَجُلٌ (مؤنث - جمع ارجل) پاؤں۔

[س ۳۸: ۳۱]

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلَيْهِمْ (س ۶۰: ۱۲)

[تحت قری]

رَجُلٌ (جمع رجال) (۱) مرد - آدمی۔

(۲) شخص۔

● --- رجال من الجن [س ۷۲: ۶]

(۳) شوہر۔

● وللرجال علیہن درجۃ [س ۲: ۲۲۸]

(۴) بھائی۔

● وان كانوا اخوة رجالا ونساء

[س ۴: ۱۷۷]

رَجَمَ

رَجَمَ (۱) پتھر پھینکنا۔

(۲) پتھروں سے مارنا، مار ڈالنا۔

(۳) قتل کرنا - (صحاح - تاج)

● --- لئن لم تنتھوا لرجمنکم

[س ۳۶: ۱۸]

(۴) برا کہنا - گالیاں دینا - (تاج - قاموس)

(۵) دھتکارنا - لعنت کرنا - (تاج - قاموس) ⑥

رَجَا

(۶) قطع تعلق کرنا - (قاموس)

(۷) اٹکل پھو باتیں کرنا - (صحاح - تاج)

رَجِمَ (جمع رجوم) شک - اٹکل۔

رَجَمًا = رَجَمًا (لغت ہذیل)

رَجَمًا بِالْغَيْبِ (س ۱۸: ۲۱) بے جانے

اٹکل پھو باتیں کرتے ہوئے - (صحاح - تاج)

رَجُومًا لِلشَّيَاطِينِ (س ۶۷: ۵) کاهنوں

کے اٹکل پھو باتیں کرنے کے لئے۔

● ولقد زينا الساء الدنيا بمصاييح وجعلناها

رجوما للشياطين [س ۶۷: ۵]

= اى انا جعلناها ظنونا ورجوما للغيب

لشياطين الانس وهم الاحكاسيون من المنجمين۔

(رازى)

رَجِمَ = مَلْعُونٌ - (لغت قيس غیلان - لسان)

● قال فاخرج منها فانك رجيم وان عليك

اللعنة الى يوم الدين - [س ۱۵: ۳۳]

مرجوم (اسم مفعول) (۱) بری طرح سے مارا

ہوا - (تاج) [س ۲۶: ۱۱۶]

(۲) = رَجِيمٌ

(۳) جس سے تعلقات منقطع کئے گئے - (تاج)

رَجَا گو یہ لفظ اُمید کے معنوں میں مشہور ہے

مگر اصل وضع میں معنی اُمید و بیم دونوں

کے ہیں اور لغات اُضداد میں سے ہے۔

● لا ترجون لله وقارا [س ۷۱: ۱۳]

= لا تخافون له عظمة خدا کی عظمت سے

نہیں ڈرتے - (ابن عباس)

یا اس کے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ

رَحَلَ

رَحَلَ (جمع رَحَالٌ) تھيلا۔ [س ۱۲: ۷۰]
رَحْلَةً سفر۔ [س ۱۰۶: ۲]

رَحِمَ

رَحِمَ جس طرح ماں اپنے رحم (کوکھ) کے
جنے بجے سے محبت کرتی ہے اُس طرح محبت
کرنا، شفقت کرنا، رحم کرنا۔
رَحْمُونٌ (جمع مذکر حاضر مضارع مجہول)
تم پر رحم کیا جائے۔ (س ۱۲۶: ۳)
رَحْمَةً (۱) ماں کی محبت۔ ماں کی سی محبت،
شفقت۔

(۲) رزق۔

--- رحمة منا من بعد الضراء مسته

[س ۴۱: ۵۰]

(۳) بارش۔ (بیضاوی)

--- يرسل الرياح بشرا بين يدي رحمته

[س ۷: ۵۵]

(۴) فضل۔

--- يسط الرزق لمن يشاء ويقدر

[س ۳۰: ۶۰]

أَرْحَمُ (افعل التفضيل) سب سے زیادہ رحم
کرنے والا۔ [س ۷: ۱۵۰]

أَرْحَامٌ (جمع) - واحد رَحِمٌ اور رَحِمٌ - مذکر
و مؤنث (۱) ماؤں کے رَحِم، کوکھ

جس میں بجے ہوتے ہیں۔ بجے دانیاں۔

• يصوركم في الارحام [س ۳: ۱۰]

(۲) مائیں۔ جنس نساء۔ بی بیاں۔

تم خدا سے کسی بڑی بات کی اُمید نہیں
رکھتے؟ اِس کی شان بڑی ہے کیونکہ
اسی نے تو تم کو درجہ بدرجہ ترقی یافتہ
کر کے آدمی بنایا ہے۔

چنانچہ فرمایا ہے:

وقد خلقكم اطوارا (س ۷۱: ۱۴)

أَرْجَاءُ (جمع) - واحد رَجَاءٌ اطراف۔

[س ۶۹: ۱۷]

مرجُو (اسم مفعول) (۱) وہ جس سے اُمیدیں
وابستہ ہوں۔

• --- قد كنت فينا مرجوا قبل هذا۔۔۔

[س ۱۱: ۶۵]

(۲) حقیر۔ (لغت حمیر)

أَرْجَى ثالنا۔ ملتوی کرنا۔

أَرْجَه (س ۷: ۱۰۸) = أَرْجَه اُس کو
نالو۔

مرجُونٌ (جمع) - واحد مرجِيٌّ = مرجو

اسم مفعول معلق۔ منتظر۔ [س ۹: ۱۰۷]

رَحِبَ

رَحِبٌ کافی ہونا۔ کشادہ ہونا۔

• --- بمارحبت [س ۹: ۲۵]

مَرَحِبًا مرحبا۔ خوش آمدید۔

لَا مَرَحِبًا بَكُمْ (س ۳۸: ۶۰) یہاں تمہارا

کوئی روادار نہیں (دور ہو جاؤ)!

رَحِيقٌ

رَحِيقٌ عمدہ پینے کی چیز۔ عمدہ شربت۔

• يسقون من رحيق مختوم [س ۸۳: ۲۵]

● واتقوا الله --- والارحام [س ۴ : ۱

(۳) = أولوا الارحام - رحمی رشتے والے -

● لن تنفعكم ارحامكم ولا اولادكم

[س ۶۰ : ۳

رحم شفقت -

● --- واقرب رحا [س ۱۸ : ۸۲

رَاحِمٌ (اسم فاعل) رحم کرنے والا -

[س ۲۳ : ۱۱۰

رَحْمَانُ ماں کی طرح ماما والا - جس طرح ماں اپنے رحم (کوکھ) کے جنمے بچے سے محبت کرتی ہے ویسی محبت کرنے والا خدا - حدیث قدسی میں آیا ہے : انا الرحمان وأنت الرحم - شققت اسمك من اسمي - فغن وصلك وصلته ومن قطعك قطعته -

گویا خداوند کریم جنس نساء کو مخاطب کر کے فرماتا ہے :

میں رحمان (رحم والا) ہوں اور تو مجسمہ رحم - میں نے تیرے نام کو اپنے نام سے مشتق کیا ہے - توجو کوئی تجھ سے ملا رہیگا میں بھی اُس سے ملا رہوں گا اور جو کوئی تجھ سے قطع تعلق کرے گا میں بھی اُس سے قطع تعلق کروں گا -

ایک اور حدیث میں ہے :

إِنَّ الرَّحِمَ أَخَذَتْ مِنْ حِجْزَةِ الرَّحْمَانِ جنس نساء نے خدائے رحمان کے قرب کا ذریعہ پکڑ رکھا ہے (یعنی خدا کے قرب کا ذریعہ جنس نساء ہی کے ہاتھ میں ہے) -

الرَّحْمَانُ خدائے رحمان - یہ لفظ خدا کے سوا

اور کسی کے لئے نہیں آتا -

رَحِي

رَدَّ

الرَّحِيمُ = الرَّحْمَانُ

رَحْمَاءُ (جمع - واحد رَحِيمٌ) رحم کرنے والا -

مَرَحْمَةٌ = رَحْمَةٌ رحمت - شفقت -

رَخَاءٌ دھیمی ہوا - [س ۳۸ : ۳۵

رَدَّ (۱) ہٹا دینا - ٹال دینا - رد کرنا - (+ عَنْ)

(۲) واپس کرنا - پھیر دینا - واپس دینا -

واپس لانا - رجوع کرنا - (+ إِلَى)

(۳) روکنا - [س ۱۶ : ۷۲

(۴) مخصوص رکھنا -

● اليه يرد علم الساعة [س ۳۱ : ۴۷

فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ (س ۱۳ : ۱۰)

(۱) تو منکروں نے اپنے ہاتھ رسولوں کے مونہوں پر مارا (اُن کو بات کرنے نہ دیا) -

= پس باز گردانیدند دستہائے خود را در دهن هائے اینها - (سعدی رح)

(۲) = پس باز آوردند دست خود را در دهان خود - (شاه ولی اللہ رح) - تعجب کر کے خاموش ہو گئے -

(۳) تو اُنہوں نے اُن رسولوں کی نعمتوں کو (احسان کو) اُنہیں کے منہ پر مارا ، یعنی ناقداری سے قبول نہ کیا -

= لیکن اُنہوں نے اُن کی باتیں اُن ہی پر لوٹا دیں (اور کان دھرنے سے انکار کیا) -

(مولینا ابو الکلام احمد)

● --- ان یاقی یوم لا مردلہ [س ۳: ۳۳]

مردود (اسم مفعول) (۱) واپس کیا ہوا۔
لوٹا یا ہوا۔

● یقولون انا لمردودون فی العافرة

[س ۷۹: ۱۰]
(۲) ٹالا ہوا۔ رد کیا ہوا۔

غیر مردود (س ۱۱: ۷۸) جو ٹالا نہیں
جاسکتا۔

تردد متردد ہونا۔ پریشان ہونا۔

● --- فہم فی ربہم یترددون

[س ۹: ۳۵]

ارتد (۱) واپس ہونا۔ پھر جانا۔ (+ علیٰ)

فارتدا علی آثارہما (س ۱۸: ۶۳) تب
وہ دونوں اپنے نقش قدم پر واپس آئے۔

لا یرتد الیہم طرفہم (س ۱۳: ۳۳) اُن
کی نگاہ اُن کی طرف لوٹ کر نہ آئیگی (اُن
کو ٹکنکی لگی ہوگی)۔

انا آتیک بہ قبل ان یرتد الیک طرفک
(س ۲۷: ۳۹) میں لا دیتا ہوں اُس کو
تیرے پاس قبل اس کے کہ تیری ہلک
جھپکے۔

(۲) مرتد ہرنا۔ (+ عن) [س ۵: ۵۹]

ردء مددگار۔

● فارسلم معی ردءا [س ۲۸: ۳۳]

وَمِنْکُمْ مَنْ یُرَدُّ اِلٰی اَرْدَلِ الْعَمْرِ (س ۱۶):

(۲) اور کوئی تم میں سے (موت سے) روک
لیا جاتا ہے نکمی عمر تک۔

اِلَیْہِ یُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ (س ۳۱: ۴۷) عذاب
کی گھڑی کا علم خدا ہی سے متعلق ہے،
وہی جانے۔

--- اَوْ یُخَفَّوْا اَنْ یُرَدَّ اِیْمَانٌ بَعْدَ اِیْمَانِهِمْ

(س ۵: ۱۰) یا اندیشہ کریں کہ اُن کی
قسمیں دوسرے فریق کی قسموں کے بعد رد نہ
کردی جائیں۔

رَدَّ (اسم فاعل) ٹالنا۔ واپس لانا۔

رَادَّ (اسم فاعل) وہ جو ٹال دے، واپس
کردے۔ [س ۱۶: ۷۳]

فَمَا الَّذِیْنَ فَضَّلُوا بِرَادِّی رِزْقِهِمْ عَلٰی مَا
مَلَکَتْ اِیْمَانُهُمْ فِیْہِ سِوَاہُ (س ۱۶):

(۳) توجن کو دی گئی ہے فراخی پھر نہیں
دیتے اپنی روزی ان لوگوں کو جن پر ان کا
دسترس ہے حالانکہ اس میں تو وہ سب
برابر ہیں۔

بِرَادِّی (س ۱۶: ۷۳) = بِرَادِّیْنَ (مَا
نافیہ کے بعد ب فجائیۃ)۔

مَرَدَّ (۱) لوٹ کر آنے کا وقت یا مقام۔

● --- یقولون هل الی مرد من سیبل

[س ۷۲: ۳۳]

(۲) اسم فعل بہ معنی ٹالنا۔

رَدَّ

رَدَفَ

رَدَفَ (+ ل) پیچھے آنا - قریب ہونا -

• --- عَسَىٰ اَنْ يَكُوْنَ رَدَفَ لَكُمْ

[س ۲۷ : ۷۲]

رَادَفَ (اسم فاعل) قریب آنے والا (واقعہ) -

پیچھے آنے والا - جزا و سزا کا وقت -

• --- تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ [س ۷۹ : ۶]

مَرَدَفَ (اسم فاعل) (۱) = رَادَفَ

(۲) ایک کے پیچھے ایک لگا ہوا -

• --- مِنَ الْمَلَائِكَةِ مَرَدَفِينَ [س ۸ : ۹]

رَدَمَ

رَدَمَ مضبوط دیوار -

• --- اجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا

[س ۱۸ : ۹۶]

رَدَىٰ

رَدَىٰ ہلاک ہونا -

• --- وَاتَّبِعْ هُوْبَةَ فِرْعَدَىٰ [س ۲۰ : ۱۶]

اَرَدَىٰ ہلاکت کو پہنچانا -

• وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ارَدَيْتُمْ

تَرَدَّى سر کے بل گرنا - [س ۹۲ : ۱۱]

مُتَرَدِّبَةً (موثث - اسم فاعل) جو سر کے بل

گرے یا اور کسی طرح گر کر مر جائے -

[س ۵ : ۴]

رَذَلَ

اَرَذَلَ (جمع اَرَذُلُونَ اور اَرَاذِلُ - افعال)

التفضيل) نہایت رذیل، کعبینہ -

[س ۲۶ : ۱۱۱]

اِلَىٰ اَرْذَلِ الْعَمْرِ (س ۱۶ : ۷۲) نکمی

عمر تک -

رَزَقَ

رَزَقَ ضروریات زندگی کے اسباب ہم پہنچانا،

مہیا کرنا، عطا کرنا -

• --- الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ

[س ۳۰ : ۳۰]

رَزَقَ (۱) ضروریات زندگی کے تمام سامان

اور لوازمات - اسباب زندگی - [س ۱۱ : ۶]

(۲) بارش - پانی - (صحاح - قاموس)

• وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَاحْيَا

بِهَ الْاَرْضِ بَعْدَ مَوْتِهَا [س ۳۵ : ۵]

• --- وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ ---

[س ۵۱ : ۲۲]

(۳) پھل - میوہ -

• --- فَاُخْرِجْ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لِّكُمْ ---

[س ۲ : ۲۲]

(۴) کھانے کا سامان -

• --- فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَا اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ

مِنْهُ [س ۱۸ : ۱۹]

(۵) چارہ بے جانور -

• --- عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْاَنْعَامِ ---

[س ۲۲ : ۲۸]

(۶) نفع کی چیز - کام کی چیز - (صحاح -

قاموس)

(۷) مال و دولت -

• --- وَانْفِقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ [س ۴ : ۳۹]

(۸) علم -

لفظ رَسُولٌ مذکر و مؤنث ، واحد تثنیه
اور جمع ہر طرح سے استعمال ہوتا ہے۔
(صحاح - قاموس)
• فاتھا فرعون فقولا انا رسول رب العالمین
[س ۲۶ : ۱۵]

رَمَالَةٌ پیغام - پیام - نیابت - تفویض۔

أَرْسَلَ (۱) بھیجنا۔ (+ إلى)

(۲) (+ على) مسلط کرنا۔ (قاموس)
• انا ارسلنا الشیاطین علی الکافرین ---
[س ۱۹ : ۸۳]

فَأَرْسَلُونِ (س ۱۲ : ۴۵) = فَأَرْسَلُونِي
مُرْسِلٌ (اسم فاعل) بھیجنے والا۔ [س ۴۵ : ۲]
مُرْسِلٌ (اسم مفعول) وہ جو بھیج گیا۔

وَالْمُرْسَلَاتُ عُرْفًا (س ۷۷ : ۱) رسولوں
کی شہادت جو ہمیشہ آتے رہے ہیں۔

رَسَا

رَوَّاسِي (جمع) واحد رَاسِيَّةٌ مؤنث۔

مذکر رَاسٍ = رَاسِيٌّ = رَاسُوٌّ۔
اسم فاعل

(۱) چیزیں جو مضبوطی سے جمی ہوئی
ہوں۔

• وقدور راسیات [س ۳۴ : ۱۳]

(۲) پہاڑ۔

• وجعل فیہا رواسی [س ۱۳ : ۳]

أَرَسِي مضبوطی سے جمانا۔

مَرَسِي (مصدر) اسم زمان ، مکان اور مفعول

• کلا دخل علیہا زکریا المحراب وجد عندها
رزقاً۔ قال یا مریم انی لک غذا۔ قالت هو من
عند الله
[س ۳ : ۳۶]
[س ۱۰ : ۸۲]
(۹) شکر۔ قدر دانی۔ (صحاح - تاج)
• --- وتعملون رزقکم انکم تکذبون

(۱۰) = نُصِيبُ حصہ۔ (راغب)

[س ۵۶ : ۸۲]

رَزَاقٌ (اسم فاعل) رزق دینے یا ہم پہنچانے
والا۔ [س ۵ : ۱۱۷]

رَزَاقِي (مبالغہ بہ معنی فاعل) زبردست رزق
دینے والا۔

الرَّزَاقُ خدایا۔ [س ۵۱ : ۵۸]

رَسَّ

الرَّسُّ مدین کے پاس ایک کنویں کا نام۔

[س ۲۵ : ۳۸]

رَسَخَ

رَاسِخٌ (اسم فاعل) زبردست پایگاہ رکھنے
والا۔

الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ (س ۴ : ۱۶۰)
زبردست عالم۔ وہ عالم جو اپنے علم کے
سبب حق سے نہیں ٹلتے۔

رَسَّلَ

رَسُولٌ (جمع رُسُلٌ) رسول۔ پیغامبر۔

الرَّسُولُ (س ۳۳ : ۶۶) = الرَّسُولُ
(بطور إشباع)

• --- کانہم بنیان مرصوص [س ۶۱: ۴

رَصَدَ

رَصَدَ (ل اسم فعل) (۱) تاک میں رہنا۔
گھات میں بیٹھنا۔
(۲) گھات۔ تاک۔
(۳) تاک رکھنے والے (اسم جمع)

• --- یجد له شہابا رصدا [س ۷۲: ۹

مرصدٌ تاک میں بیٹھنے کی جگہ۔ [س ۹: ۶
مرصدٌ رصدگہ۔

• ان ربک لبالمرصاد [س ۸۹: ۱۴
ارصادٌ (اسم فعل) = رَصَدٌ

• --- وارصادا لمن حارب الله ورسوله ---
[س ۹: ۱۰۷]

رَضِعَ

رَضَاعَةٌ (اسم فعل) بچے کو دودھ پلانا۔
أَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرِّضَاعَةِ (س ۴: ۲۷)
تمہاری دودھ شریک بہنیں۔
مراضِعٌ (جمع) - واحد مَرْضِعٌ
(۱) چھاتیاں - سینے - دودھ پینے کی جگہ۔
(کشاف - بیضاوی)
(۲) (اسم فعل) چھاتی سے دودھ پینا۔
(کشاف - بیضاوی)
• --- وحرمتنا علیہ المراضع ---

[س ۲۸: ۱۲]

ارضع دودھ پلانا۔ [س ۲۲: ۲
مرضِعَةٌ (مؤنث - اسم فاعل) دودھ پلاتی

بھی) وقت یا مقام مقررہ۔

أَيَّانَ مَرَسَاهَا (س ۷: ۱۸۶) کبھے
اُس کا وقت مقررہ؟
مَجْرِيهَا وَمَرَسَاهَا (س ۱۱: ۴۳)
اُس کشتی کے چلنے اور ٹھہرنے کا وقت یا
مقام۔

رَشَدَ

رَشَدٌ ٹھیک راستہ پر چلنا۔ ٹھیک ہدایت
پانا۔
رَشَدٌ = رَشَادٌ = رَشْدٌ ٹھیک راستہ پر
چلنا۔ سچی ہدایت۔ ٹھیک طریقہ عمل۔
--- فَإِنِ آتَيْنَا مِنْهُمْ رَشْدًا (س ۴: ۶)
اگر تم اُن میں صلاحیت پاؤ۔
= صلاحا۔ (ابن عباس)

رَاشِدٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھیک ہدایت پر
ہے۔ وہ جو ٹھیک راستہ پر ہے۔

رَشِيدٌ (فعلیل بہ معنی فاعل)
(۱) ہدایت یافتہ۔ نیک۔ صالح۔
[س ۱۱: ۸۷]
(۲) ٹھیک راہ بتانے والا۔
• --- انک لانت الحليم الرشيد

[س ۱۱: ۸۶]
مرشدٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھیک ہدایت
کرتے۔ ہادی۔ [س ۱۸: ۱۷]

رَضَ

مرصوصٌ (اسم مفعول) مضبوطی سے اور پختہ
طور پر ملا ہوا۔

ہونی بی -

[س ۲۲: ۲]

اسْتَرْضِعَ بچے کے لئے دودھ پلانے والی انا
ڈھونڈنا۔ [س ۲: ۲۳۳]

رَطَبَ

رَطَبٌ (اسم فعل) سبز چیز۔ [س ۶: ۵۹]
رَطَبٌ (اسم جمع) تازہ پکے کھجور۔
[س ۱۹: ۲۵]

رَعَبَ

رَعَبٌ (اسم فعل) ڈر۔ خوف۔ [س ۱۸: ۲۷]
رَعَدٌ بجلی کی کڑک۔ [س ۲: ۱۸]

رَعَى

رَعَى (۱) مویشی کو چراگاہ میں چھوڑنا،
اُن کو چرانا، اُن کی حفاظت کرنا۔
[س ۲۰: ۵۴]
(۲) کسی کام کو ٹھیک طرح سے انجام دینا۔
● --- فارغوا حق رعایتھا [س ۵۷: ۲۷]
رَعَايَةً (اسم فعل) ٹھیک طور پر انجام دینا۔
[س ۵۷: ۲۷]
رَعَاءٌ (جمع) - واحد رَاعٍ = رَاعِي (اسم فاعل)
چرواہا۔ گذریا۔ [س ۲۸: ۲۳]
مَرَعَى (اسم مفعول و اسم ظرف) چارہ۔ چراگاہ۔
[س ۷۱: ۳۱]
رَاعَى پابندی کرنا۔ لحاظ کرنا۔ پاس کرنا۔
[س ۲۳: ۸]
رَاعِنًا آنحضرتؐ کو مخاطب کرتے وقت مدینہ
کے کچھ یہود راعنا کہا کرتے۔ مخاطب
کرنے کے لئے تو یہ لفظ بالکل درست تھا۔

رَضِيَ (۱) راضی ہونا۔ خوش ہونا۔ (+ عَنْ)

[س ۵: ۱۲۲]

(۲) پسند کرنا۔ چن لینا۔ (+ بِ)

رَضِيَ خوشگوار۔ مقبول۔ [س ۱۹: ۶]

رَاضٍ (= رَاضِي) - اسم فاعل - موثق
رَاضِيَةً (۱) جو راضی ہے، خوش ہے۔

[س ۸۸: ۹]

(۲) خوشگوار۔ پسندیدہ۔ [س ۸۹: ۲۸]

رَضُوَانٌ خوشنودی۔ [س ۹: ۲۲]

مَرَضِيٌّ (اسم مفعول) مقبول۔ بہت خوش۔

[س ۱۹: ۵۶]

مَرَضَاتٌ (= مَرَضَاتٌ اسم فعل) خوش کرنا۔

[س ۲: ۲۰۳]

أَرْضَى خوش کرنا۔ راضی کرنا۔ [س ۴: ۱۰۸]

تَرَضَى (+ بَيْنَ) ایک دوسرے سے خوش
ہونا۔ آپس میں خوش اور راضی ہونا۔

[س ۴: ۲۸]

تَرَاضٍ (= تَرَاضِيٌّ = تَرَضَى اسم فعل)

[س ۲: ۲۳۳]

آپس کی رضامندی۔
إِرْتَضَى (+ لِ) خوش ہونا۔ خوش کرنا۔

[س ۲۱: ۲۹]

اور اسی سے مسلمان بھی آپ کو اس سے مخاطب کرنے لگے۔ مگر یہود آپ سے طنزاً زبان کوڈ باکر راعنا کے بدلے رعن کہتے (س ۴: ۴۸)۔ اس اخیر جملہ کے معنی ہوتے یہ احمق ہے۔

● یا ایہا الذین آمنوا لا تقولوا راعنا وقولوا انظرننا واسمعوا --- [س ۲: ۹۸]

رَغَبَ

رَغَبَ (+ اَنْ) (۱) رغبت کرنا۔ خواہش کرنا۔ [س ۴: ۱۲۶]

(۲) التجا کرنا۔ دعا کرنا۔
● --- والی ربك فارغب [س ۹۳: ۸]

(۳) (+ عَنْ) بیزار ہونا۔ انحراف کرنا۔
● ومن يرغب عن ملة ابراهيم الا من سفه نفسه [س ۲: ۱۳۰]

ولا يرغبوا بانفسهم عن نفسہ (س ۹: ۱۲۱) اور نہ ہوں یہ حریص اپنی جانوں کے لئے رسول کی جان سے زیادہ۔

رَغَبٌ شوق۔ رغبت [س ۲۱: ۹۰]

رَاغِبٌ (اسم فاعل) (۱) بیزار۔ (+ عَنْ)
● اراغب انت عن آلهتی یا ابراهیم [س ۱۹: ۴۶]

(۲) رغبت کرنے والا، خواہش کرنے والا۔ (+ اِلَى)

● انا الی ربنا راغبون [س ۶۸: ۳۲]

رَغَدَ

رَغَدًا افراط سے۔

رَغِمَ

مَرَاغِمٌ (اسم مکان) پناہ کی جگہ۔ [س ۴: ۹۹]

رَفَتَ

رَفَاتٌ دھول۔ خاک۔ کوئی چور چور کی ہوئی چیز۔ [س ۱۷: ۴۹]

رَفَثَ

رَفَثٌ (۱) بی بیوں کے بارے میں یہود یا بری یا لغو بات کہنا۔ (تاج)

● فمن فرض فيهن الحج فلا رفث ولا جدال في الحج [س ۲: ۱۹۷]

(۲) = أَفْضَى إِلَى بیوی کے پاس جانا۔ (+ اِلَى) [س ۲: ۱۸۷]

رَفَدَ

رَفْدٌ ہدیہ۔ تحفہ۔

مَرْفُودٌ (اسم مفعول) دیا ہوا۔ عطا کیا ہوا۔
● --- ويوم القيامة ينس الرصد المرفود [س ۱۱: ۱۰۰]

رَفَرَفَ

رَفَرَفٌ جھپھوٹے کی چادریں۔ (قتادہ)

کمزور یا زریفت کے پارچے۔ (قاموس)
● --- متكئين على رفرف خضر [س ۵۵: ۷۶]

رَفَعَ

رَفَعَ (۱) اُٹھا کرنا۔ بلند کرنا۔

● رفع السموات بغير عمد [س ۱۳: ۲]
● رفع سمکھا [س ۷۹: ۲۸]

[س ۲: ۳۵]

۔۔۔ (س ۲: ۶۳) اور جب ہم نے تم سے
اقرار لیا تھا در آنحالیکہ ہم نے تمہارے
(سر) ہر کوہ طور کھڑا کر دکھا تھا (یعنی
کوہ طور کے نیچے اس کی وادی میں ہم نے
تم سے اقرار لیا تھا)۔

رَافِعٌ (اسم فاعل) اعزاز بخشنے والا۔

۔۔۔ خافضة رافعة [س ۳: ۵۶]

رَفِيعٌ اُونچا۔ بلند۔

۔۔۔ رفیع الدرجات [س ۱۰: ۴۰]

مرفوعٌ (اسم مفعول) (۱) اُونچا کیا ہوا۔
اُونچا بنا ہوا۔

۔۔۔ والسقف المرفوع [س ۵: ۵۲]

(۲) عالی مرتبہ۔ اُونچے درجہ کا۔ عمدہ
سے عمدہ۔

۔۔۔ وفرش مرفوعة [س ۳۴: ۵۶]

۔۔۔ فیہا سرور مرفوعة [س ۱۳: ۸۸]

۔۔۔ فی صفح مکرمۃ مرفوعة مطہرۃ

[س ۱۴: ۸۰]

رَفَقَ

رَفِیقٌ ساتھی۔ دوست۔ [س ۶۸: ۴]

مرفقٌ (۱) کہنی۔ (۲) فائزہ۔ آسائش۔

مرفقاً آسائش کے ساتھ۔

۔۔۔ من امرکم مرفقا [س ۱۶: ۱۸]

مرفقٌ (جمع) کہنیاں۔ [س ۷: ۵۵]

مرفقٌ (اسم مکان) آرام و آسائش کی جگہ۔

۔۔۔ وحسنت مرفقا [س ۳۱: ۱۸]

(۲) اعزاز بخشنا۔ مرتبہ بلند کرنا۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (س ۹۴: ۴) اور ہم نے
بلند کیا تیرا نام تیرے (کمال) کی وجہ سے۔

● ورفعنا بعضهم فوق بعض [س ۳۳: ۳۲]

۔۔۔ یرفع الله الذین آمنوا [س ۵۸: ۱۱]

۔۔۔ ورفع ابویہ علی العرش

[س ۱۲: ۱۰۰]

وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا (س ۱۹: ۵۷) اور

ہم نے ادریس کو عالی مقام اعزاز بخشا۔

(۳) اُٹھالینا بہ معنی وفات دینا، طبعی موت
دینا۔

۔۔۔ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ

(س ۱۵۸: ۴) اور بلا شک اُنہوں نے
عیسیٰ کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے اُس کو
اپنے پاس اُٹھا لیا (اُسے طبعی موت دی)۔

لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ (س ۲۹: ۲) نہ اُونچی
کرو اپنی آواز (دھیرے بولو)۔

يَا عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ رَفَعْنَاكَ إِلَىٰ

(س ۳: ۴۸) اے عیسیٰ! میں تجھ کو طبعی

موت دونگا اور تجھے اپنے پاس اُٹھا لونگا
(یعنی اپنی قربت میں جگہ دونگا)۔

(۴) مکان اُٹھانا یا زمین پر کوئی عمارت قائم
کرنا۔ نیو ڈالنا۔

● واذ یرفع ابراہیم القواعد من البیت۔۔۔

[س ۲: ۱۲۷]

۔۔۔ فی بیوت اذن الله ان ترفع۔۔۔

[س ۲۴: ۳۶]

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ

رَقَّ

رَقَّ سَہِن کھال (یا جھلی) جس پر لکھا جاتا ہے۔ (صحاح - قاموس)
فِي رَقٍّ مَنشُورٍ (۳: ۵۲) جوڑے چکے کھال یا جھلی پر۔

رَقَبَ

رَقَبَ پابندی کرنا۔ پاس کرنا۔ لحاظ کرنا۔
● لا یرقبوا فیکم الا [س ۹: ۹]
رَقَبَ دیکھنے والا۔ خیال رکھنے والا۔
● الا لذیہ رقیب عتید [س ۵۰: ۱۸]
رَقَبَةٌ (جمع رَقَابٌ) (۱) گردن۔ [س ۴: ۴۷]
فَضْرَبَ الرِّقَابَ (س ۴: ۴۷) گردن مارنا۔ قتل کرنا۔
(۲) مجازاً انسان۔ [س ۵: ۹۲]
(۳) گردن کا بوجھ، بار۔ ناجائز دباؤ۔ ظلم۔ تشدد۔
● فك رقیبة [س ۹۰: ۱۳]
(۴) غلام۔

● فتحریر رقیبة مؤمنة [س ۴: ۹۲]
رَقَبَ اُرد گرد دیکھنا، خیال رکھنا۔
● فخرج منها خائفاً یتربص [س ۲۸: ۲۱]
اِرْتَقَبَ غور سے دیکھنا۔ خیال رکھنا۔
[س ۴۴: ۱۰]
مَرَقَبٌ (اسم فاعل) دیکھنے والا۔ خیال رکھنے والا۔ [س ۴۴: ۵۹]

رَقَدَ

رَقَدَ (اسم فعل) سو رہنا۔ [س ۱۸: ۱۸] ●

رَقِمَ

رَقِمَ کتبہ۔

الرقيم الكتاب مرقوم مکتوب من الرقيم۔

(بخاری)

اصحاب الکھف والرقيم ایک ہی گروہ کا لقب ہے۔ اصحاب کھف ان کو اس لئے کہتے ہیں کہ وہ ایک ظالم بادشاہ کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی کھوکھلی (کھف) میں جا چھپے تھے اور ان کو اصحاب الرقيم اس لئے کہتے ہیں کہ ان کے حالات اور نام ایک زمانہ میں جست کے پتھر پر کندہ کرا کر اور بعض روایتوں کے مطابق پتھر پر کھود کر رکھے گئے تھے۔

قال سعيد عن ابن عباس الرقيم اللوح من الرصاص کتب عاملهم اسماء هم۔ (بخاری)

● ام حسب ان اصحاب الکھف والرقيم کانوا من اياتنا عجا

مرقوم (اسم مفعول) لکھا ہوا۔

[س ۸۳: ۹]

رَقِيَ

رَقِيَ (+ فِي) سیڑھی پر چڑھنا۔

[س ۱۷: ۹۳]

(۲) جادو کرنا

رَقِيَ (اسم فعل) چڑھنا۔ [س ۱۷: ۹۳]

رَاقٍ (= رَاقٍ اسم فاعل) جادوگر۔

[س ۷۰: ۲۷]

رَكَضَ

رَكَضَ (۱) گھوڑے یا اُونٹ کو ایڑ مارنا۔
(تاج - قاموس)
• --- ارکض ہرجلک --- [س ۳۸ : ۳۲]
(۲) زوروں سے بھاگنا۔ (+ مِنْ)
[س ۲۱ : ۱۲]

رَكَعَ

رَكَعَ جھکنا۔ بات ماننا۔ نماز پڑھنا۔
رَاكِعٌ (جمع رَاكِعُونَ اور رَكَعٌ اسم فاعل)
حق کو ماننے والے۔ نماز پڑھنے والے۔
[س ۲ : ۳۳]

رَكَمَ

رَكَمَ ڈھیروں جمع کرنا۔ [س ۸ : ۳۸]
رُكَامٌ ڈھیر۔
رُكَامًا ڈھیر کی طرح۔ ڈھیروں۔
[س ۲۴ : ۳۳]
مُرَكُّومٌ (اسم مفعول) ڈھیروں جمع کیا ہوا۔
[س ۵۲ : ۳۳]

رَكَنَ

رَكَنَ (+ اِلَى) اپنے تئیں رجوع کرنا۔ مائل ہونا۔
[س ۱۱ : ۱۱۳]
رُكْنٌ (۱) سہارا۔ پشتہ۔ ٹیک۔
(۲) قوت۔ [س ۱۱ : ۸۰]
(۳) سردار۔

رَمَ

رَمِيعٌ (صفت مشبہ - مذکر و مؤنث) سڑا ہوا۔

رَرَّاقٌ (جمع - واحد رَرَّاقَةٌ) گلے کی ہنسیلیاں۔
[س ۷۰ : ۲۶]

ارْتَقَى (+ فِي) چڑھنا۔ [س ۳۸ : ۱۰]

رَكِبَ

رَكِبَ سوار ہونا (جانور یا کشتی پر)۔
[س ۱۸ : ۷۲]

رَكِبٌ اُونٹوں پر سوار دس یا زیادہ آدمیوں کا قافلہ۔ کوئی چھوٹا قافلہ۔ [س ۸ : ۳۲]
رُكَبَانٌ (جمع - واحد رَاكِبٌ - اسم فاعل) سوار۔
[س ۲ : ۲۳۹]

رَكَابٌ (اسم جمع) اُونٹ۔ [س ۵۹ : ۶]
رُكُوبٌ اُونٹ کی سواری۔ [س ۳۶ : ۷۲]
رَكِبٌ یکجا جمع کرنا۔ [س ۸۲ : ۸]
مُتْرَاكِبٌ (اسم فاعل) ڈھیروں پڑا ہوا۔
[س ۶ : ۱۹۹]

رَكَدَ

رَوَاكِدٌ (جمع مؤنث - واحد رَاكِدٌ - اسم فاعل) وہ جو ٹھہرا ہوا ہو۔ [س ۳۲ : ۳۱]

رَكَزَ

رِكَزٌ دھیمی آواز۔ سرگوشی۔ [س ۱۹ : ۹۹]

رَكَسَ

ارْكَسَ اُلٹ دینا۔ مصیبت میں ڈالنا۔
• واللہ ارکسہم بما کسبوا [س ۴ : ۸۸]
= اوقعہم۔ (ابن عباس)

● ان الذين يرمون المحصنات الغافلات
المؤمنات لعنوا في الدنيا والاخرة

[س ۲۳: ۲۳]

رَهَبَ

رَهَبَ ڈرنا۔ (خدا کے لحاظ سے کسی بات سے)
احتیاط کرنا۔ [س ۷: ۱۵۳]

رَهَبَ (اسم فعل) ڈر۔ خوف۔ [س ۲۸: ۳۲]
رَهَبٌ = رَهْبَةٌ = رَهَبٌ [س ۲۱: ۹۰]
[س ۱۳: ۵۹] [س ۲۸: ۳۲]

رَهْبَانٌ (جمع - واحد رَاهِبٌ) راہب۔ وہ
پرہیزگار لوگ جو احتیاط کرنے میں بلا
ضرورت تشدد کر کے اپنے تئیں مشقت میں
ڈالتے ہیں۔ [س ۹: ۳۲]

رَهْبَانِيَّةٌ رهبانیت۔ رهبان کے طریقے۔

[س ۵۷: ۲۷]

ارَهَبَ ڈرانا۔ ڈر دلانا۔ [س ۸: ۶۱]

استرَهَبَ ڈرانا۔ [س ۷: ۱۱۵]

رَهَطَ

رَهَطَ (اسم فعل) قبیلہ یا قوم۔

تِسْعَةُ رَهَطٍ (س ۲۷: ۴۹) ایک قبیلہ کے
نوا آدمی۔

رَهَقَ

رَهَقَ (۱) پیچھا کرنا۔ ڈھانک لینا۔

[س ۱۰: ۲۷]

(۲) مصیبت میں مبتلا کرنا۔ ظلم کرنا۔ بری

[س ۳۶: ۷۸] کلا ہوا۔

رَمَانٌ

[س ۵۰: ۶۸] رَمَانٌ اُتار

رَمَحَ

رِمَاحٌ (جمع - واحد رَمَحٌ) نیزہ۔ برچھی۔
[س ۵: ۹۷]

رَمَدَ

رَمَادٌ خاکستر۔ راکھ۔ [س ۱۳: ۱۸]

رَمَزَ

رَمَزٌ (اسم فعل) اشارہ۔ [س ۳: ۴۱]

رَمَضَ

رَمَضَانُ عربی سال کا نواں مہینہ جس میں روزہ
رکھنے کا حکم ہے۔ [س ۲: ۱۸۸]

رَمَى

رَمَى (۱) ڈالنا۔ پھینکنا۔ [س ۷۷: ۳۲]

--- وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبْيَلَ تَرْمِيهِمْ

بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ (س ۱۰۵: ۳ و ۴)

اور خدا نے بھیجی اُن پر پے در پے ان کی

شامت اعمال کہ گراتی ہیں ایسوں پر عذاب

جو مقدر ہو چکا ہے ان کے لئے۔

(۲) تیر چلاتا۔

● --- وَاَمَرْتِ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنْ اِلٰهَ رَمَى۔

[س ۸: ۱۷] (۳) تہمت دینا۔ الزام دینا۔

رَاحَ

عادتوں میں پڑنا۔

● --- ان پر مہمیا طغیاناً --- [س ۱۸ : ۸۰]
= یکلفہا - (ابن عباس)رَهَقَ (اسم فعل) (۱) ظلم - نقصان -
[س ۴۲ : ۱۳](۲) سرکشی -
● فزا دوهم رهقا [س ۴۲ : ۶]ارَهَقَ کسی پر مشکل کام کا بار ڈالنا،
مصیبت ڈالنا - [س ۴۳ : ۱۷]

رَهَنَ

رَهِنَ (فعل به معنی فاعل = ثابتہ مقیمہ

کھڑا ہونے والا، اور بہ معنی مفعول)
= مقامہ فی جزاء ما قدم من عمله وہ جو
کھڑا کیا جائیگا اپنے اعمال کی جزا کے
بارے میں - رهن رکھا ہوا - گرفتار -كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهينَ (س ۵۲ : ۲۱)
ہر شخص اپنے کئے کی وجہ سے گرفتار ہے -رَهَانٌ (جمع اور مصدر - واحد رَهْنٌ) وہ چیز
جو بطور ضمانت رکھی جائے -

رَهَا

رَهَوَ (اسم فعل) سکون کی حالت میں ہونا -

رَهَوَا (۱) ساکن - ٹھہرا ہوا - بغیر جوش و
خروش (دریا) - (لغت قبض - صحاح - تاج)

(۲) = سَمَتَا ایک طرف سے - (ابن عباس)

واترك البحر رهوا [س ۴۴ : ۲۴]

رَسَا

رَوَايَ

رُوحٌ (۱) راحت - اساتش - وسعت -

● --- فروح وريحان [س ۵۶ : ۸۹]
(۲) رحمت - فیض -

ولا تایشسوا من روح الله [س ۱۲ : ۸۷]

رُوحٌ (مذکر و مؤنث)

(۱) رُوح - انسان کی جبلت میں وہ اعلیٰ
جوہر جو اس کو دوسرے جانداروں سے
ممتاز کرتا ہے -● بدا خلق الانسان من طين - ثم جعل نسله
من سلالۃ من ماء مهين ثم سوبه و نفخ فيه
من روحه [س ۳۲ : ۷]

(۲) روحانی قوت - قوائے روحانی -

● --- تعرج الملائكة والروح اليه في يوم كان
مقداره خمسين الف سنة [س ۷۰ : ۴]
● يوم يقوم الروح والملائكة صفا ---

[س ۷۸ : ۳۸]

● --- اولئك كتب في قلوبهم الايمان
وايدهم بروح منه [س ۵۸ : ۲۲]● فارسلنا اليها روحنا فتمثل لها بشرا سويا
[س ۱۹ : ۱۶]

(۳) رحمت - (لسان)

● --- القها الى مريم وروح منه

[س ۴ : ۱۷۰]

= ورحمة منا - (س ۱۹ : ۲۱)

(۴) روحانی اشارات - وحی -

● --- تنزل الملائكة والروح فيها باذن ربهم

من كل امر --- [س ۹۷ : ۴]

● --- ينزل الملائكة بالروح من امره على من

يشاء من عباده --- [س ۱۶ : ۲]

= بالوحي - (ابن عباس)

وَسَلْيَانَ الرِّيحِ غَدَوْهَا شَهْرٌ وَرَوَّاحَهَا

شهر (س ۳۴ : ۱۱) اور ہم نے ہوا کو
سلیان کا مسخر کر دیا کہ اس کی صبح کی
منزل ایک مہینہ کی اور شام کی منزل ایک
مہینہ کی ہوتی - (وہ اس سے اپنی بادبان
کشتیوں کے چلانے میں کام لیتے تھے جو
ایک مہینہ کی راہ ایک صبح یا ایک شام
میں طے کرتی) -

(۲) خوشبو - مہک -

(۳) اقبال مندی -

● ولما فصلت العیر قال ابوہم انی لاجد ریح

یوسف --- [س ۱۲ : ۹۴]

(۴) طاقت -

● --- ولا تنازعوا فتفشلوا وتذهب ريحكم

[س ۸ : ۴۶]

رَوَّاحٌ شام کا وقت -

رَوَّاحَهَا شهر (س ۳۴ : ۱۱) اس کی ایک

شام کی منزل ایک مہینہ کی (منزل کے برابر
ہوتی) -

رِيحَانٌ (۱) خوشبو دار نباتات ، پھول ، وغیرہ

● --- والحب ذوالعصف والريحان

[س ۵۵ : ۱۲]

(۲) = رَزَقٌ (لغت ہمدان - ابن عباس -

تاج - لسان)

(۳) فضل خدا -

● --- فروح وريحان وجنت نعيم -

[س ۵۶ : ۸۸]

(۴) پھولتی پھلتی اولاد - خوشحال اولاد -

[س ۵۶ : ۸۸] (راغب)

● يلقى الروح من امره على من يشاء من عباده

لينذر يوم التلاق [س ۴۰ : ۱۵]

● --- نارسنا اليها روحنا [س ۱۹ : ۱۶]

● والى اخصمت فرجها فنفتحنا فيها من روحنا

--- [س ۲۱ : ۹۱]

● تنزل الملكة والروح فيها باذن ربهم

[س ۹۷ : ۴]

● ويستلونك عن الروح - قل الروح من امر

ربى وما اوتيتم من العلم الا قليلا - ولئن

شئنا لنذهبن بالذى اوحينا اليك ثم لا تجد لك

به علينا وكىلا --- [س ۱۷ : ۸۵]

وَكَذَلِكَ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ رُوحًا مِنْ اَمْرِنَا

(س ۴۲ : ۵۲) اسی طرح ہم تجھ کو اپنے

احکام روحانی طور پر اشارہ سے بتاتے ہیں -

روح الامين (س ۲۶ : ۱۹۳) = روح

القدس امانت دار فرشتہ -

روح القدس (۱) فرشتہ رحمت -

[س ۱۶ : ۱۰۲]

= جِبْرِيلُ (س ۲ : ۹۱) خدا کی قوت ،

قدرت - (لغت عبری)

(۱) انبیاء علیہم السلام کی خلقت میں جو

ملکہ نبوت ہے اور جو ذریعہ مبدا فیاض سے

ان امور کے اقتباس کا ہے جو نبوت یا رسالت

سے علاقہ رکھتے ہیں - (سید احمد رح)

(۲) خدا کی طرف سے نبیوں اور مؤمنوں کی

تقویت کے لئے فرشتہ رحمت - [س ۵۸ : ۲۲]

(۳) وحی انجیل - [س ۲ : ۸۷]

رِيحٌ (مؤنث - جمع رِيَّاحٌ)

(۱) ہوا -

أَرَاَحَ شام کے وقت موشیوں کو گھر ہنکا کر
لانا۔ [س ۱۶: ۶]

رَاد

رَوَيْدًا (۱) نرمی سے۔ (صحاح - قاموس)
(۲) مَهْلًا تھوپی سی سہلت دیکر۔
• اسلھم رویدا [س ۸۷: ۱۷]

رَاوَدَ آرزو کرنا۔ ارادہ کرنا۔

رَاوَدْتُهُ --- عَنْ نَفْسِهِ (س ۱۲: ۲۳)
اُس بی بی نے ارادہ کیا یوسف سے یوسف کی
طبیعت کے خلاف۔

سَرَّوَدَ عَنْهُ اِبَاهُ (س ۱۲: ۶۱) ہم طلب
کرتے تھے اس کو اس کے باپ سے اس کے باپ
کی طبیعت کے خلاف (گو اس کا باپ اس
لڑکے کو ہمارے حوالہ کرنا نہ چاہیگا مگر
ہم اس سے ضرور طلب کرتے تھے)۔

اَرَادَ ارادہ کرنا۔ خواہش کرنا۔

يُرْدِنُ (س ۲۲: ۳۶) = يَرْدُنِي

رَاضٍ

رَوْضَةً (جمع رَوْضَاتٍ) سبزہ زار سیراب
زمین۔

رَاعَ

رَوَعَ (اسم فعل) دل میں ڈرنا۔ خوف۔

رَاغَ

رَاغَ (۱) متوجہ ہونا۔ رخ کرنا۔ (+ اِلَى)

[س ۳۷: ۹۱] •

(۲) حملہ آور ہونا۔ (+ عَلَى)

[س ۳۷: ۹۳]

رَامَ

الرُّومُ سلطنت رومہ الکبریٰ جس کا بادشاہ
ہرقل تھا اور جو شام اور بیت المقدس تک
پھیلی ہوئی تھی۔

غَلَبَتِ الرُّومُ (س ۳۰: ۲) سلطنت رومہ
الکبریٰ مغلوب ہو گئی۔ یہ اس شکست کا
ذکر ہے جو سنہ ۶۱۶ مسیحی میں ہرقل
قیصر روم کو ایران کے بادشاہ خسرو پرویز
سے ہوئی اور جس میں خسرو نے بیت المقدس
فتح کر لیا، حالانکہ چند ہی سال میں یعنی
سنہ ۶۲۲ مسیحی میں پھر ہرقل نے خسرو
کو زبردست شکست دی اور اس کی سلطنت
کے بڑے حصے پر مالک ہو گیا۔

رَابَ

رَبَّ (اسم فعل) (۱) شک۔ (۲) مصیبت۔

رَبَّ الْمُنُونِ (س ۳۰: ۵۲) زمانہ کی
گردش۔

رَبَّيْتُهُ شِبْهَ بے اطمینانی۔ [س ۹۵: ۱۱۰]

مَرَّيْبُ (اسم فاعل) (۱) بے چین یا پریشان

کرنے والی چیز۔ [س ۱۱: ۶۲]

(۲) مجرم۔ [س ۵۰: ۲۵]

اِرْتَابَ شک میں ہونا۔ شبہ میں پڑنا۔

[س ۲۹: ۳۸]

مَرَّتَابُ (اسم فاعل) وہ جو شک میں پڑا ہو۔

شک کرنے والا۔ [س ۳۰: ۳۳]

رَاشَ

ریش (۱) پرندوں کے پر -

(۲) خوبصورت پہناوے - [س ۷ : ۲۰]

رَاعَ

ریع اونچی پہاڑی -

[س ۲۶ : ۱۲۸] ©

رَانَ

رین میل اور زنگ جو کسی صاف چمکیلی چیز
مثلاً شیشے پر لگ جائے - (راغب)

رَانَ (+ عَلَیْ) ڈھانک لینا - مغلوب کرنا -

(صحاح - قاموس)

● کلا بل ران علی قلوبہم ماکانوا یکسبون

[س ۸۳ : ۱۳]

- «باب الزای» -

زَبَدٌ

زَبَدٌ جھاگ -

[س ۱۳ : ۱۸]

زَبْرٌ

زَبْرٌ (جمع زَبْرٌ) کتاب -

زَجْرٌ

الزَّبُورُ حضرت داؤد کی کتاب جواب
بھی عہد عتیق میں شامل ہے -

[س ۲۱ : ۱۰۰]

زَبْرٌ (جمع - واحد زَبْرَةٌ) (۱) لوہے کے بڑے
ٹکڑے - ٹکڑے - حصے - [س ۱۸ : ۹۰]
(۲) فرتے - [س ۲۳ : ۵۲]

مطابق قرات زَبْرًا

زَبْرٌ (جمع - واحد زَبُور - زَبْرَةٌ بروزن فعلۃ
کی جمع زَبْرٌ بروزن فعل نہیں ہوتی)
کتابیں - لکھی ہوئی چیزیں -• --- جاء تهم رسلهم بالبينات وبالزبر ---
[س ۳۵ : ۲۵]

• --- فتقطعوا امرهم بينهم زبرا

[س ۲۳ : ۵۲]

زَبَنٌ

زَبَانِيَّةٌ (جمع - واحد زَبْنِيَّةٌ) زبردست
بیادے -

[س ۹۶ : ۱۸] ⑤

زَجَّ

زَجَجَةً (وحدة) شیشہ - شیشہ کی بنی ہوئی
کوئی چیز - [س ۲۴ : ۳۵]

زَجْرٌ

زَجْرٌ (اسم فعل) ڈانٹنا - روکنا - منع کرنا -
[س ۳۷ : ۲]زَاجِرَاتٌ (موثث - جمع - اسم فاعل) برے
کاموں سے ڈانٹنے والے، روکنے والے (رسول) -
نصیحت کرنے والے -

• --- فالزاجرات زجرا [س ۳۷ : ۲]

زَجْرَةٌ ایک ڈانٹ - [س ۳۷ : ۱۹]

اِزْجَرَ (= اِزْجَرَ) ڈانٹ کر بھگا دینا -
نہ ماننا -

• --- وقالوا مجنون واذجر [س ۵۴ : ۹]

مَزْجَرٌ (اسم مفعول) منع کیا ہوا - روکا ہوا -
[س ۵۴ : ۴]

زَجَا

اَزْجَى دھکیلنا - آگے کو بڑھانا -

[س ۲۴ : ۴۲]

مَزْجَاةٌ (موثث - مذکر مَزْجَى اسم مفعول)
قلیل - چھوٹی - تھوڑی - [س ۱۲ : ۸۸]

زَحَرَ

زَحَرَ (+ عَن) کسی چیز کو جگہ سے

دور ہٹا دینا۔ [س ۳ : ۱۸۲]

مَزَحَرَ (اسم فاعل) ہٹا دینے والا۔

[س ۲ : ۹۶]

زَحَفَ

زَحَفَ (اسم فعل) جنگ کی حالت میں دشمن

سے مٹھ بھیڑ۔ [س ۸ : ۱۵]

زَحَفَ

زَحَفَ (۱) سونا۔

(۲) اثاث البیت اور اس کا تجمل۔ (ابن زید)

(۳) کوئی چیز جس کو ملمع یا نقش و نگار

سے زینت دی جائے۔ [س ۴۳ : ۳۴]

زَحَفَ الْقَوْلَ (س ۶ : ۱۱۳) ملمع کی

ہوئی باتیں جو بظاہر بڑی اچھی دکھائی

دیں۔

إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازِيدَتْ

(س ۱۰ : ۲۴) جب زمین نے اپنا سنگار

کر لیا اور خوشنما بن گئی۔

زَرَبَ

زَرَبَ (جمع - واحد زَرِيَّةٌ) [لغت حبش

(۱) = مَمَارِقُ چھوٹے ٹکٹے۔ (صحاح -

قاموس)

(۲) نفیس مسندیں۔

(۳) = طنافس قالہیں۔ (قاموس)

زَرَعَ

● وزرای مبثوۃ

[س ۸۸ : ۱۶]

زَرَعَ بیج بونا۔ بڑھانا۔ اُگانا۔

[س ۵۶ : ۶۴]

زَرَعَ (جمع زُرُوع) (۱) بیج۔ اناج۔

(۲) کھیت جس میں زراعت کی جائے۔

[س ۱۳ : ۴]

زُرَاعٌ (جمع - واحد زَارِعٌ - اسم فاعل)

زراعت کرنے والے۔

زَرَقَ

زَرَقَ (جمع - واحد اَزْرَقَ)

(۱) نیلی آنکھوں والے۔

(۲) دھشت کے مارے جن کی آنکھوں کا

رنگ بدل جائے۔

● --- ونحشر المجرمین يومئذ زرقا ---

[س ۲۰ : ۱۰۲]

زَرَى

إِزْدَرَى (= اِزْرَى) حقیر جاننا۔

لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ (س ۱۱ : ۳۱) اُن

کے بارے میں جن کو تمہاری آنکھیں حقیر

سمجھتی ہیں۔

زَعَمَ

زَعَمَ ایسی بات بیان کرنا جو جھوٹ ہو۔ خیال

کرنا۔ گمان کرنا۔ [س ۶۴ : ۷۰]

زَعَمَ (اسم فعل) خیال۔ گمان۔ [س ۶ : ۱۳۶]

زَكِيَّ

زَعِيمٌ سانس - ذمہ دار - [س ۱۴ : ۷۲]

زَفَّ

زَفَّ جلدی چلنا - تیزی سے دوڑتے ہوئے چلنا - [س ۳۷ : ۹۴]

زَفَرٌ

زَفِيرٌ سانس کا اندر کھینچنا - غم سے ٹھنڈی گہری سانس لینا - (گدھے کی آواز کا پہلا حصہ زفیر اور اخیر حصہ شہیق کہلاتا ہے) -

زَفِيرٌ وَشَهِيْقٌ (س ۱۱ : ۱۰۸) گدھے کی طرح چیخنا اور دھاڑنا -

سَمِعُوْهُا تَغِيْظًا وَزَفِيْرًا (س ۲۰ : ۱۳) وہ سنیں گے بھڑکتی ہوئی آگ کا غیظ اور غضب -

زَقَمَ

زَقُوْمٌ ایک جنگلی درخت جس میں ایک طرح کا نہایت کڑوا بادام ہوتا ہے -

اس کو عرب جانتے تھے، چنانچہ ایک اعرابی نے امام ابو حنیفہ کو خبر دی کہ یہ ایک سیاہ سا درخت ہے جس کے چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں اور اس کے پتوں کے سرے بہت ہڈما ہوتے ہیں - (از مولینا محمد علی) [س ۳۷ : ۶۰]

زَكْرِيَّا

حضرت زکریاؑ

زَكِيَّ (= زَكَا) (۱) کھیتی میں نمو آنا اور اس کا بڑھنا -

(۲) کسی مصیبت سے صاف نکل جانا -

(۳) صاف ہونا - پاک ہونا - بری ہونا -

(لغت عبری)

• --- مازکی منکم من احد ابداء

[س ۲۴ : ۲۱]

زَكُوَّةٌ (= زَكَاةٌ) (لغت شام)

(۱) عمل صالح - ٹھیک کام - مناسب عمل -

(لسان)

• والذین هم للزکوۃ فاعلون [س ۲۳ : ۴]

• --- واولی الصلوۃ والزکوۃ

[س ۱۹ : ۳۱]

(۲) اپنی کمائی میں سے ہر ایک کا حصہ الگ

انگ ادا کر کے اپنے مال کو اپنے لئے حلال

کر لینا -

• --- واقاموا الصلوۃ وآتوا الزکوۃ

[س ۲ : ۲۷۷]

(۳) = صلاح - صلاحیت -

• --- وآتیۃہم الحکم صبیۃ وحنانۃ من لدنا

وزکوۃ [س ۱۹ : ۱۲]

• --- فاردناناں بیدلہا رہبا خیرا منہ زکوۃ

[س ۱۸ : ۸۰]

زَكِيٌّ (۱) بے عیب بمعنی تندرست - صحیح و

سالم -

• --- لاهب لك غلاما زکيا [س ۱۹ : ۱۹]

(۲) صلاحیت رکھنے والا -

(۳) بے قصور -

ماضی مجہول - وہ دھل گئے -

زَلَزَلٌ (اسم فعل) زوروں سے ہلانا - مصیبت میں گھر جانا - گھبراہٹ اور مصیبت میں پڑنا -

• --- ہنا لك ابتلى المؤمنون وزلزلوا

زلزلا شدیداً [س ۳۳ : ۱۱]

زُلُزْلَةٌ کانہا - ہلنا - مصیبت اور گھبراہٹ کا آنا - خلفشار مچنا -

• ان زلزلة الساعة شیء عظیم [س ۲۲ : ۱۰]

زَلَفَ

زُلْفَةٌ نزدیکی - قربت -

زُلْفَةٌ نزدیک [س ۶۷ : ۲۷]

زُلْفَ (جمع)

زُلْفًا مِنَ اللَّيْلِ (س ۱۱ : ۱۱۶) رات

کی دو گھڑیاں (شام اور صبح) -

زُلْفًا = زُلْفًا = زُلْفًا

زُلْفَى (واحد) = زُلْفَةٌ درجہ - مرتبہ -

• --- عندنا زلفی [س ۳۴ : ۳۶]

أَزْلَفَ (+ ل) نزدیک لانا - پہنچانا -

[س ۲۶ : ۶۴]

زَلَقَ

زَلَقَ وہ زمین جس پر پاؤں نہ جمے - پھسلتی

زمین - ایسی زمین جس پر سبزی نہ جمے -

فَتَصْبِحُ صَعِيدًا زَلَقًا (س ۱۸ : ۴۰)

• --- قال اقتلت نفساً زكية بغير نفس

[س ۱۸ : ۷۴]

أَزَكَى (= أَزْكَى فعل التفضيل) -

(۱) بہت اچھا - نہایت اچھا [س ۱۸ : ۱۹]

(۲) زیادہ مناسب -

• --- ذلکم ازکی لکم [س ۲ : ۲۳۲]

زَكَّى (۱) اصلاح کرنا - اچھا بنانا - تیز بنانا - ترقی پذیر کرنا -

• --- قد افلح من زكها --- [س ۹۱ : ۹]

(۲) اچھا دکھانا ، ظاہر کرنا ، سمجھنا -

• --- فلا تزكوا انفسکم [س ۵۳ : ۳۲]

تَزَكَّى اچھے بننے کی کوشش کرنا -

• --- ومن تزكى فانما يتزكى لنفسه

[س ۳۵ : ۱۸]

• --- الذى يؤتى ماله يتزكى

[س ۹۲ : ۱۸]

إِزْكَى = تَزَكَّى [س ۸۰ : ۳]

زَلَّ

زَلَّ پاؤں کا ڈگمگا جانا - پھسل جانا -

[س ۲ : ۲۰۹]

أَزَلَ (+ عَن) ڈگمگا دینا - گرا دینا -

[س ۲ : ۳۶]

اسْتَزَلَ ڈگمگا دینے کی خواہش کرنا -

[س ۳ : ۱۵۵]

زَلَزَلَ

زَلَزَلَ ہل جانا - کانپ اُٹھنا - تلاطم ہونا -

زُلُزُلًا (س ۲ : ۲۱۴) جمع مذکر غائب

پھر صبح کو رہ جائے میدان صاف۔

اَزَلَقَ (+ پ) بھسلا دینا۔ گرا دینا

• --- لِيَزَلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ (س ۶۸ : ۵۱)
وہ ضرور اپنی بری نظروں سے تجھ کو (سجے
راستہ سے) بھسلا دینگے۔

زَلَمَ

اَزَلَامُ (جمع) - واحد زَلَمَ تیرکی لکڑیاں جن
سے زمانہ جاہلیت میں عرب فال نکالا کرتے
تھے۔ [س ۵ : ۳]

زَمَر

زَمَرٌ (جمع) - واحد زَمَرَةٌ (لوگوں کی قلیل
جماعت)۔

زُمَرًا گروہ گروہ۔ [س ۳۹ : ۷۱]

زَمَلَ

زَمَلَ = اِحْتَمَلَ (صحاح - قاموس) بار اٹھانا۔

زَمَلٌ (اسم فعل) بار کا اٹھانا اور لیکر چلنا۔

مَزْمَلٌ (اسم فاعل) - اَزَمَلَ = تَزَمَلَ (سے)

= مَزْمَلٌ (تاج) - تَزَمَلَ بہ امر نبوة و

رسالة - (عکرمہ) - وہ جس پر نبوت اور
رسالت کا بار ڈالا گیا۔

• یا ایہا المزمّل --- انا سنلتی علیک قولاً
ثقیلاً [س ۷۳ : ۱۰ و ۵]

زَمَّهَر

زَمَّهَرٌ شدت کی سردی۔ [س ۷۶ : ۱۳]

زَنْجَبِيلٌ

زَنْجَبِيلٌ سونٹھ۔ [س ۷۶ : ۱۷]

زَنِمَ

زَنِمَ (۱) = ظَلَمَ بڑا ظالم۔ موذی۔ (بخاری

روایت ابن عباس بطریق علی ابن ابی طلحہ)

• --- بعد ذلك زَنِمَ [س ۶۸ : ۱۳]

(۲) کمینہ خصلت۔ (صحاح - قاموس - تاج)

برے اخلاق والا۔ (عکرمہ)

شریر۔ (سعید ابن جبیر - ابن جریر)

زَنَى

زَنَى زنا کا مرتکب ہونا۔ [س ۲۵ : ۶۸]

زَنًا (اسم فعل) زنا۔ [س ۱۷ : ۳۲]

زَانٌ (اسم فاعل) = اَلزَّانِي (مذکر - مؤنث

اَلزَّانِيَةُ) وہ جو زنا کا مرتکب ہو۔

[س ۲۴ : ۳]

زَهَدَ

زَاهِدٌ (اسم فاعل) وہ جس کو کوئی خاص

رَغْبَت نہ ہو۔ بے رغبتی دکھائے والا۔

[س ۱۲ : ۲۰]

زَهَر

زَهْرَةٌ آرائش - تروتازگی و حسن و نمائش۔

[س ۲۰ : ۱۳۱]

زَهَقَ

زَهَقَ باطل ہو جانا - غائب ہو جانا - ہلاک

ہونا۔ [س ۱۷ : ۸۱]

زَاج

زَاهِقٌ (اسم فاعل) وہ جو باطل ہو جائے۔ وہ

جَوْهَلَاکَ ہو جائے۔ [س ۲۱ : ۱۸]

زَهُوٌّ بیکار۔ باطل۔ [س ۱۷ : ۸۱]

زَوْجٌ (جمع اَزْوَاجُ)

(۱) جانداروں میں کسی جوڑے کا فرد، نر
ہو یا مادہ۔

--- ثَمَانِيَةَ اَزْوَاجٍ (س ۶ : ۱۳۳) آٹھ

زوج یعنی آٹھ فرد نر و مادہ ملا کر۔

(۲) میان یا بیوی۔

(۳) = قَرِینٌ (راغب)۔ ساتھی یا دوست۔

● احشروا الذین ظلموا وازواجهم وماکانوا

یعبدون من دون الله [س ۳۷ : ۲۲]

= أمثالهم۔ (حضرت عمر)

= اتباعهم ومن اشبههم من الظلمة۔

(ابن جریر)

(۴) قسم۔

● فانبتنا فیہا من کل زوج کریم [س ۳۱ : ۹]

زَوْجَانِ (تثنیہ)

(۱) دو زوج (فرد) یعنی ایک نر اور ایک

مادہ۔

● --- وانه خلق الزوجین الذکر والانثی

[س ۵۳ : ۴۶]

(۲) دو متقابل و متضاد چیزیں، مثلاً رات

دن، اندھیرا آجالا، وغیرہ۔

● ومن کل شیء خلقنا زوجین [س ۵۱ : ۴۹]

(۳) قسم قسم۔

● --- فیہا من کل فاکھة زوجان

[س ۵۵ : ۵۲]

= اُن دونوں میں ہر میوہ قسم قسم کا ہوگا۔

(مولینا محمود حسن ر)

زَوْجَیْنِ اِثْنِیْنِ جوڑے کے دو یعنی ایک

نر اور ایک مادہ۔

● --- قلنا احمل فیہا من کل زوجین اثنین

[س ۱۱ : ۴۲]

● --- ومن کل الثمرات جعل فیہا زوجین

اثنین

[س ۱۳ : ۳]

اَزْوَاجٌ (جمع واحد زَوْجٌ) (۱) جوڑے۔

(۲) افراد۔ اشخاص۔

● --- ما متعنا به ازواجنا منهم

[س ۱۵ : ۸۸]

(۳) ساتھی۔ دوست۔ ہم مشرب۔

اَزْوَاجٌ مطہرۃ صاف ستھرے خیالات اور

عادات کے ہم مشرب لوگ۔

● والذین آمنوا وعملوا الصالحات سندخلهم

جنت۔ --- لهم فیہا ازواج مطہرة۔ ---

[س ۴ : ۶۰]

(۴) اقسام۔

● --- وآخر من شکله ازواج [س ۳۸ : ۵۷]

= اور کچھ اسی شکل کی طرح طرح کی

چیزیں۔ (مولینا محمود حسن ر)

(۵) گروہ۔

● --- وکنتم ازواجاً ثلاثۃ

[س ۵۶ : ۷]

زَوْجٌ (۱) جوڑا ملا کر بنانا یا ملا کر دینا۔

● --- یهب لمن یشاء اناثا و یهب لمن

یشاء الذکور او یزوجهم ذکرا و اناثا

[س ۴۲ : ۴۹]

تَزَاوَرُ (+ عَنِ) ڈھلنا - کترا کر نکل جانا -
تَزَاوَرُ (س ۱۸: ۱۶) = تَزَاوَرُ (واحد
موٹ غائب مضارع)

زَال

زَالٌ ایک چیز کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا -
[س ۱۳: ۳۷] علحدہ ہونا -
زَوَالٌ (اسم فعل) کسی ثابت چیز کا اپنی جگہ
سے ٹل جانا - [س ۱۳: ۳۶]

زَات

زَيْتٌ تیل - [س ۲۴: ۳۵]
زَيْتُونٌ (اسم جمع) زیتون - [س ۸۰: ۲۹]
الزَيْتُون زیتا نام پہاڑی جو اراض فلسطین
میں ہے - (س ۹۵: ۱) [تین]
زَيْتُونَةٌ (واحدہ) زیتون کا درخت -
[س ۲۴: ۳۵]

زَاد

زَادٌ زیادہ ہونا - بڑھنا - بڑھانا - تعداد میں
بڑھنا -
زَيْدٌ زید بن حارثہ - آپ مسیحی تھے اور کمسنی
میں عرب لٹیروں نے آپ کو لا کر مکہ میں
بیچ ڈالا تھا - آپ کو حضرت خدیجہ الکبری
کے ایک بھتیجے نے خرید لیا تھا اور بعد
کو جب آنجناب صلعم کا نکاح حضرت خدیجہ
سے ہوا تو یہ حضرت خدیجہ کو تحفہ میں
ملے، اور انہوں نے آنجناب کی نذر کردی -
آنجناب نے زید کو فوراً آزاد کر دیا مگر
یہ آپ ہی کے پاس رہنے لگے - کچھ

(۲) ہم جنس کو ہم جنس سے ملانا - ہم
مشرب کو ہم مشرب سے ملانا -
وَإِذَا النُّفُوسُ رُجِعَتْ (س ۸۱: ۷) اور
جب تمام جاندار اپنے اپنے ہم جنس سے
ملائے جائیں گے -
وَزَوْجَانَهُم بِحُورٍ عِينٍ (س ۴۴: ۵۴) اور
ہم اُن کو گورے گورے بڑی بڑی آنکھ
والے مرد اور گوری گوری بڑی بڑی آنکھ
والی بیبیوں کا ہم نشین بنائیں گے، (محفلوں
میں ایسے ایسے مرد اور بیبیوں کی صحبتیں
رہیں گی) -

= اِی قرناہم بہن ولم یحیی فی القرآن
زوجناہم حورا کہا یقال زوجتہ امراۃ تنبیہا
علی ان ذلک لایکون علی حسب المتعارف فیہا
بیننا من المناکحہ - (راغب)
(۳) مناکحت میں ملا دینا - نکاح میں دینا -
● --- فلما قضی زید منها وطرا زوجناکھا
[س ۳۳: ۳۷]

زَادَ

زَادَ (۱) وہ جمع کی ہوئی چیز جو ضرورت سے
زیادہ ہو اور جو کسی خاص مطلب سے
رکھی جائے -
(۲) زاد راہ - زاد سفر - [س ۲: ۱۹۷]
تَزَوَّدَ سفر کے لئے زاد راہ لینا -
● --- وتزودوا فان خیر الزاد التقوی
[س ۲: ۱۹۷]

زَارَ

زَارَ زیارت کرنا - [س ۱۰۲: ۲]
زُورٌ جھوٹ - جھوٹی بات - [س ۲۲: ۳۰] ●

اور (اس پر) نو (سال) اور زیادہ رہے۔

زَاغَ

زَاغَ استقامت سے ایک طرف کو جھک جانا۔
ٹیڑھا چلنا۔ کج رفتاری کرنا۔

● --- فلما زاغوا ازاغ الله قلوبهم

[س ۶۱: ۵]

--- مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى (س ۵۳: ۱۷)
آپ کی نگاہ نہ بہکی اور نہ حقیقت سے تجاوز کی،
یعنی آپ نے جو کچھ دل کی آنکھ سے دیکھا
بالکل ٹھیک دیکھا، آپ کے محسوسات میں
غلطی ہرگز نہ ہوئی۔

--- وَإِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ (س ۳۳: ۱۰)

جب مارے خوف کے نظریں کج ہو کر رہ
جائیں گی (جب اُن کو کچھ نہ دکھائی
دیگا)۔

زَوَّغَ (اسم فعل) ایک طرف کو جھک جانا،
بھک جانا [س ۳: ۷]

أَزَاغَ استقامت سے ایک طرف کو جھکا دینا،
بھکا دینا۔ [س ۶۱: ۵]

زَالَ

زَالَ باز آنا۔ (+ فِ) [س ۳۰: ۳۳]

مَا زَالَ لَآ يَزَالُ { باز نہ آئیگا۔ ہمیشہ رہیگا۔
[س ۹: ۱۱۰]

زَبِيلَ (+ بَيْنَ) الگ الگ کر دینا۔ جدائی
ڈال دینا۔

دنوں کے بعد جب زید کے باپ کو ان کا
ہتھ لگا تو وہ آپ کے پاس آکر سرے سے فدیہ
دیکر زید کو لیے جانا چاہے۔ آنجناب نے
زید کو بلایا اور بلا فدیہ لئے اجازت دی
کہ وہ اپنے باپ کے ساتھ جائے، مگر زید
آنجناب کو چھوڑ کر باپ کے ساتھ جانے پر
راضی نہ ہوئے تو آنجناب نے فرمایا اگر
زید جانا نہیں چاہتا تو میں اُسے کیوں
نکالوں؟ اس پر حارثہ خوش ہو کر چلا گیا۔
تو آنجناب نے زید کو اپنا بیٹا بنا کر رکھا۔
اس وقت زید کی عمر قریب بیس سال کے
تھی۔ قد چھوٹا، رنگ سیاہ، چھوٹی دبی
ھوئی ناک: یہ تھا ان کا حلیہ۔ (سر ولیم
میور)۔

آگے چلکر یہ اسلام لائے اور آنجناب آپ
کو بہت عزیز رکھتے تھے یہاں تک کہ
آپ نے اپنی پھوپھی زاد بہن حضرت زینب
بنت جحش سے ان کا نکاح کر دیا، گو یہ
نکاح دیرپا نہ ہوا۔ عرب کے اعلیٰ خاندان
کی بی بی زینب کا مزاج ان سے نہ ملا اور
زید نے ان کو طلاق دے دی۔ آپ اخیر
وقت تک آنجناب کے زبردست عاشق رہے۔

[س ۳۳: ۳۷]

زَيَادَةٌ زیادہ۔ [س ۱۰: ۲۶]

مَزِيدٌ زیادہ۔ مزید۔ [س ۵۰: ۳۵]

إِزْدَادٌ (= إِنْتَادٌ) بڑھنا۔ بڑھنے دینا۔

● --- ثُمَّ اِزْدَادُوا كُفْرًا [س ۳: ۸۹]

--- وَازْدَادُوا تَسَعًا (س ۱۸: ۲۳)

زَانَ

● --- فزیننا بینہم [س ۱۰ : ۲۸]
تَزِيلَ ایک دوسرے سے الگ ہو جانا۔

[س ۳۸ : ۲۰]

زَيْنَةٌ (۱) زینت - زیبائش - [س ۷ : ۲۹]

(۲) زیورات - [س ۲۰ : ۹۰]

يَوْمُ الزَّيْنَةِ (س ۲۰ : ۶۱) بناؤ سنگار کا

دن - عید - تہوار۔

◎

زَيْنَ آراستہ کرنا - تیار کرنا - کسی بات یا چیز کو خوشنما بنا کر دکھانا۔

--- لَا زَيْنَ لَّهُمْ فِي الْأَرْضِ (س ۱۰ :

۳۹) میں اُن کو ضرور ملک میں بہاریں دکھاؤں گا۔

زَيْنَ (= تَزَيْنَ) زینت دیا جانا۔

[س ۱۰ : ۲۳]

«باب السین»

س

س حرف ہے۔ مضارع کے ساتھ آتا ہے۔ یہ کبھی استمرار کا فائدہ دینے کے لئے بھی آتا ہے۔ مثلاً سیقول السفہاء (س ۲: ۱۴۲)۔ کبھی یہ حرف فعل کے حاصل ہونے کے وعدہ کا فائدہ دیتا ہے۔ لہذا اس کا کسی ایسے کلام میں داخل ہونا جس سے وعدہ یا وعید کا فائدہ حاصل ہو اس کلام کی توکید کا موجب ہوگا اور اس کے معنی کو ثابت کریگا۔ مثلاً فسبکیفیکہم اللہ (س ۲: ۱۳۷) اور اولئک سیرحمہم اللہ (س ۹: ۷۱)۔

سَّالَ

سَّالَ (۱) پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ سوال کرنا۔ سال سائل بعداب واقع [س ۷۰: ۱] (۲) مانگنا۔ درخواست کرنا۔ یسئلہ من فی السموات والارض [س ۲۹: ۵۵]

اِسْتَلَّ اور سَلَّ (امر)

سَوَّلَ درخواست۔

قد اتوت سؤلک یا موسیٰ [س ۲۰: ۳۶]

سَوَّلَ (اسم فعل) مانگنا۔

--- ظلمک بسؤل نعجتک

[س ۳۸: ۲۳]

سَّأَلَ (اسم فاعل) (۱) پوچھنے والا۔

• سال سائل بعداب واقع [س ۷۰: ۱]

(۲) دریافت کرنے والا۔ تحقیق کرنے والا۔

• --- واما السائل فلانتھر [س ۹۳: ۱۰]

== من یسأل العلم۔ (رازی۔ تاج)۔ جو کوئی بات جاننا چاہے۔

(۳) مانگنے والا۔ حاجت مند۔

• وجعل فیہا رواسی من فوقہا وبارک فیہا وقد فیہا اقواتہا۔ --- سواء للسائلین

[س ۳۱: ۱۰]

• --- والسائلین وفی الرقاب

[س ۲: ۱۷۶]

مسْئُولٌ (اسم مفعول) (۱) جس سے سوال کیا جائے۔

• --- وقفوہم انہم مسئلون

[س ۳۷: ۲۴]

(۲) جس کے بارے میں پوچھا جائے۔

• ان العهد کان مسئولا [س ۱۷: ۳۴]

كَانَ عَلَى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا (س ۲۵: ۱۶)

یہ ہے حتمی وعدہ جس کے ایفاء کا خدا سے

سوال کیا جاسکتا ہے۔

تَسَاءَلَ (۱) ایک دوسرے سے دریافت کرنا،

پوچھنا۔ (+ عَنْ)

• عم یتساءلون [س ۷۸: ۱]

(۲) ایک دوسرے کو واسطہ دینا (+ بِ)۔

اسلام میں داخل نہیں ہوتے بلکہ کنارے ہی پر کھڑے ہیں جب تک ان کو فائدہ پہنچا خوش رہے اور ذرا سی تکلیف ہوئی مٹھ پھیر لئے اور خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے رجوع ہو گئے۔ مگر خدا نے اپنا قاعدہ صاف صاف ظاہر کر دیا ہے کہ جو لوگ اس کی بات مانیں اور ٹھیک کام کریں وہ ان کو ضرور کامیاب کر کے رہیگا (آیہ ۱۴)۔ اس پر بھی ان میں سے جو کوئی مایوس ہو کر اپنے تئیں غیظ و غضب میں ڈالے تو وہ ایسا ہی ہے جیسا کوئی بڑی اونچائی سے ایک رستہ تان لے اور پھر اس کو قطع کر دے (اللہ تعالیٰ سے جس طرح اس نے تعلق پیدا کرتے ہوئے بھی اس کو قطع کر ڈالا، محض اپنی تنگ مزاجی سے۔ تو کیا اس سے اس کا غیظ جاتا رہا؟ یہ تو محض اُس کی حماقت ہی رہی۔ اگر یہ بھی ایسے ہی مایوس ہیں تو یہ بھی ایسا ہی کر کے دیکھیں۔

(۶) = السَّاءُ - (ابن عباس)

۔۔۔ فلیرتقوا فی الاسباب [س ۳۸: ۱۰]

سَبَّاءُ [سَبَّی]

سَبَّتْ

سَبَّتْ (یہودیوں میں) سبت کے دن کا احترام کرنا۔ [س ۱۶۲: ۷]

سَبَّتْ یہودیوں میں شنبہ کے دن جب یہ اپنے کاروبار بالکل بند کر کے صرف خدا کی عبادت کرتے۔

۔۔۔ إعتدوا منکم فی السبت

[س ۲: ۶۵]

• واتقوا الله الذى تساءلون به والارحام

[س ۴: ۱]

تَسَاءَلُونَ = تَسَاءَلُونَ

سَلَّمَ

سَلَّمَ (+ مِنْ) (۱) اکتنا جانا - تھک جانا۔

• لايسأم الانسان من دعاء الخير

[س ۴۱: ۴۹]

(۲) حقیر سمجھنا - غفلت کرنا - (+ أَنْ)

• --- ولا تساموا ان تكتبوه [س ۲۸۲: ۲]

سَبَّ

سَبَّ گالیاں دینا۔

• ولا تسبوا الذين يدعون من دون الله ---

[س ۶: ۱۰۶]

سَبَّبَ (جمع اسباب) (۱) وہ چیز جس سے

دوسری چیز تک پہنچا جائے۔ ذریعہ۔

(۲) راستہ • فاتبع سببا [س ۱۸: ۸۵]

(۳) تعلق۔

• --- وتقطعت بهم الاسباب

[س ۲: ۱۶۶]

(۴) ضروریات کے سامان۔

• وآتيناہ من كل شئ سببا [س ۱۸: ۸۵]

(۵) ڈور۔ رستہ۔

--- فلیمدّ سبباً إلى السماء ثمّ الیقطع

--- (س ۲۲: ۱۵)۔ یہ اُن لوگوں کے

بارے میں ہے جن کا ذکر شروع رکوع

میں ہوا کہ یعبدا اللہ علی حرف (آیہ ۱۱)۔

سَبَّحَ

سَبَّحْتُ آرام کرنا۔

● --- وجعلنا نومکم سباتا [س ۷۸: ۹]

سَبَّحَ (+ فِ) تیرے میں ہاتھ پاؤں مارنا۔

تیرنا (ہانی میں یا ہوا میں)۔

● --- وكل فيك يسبحون [س ۳۶: ۴۰]

سَبَّحَ (اسم فعل)

(۱) ہاتھ پاؤں مارنا ، جیسا تیرے میں۔

(۲) محنت میں لگے رہنا۔

● ان لك في النهار سبحا طويلا [س ۷۳: ۷۰]

سَبَّحَ (اسم فاعل) (۱) وہ جو تیرے۔

(۲) وہ جو محنت میں لگا رہے۔

سَبَّحَاتٌ (جمع - مؤنث) فلک پر تیرنے والے

سیارے۔

● --- والسبحات سبحا [س ۷۹: ۳]

سَبَّحَانٌ (مصدر) لگاتار خدمت ، عبادت۔

سَبَّحَانَ اللَّهِ = اسْبَحْ سَبَّحَانَ اللَّهِ

سَبَّحَانَهُ = اسْبَحْ إِلَهَ سَبَّحَانَهُ

فَسَبَّحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ --- (س ۳۰: ۱۶)

= فَسَبَّحُوا سَبَّحَانَ اللَّهِ --- (فراء - تاج)

سَبَّحَانَ رَبِّي (س ۱۷: ۹۳)

= سَبَّحَانَ اللَّهِ (جملہ استعجاب)

سَبَّحَ (۱) اپنی اپنی جگہ پر پوری طاقت سے ①

ہاتھ پاؤں مارنا ، پوری طاقت سے کام میں لگے رہنا۔

● سبح لله ما في السموات وما في الارض

[س ۵۹: ۱]

وَلِيَسْبِحِ الرَّعْدُ مَحْمَدَهُ وَالْمَلَائِكَةُ ---

(س ۱۳: ۱۳)

بجلی کی کڑک اور ملائکہ بھی خدا کے حکم سے کام میں لگے ہیں۔

(۲) نماز ادا کرنا۔

● وسبح بالعشي والابكار [س ۳: ۴۱]

== صل الصلوة غدوة وعشيا كما كنت تصلي (ابن عباس)

لَسَبَّحَ (اسم فعل) اپنی اپنی جگہ پر پوری

طاقت سے کام میں لگے رہنا۔

--- كل قد علم صلاته وسببته (س ۲۴: ۴۱)

(۴) ہر ایک اپنا فرض اور اپنا ہاتھ پیر

مارنا (کام کا طریقہ) خوب جانتا ہے۔

مَسَبَّحَ (اسم فاعل) (۱) کام میں لگا رہنے والا۔

[س ۳۷: ۱۶۶]

(۲) (مبالغہ) زبردست تیراک۔

● --- فلولاه كان من السبحين للبت في

بطنه الى يوم يبعثون [س ۳۷: ۱۴۳]

سَبَّطَ

أَسْبَاطٌ (جمع - واحد سَبْطٌ)

(۱) ایک باپ کی نسل۔

● --- اثني عشرة اسباطا [س ۷: ۱۵۹]

(۲) بنی اسرائیل کے قبیلے [س ۲: ۱۳۶]

سَبَّحَ

سَبَّحَ (مَوْثُت - مَذْكَر سَبَّحَةً) سات عدد -
متعدد - کثرت تعداد -

● --- فسوہن سبع سموات [س ۲: ۲۹]
== فان قال قائل فهل يدل التخصيص على سبع
سموات على نفى العدد الزايد قلنا الحق ان
تخصيص العدد بالذكر لا يدل على نفى الزايد -
(رازی)

● --- كمثل حبة انبت سبع سنابل
[س ۲: ۲۶۱]
سَبَّحُونَ ستر عدد - کثرت تعداد -
● ان تستغفر لهم سبعين مرة فلن يغفر الله لهم
[س ۹: ۸۰]

سَبَّحَ درندہ جانور یا چڑھے -
● --- وما اكل السبع
[س ۵: ۳]

سَبَّحَ

سَابِقَةٌ (جمع سَابِقَاتُ) زرہ -
--- اَنْ اَعْمَلَ سَابِقَاتٍ (س ۳۴: ۱۱)
کہ زرہیں بناؤ -

سَبَّحَ (+ عَلِي) وسیع کرنا - کثرت سے دینا -
● --- واسبح عليكم نعمة ظاهرة و باطنة
[س ۳۱: ۱۹]

سَبَّحَ

سَبَّحَ (۱) چلنے میں آگے بڑھنا - سبقت لے جانا -
آگے چلنا - [س ۸: ۵۹]
(۲) کسی حکم کا پہلے نافذ ہو جانا -
● کی کوشش کرنا -

● لولا كلمة سبقت من ربك ---

[س ۲۰: ۱۲۹]

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ (س ۷: ۷۸)
تم سے پہلے یہ کام کسی قوم نے بھی
نہ کیا -

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ (س ۲۱: ۲۷) وہ
اس کے سامنے بڑھ کر نہیں بولتے، اس کی بات
نہیں کاٹتے -

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَ الْحَسَنَاتِ ---
(س ۲۱: ۱۰۱) وہ جن کے لئے ہماری طرف
سے پہلے سے (ان کے اعمال کے مطابق) بھلائی
کا وعدہ ہو چکا ہے -

سَبَقَ (اسم فعل) چلنے میں آگے بڑھ جانا -
سبقت لے جانا -

سَابِقُ (اسم فاعل) آگے چلنے والا - سبقت لے
جانے والا - فضیلت حاصل کرنے والا -

● السابِقون السابقون [س ۵۶: ۱۰۰]
السَّابِقَاتُ (جمع مَوْثُت) تیز چلنے والے
سیارے -

● فالسابقات سبقا [س ۷۹: ۴]

مَسْبُوقٌ (اسم مفعول) وہ جس سے آگے کوئی
دوسرا سبقت لے گیا - عاجز -

● --- وما نحن بمسبوقين على ان نبدل
امثالكم --- [س ۵۶: ۶۰]

سَابِقَ (+ اِلَى) دوسرے سے سبقت لے جانے
کی کوشش کرنا -

سبیل

سبی

● --- وسابقوا الى مغفرة [س ۵۷: ۲۱]

استبق ایک دوسرے سے سبت لے جانے کی کوشش کرنا۔

● --- فاستبقوا الخیرات [س ۲: ۱۳۸]

سبیل (جمع سبیل) (۱) راہ - راستہ - طریقہ -

--- ثم السبیل یسرہ (س ۸۰: ۲) پھر

جس کام کے لئے اس کو مقدر کیا ہے اس کے لئے راستہ آسان کر دیا۔

(۲) دعوت - پکار -

● قل هذه سبیلی --- [س ۱۲: ۱۰۸]

= دعویٰ - (ابن عباس)

(۳) گرفت - الزام - (+ علیٰ)

● --- قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل -

[س ۳: ۶۹]

ابن السبیل راہ گیر - مسافر - بے گھرا

آدمی - وہ جس کے زیادہ تر اوقات مسافرت میں گزریں -

[س ۲: ۱۷۷]

فی سبیل اللہ (س ۲: ۱۹۰) خدا کی راہ میں،

محض خدا کے لئے، حق کے لئے، کسی خود

غرضی کے لئے نہیں - محض فرض سمجھ کر -

فی سبیل الطاغوت (س ۴: ۷۶) جھوٹ

کے لئے، ناحق کے لئے، خود غرضی کے لئے -

محض شیطانی سے -

ست

ستر

سجد

ست (= سدس مؤنث - مذکر ستہ) چہ -

فی ستہ ایام (س ۷: ۵۳) طبقات الارض

کے چہ زمانے میں -

ستون ساٹھ -

ستر (اسم فعل) اوٹ - آڑ -

--- لم یجعل لهم من دونها ستر (س ۱۸: ۹۱)

جن کے لئے ہم نے (سورج سے) کوئی اوٹ نہیں

رکھی تھی (جو اس کی مشرق جانب آخری

آبادی تھی) -

مستور (اسم مفعول) چھپا ہوا -

● واذا قرأت القرآن جعلنا بینک و بین الذین

لا یؤمنون بالآخرۃ حجابا مستورا

[س ۱۷: ۴۵]

یعنی ہمارا ٹھہرایا ہوا قانون یہ ہے کہ ایسے

لوگوں میں اور صدائے حق میں ایک پردہ سا

حائل ہو جاتا ہے - (مولینا ابوالکلام احمد)

استر جھپٹا -

● --- وما کنتم تستترون [س ۴۱: ۲۲]

سجد (۱) فرمانبردار ہونا - اطاعت قبول کرنا -

سر جھکانا - سجدہ کرنا -

(۲) تابع ہونا (اختیاری طور پر ہوا یا تسخیری

طور پر) -

سبأ بن کا ایک پرانا شہر جو سیلاب سے برباد

ہو گیا -

[س ۲۷: ۲۲] ●

الحرام الى المسجد الاقصى الذى باركنا حوله
لنريه من آياتنا --- [س ۱۷ : ۱
مَسَاجِدُ (جمع) (۱) واحد مَسْجِدٌ - عبادت
خانے -

(۲) واحد مَسْجِدٌ - انسان کے وہ اعضاء جن
سے سجدہ کیا جائے - (لسان) - پیشانیاں
(صحاح - قاموس) - پیشانی، ناک، ہاتھ،
گھٹنے، پاؤں - ساتوں آراب - (مدالقاموس)
● وان المساجد لله فلا تدعوا مع الله احدا
[س ۷۲ : ۱۸]

سَجَر

سَجَر (+ في) جلانا -

● --- ثم في النار يسجرون [س ۴۰ : ۷۲
مَسْجُورٌ (اسم مفعول) (۱) = مَمْلُوءٌ بَهِرَا
ہوا -

● --- والبحر المسجور [س ۵۲ : ۶
(۲) ساکن - (لسان)

سَجَرٌ جوش مارنا (دریافا) - ملا کر ایک
کر دینا -

● --- واذا البحار سجرت [س ۸۱ : ۶

سَجَل

سَجَلٌ (۱) = رَجُلٌ آدمی - شخص - (لغت
حبش)

(۲) = صَیْفَةٌ - (لسان)

● يوم نظوى السماء كطلى السجل للكتب
[س ۲۱ : ۱۰۴]

= كطلى الصحيفة على الكتاب - (ابن عباس)
(۳) کاتب -

● فسجد الملائكة كلهم [س ۱۵ : ۳۰
● يسجد له من في السموات ومن في الارض
والشمس والقمر والنجوم والجبال والشجر
والدواب وكثير من الناس ---
[س ۲۲ : ۱۸]

● والنجم والشجر يسجدان [س ۵۵ : ۶
= اى يفقادان له تعالى فيما يريد بها طبعاً
اقياد الساجدين من الكلفين طوعاً - (ابن
جرير)
(۳) سیدھا کھڑا ہونا - (قاموس)

سَجْدَةٌ سَجْدَةٌ

سَاجِدٌ (جمع سَاجِدٌ اور سَجِدٌ اسم فاعل) سجدہ
کرنے والا - اطاعت کرنے والا -

مَسْجِدٌ (جمع مَسَاجِدُ) سجدہ کرنے کی جگہ -

● خذوا زينتكم عند كل مسجد [س ۷ : ۲۹
المسجد الحرام (۱) خانہ کعبہ -

● قول وجھک شطر المسجد الحرام

[س ۲ : ۱۴۳]
(۲) وہ مسجد جس کے اندر خانہ کعبہ ہے -

(۳) شہر مکہ - [س ۲ : ۱۹۶]

المسجد الأقصى (س ۱۷ : ۱) بہت دور

والی مسجد - شہر یثرب جہاں بعد کو مسجد
نبوی بھی بنی - یہ مکہ سے دوسو چھیاسی
میل (بارہ منزل) پر شمال کی طرف واقع ہے -
مکہ سے ہجرت کر کے آنجناب راتوں رات
یہاں پہنچے تھے اور یہاں مکہ کے تیرہ سال
کی ناکام کوششوں کے بعد خدا نے اپنی قدرت
کاملہ سے اسلام کو بار آور کیا -

● سبحان الذى اسرى بعبده ليلا من المسجد

سَجِّلْ (۱) = سَجِّلْ بِهَ مَعْنَى صَحِيفَه -

(۲) = سَجِّينَ - (قاموس)

= کتاب مرقوم (س ۸۳ : ۸) لکھا ہوا -
مقرر کیا ہوا -

● --- و امطرنا علیہا حجارة من سجيل
منضود مسومة عند ربك [س ۱۱ : ۸۲]
= مسومة عند ربك للمسرفين (س ۵۱ :
۳۴)

= ای ما کتب لهم انهم یعذبون بها
(قاموس)

(۳) = فارسی سنگ و گل - (تاج - قاموس)
[س ۱۱ : ۸۲]

حِجَارَةٌ مِنْ سَجِّيلٍ (س ۱۱ : ۸۲)
[تحت حجر]

سَجِّنْ

سَجِّنْ قید کرنا - [س ۱۲ : ۲۵]
مسجون (اسم مفعول) قید کیا ہوا -

[س ۲۶ : ۲۹]
سَجِّنْ قید خانہ - [س ۱۲ : ۳۳]

سَجِّنْ لکھا ہوا - مقرر کیا ہوا -

● وما ادرک ما سَجِّينَ - کتاب مرقوم
[س ۸۳ : ۸]

سَجَّآ (= سَجَّی) (سَجَّی)

سَجَّآ (رات کا) اندھیرا ہونا -

● --- واللیل اذا سَجَّی [س ۹۳ : ۲]

سَجَّبَ

سَجَّبَ گھسیٹنا - (+ فِ)

● یوم یسحبون فی النار [س ۵۴ : ۴۸]

سَجَّابٌ بادل - [س ۲۴ : ۴۳]

سَجَّتْ

سَجَّتْ برباد کرنا - تباہ کرنا - جڑ سے اکھاڑ
پھینکنا -

سَجَّتْ مال حرام - (تاج)

● --- اکالون للسحت [س ۵ : ۴۵]

أَسَجَّتْ (+ ب) = سَجَّتْ [س ۲۰ : ۶۱]

سَجَّرَ

سَجَّرَ جادو کرنا - کسی چیز کو اس طرح دکھانا
کہ دیکھنے والے پر اثر پڑ جائے -

● --- فلما القوا سحرُوا عین الناس

[س ۷ : ۱۱۶]

سَجَّرَ (۱) وہ بات جو قلب کو اپنی طرف کھینچے

عام اس سے کہ وہ بات سچ ہو یا جھوٹ -

(۲) سحر - جادو - دھوکے کی بات -

(۳) جادو بیانی -

● قالوا ان هذا لسحر مبین [س ۱۰ : ۷۷]

(۴) جھوٹ - (رازی)

● ولئن قلت انکم مبعوثون من بعد الموت
لیقولن الذین کفروا ان هذا الا سحر مبین

[س ۱۱ : ۸]

سَجَّرَ (جمع اسما) صبح سویرا -

سَاحِرٌ (جمع سَحَرَة - اسم فاعل)

(۱) سحر کرنے والا - جادوگر -

[س ۷: ۱۰۸]
(۲) جس کی بات قلب کو اس کی طرف مائل کرے، عام اس سے کہ وہ بات سچ ہو یا جھوٹ -

● --- ولا یفلح الساحرون [س ۱۰: ۷۷]
سَحْرٌ (مبالغہ کا مبالغہ) زبردست جادوگر -

[س ۲۶: ۳۷]
مَسْحُورٌ (اسم مفعول) (۱) جس پر سحر کیا گیا - جو دھوکے میں آ گیا -

(۲) = سَاحِرٌ

● --- ان تبعون الارجال مسحورا

[س ۱۷: ۴۷]
مَسْحُورٌ (اسم مفعول) (۱) = مَسْحُورٌ
[س ۲۶: ۱۰۳]

(۲) = سَاحِرٌ

سَحَقَ

سَحَقَ (اسم فعل) دور ہونا - دفع ہونا -

فَسَحَقْنَا لَأَحْبَابَ السَّعِيرِ (س ۶۷: ۱۱)
= فَاسْحَقْنَاهُمْ اللَّهُ سَحَقًا

سَحَقَ بہت دور -

[س ۲۲: ۳۱]
سَحَابٌ حضرت اسحاق - حضرت ابراہیم کے دوسرے لڑکے اور حضرت اسمعیل کے چھوٹے بھائی -
[س ۲: ۱۳۰]

سَحَلَّ

سَحَلَّ دریا کا کنارہ -

[س ۲۰: ۳۹]

سَخَّرَ

سَخَّرَ (+ مِنْ) ہنسی اُڑانا - ٹھٹھا کرنا -

[س ۹: ۷۹]

سَاحِرٌ (اسم فاعل) ہنسی اُڑانے والا -

[س ۳۹: ۵۶]

سَخَّرَ ہنسی - ٹھٹھا -

● --- فاتخذتموہم سخریا [س ۲۳: ۱۱]

سَخَّرَ وہ جو دوسرے کے لئے بیگاری کرے -

وہ جو خدمت کرنے پر مجبور کیا جائے -

● --- لیخذ بعضهم بعضا سخریا

[س ۴۳: ۳۲]

سَخَّرَ (۱) تابع کرنا - کام میں لگا دینا -

● وسخر لکم الانہار [س ۱۴: ۳۳]

(۲) کسی کو قابو میں رکھنا اور اس سے کام لینا -

● --- وسخر الشمس والقمر [س ۱۳: ۲]

(۳) کسی کے خلاف کام لینا (+ عَلٰی) -

● سخرها علیہم سبع لیل [س ۶۹: ۷]

مَسْخَرٌ (اسم مفعول) تابع کیا ہوا - کام کرنے پر مجبور - کام میں لگایا ہوا -

● والسحاب المسخر بین السماء والارض ---

[س ۲: ۱۶۴]

سَسَخَّرَ کسی بات کو ٹھٹھے میں اُڑانا -

● واذا راوا آیۃ یتستخرون [س ۳۷: ۱۳]

سَخَطَ

سَخَطَ (+ عَلٰی) غصہ ہونا -

[س ۵: ۸۳]

سد

سَدَّ غَصَب - غضب - [س ۳: ۱۶۲]

سَدَّ غَصَب دَلَانَا - [س ۴۷: ۲۸]

سَدَّ رَاوُث - دیوار - پہاڑ - [س ۳۶: ۹]

سَدَّ = سَدَّ

سد ذوالقرنین یہ وہی مشہور دیوار ہے جو چین اور تاتار یا سائیٹیا (Scythia) کی سرحد پر بنائی گئی ہے اور جس کو چی وانگ ٹی (Che-hwang-te) فغفور چین نے درمیان سنہ ۲۴۰ و ۲۳۰ قبل مسیح میں بنایا تھا۔ (سید احمد رح)

یہ دیوار پہاڑی ملک میں پتھروں کی چٹانوں سے بنائی گئی اور پتھروں کی چٹانوں کے مضبوط کرنے اور ایک کو دوسرے سے جوڑنے کو لوہے منگائے۔ چٹانوں کو برابر رکھ کر ان کے سروں کے پاس سوراخ کئے گئے اور ان میں لوہے کے پاؤں لگائے گئے تاکہ سب جڑ جائیں اور نکالنے سے نہ نکلیں اور لوہے کے پاؤں کو جس کا ایک سرا ایک چٹان کے چھید میں اور دوسرا سرا دوسرے چٹان کے چھید میں رکھا آگ سے لال کر کے ان چھیدوں میں لگائے اور پگھلا تانبا یا پیتل ان چھیدوں میں ڈال دیئے تاکہ پاؤں کے سرے چھیدوں میں جم جائیں اور پتھر نکلتے نہ پائیں اور کسی طرح بغیر دیوار کے منہدم کئے نہ دیوار میں چھید ہو سکے اور نہ کوئی پتھر ٹل سکے۔

یہ دیوار ہوانگ ہو (Huang-ho) دریا کی غربی موڑ سے جو ایک پہاڑ کے قریب ۳۷ درجہ ۱۰ دقیقہ عرض بلد اور ۱۰۷ درجہ طول بلد پر واقع ہے بنائی شروع ہوئی اور پھر اس دریا کے دوسرے موڑ کو قریباً ۳۹ درجہ

سد

عرض بلد اور ۱۱۱ درجہ طول بلد پر کاٹ کر اور خنجان پہاڑوں کے جنوبی سلسلہ کے نیچے ہو کر خلیج لیاؤٹنگ (Liau-Tung) کے کنارہ پر ٹھیک ۴۰ درجہ عرض بلد اور ۱۲۰ درجہ طول بلد پر ختم ہوئی ہے۔ طول اس دیوار کا ۱۲۰۰ سے ۱۵۰۰ میل کا بیان ہوا ہے۔ اونچائی ۳۰ گز اور اس قدر چوڑی کہ چھ سو پہلو بہ پہلو فراغت سے اس پر گھوڑے دوڑا سکتے ہیں۔ سو سو قدم پر دو منزلہ اور سہ منزلہ برج بنے ہیں آٹھ سو کوس تک جو کچھ موانع سامنے آئے سب کو دفع کرتی ہوئی یہ دیوار اپنی منزل مقصود تک پہنچی ہے۔ اور کئی مقام پر آدھ آدھ کوس اُونچے پہاڑوں کی چوٹی پر سے یہ دیوار کھینچی ہے اور بعض جگہ بڑے بڑے دریا پر پلوں کے اوپر سے ہو کر یہ گئی ہے اور زیادہ تکلف یہ کہ سمندر کے بیچ سے شروع اس طرح پر ہوئی ہے کہ صدھا جہاز پتھروں سے لدے ہوئے ڈبائے گئے اور اس پر اس کی بنیاد قائم ہوئی۔ [ذوالقرنین تحت قرن]

سَدِّدٌ سیدھا۔

● --- ولیقو لولا قولاً سدیداً [س ۴: ۹]

سَدِّر (اسم جنس) بیری کا درخت۔ عرب میں یہی درخت ہے جس کے سایہ میں مسافر ٹھہرتے اور آرام کرتے ہیں، جس کے سایہ میں لوگ جمع ہوتے ہیں۔

● --- فی سدر مخضود [س ۵۶: ۲۸]

= وَنَدَحْلَهْمُ ظِلًّا ظَلِيلًا [س ۴: ۵۷]

سَدْرَة (واحدہ) بیری کا ایک درخت۔

سرور خوشی - [س ۷۶: ۱۱]

سر راز - بھید - [س ۲۰: ۷]

سر چھپا کر -

سر و علانیۃ [س ۲: ۲۷]

سر (جمع - واحد سریر) تخت [س ۱۵: ۴۷]

سر آء خوشی - خوشی کی حالت - آسودگی -

[س ۳: ۱۳۳]

سر آء (جمع - واحد سریر) رازی باتیں

[س ۷۶: ۹]

سرور (اسم مفعول) خوش کیا ہوا - خوش

[س ۸۳: ۹]

سر (۱) چھپانا - (۲) ظاہر کرنا -

--- واسروا الندامة لآ راوا العذاب

[س ۱۰: ۵۴]

(۳) کسی سے رازی بات کہنا (+ ل)

[س ۷۶: ۳]

(۴) رازی باتیں کرنا (+ ل)

--- واسررت لهم اسراراً [س ۷۱: ۹]

اسرار رازی بات - [س ۷۷: ۲۶]

سرب

سرب نیچے کی طرف جانا -

سرب (اسم فعل) آزادی سے چلنا -

--- فاتخذ سبيله في البحر سربا

[س ۱۸: ۶۱]

= سرب في البحر سربا - (رازی) - وہ پھیلی

سمندر میں آزادی سے چلتی ہوئی -

• --- اذ يغشى السدرة ما يغشى

[س ۵۳: ۱۶]

سدرة المنتهى (س ۵۳: ۱۴) ایک پیری

کا درخت جو ایک شاداب خطہ کی ایک طرف

کنارہ پر تھا ، جہاں آنجناب نے اپنے تئیں

ایک خاص کیف میں پایا تھا -

• ولقد رآه نزلة اخرى عند سدرة المنتهى -

[س ۵۳: ۱۴]

اِذْ يَغْشَى السَّدْرَةَ مَا يَغْشَى --- لَقَدْ رَأَى

مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى (س ۵۳: ۱۶)

و (۱۸) جب چھائی ہوئی تھی (دیکھنے والے

کے لئے) ایک کیفیت پیری کے درخت پر (جس

کا بیان ممکن نہیں ، بس چھائی ہوئی تھی

کیفیت) جو چھائی ہوئی تھی - (یہ تھا روحانی

مکاشفہ آنجناب صلعم کا جس میں) آپ نے

خدا کی کچھ زبردست قدرت دیکھ لی -

سدس

سدس ایک چھٹا حصہ - [س ۴: ۱۲]

سادس چھٹا - [س ۱۸: ۲۱]

سدا

سدى سہم - بیکار - اکیلا چھوٹا ہوا کہ

خود چرتا بھرے - (صاح - فاموس)

• يحسب الانسان ان يترك سدى

[س ۷۵: ۳۶]

سر

سر خوش کرنا -

[س ۲: ۶۹]

● --- واسرحن سراحا جمیلا [س ۳۳ : ۲۸]
سَرَحَ نکح سے آزاد کرنا۔

● --- وسرحوهن بعروف [س ۲ : ۲۳۱]
تَسَرَّحَ (اسم فعل) رخصت کرنا۔ طلاق دینا
(بیوی کو)

● --- اوتسریح باحسان [س ۲ : ۲۲۹]

سَرَدَ زرہ بنانے میں مناسبت کے ساتھ حلقوں کا
ایک دوسرے میں داخل کرنا۔

● --- وقدر فی السرد [س ۳۷ : ۱۱]

سَرَدَقَ

سَرَادِقُ (۱) قنات جو خیمہ کے چاروں طرف
گھیرا جاتا ہے۔

(۲) دھواں جو قنات کی طرح گھیر لے۔ آگ
کی لُو اور لپٹ۔ (لغت فارسی)

● --- احاط بهم سرادقها [س ۱۸ : ۲۹]

سَرَعَ

سَرِيعٌ (جمع سَرَاعٌ) وہ جو کام میں سستی یا
دیر نہیں کرتا۔ تیز۔

● --- والله سریع الحساب [س ۲ : ۲۰۲]

سَرِيعًا یکا یک۔ جلدی سے۔

● --- تشق الارض عنهم سراعاً
[س ۵۰ : ۴۴]

أَسْرَعَ (افعل التفضیل) نہایت تیز۔
[س ۶ : ۶۲]

سَرَابٌ وہ چمکتی ہوئی شئی جو بیابان میں پانی
کی طرح نظر آتی ہے اور جوں جوں پیاسا جانور
اس کے لئے آگے بڑھتا ہے وہ اور آگے بڑھتی
جاتی ہے۔ غرضیکہ پیاسا جانور اخیر کو تھک
جاتا ہے اور اسے پانی بھی نہیں ملتا۔

(۲) وہ شئی جس کی حقیقت کچھ نہ ہو۔

● --- اعالمهم کسراب [س ۲۴ : ۳۹]

سَارِبٌ (اسم فاعل) آزادی سے چلنے والا۔

[س ۱۳ : ۱۰]

سَرَبَلٌ

سَرَابِلٌ (جمع - واحد سَرَبَالٌ) (۱) کرتے۔
قیمص۔

● --- سراييلهم من قطران [س ۱۴ : ۵۰]
(۲) زرہ۔

● --- وسراييل تقيکم باسکم [س ۱۶ : ۸۳]

سَرَجٌ

سَرَاجٌ (۱) چراغ۔ (لغت فارس)

● --- وجعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱۶]
(۲) سورج۔ آفتاب۔ (لغت ہند)

● --- وجعلنا سراجا وهاجا [س ۷۸ : ۱۳]

سَرَحٌ

سَرَحَ (۱) مویشیوں کو چرنے کے لئے آزاد
چھوڑ دینا۔

(۲) مویشیوں کو صبح کے وقت چراگاہ لے
جانا۔

● --- وحین تسرحون [س ۱۶ : ۶]

سَرَّاحٌ (اسم فعل) رخصت کرنا۔

سَرَى

سَرَى رات کو سفر کرنا۔

● واللیل اذا یسر [س ۸۹: ۴]

یَسْر = یَسْرِی

سَرَى چھوٹی نہر۔ [س ۱۹: ۲۴]

اَسْرَى (۱) رات کو چلنا یا سفر کرنا۔

(۲) رات کو سفر کرنا۔ (+ ب)

● --- ان اسر بعبادی [س ۲۰: ۷۹]

(۳) [سُرُو سے ہے] ایک دور دراز زمین (سفر) طے کرنا۔

● سبحان الذی اسری بعبده لیلا من المسجد

الحرام الی المسجد الاقصی --- [س ۱۷: ۱]

= ای ذہب بہ فی سراة من الارض۔ (راغب)

[وقیل ان اَسْرَى لیست من لفظة سَرَى یَسْرِی

و اما ہی من السَّرَاةِ وہی ارض واسعة

واصلہ من الواو ومنہ قول الشاعر :

بسر وحمیر ابوال بغال بہ

فاسری نحو ا جبل وانہم (راغب)

سَطَحَ

سَطَحَ بچھانا۔ پھیلانا۔ [س ۸۸: ۲۰]

سَطَرَ

سَطَرَ لکھنا۔

● ن والقلم وما یسطرون [س ۶۸: ۱]

اَسَاطِرُ (جمع)۔ واحد اَسْطُورَة۔ (لغت روم)

قصے۔ کہانیاں۔ [س ۱۶: ۶۴]

مَسْطُور (اسم مفعول) لکھا ہوا۔ [س ۱۷: ۵۸]

سَارَعَ جلدی کرنے میں سبقت کرنا یا لوگوں کا ساتھ دینا۔

● وسارعوا الی مغفرة من ربکم [س ۳: ۱۳۲]

سَرَفَ

اَسْرَفَ (+ عَلَی) کسی فعل میں حد سے گزر جانا۔ زیادتی کرنا۔

● --- الذین اسرفوا علی انفسہم

[س ۳۹: ۵۳]

اَسْرَافَ (اسم فعل) حد سے گزر جانا۔ زیادتی کرنا۔ [س ۳: ۱۳۷]

مُسْرِفٌ (اسم فاعل) حد سے گزر جانے والا۔ فضول خرچ کرنے والا۔

● انه لا یحب المسرفین [س ۶: ۱۴۲]

سَرَقَ

سَرَقَ چوری کرنا۔ [س ۱۲: ۸۱]

سَارِقٌ (اسم فاعل) چوری کرنے والا۔ چور۔

[س ۵: ۴۱]

اِسْتَرَقَ چوری سے لے لینا۔

اِسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۰: ۱۸)

= خَطَفَ الخُطْفَةَ (س ۳۷: ۱۰)

[تحت خَطَفَ]

سَرْمَدٌ

سَرْمَدٌ ہمیشہ۔ لگاتار۔

سَرْمَدٌ ہمیشہ کے لئے۔ [س ۲۸: ۷۱]

- --- وان ليس للانسان الا ما سعى
[س ۵۳ : ۳۹]
- --- واما من جاءك يسعى [س ۸۰ : ۸]
- سعى (اسم فعل) سعی - کوشش - دوڑ دھوپ -
--- فلما بلغ معه السعی (س ۳۷ : ۱۰۲)
- اور جب وہ پہنچا اس عمر کو کہ باپ کے
ساتھ دوڑ دھوپ کرے -
- وسعی لما سعیها (س ۱۷ : ۲۰) اور کوشش
کی اس کے لئے جیسی اس کی کوشش چاہئے
تھی -

سَعَبَ

- مسغبة (۱) بھوک اور پیاس جس کے ساتھ تکان
بھی ہو - (۲) فحط - [س ۹۰ : ۱۴]

سَفَحَ

- مسفوح (اسم مفعول) خون یا ہانی بہایا ہوا -
[س ۶ : ۱۴۰]
- مسافح (اسم فاعل) بغیر کسی عقد کے بی بی
کے ساتھ رہنے والا مرد - [س ۴ : ۲۴]
- مسافات (مؤنث جمع) [س ۴ : ۲۰]

سَفَرٌ

- سفر سفر - [س ۲ : ۱۸۴]
- اسفار (جمع) (۱) واحد سفر -
(۲) واحد سفر بڑی بڑی کتابیں -

- (لغت کنانہ)
--- کمثل الحار یجمل اسفارا
[س ۶۲ : ۵۰]

- مسيطر (= مصیطر - اسم فاعل) وہ جسے
کسی کام پر مسلط کیا گیا - داروغہ -
[س ۵۲ : ۳۷]
- مستطر (اسم مفعول) لکھا ہوا - [س ۵۴ : ۵۳]

سَطَا

- سَطَا زوروں سے حملہ کرنا -
• --- یکادون یسطون [س ۲۲ : ۷۲]
- سعة [وَسِعَ]

سَعَدَ

- سعد خوش ہونا (آدمی کا) - کالیاب ہونا -
• --- واما الذين سعدوا في الجنة
[س ۱۱ : ۱۰۸]
- سعيد خوش - خوش وقت - خوش نصیب -
[س ۱۱ : ۱۰۶]

سَعَرَ

- سعر (مؤنث) دھکتی ہوئی آگ - [س ۴ : ۹]
- سعر پاگین - جنون -
• --- انا اذا لقي ضلال وسعر [س ۵۴ : ۲۴]
- سعر آگ بھڑکانا -
• --- واذا الجحيم سعرت [س ۸۱ : ۱۲]

سَعَى

- سعى (+ إلى) تیز چلنا - دوڑنا - مستعدی
سے کام کرنا - منصوبہ کرنا - کوشش کرنا -
محنت کرنا - جد و جہد کرنا -

سَفَنَ

سَفَرَةٌ (جمع - واحد سَافِرٌ) بڑھنے والے -

(لغت قبط)

● --- بایندی سفرۃ کرام برۃ

[س ۸۰: ۱۳]

== ہم اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وقیل ہم القراء - (رازی)

اَسْفَرَ چمکنا - صبح کا چمک اُٹھنا -

● والصبح اذا اسفر [س ۷۴: ۳۴]

مُسْفَرٌ (اسم فاعل) چمکنے والا -

● وجوه یومئذ مسفرة [س ۸۰: ۳۸]

سَفَعَ

سَفَعَ (+ ب) گھسیٹنا -

● --- لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ [س ۹۶: ۱۵]

سَفَكَ

سَفَكَ (خون) بہانا -

● لَنَسْفِكُونَ دِمَاءَ كَمْ [س ۲: ۸۵]

(اپنے ہم جنس کا خون نہ بہاؤ) -

سَفَلَ

سَافِلٌ (اسم فاعل) وہ جو نیچے ہو، کمینہ ہو،

ذلیل ہو -

جَعَلْنَا عَلَیْهَا سَافِلَهَا (س ۱۱: ۸۴) کردیں

ہم نے وہ بستیوں اوپر نیچے - ہم نے اُن کا

تختہ اُلٹ دیا -

اَسْفَلُ (افعل التفضیل - مؤنث سُفْلٌ) سب

سے نیچا - ذلیل ترین -

● --- ثُمَّ رَدَدْنَاهُ اَسْفَلَ سَافِلِينَ [س ۹۵: ۵۰]

سَفِينَةٌ کشتی - جہاز - [س ۱۸: ۷۲]

سَفِهَ

سَفِهَ کسی کو بیوقوف بنانا -

مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ (س ۳: ۱۳۰) جس نے اپنے

تئیں بیوقوف بنایا -

سَفِهَ (اسم فعل) بیوقوفی -

سَفَهَا بیوقوفی سے - [س ۶: ۱۴۰]

سَفِيهٌ (جمع سَفَهَاةٌ) (۱) جاہل - (ابن عباس)

[س ۲: ۱۴۲]

(۲) جو اپنا معاملہ نہیں سمجھتا - بیوقوف -

● --- وَلَا تَوَلَّوْا السُّفَهَاءَ اِمَّا لَكُمْ اَلَّتِي جَعَلَ

اللہ لکم قیاما --- [س ۴: ۴]

سَفَاهَةٌ بیوقوفی - جہالت - [س ۷: ۶۶]

سَقَرَ

سَقَرٌ (مؤنث) جھلس دینے والی آگ -

[س ۷۴: ۲۷]

سَقَطَ

سَقَطَ (+ ف) گرنا -

سَقَطَ فِي اَيْدِيهِمْ (س ۷: ۱۳۸) لفظی

معنی ہیں اُن کے ہاتھوں میں یا اُن کے آگے

گرا دیا گیا - وہ نادم ہوئے - حافظ نذیر

احمد ترجمہ کرتے ہیں اُن کا کیا اُن کے

آگے آیا -

سَاقَطٌ (اسم فاعل) وہ جو گرے۔

● --- من السماء ساقطاً [س ۵۲ : ۴۴]

سَاقَطٌ گرنے دینا۔

● --- تساقط عليك رطباً جنياً [س ۱۹ : ۲۴]

اسْقَطْ گرا دینا۔ [س ۲۶ : ۱۸۷]

سَقَفٌ

سَقَفٌ (جمع سَقَفٍ) چھت۔

● وجعلنا السماء سقفاً

= سمى السماء سقفاً لانها للارض كالسقف
للبيت - (رازى)

سَقِمَ

سَقِمَ (۱) وہ جو تھک گیا۔ تھکا ہوا۔

● --- فنبذناه بالعراء وهو سقيم

[س ۳۷ : ۱۳۵]

(۲) بیزار۔

● --- فإظنكم برب العالمين - فنظر نظرة فى

النجوم فقال انى سقيم [س ۳۷ : ۸۷]

= سقيم بما ارى من عبادتكم غير الله -
(نہايه)

سَقَى

سَقَى پانی دینا۔ پانی پلانا۔

● ولا تسقى العرث

● --- وسقاہم ربہم شراباً طهوراً

[س ۷۶ : ۲۱]

سَقَايَةً (۱) پانی پلانا۔ (اسم فعل)

[س ۹ : ۲۰]

(۲) پیالہ۔ [س ۱۲ : ۷۰]

سَقِيًّا (= سَقِيٌّ) پانی پلانا۔

--- نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا (س ۹۱ : ۱۳)

(تنگ نہ کرو) خدا کی (مخلوق) اُنٹنی کو،

اور (نہ روکو) اس کے پانی پینے کو۔

اسْقَى پانی پلانا۔ پانی دینا۔

● --- يسقى ربه خمرا [س ۱۲ : ۴۱]

اسْتَسْقَى کسی سے پانی مانگنا۔ [س ۲ : ۶۰]

سَكَبَ

سَكَبَ (پانی) بہانا۔ ڈالنا۔

مَسْكُوبٌ (اسم مفعول) بہایا ہوا، بہتا ہوا۔

● --- وماء مسكوب [س ۵۶ : ۳۱]

سَكَتَ

سَكَتَ (+ عَنْ) (غصہ) کم ہونا۔

● ولا سكت عن موسى الغضب

[س ۷ : ۱۵۳]

سَكَّرَ

سَكَّرَ (۱) = سَكَّرَ شراب۔

(۲) = اَلْخَلُّ سُرْكَةً (لغت حبش -

ابن عباس - قاموس)

● ومن ثمرات النخيل والاعناب تتخذون منه

سکرا اور رزقا حسنا [س ۱۶ : ۶۷]

سَكَّرَةٌ غنودگی۔ غشی۔

● --- وجاءت سكرة الموت بالحق

[س ۵۰ : ۱۸]

سُكَّارَى (جمع - واحد سُكَّرَانُ) (۱) نیند

- (۳) تسکین قلب - اطمینان -
 ● --- ان صلواتک سکن لہم [س ۹: ۱۰۳]
 سَاکِنٌ (اسم فاعل) وہ جو ساکن رہے۔ ٹھہرا
 رہے۔
 ● --- ولوشاء لجعلہ ساکنا [س ۲۵: ۴۷]
 سَکِنٌ (مذکر مؤنث) چھری۔ [س ۱۲: ۳۱]
 سَکِنَةٌ (۱) تسکین - اطمینان قلب -
 ● والذی انزل السکینۃ فی قلوب المؤمنین
 لیزدادوا ایمانا مع ایمانہم [س ۴۸: ۴]
 (۲) = خلوص - (بیضاوی)
 مَسَاکِنُ (جمع - واحد مَسْکَنٌ) رہنے کی جگہیں
 [س ۱۴: ۴۵]
 مَسْکِنَةٌ مسکینی - افلاس -
 ● وضربت علیہم الذلۃ والمسکینۃ
 [س ۲: ۶۱]
 مَسْکُونٌ (اسم مفعول) آباد کیا ہوا۔
 ● --- ییوتا غیر مسکونۃ [س ۲۴: ۲۹]
 مَسْکِینٌ (جمع مَسَاکِینُ) محتاج - حاجتمند -
 مفلس۔
 ● --- او مسکینا ذامرۃ [س ۹۰: ۱۶]
 اَسْکَنَ (۱) گھر میں رکھنا - بسانا -
 ● اسکنوہن من حیث سکنتم [س ۶۵: ۶]
 (۲) تسکین دینا - سکون دینا -
 سَلَّ
 سَلَّالَةٌ جوہر - ست -
 ● ولقد خلقنا الانسان من سلالة من طین
 [س ۲۳: ۱۲]

- سے مخمور - (ضحاک - رازی - تاج)
 ● لا تقربوا الصلوة وانتم سکاری حتی تعلموا
 ما تقولون [س ۴: ۴۳]
 = سکرانوم - (لسان)
 (۲) نشہ میں چور - [س ۲۲: ۲]
 سَکَرٌ بے ہوش بنانا - مخمور کرنا -
 سَکَرَتْ اَبْصَارُہَا (س ۱۵: ۱۵) ہماری
 آنکھیں مخمور ہو گئی ہیں ، ٹھیک دکھائی
 نہیں دیتا -
 سَکَنَ
 سَکَنَ (۱) ٹھہر جانا - ساکن ہونا -
 (۲) (+ فی) کسی مکان یا حالت میں
 رہنا - آرام کرنا -
 ● --- یا آدم اسکن انت وزوجک الجنة
 [س ۲: ۳۵]
 (۳) (+ الی) اطمینان قلب کے لئے رجوع
 ہونا - ہمارا بنانا -
 ● --- خلق لکم من انفسکم ازواجاً لتسکنوا
 الیہا۔۔۔ [س ۳: ۲۱]
 وَلَہٗ مَا سَکَنَ فی اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ (س ۱۳: ۶)
 رات اور دن میں سکون کی کیفیت سب اسی
 کے اختیار میں ہے -
 سَکَنَ (۱) رہنے کی جگہ -
 ● والله جعل لکم من بیوتکم سکانا
 [س ۱۶: ۸۰]
 (۲) سکون - آسائش -
 ● وجعل اللیل سکانا
 [س ۶: ۹۷]

سَلَطَ

سُلْطَانٌ (مذکر و مؤنث) غلبہ - طاقت - سند -
دلیل - استدلال -

● --- ليس لك عليهم سلطان ---

[س ۱۰: ۴۲]

● --- ام لكم سلطان مبین ---

[س ۳۷: ۱۰۶]

سُلْطَانِيَّة (س ۶۹: ۲۹) = سُلْطَانِي + هَاءُ الْوَقْفِ

سَلَطَ (+ عَلَى) طاقت یا اختیار دینا - مسلط کرنا -

● --- لسلطهم عليكم [س ۴: ۸۹]

سَلَفَ

سَلَفَ گزرنہ - گزر جانا - پہلے ہو گزرنہ، یا واقع ہونا -

فَلَمْ يَأْتِ سَلَفَ (س ۲: ۲۷۶) تو جو پہلے لے چکا ہے وہ اس کا ہے -

سَلَفَ (اسم فعل) تقدم - پیشروی -

--- فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا (س ۴۳: ۵۶) اور ہم نے ان کو گویا گزرا کر دیا - (حافظ نذیر احمد)

أَسْلَفَ گزشتہ زمانہ میں کیا ہوا (کام) -

--- بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ

(س ۶۹: ۲۴) یہ سب اس کے جو تم نے گزشتہ زمانہ میں کیا -

تَسَلَّلَ اپنے تئیں نکال لے جانا - چھپکر علحدہ ہو جانا -

● الذين يتسللون منكم [س ۲۴: ۶۳]

سَلَّاسِلُ [سَلَّسَل]

سَلَبَ

سَلَبَ کسی سے کچھ چھین لینا
[س ۲۲: ۷۳]

سَلَحَ

أَسْلَحَةٌ (جمع) - واحد سَلَّاحٌ - مذکر و مؤنث
ہتھیار - اسلحہ - [س ۴: ۱۰۱]

سَلَخَ

سَلَخَ (+ مِنْ) جاندار کی کھال کھینچ لینا -
کوئی چیز کھینچ لینا یا نکال لینا -

● --- نسلخ منه النهار [س ۳۶: ۳۷]

إِنْسَلَخَ (+ مِنْ) نکل جانا -

● --- فاذا انسلخ الاشهر الحرم [س ۵: ۹]

سَلَسِيلٌ

سَلَسِيلٌ (= سَلٌ + سَيْلٌ) تیز بہتا ہوا
چشمہ -

● --- عينا فيها تسمى سلسيلا

[س ۷۶: ۱۸]

سَلَّسَلْ

سَلْسِلَةٌ (جمع سَلَّاسِلُ) زنجیر -

[س ۷۶: ۴۰]

سَلَقَ

سَلَقَ (+ ب) باتوں سے اذیت پہنچانا - طعن مارنا -

● --- سَلَقُوکُمْ بِالسَّنَةِ حَدَادَ [س ۳۳ : ۶۹]

سَلَّكَ

سَلَّكَ (۱) چَلانا -

● --- وَسَلَّكَ لَكُمْ فِيهَا سَبِيلًا [س ۲۰ : ۵۵]

(۲) داخل کرنا - ڈالنا -

● --- كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ

[س ۲۶ : ۲۰۰]

(۳) چلنا -

● --- تَسْلُكُوا مِنْهَا سَبِيلًا فِجَاجًا

[س ۷۱ : ۱۹]

سَلَّمَ

سَلَّمَ صحیح و سالم ہونا -

سَلَّمَ صلح -

● --- وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا ---

[س ۸ : ۶۳]

سَلَّمَ (مذکر و مؤنث) (۱) = سَلَّمَ صلح -

(۲) اطاعت -

● --- ادْخُلُوا فِي السَّلْمِ كَافَّةً [س ۲ : ۲۰۸]

سَلَّمَ (۱) صلح -

● --- فَلَمْ يَفْتَالُوا لَكُمْ وَالْقَوَا إِلَيْكُمْ السَّلْم ---

[س ۴ : ۹۲]

(۲) اطاعت -

● --- وَالْقَوَا إِلَى اللَّهِ يُؤْمِنُ السَّلْم ---

[س ۱۶ : ۸۹] ●

سَلَّمَ مطیع - تابع -

● --- وَرَجُلًا سَلَامًا لِرَجُلٍ [س ۳۹ : ۳۰]

سَلَّمَ (اسم فاعل) وہ جو محفوظ ہے - صحیح و سالم -

● --- وَقَدْ كَانُوا يَدْعُونَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ

سَالِمُونَ [س ۶۸ : ۴۳]

سَلَامٌ (۱) سلامتی - امن (برخلاف خوف) - عافیت -

● --- يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ

السَّلَامِ --- [س ۵ : ۱۸]

(۲) تحیہ - سلام -

● --- وَيَلْقَوْنَ فِيهَا تحیةً وَسَلَامًا

[س ۲۵ : ۷۵]

(۳) حفاظت - ضانت -

● قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ

--- [س ۱۱ : ۵۰]

(۴) دور کا سلام - نہ ملنا نہ لڑنا - قطع تعلق -

● --- وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا

[س ۲۵ : ۶۳]

● فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ [س ۴۳ : ۸۹]

فَسَلَامٌ لَكَ مِنَ الْاَصْحَابِ الْيَمِينِ (س ۵۶ :

۹۱) تیرے لئے عافیت ہے، تو مبارک لوگوں

میں سے ہے -

= فَسَلَامٌ لَكَ أَنْتَ مِنَ اصْحَابِ الْيَمِينِ -

(ابن جریر)

= مُسَلِّمٌ يَهْ بِاتٍ مُسَلِّمٌ هے کہ تو مبارک

لوگوں میں ہے - (بخاری)

السَّلَامُ سلامتی اور عافیت کا سرچشمہ،

خدا - [س ۵۹ : ۲۳]

- --- وما زادهم الا ايمانا وتسليما
[س ۳۳: ۲۲]
- مسلمة (اسم مفعول - مؤنث) (۱) صحيح
وسالم -
- --- مسلمة لاشية
[س ۲: ۷۱]
- (۲) ادا کیا ہوا -
- --- فدية مسلمة الى اهله [س ۴: ۹۲]
- اسلم (۱) اطاعت قبول کرنا - اپنے تئیں سپرد
کرنا ، حوالہ کرنا - تابع ہونا - اطاعت
کرنا -
- --- من اسلم وجهه لله [س ۲: ۱۱۲]
- وله اسلم من في السموات والارض
- [س ۳: ۸۲]
- (۲) اسلام قبول کرنا -
- فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا
- [س ۲۲: ۱۴]
- اسلام (اسم فعل) (۱) اطاعت کرنا -
- [س ۹: ۷۵]
- (۲) یہ لفظ عبری سلم سے مشتق ہے - اس
کے معنی ہیں پوری طاقت سے جدوجہد
کرنا -
- = فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا (س ۷۲: ۷۲)
- (۱۴)
- الاسلام دين اسلام - وہ دین جس میں
خدا کی اطاعت ہو اور عمل میں پورے
جدوجہد سے کام لیا جائے - اسی کو قرآن
میں تمام اگلے بزرگان دین کا طریقہ بتایا
ہے -
- الدين عندالله الاسلام [س ۳: ۱۹]
- مسلم (اسم فاعل) (۱) وہ جو اسلام قبول

- من كل امرٍ سلام (س ۹۷: ۴) هر
حالت میں یہ ان کی سلامتی کا موجب بھی
ہے -
- دارالسلام (س ۶: ۱۲۸) عافیت کی جگہ -
- سلم (مذکر و مؤنث) سیڑھی -
- [س ۵۲: ۳۸]
- سلم = مسلم پورا - خالص -
- بقلب سلم (س ۳۷: ۸۲) آدمی دل سے
نہیں، پورے دل سے، خلوص کے ساتھ -
- سليمان حضرت داؤد کے بیٹے، حضرت سليمان
- [س ۲: ۱۰۲]
- سلم (۱) حفاظت کرنا - مصیبت سے نجات دینا -
بچانا -
- --- ولكن الله سلم [س ۸: ۴۳]
- (۲) سپرد کرنا -
- --- اذا سلمتم ما اتيتم [س ۲: ۲۳۳]
- (۳) کسی کے فیصلہ کو تسلیم کرنا - اطاعت
کرنا -
- --- ويسلموا تسليما [س ۴: ۶۵]
- (۴) سلام کرنا - سلام بھیجنا -
- [س ۳۳: ۵۶]
- فاذا دخلتم بيوتا فسلموا على انفسكم
(س ۲۴: ۶۱) اور جب تم مکانوں میں داخل
ہو تو اپنے لوگوں کو (یا ایک دوسرے
کو) سلام کرو -
- تسلم (اسم فعل) اطاعت کرنا - فرمانبرداری
کرنا - تسلیم کرنا -

کرے۔

[س ۳: ۶۷]

(۲) (+ ل) فرمانبردار -

● --- ونحن له مسلمون [س ۲: ۱۳۳]

مسلم (اسم فاعل) فرمانبردار بنا ہوا -

● --- بل هم ابیوم مستسلمون

[س ۳۷: ۲۶]

= مستنجدون - (ابن عباس) - سنجیدہ بنے ہوئے -

سلا

سَلَوٰی (== سَلَوٰی اسم جنس) بٹیر کی قسم کا

ایک پرند - [س ۲: ۵۷]

سم

سم سوراخ -

سم الخیاط (۱) سوئی کا ناکہ -

(۲) بڑے پھانک میں جو چھوٹا دروازہ ہوتا ہے جس سے پیدل چلنے والے آتے جاتے ہیں - دریچہ -

● --- حتی یلج الجمل فی سم الخیاط

[س ۷: ۴۰]

سموم (موئنٹ) تیز گرم ہوا جو زہر کا سا اثر رکھتی ہے -

● --- فی سموم وحیم [س ۵۶: ۴۲]

نَارُ السَّمُومِ (گرم ہوا کی آگ) سخت تیز آگ -

[س ۱۵: ۲۷]

سمد

سَامِدٌ (اسم فاعل) اکثر کر چلنے والا - (ابن

عباس)

[س ۵۳: ۶۱] ●

سمر

سَامِرٌ (اسم فاعل) رات کو بیٹھے باتیں بنانے والا - (جمع کے معنی میں استعمال ہوا ہے) -

● مستکبرین بہ سامرا تہجرون

[س ۲۳: ۶۷]

سَامِرٌ غالباً ایک قبیلہ تھا جو حضرت موسیٰؑ کے ساتھ مصر سے چلا آیا تھا مگر بعد کو مرتد ہو کر بنی اسرائیل سے بھڑے کی پوجا کرائی - [س ۲۰: ۹۶]

سمع

سَمِعَ سَنَّا - بات ماننا -

● خذوا ما آتیناکم بقوة واسمعوا

[س ۲: ۹۳]

فَاسْمَعُونَ (س ۳۶: ۲۴) = فَاَسْمَعُونَ تو میری سنو -

سَمِعَ (اسم فعل) (۱) سننا -

● --- لا یستطیعون سمعا [س ۱۸: ۱۰۲]

(۲) سننے کی قوت -

● --- وختم علی سمعه --- [س ۴۵: ۲۲]

اسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵: ۱۸) = خَطَفَ

الْخَطْفَةَ [تحت خَطَفَ]

سَمِعَ سننے والا -

● انت سمیع الدعاء [س ۳: ۳۸]

السَّمِیعُ سب کچھ سننے والا، جاننے والا، خدا -

سَمَّعٌ جاسوسی کرنے والا - کنسوثیاں لینے والا -

● --- وفیکم سماعون لہم [س ۹ : ۴۷]
سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ (س ۵ : ۴۱)

جاسوسی کرنے والے جھوٹ بولنے کے لئے -
(مولینا محمود حسن رح)
جھوٹی باتوں کی کنسوثیاں لیتے پھرنے والے -
(حافظ نذیر احمد)

اسْمَعُ سنانا -

اسْمَعُ بِهِمْ وَاَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُ تَوْنًا (س ۱۹ : ۳۹)
کیا ہی سنا ہوگا اُن کا اور کیا ہی
دیکھنا جب وہ ہمارے پاس آئیں گے !

اَبْصِرْ بِهِ وَاَسْمِعْ (س ۱۸ : ۲۵) کیا ہی
ہے دیکھنا خدا کا اور کیا ہی سنا ! (وہ
غضب کا دیکھنے والا اور سننے والا ہے) -

مُسْمِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سنائے - سنائے
والا -

● وما انت بمسمع من القبور

[س ۳۵ : ۲۲]

مُسْمِعٌ (اسم مفعول) وہ جس کو سنایا جائے -

وَأَسْمِعْ غَيْرِ مُسْمِعٍ (س ۴ : ۴۸) اور (یہود
میں سے کچھ شریر لوگ آنجناب کو خطاب
کر کے کہتے) سنو، (خدا کرے تم کو)
نہ سنائی دے - زبان کو دبا کر اس طرح
بولتے کہ ان الفاظ کے دوسرے معنی بھی
لئے جاسکتے - اس طرح یہ محض آپ پر
طعنہ زن ہوئے تھے -

تَسْمَعُ (+ اِلَى) سنانا -

اسْمَعُ (+ اِلَى) = تَسْمَعُ

● --- لا يسمعون الى الملا الا لعل

[س ۳۷ : ۸]

اسْتَمِعْ (+ لِيَا + اِلَى) (۱) کان لگا کر
سنانا -

● --- فاستمع لما يوحى [س ۲۰ : ۱۳]
(۲) چھپ کر سن لینا -

● --- انه استمع نفر من الجن [س ۷۲ : ۱]

مُسْتَمِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سنے - سننے والا -

[س ۵۲ : ۳۸]

سَمَكَ

سَمَكٌ بلندی - عمارت کی اندرونی بلندی -

● --- رفع سمكها [س ۷۹ : ۲۸]

سَمِنَ

سَمِنَ (جمع سَمَانٍ) موٹا -

[س ۵۱ : ۲۶]

اَسْمَنَ موٹا کرنا یا بنانا -

● --- لايسمن ولا يفنى [س ۸۸ : ۷]

سَمَاءٌ

سَمَاءٌ (مذکر و مؤنث - جمع سَمَوَاتٌ)

(۱) آسمان - وہ نیلی چیز جو ہم کو اوپر
دکھائی دیتی ہے -

● --- والسَّاء بئاء [س ۲ : ۲۲]

(۲) فضائے بلند محیط -

● والسَّاء ذات العجب [س ۵۱ : ۷۰]

● واذا قال عیسیٰ ابن مریم --- انی رسول
الله الیکم --- و مبشرا برسول یتاقی من
بعدی اسمہ احمد --- [س ۶۱ : ۶۰]
وعلم آدم الاسماء کلها (س ۲ : ۳۱)
خدا نے جو قوی انسان میں پیدا کئے ہیں اور
جن کے سبب اس کا ذہن ایک نشان یا دلیل
سے دوسری طرف منتقل ہوتا ہے اور نتیجہ پیدا
کرتا ہے اُس کو اسماء کے لفظ سے بیان کیا
ہے۔ اور جو کہ یہ قوی ایسے تھے جن سے
انسان تمام چیزوں محسوسات و معقولات کو
جان سکتا ہے اسی لئے کلہا کے لفظ سے اس
کی تاکید کی ہے جس سے اس بات کا اشارہ ہے
کہ تمام چیزوں کے جاننے کا مادہ انسان میں
ودیعت کیا گیا ہے۔ ان قوی کو جو اسماء کے
لفظ سے تعبیر کیا ہے اس میں بڑا دقیقہ یہ ہے
کہ انسان کسی چیز کی حقیقت و ماہیت کو
نہیں جانتا۔ جو کچھ وہ جانتا ہے وہ صرف
اسماء ہی اسماء ہیں۔ پس علم آدم الاسماء
کلہا کہنا بالکل انسان کی فطرت کے
مطابق اور اس کے بیان کے نہایت ہی مناسب
ہے۔ (سید احمد ر۔)

ہر شیء کا علم بالقوة جو انسان کی فطرت
میں ہے اسی کو علم آدم الاسماء کلہا سے
تعبیر کیا ہے۔ فاعلم ان الله جل اسمہ اوجد
فی آدم ما يحتاج الیہ من کون خلقہ علی ما هو
علیہ من القوة الناطقة و ہذا ہا بنور العقل
و اشہدہ بذلک النور ما یحب لکل مسمی من
اسم وقد علمت ان کل منطوق بہ اسم
فعلمہ علی الاجہل معہ و ہذا العلم فی جبلۃ
ذریئہ موجود لایزول فہو علم کل شیء بالقوة
و کانہ بزرزادجیدت فلاحہ صار کل شیء بالفعل
علم الانسان مالم یعلم نظہر من ہذا العلم

(۳) کوکب - ستارہ۔

● واوحی فی کل ساء امرہا [س ۴۱ : ۱۲]

(۴) اُوہر۔ اُونچائی۔

== ساء کل شیء اعلاہ۔ (لسان)

(۵) السقف جہت۔ (لسان)

● --- فلیمدد بسبب الی الساء

[س ۲۲ : ۱۶]

(۶) بادل۔ (لسان - قاموس)

● ففتحن ابواب الساء بماء منہمر

[س ۵۴ : ۱۱]

(۷) بارش۔ پانی۔ (صحاح - قاموس)

● وارسلنا الساء علیہم مدرارا [س ۶ : ۶]

سموت (جمع) (۱) فضائے محیط بلحاظ اس کے
انقسام و ابعاد متعددہ کے۔

(۲) کوکب۔ (مجازاً ظرف سے مظروف)

● الم تر واکیف خلق اللہ سبع سموت طباقا و
جعل القمر فیہن نورا و جعل الشمس سراجا
[س ۷۱ : ۱۵]

ابواب السماء (س ۷ : ۳۹) خیر و برکت
کی راہیں۔

[فی قولہ لا تفتح لہم ابواب السماء (س ۷ :
۳۹) اقوال و القول الرابع لا تنزل علیہم
البرکۃ و الخیر و هو ماخوذ من قولہ ففتحن
ابواب السماء بماء منہمر (س ۵۴ : ۱۱)۔]
(رازی)

اسم (جمع اسماء)

(۱) تعریف۔ صفت۔ علامت ممیزہ۔

والاسم باعتبار الاشتقاق ما یکون علامۃ
لشیء و دلیلا یرفعہ الی الذہن من الالفاظ
والصفات والافعال۔ (بیضاوی)

- (۱) طریقہ - قاعدہ -
 ● ولا تجحد لستتنا تحویلا [س ۱۷ : ۷۷]
 (۲) عذاب - ہلاکت -
 ● --- فهل ينظرون الا سنة الاولين
 [س ۴۵ : ۴۳]

- (۳) = امة قوم -
 ● قد خلت من قبلکم سنن ---
 [س ۳ : ۱۳۱]
 مسنون (اسم مفعول) (۱) سنا ہوا -
 (۲) چکنا - (صحاح - لسان)
 (۳) متغیر - (راغب)
 ● --- من صلصال من حمأ مسنون
 [س ۱۵ : ۲۶]

سنبل

- سنبل (جمع سنابل) خوشہ - بال -
 [س ۲ : ۲۶۱]
 سنبلۃ (واحدۃ) ایک خوشہ [س ۲ : ۲۶۱]
 سنۃ [وسن]

سند

- مسند (اسم مفعول) (۱) ٹیک لگائے ہوئے -
 (۲) لباس پہنائے ہوئے - (لسان)
 ● --- کانہم خشب مسندۃ [س ۶۳ : ۴]

سندس

- سندس باریک ریشم - (لغت فارسی)
 [س ۱۸ : ۳۱]

سنسہ

وسم

فی کل زمن وقوم یحسب ما اراد الله - (تفسیر
 کشف الاسرار)

- والله الاساء الحسنی [س ۷ : ۱۸۰]
 (۲) نام -
 (۳) حکم -
 ● اقرا باسم ربک الذی خلق ---

[س ۹۶ : ۱]
 = باسم ربک - (ابن عباس)
 سَمِیٰ نظیر - (مجاهد) - برابری کرنے والا -
 ہمسر - ایسا موصوف جس پر اُس کی صفات
 صادق آسکیں -

- رب السموات والارض وما بینہما فاعبدہ
 واصطبر لعبادته - هل تعلم له سمیا
 [س ۱۹ : ۶۵]
 ● لم نجعل له من قبل سمیا [س ۱۹ : ۷]
 سَمِیٰ نام رکھنا نام سے پکارنا -

- --- ہوساکم المسلمین [س ۲۲ : ۷۸]
 تسمیۃ (اسم فعل) لقب - تسمیہ -
 ● --- لیسمون الملائکۃ تسمیۃ الاثنی

[س ۵۳ : ۲۷]
 مسمی = مسمی (اسم مفعول) نام دیا ہوا -
 مقررہ -

- --- کل یرری الی اجل مسمی
 [س ۳۱ : ۲۹]

سن

سن (موث) دانت - [س ۵ : ۴۵]

سنۃ (= بہت - جمع سنن)

سَنَہ

تَسَنَہَ زمانہ گزرنے سے کسی چیز میں تغیر پیدا ہونا۔ [س: ۲: ۲۰۹]

سَنَّا

سَنَّا (= سَنُوْ) چمکتی ہوئی روشنی۔

[س: ۲۴: ۴۳]

سَنَہُ (جمع سَنُوْنَ) (۱) سال۔ [س: ۵: ۲۹]

(۲) تحط یا خشکسالی۔

● ولقد اخذنا آل فرعون بالسنين

[س: ۷: ۱۳۰]

سَهَر

سَاهَرَةُ جاگنے۔ بیدار۔

● --- فاذا هم بالساهرة [س: ۷: ۱۳۰]

سَهْل

سَهْلٌ (جمع - واحد سَهْلٌ) ہموار زمین۔

[س: ۷: ۷۴]

سَهْم

سَاهَمَ کسی کے ساتھ شریک ہونا۔

● --- فساهم فكان من المدحضين

[س: ۳۷: ۱۳۱]

سَهَا

سَاهٍ (= سَاهِي) اسم فاعل - + عَنْ) باوجود

علم کے غافل ہو جانا۔

● --- هم عن صلاتهم ساهون

[س: ۱۰۷: ۵۰]

سَاءَ

سَاءَ برا ہونا۔ شاق گزرنا۔ تکلیف دہ ہونا۔

--- سَاءَ سَبِيلًا (س: ۴: ۲۱) براھے یہ طریقہ۔

--- سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (س: ۹: ۱۰)

یہ برا کرتے ہیں۔

--- لیسوءا وجوهكم (س: ۱۷: ۷) کہ وہ

تم کو تکلیف پہنچائیں، تمہارا برا حال کریں۔

سِئَاءٌ (= سُوءٌ + ب - واحد مذکر

غائب ماضی مجہول) غمگین کیا جانا۔

رنج پہنچایا جانا۔

● ولما جاءت رسلنا لوطا سيئهم

[س: ۱۱: ۷۷]

سُوءٌ (اسم فعل) بد - برا۔ [س: ۱۹: ۲۸]

سُوءٌ بدی - برائی۔

● --- لم يكسبهم سوء [س: ۳: ۱۶۸]

سِئَاءٌ برا - بد۔ [س: ۳۵: ۴۱]

سَيِّئَةٌ (۱) برائی - برا کام۔ [س: ۳: ۱۱۶]

(۲) مصیبت۔

● وما اصابك من سيئة فمن نفسك

[س: ۴: ۸۱]

(۳) برے کاموں کی سزا۔

● وابدالهم سيئات ما كسبوا ---

[س: ۳۹: ۴۹]

سُوءَةٌ (جمع سَوَاتٌ) (۱) شرم - شرمگاہ۔

(۲) لاش - نعش - مردہ جسم - (بیضاوی)

● لیریه کیف یواری سواۃ اخیہ

[س ۵ : ۳۱]

(۳) عمل قبیحہ - اخلاق قبیحہ - برائی -

● فوسوس لها الشیطان لیبدی لها ماوری

[س ۷ : ۲۰]

(۴) عیب -

اسوء (افعل التفضیل) نہایت برا -

● اسوا الذی کانوا یعملون

[س ۳۱ : ۲۷]

اساء برا کرنا -

● ومن اساء فعلیہا [س ۳۱ : ۴۶]

مسیء (اسم فاعل) برا کرنے والا - بدکار -

● وعملو الصالحات ولا المسیء

[س ۴۰ : ۵۸]

ساحۃ

ساحۃ کھر کا صحن - [س ۳۷ : ۱۷۷]

ساد

سید (جمع سادۃ) (۱) سردار - [س ۳ : ۳۸]

(۲) شوہر - (لغت قبض)

● والیا سیدھا لدا الباب

[س ۱۲ : ۲۵]

سود

اسود (جمع سود) کالا - [س ۳۵ : ۲۷]

اسود (۱) کالا ہونا - ذلیل ہونا -

● وتسود وجوه [س ۳ : ۱۰۵]

(۲) مغموم ہونا -

مسود (اسم مفعول) کالا کیا ہوا -

● ظل وجهہ مسودا [س ۱۶ : ۵۸]

سار

سور دیوار - [س ۵۷ : ۱۳]

سورة (جمع سور) قرآن کی سورت -

سوار (جمع اسورة اور اساور) کنگن -

● یعلون فیہا من اساور [س ۱۸ : ۳۱]

● اسورة من ذهب [س ۴۳ : ۵۳]

تسور دیوار پھاند کر اندر جانا -

● اذ تسوروا المحراب [س ۳۸ : ۲۰]

ساط

سوط (اسم فعل) (۱) مخلوط کرنا - ملانا -

(۲) کوڑا - چابک -

سوط عذاب (س ۸۹ : ۱۲) انواع و

اقسام کے عذاب -

ساع

ساعة (۱) گھڑی - وقت - (۲) تھوڑی دیر -

الساعة عذاب کی گھڑی - حساب کا وقت -

[س ۵۴ : ۱۰]

سواع ایک بت کا نام جو عرب جاہلیت میں

پوجا جاتا تھا - [س ۷۱ : ۲۲]

ساغ

ساغ (اسم فاعل) وہ جو مزے کے ساتھ کلمے

أَسَاقٍ (جمع - واحد سَوْقٌ - مذکر و مؤنث)
بازار۔ [س ۲۰ : ۷]

سَاقٍ (اسم فاعل) ہانکنے والا۔

--- مَعَهَا سَاقٍ وَشَهِيدٌ (س ۵۰ : ۲۰)

(۱) اس کے ساتھ ہونگے اس کا ہادی اور
اس کا نفس - (حضرت عثمان - ابن عباس)
(۲) اس کے ساتھ ہوگا اس کو بے راہ چلانے
والا اور اس کا اپنا نفس لواہ۔

مَسَاقٍ (اسم فعل) ہانکنا۔ [س ۷۰ : ۳۰]

• --- الی ربک یومئذ المساق

[س ۷۰ : ۳۰]

سَالٍ

سَالٍ (= سَالٌ) (۱) پوچھنا - دریافت کرنا۔
[س ۷۰ : ۱]

(۲) مانگنا - طلب کرنا۔

سَوَّلَ ایک بات کو اچھا دکھانا، اس طرح
کہ معلوم ہو وہ اچھا ہی ہے۔

• --- الشیطان سَوَّلَ لَہُم [س ۴۷ : ۲۵]

وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي (س ۲۰ : ۹۶)
اور میرے جی میں ایسا ہی اچھا معلوم
ہوا۔

= فَعَلْتُ مَا دَعَتْنِي إِلَيْهِ نَفْسِي - وَسَوَّلَتْ
مَآخُذَ مِنَ السُّؤَالِ فَالْمَعْنَى لَمْ يَدْعُنِي إِلَى مَا
فَعَلْتَهُ أَحَدٌ غَيْرِي بَلِ اتَّبَعْتُ هَوَايَ فِيهِ -
(رازی)

سَامٌ تکلیف پہنچانا - کسی پر سخت کام یا

سے اُتر جائے - مزیدار بننے کی چیز۔

[س ۱۶ : ۶۶]

أَسَاغَ حَلَقٍ سَے آسانی سے اُتارنا۔

• --- وَلَا يَكْدُ يَسِيغُهُ [س ۱۴ : ۱۵]

سَافٍ

سَوَفَ حرف سین کی طرح یہ بھی حرف ہے
اور اُنہیں معنوں میں آتا ہے مگر زمانہ کے
لحاظ سے اس میں زیادہ وسعت پائی جاتی ہے۔
سوف بہ نسبت سین کے اس بارے میں منفرد
ہے کہ اس پر لام بھی داخل ہوتا ہے۔
ولسوف يعطيك ربك فترضى (س ۹۳ : ۵)

سَاقٍ

سَاقٍ ہانکنا - لیے جانا۔

سِيقٍ (+ إِلَى ماضی مجہول) ہنکایا جانا۔
[س ۳۹ : ۷۱]

سَاقٍ (مؤنث - جمع سَوَاقٍ) پیر - ہنڈلی۔

وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِيهَا (س ۲۷ : ۴۴)
لفظی معنی تو ہوئے کہ اس نے اپنی ہنڈلیاں
کھول دیں یعنی پائینچے اُٹھا لئے (اور
گھبرا گئی) - یہ استعارہ مشکل یا مصیبت
میں پائینچے اُٹھا کر بھاگنے سے لیا گیا ہے۔
يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ (س ۶۸ : ۴۲)
جس دن لوگ (گھبراہٹ میں) ہنڈلی کھولے
دوڑتے پھر پنگے۔

وَالْتَفَتَ السَّاقِ بِالسَّاقِ (س ۷۰ : ۲۹)
اور (سکرات موت کی سختی سے) ایک
ہنڈلی دوسری ہنڈلی سے لپٹ لپٹ جائیگی۔

سَامٌ

والوں کے لئے یکساں۔ جن لوگوں کو ضرورت ہو سب کے لئے یکساں دستیاب۔
(۲) تحقیق کرنے والوں کے لئے یکساں۔

إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ (س ۳: ۶۳) ایسی بات جس میں ہم سب برابر متفق ہیں، جو ہم میں اور تم میں متفقہ مسئلہ ہے، جس بارے میں ہم میں کوئی اختلاف نہیں۔

--- تعالو الی کلمۃ سواء بیننا و بینکم
الا نعبد الا الله --- [س ۳: ۶۳]

عَلَىٰ سَوَاءٍ = عَلَىٰ الْحَقِّ وَالْعَدْلِ (لحیانی)
= کہلم کھلا۔ (صحاح)

● فانبذ الیہم علی سواء [س ۸: ۶۰]

آذنتکم علی سَوَاءٍ (س ۲۱: ۱۰۹) میں نے تم سب کو یکساں خبر سنادی۔

سَوِیُّ (۱) برابر۔ ٹھیک۔

● --- من اصحاب الصراط السوی

[س ۲۰: ۱۳۵]

(۲) صحیح و سالم۔

● --- قتل لھا بشرا سویا [س ۱۹: ۱۷]

سَوِیُّ (۱) مناسبت دینا۔ ترتیب دینا۔

● --- فخلق فسوی [س ۷۵: ۳۸]

● --- فسوہن سبع سموات [س ۲: ۲۹]

(۲) بلا تفریق سب کو برابر سزا دینا۔

● --- قدم علیہم ربہم بذنبہم فسوہا

[س ۹۱: ۱۳]

(۳) تکمیل کرنا۔ کمال کو پہنچانا۔

● --- ثم سوہ وفتح فیہ من روحہ

[س ۳۲: ۹]

سَاوِیُّ (+ بِنَ) برابر کرنا۔ (فنی تعمیرات میں)

مصیبت ڈالنا۔

● --- یسویونکم سوء العذاب

[س ۲: ۴۹]

سِیًّا علامت۔ نشانی۔ [س ۲: ۲۷۳]

مَسُومٌ (اسم فاعل) تباہی ڈھانے والا۔
عذاب دینے والا۔ (لسان)

● --- من الملائکۃ مسومین [س ۳: ۱۲۴]

مَسُومٌ (اسم مفعول) (۱) نشان کیا ہوا۔
مقرر کیا ہوا۔ مقدر کیا ہوا۔

● --- مسومة عند ربک للمسرفین

[س ۵۱: ۳۴]

= من سَجِل

(۲) = مَرْعِیَّةٌ چرنے کے لئے چھوٹا ہوا

یا پلا ہوا (گھوڑا)۔

● --- والخیل المسومة [س ۳: ۱۳]

(۳) = المطہمة الحسان۔ (عاهد۔ بخاری)

موٹے خوبصورت گھوڑے۔

أَسَامٌ چرنے کے لئے چھوڑ دینا۔ (+ فنی)

● --- منہ شجر فیہ تسمیون [س ۱۶: ۱۰]

سَوِیُّ

سَوِیُّ برابر۔ دربیانی۔

مَكَانًا سَوِیُّ (س ۲۰: ۶۰) ایسی حالت

یا جگہ جہاں سب برابر ہوں، جہاں سب کو انصاف کی برا بر توقع ہو۔

سَوَاءٌ = وَسَطٌ (ابن عباس)۔ برابر۔ ایک ہی۔
ٹھیک۔ [س ۴۴: ۴۷]

سَوَاءُ السَّبِيلِ (س ۲: ۱۰۸) ٹھیک راہ۔

سَوَاءٌ لِلسَّائِلِينَ (س ۴۱: ۹) حاجت

- فسیعوا فی الارض --- [س: ۹: ۲]
- سَاعٍ (اسم فاعل) (۱) سیر و سیاحت کرنے والا۔
- (۲) پرهیزگار۔ دیندار۔
- --- الحامدون السامعون الراکعون ---
- [س: ۹: ۱۱۲]

سَارَ

- سَارَ (+ فِ) زمین پر چلنا۔ سفر کرنا۔
- سَیْرَ (اسم فعل) چلنا۔ سفر کرنا۔
- سَیْرَةٌ حالت۔

- سَیْدَہَا سَیْرَتِہَا الاولیٰ [س: ۲۰: ۲۱]
- سَیَارَةٌ مسافروں کی جماعت۔ [س: ۱۲: ۱۹]
- سَیْرَ چلانا۔ سیر کرنا۔ [س: ۱۰: ۲۲]

سَالَ

- سَالَ (پانی کا) بہنا یا جاری ہونا۔
- [س: ۱۳: ۱۷]
- سَیْلَ (اسم فعل) پانی کا سیلاب۔

- [س: ۳۴: ۱۶]
- سَیْلُ الْعَرَمِ (س: ۳۴: ۱۵) زبردست سیلاب۔
- أَسَالَ بہانا۔ جاری کرنا۔
- واسلنا لہ عین القطر [س: ۳۴: ۱۲]

سَیْنَاءُ

- سَیْنَاءُ طور سینا۔ [س: ۲۳: ۲۰]
- سَیْنِیْنِ (مؤنث) = سَیْنَاءُ جہاں حضرت موسیٰ کو نبوت ملی۔ [س: ۹۰: ۲]

ہنسال میں کرنا۔

سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَقَیْنِ (س: ۱۸: ۹۰) دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار کی بنیاد برابر کی۔ کیونکہ بنیاد کو برابر کر کے اس پر ردہ لگایا جاتا ہے۔ صاف مطلب یہ ہوا کہ اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار کو برابر یعنی موافق معاوہ عبارت لیول (level) میں یعنی ہنسال میں کیا۔ (سید احمد رح)

استوی (۱) برابر ہونا۔ مساوی ہونا۔

- ہل یستوی الاعمی والبصیر [س: ۶: ۵۰]
- (۲) قصد کرنا (+ اِلَی)۔

- --- ثم استوی الی السماء [س: ۲: ۲۹]
- (۳) متمکن ہونا۔ قرار پکڑنا (+ عَلَی)۔
- --- ثم استوی علی العرش [س: ۱۰: ۳]
- (۴) کمال حاصل کرنا۔ کمال کو پہنچنا۔
- --- فاستوی وهو بالافق الاعلیٰ

[س: ۵۳: ۵۰]

[فَاسْتَوٰی فاعل صَاحِبُکُمْ (آیت ۲)]

= بلغ اشدہ واستوی۔ (س: ۲۸: ۱۳)

سَابَ

سَابَتْ وہ چوہائے جانور جن کو ایام جاہلیت میں دیوتاؤں کے نام پر آزاد کر دیا کرتے تھے اور ان سے کسی طرح کا فائدہ نہیں اُٹھاتے نہ ان پر چڑھتے نہ مال لادتے نہ ان کا اُون اُتارتے اور نہ ان کا دودھ پیتے۔ (ابن عباس)

[س: ۵: ۱۰۳]

سَاحَ

سَاحَ (+ فِ) زمین پر چلنا پھرنا۔

- باب الشین -

شَامَ

مَشَامَةٌ = شَوْم (ضد یمن) شامت - بد بختی - نحوست -

● --- ما اصحاب المشئمة [س ۵۶ : ۹]

شَانَ

شَانٌ حالت - کام -

● کل یوم هوی شان [س ۵۵ : ۲۹]

شَنَا

شَانَا

شَبَهَ

شَبَهَ (ماضی مجهول شَبَهَ) مشتبہ کرنا -

شَبَهَ لَهُمْ (س ۴ : ۱۰۶) اُن کے لئے مشتبہ

ہو گیا - نہ اُنہوں نے حضرت عیسیٰ کو قتل

کیا، نہ صلیب پر مار سکے بلکہ اُن پر یہ

امر مشتبہ ہو گیا - وہ یقینی طور پر کچھ

نہ جان سکے -

= اُن کو اشتباہ ہو گیا - (مولینا اشرف علی)

= حقیقت اُن پر مشتبہ ہو گئی - (مولینا

ابو الکلام احمد)

تَشَابَهَ (+ علی) (۱) ایک دوسرے سے ملنا

جلتا ہونا - ایک سا ہونا -

● ان البقر تشابه علینا [س ۲ : ۶۵]

(۲) متشابہ ہونا - تمثیلی یا مجازی ہونا -

● --- فیتبعون ما تشابه منه [س ۳ : ۶]

مُشَابِهَ (اسم فاعل) (۱) ایک دوسرے سے ملتا جلتا -

● --- والزيتون والرمان متشابها وغير

متشابه [س ۶ : ۱۴۲]

(۲) استعارہ - کنایہ - تشبیہ - تمثیل -

[س ۳ : ۶]

مُشْتَبِهَ (اسم فاعل) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہوئے -

● --- والزيتون والرمان مشتبها وغير

متشابه [س ۶ : ۹۹]

شَتَّ

شَتَّ (اسم فعل - جمع أَشْتَاتٌ) علحدہ - الگ -

أَشْتَاتَا علحدہ علحدہ -

● --- جميعا او اشتاتا [س ۲۴ : ۶۱]

شَتَّى (واحد و جمع) (۱) مختلف - علحدہ -

[س ۹۲ : ۴]

(۲) مختلف طور پر -

شَتَا

شَتَاءَ جائزے کا موسم - [س ۱۰۶ : ۲]

شَجَرَ

شَجَرَ (+ بَيْنَ) تنازع اور اختلاف کرنا -

● --- فبأشجار بينهم [س ۴ : ۴۶]

شدَّ

شَجَرٌ (اسم جنس) درخت - پیڑ جس کا تنہ ہو۔

[س ۳۶: ۸۰]

--- مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا (س ۳۶: ۸۰)

(۸۰) جیسے مرغ اور غفار درختوں کی ہری

لکڑیوں کو رکڑ کر بھی آگ نکالتے ہیں۔

شَجْرَةٌ (واحدہ) درخت - پیڑ۔

● --- ولا تقربا هذه الشجرة [س ۲: ۳۵]

شَحَّ

شَحٌّ بخل اور حرص - [س ۴: ۱۲۸]

إِشْحَاقٌ (جمع - واحد شَحِيقٌ) بخیل اور حرص۔

[س ۳۳: ۱۹]

شَحْمٌ

شَحْمٌ (جمع - واحد شَحْمٌ) چربی۔

[س ۶: ۱۴۶]

شَحْنٌ

مَشْحُونٌ (اسم مفعول) بھرا ہوا، لدا ہوا

(جہاز) [س ۲۶: ۱۱۹]

شَخَصٌ

شَخَصٌ (آنکھوں کا) کھلی رہ جانا (دھشت کے

مارے)۔

● --- تشخیص فیہ الابصار [س ۱۴: ۴۲]

شَاخِصٌ (اسم فاعل) وہ جو کھلی کی کھلی

رہ جائے (دھشت سے)۔

● --- فاذا هي شاخصة ابصار الذين كفروا

شَرَّ

شَدَّ (۱) مضبوط باندھنا - قوت دینا (+ ب)

● --- اشدد به ازری [س ۲۰: ۳۱]

(۲) سخت کردینا (+ علی)۔

● --- واشدد علی قلوبهم [س ۱۰: ۸۸]

شَدِيدٌ (جمع شَدَادٌ اور شِدَاءٌ) مضبوط۔

قوی - زبردست۔

● --- علمه شديد القوى [س ۵۳: ۵۰]

شَدَادٌ (جمع - واحد شَدِيدٌ) [س ۱۲: ۳۸]

شِدَاءٌ (جمع - واحد شَدِيدٌ)

سَبْعٌ شَدَادٌ (س ۱۲: ۳۸) سات سخت

سال (سَنَوْنٌ) سات سال قحط کے۔

سَبْعًا شَدَادًا (س ۷۸: ۱۲) سات سیارے

(سموات)

أَشَدُّ (= أَشَدُّ افعَل التفضيل) نہایت

مضبوط اور سخت۔

أَشَدُّ قَسْوَةً (س ۲: ۶۹) = أَقْسَى

بہت زیادہ سخت۔

أَشَدُّ جِسَانِيٍّ اور دماغی قوت - بلوغ۔

● --- ولم يبلغ أشده [س ۱۲: ۲۲]

إِشْتَدَّ (+ ب) کسی کے خلاف سختی کرنا۔

سخت حملہ کرنا۔

● --- إشتدت به الرج [س ۱۴: ۱۸]

شَرٌّ (جمع أَشْرَارٌ) برا - بد - برائی - بدی۔

[س ۲۱: ۹۷]

شَرِبَ

شَرَبَ پینا۔

● --- بل هو شر لهم [س ۳: ۱۰۸]

● --- اذا مسه الشر جزوعا [س ۷۰: ۲۰]

شَرَرُ (اسم جمع) آگ کی چنگاریاں۔ شرارے۔

● انها ترمی شرر [س ۷۷: ۳۲]

شَرِبَ (اسم فعل) (۱) پانی پینے کا حصہ۔

[س ۲۶: ۱۵۵]

(۲) پانی پینے کا وقت۔ [س ۲۶: ۱۵۵]

شَرِبُ (اسم فعل) ایک بار پینا۔

[س ۵۶: ۵۰]

شَارِبُ (اسم فاعل) پینے والا۔

[س ۴۷: ۱۵]

شَرَابُ پینے کی چیز۔ شربت۔

مَشْرَبُ (۱) پینے کی جگہ۔

(۲) اسم فعل۔ پینا۔

(۳) پینے کی چیز۔ [س ۳۶: ۳۶]

مَشَارِبُ (جمع۔ واحد مَشْرَبُ)

أَشْرَبَ پینے کے لئے دینا۔ پلانا۔

وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعُجْلَ (س ۲: ۸۷)

اُن کے دلوں میں اُس بچھڑے کی پرستش
سرایت کر گئی تھی، ان کی طینت میں رچ
کئی تھی۔

شَرَحَ

شَرَحَ کھولنا۔ کشادہ کرنا۔

شَرَدَ

شَرَدَ (+ ب) عبرت ناک سزا دیکر منتشر

کردینا۔

● --- فشردهم من خلفهم [س ۸: ۵۷]

شَرَذَمَةٌ

شَرَذَمَةٌ چھوٹی جماعت۔ [س ۲۶: ۵۴]

شَرَطَ

أَشْرَاطُ (جمع۔ واحد شَرَطُ) علامتیں۔

نشانیاں۔ [س ۴۷: ۱۸]

شَرَعَ

شَرَعَ (+ ل) قانون بنادینا۔ دین بنادینا۔

● شرع لكم من الدين [س ۴۲: ۱۳]

شَرَعَ (جمع۔ واحد شَارَعَ اسم فاعل)

ظاہر طور پر، علانیہ آنے والا۔

● اذاتاہم حینانہم یوم سبتہم شرعا

[س ۷: ۱۶۳]

شَرَعَةٌ (۱) مقرر کیا ہوا قانون۔

(۲) ٹھیک راستہ۔ دستور العمل۔

شَرِکْ

شَرِکْ (۱) حصہ - ساجھا - [س ۳۴ : ۲۱]
 (۲) شرک کرنا - خدا کے حق ملکیت میں کسی کا دخل ماننا - خدا کے ساتھ ساتھ اور دوسروں کو بھی اُسی کی طرح ماننا - خدا کو چھوڑ کر کسی اور کو ماننا ، کسی اور کا کہنا ماننا - خدا کے خلاف کسی اور کو ماننا - خدا کے خلاف خود غرضی سے کام لینا -

● ان الشُرک لظلم عظیم [س ۳۱ : ۱۲]
 وَشَارِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ (س ۱۷ : ۶۴)
 اور (اے شیطان) تو ان کے ساتھ ساجھا کر لے ان کی اولاد اور مال میں - مال اور اولاد میں شیطان کس طرح ساجھا کرتا ہے ؟

(۱) جب اولاد اور دولت کے لئے لوگ خدا کو چھوڑ کر کسی اور سے دعا کرتے یا منتیں مانتے -

(۲) جب اولاد اور دولت کو خدا کے خلاف حکم کسی کام میں لگاتے -

شَرِکْ (جمع شُرکاء) ساتھی - ساجھی دار - حصہ دار -

● --- وجعلوا لله شرکاء [س ۶ : ۱۰۰]

شَارِکْ (+ فِی) شریک ہونا - [س ۱۷ : ۶۴]

أَشْرَکْ (+ بَیْ + فِی) کسی کو خدا کا

شریک یا حصہ دار سمجھنا - خدا کے ساتھ ساتھ کسی اور کو اُسی کی طرح ماننا - خدا کو چھوڑ کر یا خدا کے خلاف کسی اور کو ماننا اور اس کی بات ہر چلنا -

● لكل جعلنا منكم شرعة [س ۵ : ۳۸]

شَرِيعَةٌ = شَرَعَةٌ

● ثم جعلناك على شريعة من الامر

[س ۴۵ : ۱۷]

شَرَقْ

شَرَقْ شَرْق - پوری - [س ۱۹ : ۱۵]

مَشْرِقْ آفتاب نکلنے کی جگہ - مشرق - پورب -

[س ۲ : ۲۱۵]

أَلْمَشْرِقَيْنِ (تثنیہ) (۱) دونوں مشرق -

دونوں جگہیں جہاں سے آفتاب جاڑے اور گرمیوں میں نکلا کرتا ہے -

● --- رب المشرقین [س ۵۵ : ۱۷]

(۲) مشرق اور مغرب -

● یالیت بینی وینیک بعد المشرقین

[س ۴۳ : ۳۸]

(۳) مشرق اور مغرب ممالک -

مَشَارِقُ (جمع) مشرق ممالک - آفتاب نکلنے

کے مختلف مواقع - [س ۳۷ : ۵]

مَشَارِقُ الْأَرْضِ (س ۷ : ۱۳۷) ملک کے

مشرق حصے -

أَشْرَقَ چمکنا - روشن ہونا -

● --- واشرقت الارض بنور ربها

[س ۳۹ : ۶۹]

أَشْرَاقُ (اسم فعل) آفتاب کا نکلنا -

[س ۳۸ : ۱۸]

مَشْرِقُ (اسم فعل) سورج نکلتے وقت -

[س ۱۰ : ۷۳] ●

زبردست جھوٹ - [س ۱۸ : ۱۳]
 أَشْطَ بے انصافی کرنا -
 • فاحکم بیننا بالحق ولا تشطط
 [س ۳۸ : ۲۲]

شَطَطًا

شَطَطًا اُگنے والی چیز کی سوئی یا پٹھا جو اس
 سے نکل کر دونوں طرف پھیل جائے -
 • --- کززع اخرج شطاه [س ۳۸ : ۲۹]
 شَاطِطٌ دریا یا وادی کا کنارہ -
 [س ۲۸ : ۲۰]

شَطَرٌ

شَطَرٌ (اسم فعل) ایک طرف، جانب -
 [س ۲ : ۱۳۳]
 شَطَرٌ جانب -
 [س ۲ : ۱۳۳]

شَطَنَ

شَيْطَانٌ (جمع شَيْطَانِينَ)

(۱) شیطان - مخلوق مزعومہ و مظنونہ غیر
 مرئی عرب جاہلیت -
 • الذين ياكلون الربوا لا يقومون الا كما يقوم
 الذي يتخبطه الشيطان من المس
 [س ۲ : ۲۷۰]
 • و ما تنزلت به الشياطين [س ۲۶ : ۲۱۰]
 (۲) = جن - وحشی اور جنگلی لوگ جو
 شہروں سے دور اور جنگلوں پہاڑوں اور ویران
 میدانوں میں رہتے ہیں - (عربی میں جنان
 پہاڑ کو بھی کہتے ہیں - قاموس)
 • و من الشياطين من يغوصون له ويعملون

• --- یا لیتنی لم اشرك بربی [س ۱۸ : ۳۳]
 أَشْرَكْتُمُون (س ۱۳ : ۲۷) تم نے مجھ کو
 خدا کا شریک سمجھا - خدا کے ساتھ ساتھ
 تم نے مجھ کو بھی مانا -

مُشْرِكٌ (اسم فاعل) وہ جو شرک کرے خدا
 کے ساتھ، خدا کے ساتھ ساتھ دوسروں کو
 بھی خدا کی طرح مانے، ان کی باتوں پر
 چلے - وہ جو خدا کو چھوڑ کر یا خلاف
 دوسروں کی بات پر چلے -

• وما يؤمن اكثرهم بالله الا وهم مشركون
 [س ۱۲ : ۱۰۶]

• --- وان اطعتموهم انکم لمشركون
 [س ۶ : ۱۲۲]
 مُشْرِكٌ (اسم فاعل - + فِي) وہ جو شریک
 ہو یا حصہ دار ہو -

• فانهم يؤمنون في العذاب مشركون
 [س ۳۷ : ۳۳]

شَرَى

شَرَى بیچنا - کوئی چیز دیکر اس کے بدلے میں
 دوسری چیز لینا - [س ۱۲ : ۲۰]
 اشْتَرَى (۱) خریدنا - کسی چیز کے بدلے میں
 دوسری چیز لینا -

• ان الله اشترى من المؤمنين انفسهم و
 اموالهم بان لهم الجنة [س ۹ : ۱۱۲]
 (۲) بیچنا یا بدلے میں کوئی چیز دینا -
 • --- بشما اشتروا به انفسهم [س ۲ : ۸۴]

شَطَطٌ

شَطَطٌ ایسی بات جو حقیقت سے بہت دور ہو -

● --- وزین لهم الشیطان ما كانوا يعملون

[س ۶ : ۴۳]

● یا بنی آدم لا یفتنکم الشیطان کما اخرج

ابویکم من الجنة --- [س ۷ : ۲۷]

● واما ینزغکم من الشیطان نزغ فاستعذ

بالله - انه سمیع علیم - ان الذین اتقوا اذا

مسهم طائف من الشیطان تذکروا فاذا هم

مبصرون [س ۷ : ۲۰۰ و ۲۰۱]

(۶) بلا - مصیبت -

● وقال للذی ظن انه ناج منها اذکرنی عند

ربک - فانساء الشیطان ذکر ربہ ---

[س ۱۲ : ۴۲]

● قال ارأیت اذا وینا الی الصخرة فانی نسیت

الحوت وما انسانیہ الا الشیطان ان اذکره

[س ۱۸ : ۶۳]

(ع) = شیطان الفلا العطش (قاموس)

پیاں -

● واذکر عبدنا ایوب - اذنادی ربہ انی

مسنی الشیطان بنصب و عذاب - اركض

برجلک - هذا مغتسل بارد و شراب -

[س ۳۸ : ۴۱]

● --- وینزل علیکم من السماء ماء لیطهرکم

به و یذهب عنکم رجز الشیطان ---

[س ۸ : ۱۱]

(۸) سانپ - اڑدھا -

● انها شجرة --- طلعمها کانه رهوس الشیاطین

[س ۳۷ : ۵۶]

شَعَب

شُعوب (جمع - واحد شَعْب) بڑا قبیلہ - قوم -

● --- وجعلناکم شعوبا [س ۴۹ : ۱۳]

شُعَب (جمع - واحد شُعْبَة) قبیلہ کی شاخ -

عملا دون ذلك [س ۲۱ : ۸۲]

= ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربہ

[س ۳۴ : ۱۲]

● فسخرنا الریح --- والشیاطین کل بناء

وغواص [س ۳۸ : ۳۶ و ۳۷]

= وحشر لسلیمان جنوده من الجن والانس

(س ۲۷ : ۱۷)

[= کتاب عہد عتیق سلاطین (۱) باب ۵

و کتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱]

(۳) شیطان کرے والا - ستائے والا - گمراہ

کرے والا - مخالف اور دشمن خواہ وہ حقیقی

وجود ہو جیسے آدمی یا حیوان خواہ کوئی

ذہنی بات ہو جیسے کوئی تکلیف -

کل عات متعرد من الجن والانس والدواب

فهو شیطان - (صراح و قاموس)

● الشیطان یعدکم الفقر ویامرکم بالفحشاء

[س ۲ : ۲۶۸]

● انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوة

والبغضاء فی الخمر والمیسر ویصدکم عن

ذکرکراته وعن الصلوة [س ۵ : ۹۱]

● واذ خلوا الی شیاطینہم ---

[س ۲ : ۱۴]

(۴) کاهن - نجومی -

● انا زینا السماء الدنیا بزینة الکواکب و

حفظنا من کل شیطان مارد [س ۳۷ : ۶ و ۷]

● وجعلنا هارجوما للشیاطین --- [س ۶۷ : ۵۰]

= ای انا جعلنا ہا فلنونا و رجوما للشیطان

لشیاطین الانس و ہم الا حکامیون من

المنجمین - (رازی)

(۵) انسان کا نفس امارہ -

● فازلہا الشیطان عنها فاخرجہا ما کانا فیہ

[س ۲ : ۳۶]

• --- انطلقوا الى ظل ذي ثلاث شعب

[س ۷۷ : ۳۰]

شعیب حضرت شعیبؑ پیغمبر جو مدین میں
مبعوث ہوئے تھے۔

شعر

شعر جاننا - محسوس کرنا - سمجھنا۔

[س ۲ : ۱۲]

شعر (اسم فعل) شعر - فن شاعری۔

[س ۳۶ : ۶۹]

شعر (جمع أشعار) بال - [س ۱۶ : ۸۰]

شاعر (جمع شعراء) - اسم فاعل (شاعر)۔

[س ۶۹ : ۴۱]

شعری ایک ستارہ کا نام جس کی عرب جاہلیت
میں پوجا ہوتی تھی۔ [س ۵۳ : ۴۹]

شعائر (جمع) - واحد شعارة (دین کے حدود
اور فرائض)۔

• --- لا تملحوا شعائر الله [س ۵ : ۲]

ومن يعظم شعائر الله (س ۲۲ : ۳۳) اور
جو کوئی لعناظ کرے دین کے حدود اور
فرائض کا۔

مشعر جہاں حج کے رسوم پورے کئے جاتے
ہیں۔

المشعر الحرام مقام مزدلفہ۔

[س ۲ : ۱۹۸]

اشعر کسی کو سمجھانا - بتانا۔

• و ما يشعركم انها اذا جاءت لايؤمنون

[س ۶ : ۱۱۰]

شعل

اشتعل روشن ہونا - چمکنا۔

• --- واشتعل الرأس شيبا [س ۱۹ : ۴]

شغف

شغف دل کے پردے کے اندر اثر کرنا۔ دل
میں زبردست محبت پیدا کرنا۔

• --- قد شغفها حبا [س ۱۲ : ۳۰]
= غلبھا - (ابن عباس)

شغل

شغل کام میں لگانا - مشغول رکھنا۔

[س ۳۸ : ۱۱]

شغل (جمع) - واحد شغل - اسم فعل (کام -
مصرفیتیں)۔ [س ۳۶ : ۵۵]

شفع

شفع (۱) کسی کے شریک حال ہو کر اس کی
مدد کرنا۔ کسی کے ساتھ ملکر اس کی اچھی
یا بری بات میں اس کی امداد کرنا۔ (راغب)

• من يشفع شفاعة حسنة يكن له نصيب
منها - ومن يشفع شفاعة سيئة يكن له كفل
منها۔۔۔ [س ۴ : ۸۵]

(۲) (+ عند) شفاعة کرنا - سفارش کرنا۔

• من ذا الذي يشفع عندہ۔۔۔ [س ۲ : ۲۵۵]

شفع (اسم فعل) جفت - جوڑا۔

• --- والشفع والوتر [س ۸۹ : ۲]

شافع (اسم فاعل) (۱) مدد کرنے والا - شریک
حال۔

• --- وشفاء لى الصدور وهدى ورحمة
[س ۱۰: ۵۷] ---

شَقَّ

شَقَّ (۱) شق کرنا - چرنا - [س ۸۰: ۲۶]
(۲) مشقت میں ڈالنا (+ عَلَيَّ)
• --- وما ارید ان اشق علیک

[س ۲۸: ۲۷]
شَقَّ (اسم فعل) (۱) شق کرنا - (۲) شق -
شکاف - (۳) دقت - مشقت - محنت -

شَقَّ دقت - مشقت - تکلیف -

• --- الا بشق الانفس [س ۱۶: ۷۷]
شَقَّةٌ دور - دور دراز -

• --- بعدت علیہم الشقة [س ۹: ۴۲]
اشق (= اشققت افعال التفضیل) نہایت
تکلیف دہ - برداشت سے باہر -

• --- ولعذاب الاخرة اشق

[س ۱۳: ۳۶]

شَاقَّ (۱) جھگڑنا -

• کتم تشاقون فیہم [س ۱۶: ۲۷]
(۲) مخالفت کرنا - مزاحمت کرنا - روکنا -

• ومن يشاقق الرسول [س ۴: ۱۱۵]
(۳) اپنے تئیں علحدہ کر لینا -

شَقَاقٌ (اسم فعل) (۱) اپنے تئیں علحدہ کرنا -
(۲) تفرقہ - اختلاف - جھگڑا - مخالفت -

• --- وان خفتم شقاق بینہا ---

[س ۴: ۳۵]

شَقَاقٌ (س ۱۱: ۹۱) میری مخالفت ، معنی
وہ مخالفت جو تم کو مجھ سے ہے -

• --- فالننا من شافعين [س ۲۶: ۱۰۰]
(۲) شفاعت کرنے والا - [س ۷۸: ۷۸]

شَفِيعٌ (جمع شَفَعَاءُ)

(۱) شریک حال - مددگار -

• --- من دون الله ولى ولا شفيع

[س ۶: ۷۰]

(۲) شفاعت کرنے والا -

شَفَاعَةٌ شفاعت - سفارش - [س ۷۸: ۷۸]

شَفَقَ

شَفَقَ غروب آفتاب کے بعد آسمان کی لالی -

[س ۸۳: ۱۶]

أَشْفَقَ (+ مِنْ) ڈرنا - [س ۳۳: ۷۲]

مَشْفِقٌ (اسم فاعل) وہ جو فکر اور خوف کرے -
• --- وهم من خشية مشفقون

[س ۲۱: ۲۹]

شَفَّهَ

شَفَّهَ (= شَفَّهَةٌ) ہونٹھ -

شَفَّتَانِ (تشبہ) دو ہونٹھ - [س ۲۰: ۹۰]

شَفَا

شَفَى چنگا کرنا - بیماری دور کرنا -

[س ۲۶: ۸۰]

شَفَا (گڈھے وغیرہ کا) کنارہ -

• --- على شفا جرف هار [س ۹: ۱۱۰]

شَفَاءٌ (۱) دوا - جسانی صحت کا ذریعہ -

(۲) دل اور دماغ کے مرض یا کمزوری کی
دوا -

شکر

إِشْقَقْ (+ پ) شق ہو جانا - بھٹ جانا -
• --- وان منها لما يشقق [س ۲ : ۷۴]

تَشَقَّقْ = إِشْقَقْ

تَشَقَّقْ (س ۲۵ : ۲۷) = تَشَقَّقْ

إِشْقَقْ شق ہو جانا -

--- وَأَشَقَّ الْقَمَرُ (س ۵۴ : ۱)

[تحت قمر]

إِشْقَاقٌ (اسم فعل) شق کرنا -

شقا

شَقِيَّ (۱) شکستہ حال ہونا - یبعد رنجیدہ ہونا -

• --- ما انزلنا عليك القرآن لتشتي

[س ۲۰ : ۲]

(۲) ناکام ہونا - نامراد ہونا -

• --- فلا يخرجنكم من الجنة فتشتي

[س ۳۰ : ۱۱۷]

شَقِيٌّ (۱) نامراد - ناکام -

• --- ولم اكن بدعاءك رب شقيا

[س ۱۹ : ۴]

(۲) متمرّد - ضلّی -

• --- ولم يجعلني جبارا شقيا [س ۱۹ : ۳۲]

إِشْقَى (افعل التفضيل) نہایت شقی، نامراد،

ناکامیاب، بدنصیب - نہایت متمرّد -

[س ۹۲ : ۱۵]

شَقْوَةٌ بدبختی - ناکامی -

[س ۲۳ : ۱۰۷]

شك

شَكٌّ شک - شبہ -

[س ۴۴ : ۹]

شَكَرَ (۱) احسان مان کر بات قبول کرنا -

• --- ان شكرتم وآمنتم [س ۴ : ۱۳۷]

(۲) قدر کرنا - حصول نعمت کے اسباب سے

فائدہ اُٹھانا -

• --- ومن شكر فانما يشكر لنفسه

[س ۲۷ : ۴۰]

• --- رب اوزعني ان اشكر نعمتك التي

انعمت علي --- [س ۲۷ : ۱۹]

شَكَرٌ (جمع شَكَوْرٌ - اسم فعل) احسان سمجھنا

اور اس کی قدر کرنا - حصول نعمت کے اسباب

سے فائدہ اُٹھانا -

• ولقد آتينا داود منا فضلا - يا جبال اوبي

معه والطير - والناله الحديد ان اعمل ساقيات

وقدر في السرد واعملوا صالحا --- ولسليان

الريح غدوها شهر ورواحها شهر - واسلنا

له عين القطر - ومن الجن من يعمل بين يديه

بأذن ربه --- يعملون له ما يشاء من محاريب

وتماثيل وجفان كالجواب وقدور راسيات -

اعملوا آل داود شكرا --- [س ۳۴ : ۱۰]

شَاكِرٌ (اسم فاعل) (۱) احسان مان کر بات

قبول کرنے والا -

• انا هديناه السبيل اما شاكرا واما كفورا

[س ۷۶ : ۳]

(۲) قدر کرنے والا -

• --- وكان الله شاكرا عليا [س ۴ : ۱۴۶]

شَكَوْرٌ = شَاكِرٌ

مَشْكُورٌ (اسم مفعول) شکریہ کے ساتھ قبول

کیا ہوا -

• --- وكان سعيكم مشكورا [س ۷۶ : ۲۲]

شُكْسَ

مُشَّاكْسُ (اسم فاعل) جھگڑنے والا - ایک دوسرے کا مخالف -

● --- مثلاً رجلا فیہ شرکاء متشاکسون
[س ۳۹ : ۲۹]

شَكَلٌ

شَكْلٌ مُشَابِهٌ - مائلت -

● --- وآخر من شکله ازواج

[س ۳۸ : ۵۸]

شَاكَلَةٌ طور طریقہ - طبیعت کا میلان - (لسان)

== سچہ یعنی طبیعت - (راغب)

خلقت اور ملکہ جو انسان کے مقام اور مرتبہ کے موافق اس پر غالب ہوتا ہے - وہ طریقہ جس پر انسان مجبول ہے -

● --- قل کل يعمل علی شاکلہ

[س ۱۷ : ۸۶]

== ای خلیقہ و ملکنہ الغالبۃ علیہ من مقامہ - (ابن عربی)

== علی طریقہ الّتی جبل علیہا - (فراء)

== علی طریقہ وجہتہ وقیل علی خلیقہ و طبیعتہ - (رازی)

شَاكَ

شَاكَ (+ اِلَی) شکایت کرنا - غم کا اظہار کرنا -

● --- اما اشکوا بئى وحزنى الى الله

[س ۱۲ : ۸۶]

مَشَاكَةُ دیوار کی طاق -

● --- کمشاکۃ فیہا مصباح [س ۲۴ : ۳۵]

اِسْتَشْكَی (+ اِلَی) شکایت کرنا - [س ۵۸ : ۱۰]

شَمَتَ

اَشْمَتَ (+ ب) مبتلائے مصیبت ہر کسی کو ہنسانا -

● --- فلا تشمت بی الاعداء

[س ۷ : ۱۰۰]

شَمَخَ

شَامَخَ (اسم فاعل) وہ جو اُونچا ہے -

● --- فیہا رواسی شامخات [س ۷۷ : ۲۷]

شَمَزَ

اَشْمَزَ سَکَزْنَا یا تنگ ہونا (نفرت سے دل کا) - نفرت کرنا - (ابن عباس)

● --- اِشْمَزَتْ قُلُوبُ الذِّیْنَ لَا یُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ [س ۳۹ : ۴۵]

== ولوا علی ادبارهم نفورا (س ۱۷ : ۴۶)

شَمْسٌ

شَمْسٌ (مؤنث) (۱) آفتاب -

● الشمس والقمر بحسبان [س ۵۵ : ۴۰]

(۲) دھوپ کی گرمی -

● --- لایرون فیہا شمسا ولا زمهریرا

[س ۷۶ : ۱۳]

(۳) سلطنت ایران کا نشان -

● --- فاذا برق البصر وخسف القمر وجمع الشمس والقمر --- [س ۷۵ : ۸]

مَطْلَعُ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۹۰) وہ جگہ

جہاں آفتاب نکلتا ہوا معلوم ہوتا ہے -

● --- حتی اذا بلغ مطلع الشمس

[س ۱۸ : ۹۰]

== غایۃ الارض المعمورة من جهة المشرق
(از مولینا محمد علی بحوالہ روح المعانی) -
مشرق کی جانب اس کی مملکت کی آخری
آبادی -

مَغْرِبُ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۸۶) وہ جگہ
جہاں آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہوتا ہے -

● --- حتی اذا بلغ مغرب الشمس

[س ۱۸ : ۸۶]

== منتهی الارض من جهة المغرب (از مولینا
محمد علی) - مغرب کی جانب اس کی مملکت
کی آخری آبادی -

شَمَل

شَمَالٌ (جمع شَمَائِلُ) (۱) بایاں ہاتھ - بائیں
طرف -

● --- تقرضهم ذات الشمال [س ۱۸ : ۱۶]

(۲) == شَوْمٌ بد بختی - نحوست -

● --- ما اصحاب الشمال [س ۵۶ : ۴۱]

مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ شِمَالًا (س ۶۹ : ۲۵)
جس کو اس کی بد بختی کا اعلان نامہ دیا گیا -

اشْتَمَلَ (+ عَلَيَّ) شتمل ہونا - شامل کرنا -

حامل ہونا - حاملہ ہونا (مادہ کا) -

أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأَنْثِيِّينَ
(س ۶ : ۱۴۴) وہ جو دونوں مادہ کے رحموں

نے اپنے (پیٹ میں) رکھا - اُن کے جنسے
بجسے -

شَنَانٌ

شَنَانٌ (== شَنَانٌ اِنْ اِسْمُ فَعْلٍ) نفرت -

[س ۵ : ۲]

شَانِيٌّ (== شَانَاٌ - اِسْمُ فَاعِلٍ) (۱) وہ جو
نفرت کرے -

(۲) دشمن -

● --- ان شائنك هو الايتر [س ۱۰۸ : ۳]

شَهَبٌ

شَهَابٌ (جمع شُهَبٌ)

(۱) وہ آتشین شعلہ جو کائنات الجو میں
اسباب طبعی سے پیدا ہوتا ہے اور جو کسی
جہت میں دور تک چلا جاتا ہے اور جس کو
اُردو میں تارہ ٹوٹنا بولتے ہیں - عرب جاہلیت
میں اس سے بد فانی اور کسی حادثہ عظیم
کے واقع ہونے کا یقین کرتے تھے -
(۲) فال بد یا شگون بد -

● --- الا من استرق السمع فاتبعه شهاب

مبین [س ۱۵ : ۱۷]

== فاتبعهم الشوم والخسران والحرامان
فیما املوا - (سید احمد رح)

شَهْدٌ

شَهَادَةٌ (۱) موقع پر حاضر ہونا -

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ (س ۲۲ : ۲۹)

تاکہ وہ حاضر ہوں اپنے نفع کے موقعوں پر -
(۲) دیکھنا -

● فمن شهد منكم الشهر [س ۲ : ۱۸۵]

(تو جو کوئی تم میں سے دیکھے چاند) ---

- (۳) وہ جو گواہی دے۔ گواہ۔
 (۴) فیصلہ کرنے والا۔ [س ۱۲: ۲۶]
 شَهِيدٌ (مبالغہ کا صیغہ - جمع شَهِدَاءُ)
 (۱) موقعہ پر حاضر رہنے والا۔
 --- ولا یاب الشہداء اذا ما دعوا
 [س ۲: ۲۸۲]
 (۲) گواہ۔
 • وکفی باللہ شہیدا [س ۴: ۷۸]
 (۳) فیصلہ کرنے والا۔
 • اللہ شہید بینی ویتکم [س ۶: ۱۹]
 • --- وادعوا شہداء کم ان کنتم صادقین
 [س ۲: ۲۳]
 (۴) نظر رکھنے والا۔ نگہبان۔ امام۔
 ہادی۔
 • وكذلك جعلناکم امة وسطا لتکونوا
 شہداء علی الناس ویكون الرسول علیکم
 شہیدا [س ۲: ۱۳۷]
 (۵) تعمیل حکم میں اخیر دم تک مستعد
 رہنے والا۔ تعمیل حکم میں جان پر کھیل
 جانے والا۔ جانباز فرمانبردار۔ [س ۴: ۷۱]
 (۶) وہ جو ہر حالت میں حاضر ہے۔
 • --- وکفی باللہ شہیدا [س ۴: ۷۸]
 سَاقِیٌّ وَشَهِيدٌ (س ۵: ۲۰) بے راہ چلانے
 والا اور اس کا اپنا نفس لواہ۔
 شَہَادَةٌ (شَہَدَ سے اسم فعل - جمع شَہَادَاتُ)
 (۱) تصدیق کرنا۔ گواہی دینا۔ شہادت۔
 تصدیق۔ ثبوت۔
 (۲) آنکھ سے دیکھنا یا بصیرت سے محسوس
 کرنا۔
 (۳) موجود۔ ظاہر۔

- --- فاتوا بہ علی اعین الناس لعلہم
 یشہدون [س ۲۱: ۶۲]
 (۳) کسی بات پر شہادت دینا۔ کسی بات
 کی تصدیق کرنا۔ (+ اِنَّ)
 • شہد اللہ انہ لا الہ الا ہو [س ۳: ۸۱]
 (۴) کسی کے خلاف شہادت دینا (+ عَلٰی)
 • شہد علیہم سمعہم وابصارہم وجلودہم
 [س ۴۱: ۲۰]
 (۵) کسی بات کی شہادت دینا۔ (+ بِ)
 (۶) فیصلہ کرنا۔
 • --- وشہد شاہد من اہلہا
 [س ۱۲: ۲۶]
 = حکم حاکم۔ (ابن عباس)
 (۷) قسم کھانا۔
 • اذا جاءک المنافقون قالوا نشہد انک
 لرسول اللہ۔ --- اتخذوا ایمانہم جنۃ فصدوا
 عن سبیل اللہ [س ۶۳: ۱ و ۲]
 --- اَنَّ تَشَہِدَ اَرْبَعَ شَہَادَاتٍ بِاللّٰہِ
 (س ۲۴: ۸) کہ وہ گواہی دے چار بار
 اللہ کی قسم کھا کر۔
 --- لَا یَشَہِدُونَ الزُّوْرَ (س ۲۵: ۷۲)
 نہیں دیتے جھوٹی گواہی۔
 شَہِدٌ (جمع شَہُودٌ اور اِشَہَادٌ اسم فاعل)
 (۱) وہ جو حاضر ہو، حاضر رہے، آنکھوں
 کے سامنے رہے۔
 • --- وبنین شہودا [س ۷: ۱۳]
 (۲) وہ جو حکم کی تعمیل کے لئے حاضر
 رہے۔
 • رہنا آمنہ بما انزلت واتبعنا الرسول فاکتبنا
 مع الشاہدین [س ۳: ۵۲] ۵

شَهَقَ

شَهَقَ (۱) غم سے سانس کا نکلنا۔ ٹھنڈی آہیں بھرنا۔

• --- لہم فیہا زفر وشہیق [س ۱۱: ۱۰۶]

(۲) گدھے کا چیخنا جب وہ سانس باہر نکالے۔

[زَفَرٌ تَحْتَ زَفَرٍ]

• --- سمعوا لہا شہیقاً وہی تفور

[س ۶۷: ۷۷]

شَهِدَ

شَهِدَ خواہش کرنا۔ آرزو کرنا۔

شَهِوَةٌ (جمع شَهِوَاتٌ) (اسم فعل)

(۱) خواہش نفسانی۔ [س ۱۹: ۵۹]

(۲) = الْمَشْتَهَى وہ چیز جس کی خواہش کی جائے۔ (راغب)

• زین للناس حب الشهوات من النساء والبنین

[س ۳: ۱۳]

اَشْتَهَى = شَهِدَ

• --- ولکم فیہا ما تشتهی انفسکم

[س ۳۱: ۳۱]

شَابَ

شَوَّبَ (اسم فعل) ملاوٹ۔ ملونی۔

• --- علیہا لشوبا من حمیم [س ۳۷: ۶۵]

شَارَ

شَوْرَى مشورہ۔

وامرہم شوری بینہم (س ۴۲: ۳۶)

• عالم الغیب والشہادۃ [س ۹: ۹۰]

مَشْهَدٌ حاضر ہونا۔ حاضر ہونے کا وقت یا جگہ۔

• فویل للذین کفروا من مشہد یوم عظیم

[س ۱۹: ۳۷]

مَشْهُودٌ (اسم مفعول) (۱) حاضر ہونے کا وقت۔

[س ۱۱: ۱۰۵]

(۲) حضور قلب کا وقت۔

• ان قرآن الفجر کان مشہوداً

[س ۱۷: ۷۸]

(نماز صبح کا وقت حضور قلب کا وقت ہے)۔

أَشْهَدَ (+ عَلَی) (۱) گواہ بنانا۔ گواہ کر لینا۔

(۲) گواہی کے لئے بلانا۔ [س ۲: ۲۸۲]

اِسْتَشْهَدَ (+ عَلَی) گواہی کے لئے بلانا۔

• --- فاستشہاوا علیہن اربعۃ منکم

[س ۴: ۱۵]

شَہَرٌ

شَہَرٌ (جمع اَشْہَرٌ اور شَہُورٌ)

(۱) ماہ بمعنی نیا چاند۔ (قاموس)

• --- فَمَنْ شَهِدَ مِنْکُمُ الشَّہْرَ (س ۲: ۱۸۱)

تو جو کوئی تم میں سے دیکھے چاند۔

(۲) ماہ بمعنی مہینہ۔

• شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

[س ۲: ۱۸۱]

الْحَجُّ اَشْہَرُ مَعْلُومَاتٍ (س ۲: ۱۹۳)

حج کے ہیں چند مہینے مقررہ۔

(الْحَجُّ = مَبْتَدَأٌ مَرْفُوعٌ بِالْاِیْتِدَاءِ)

== یهدی به الله من اتبع رضوانه
(س ۱۶: ۵)
== ویهدی الیه من ینیب (س ۱۳: ۴۲)
== فان الله لا یهدی من یضل (س ۱۶: ۳۷)
== والله لا یهدی القوم الکافرین
(س ۲: ۲۶۴)
== والله لا یهدی القوم الفاسقین (س ۵:
۱۰۸)
== ان الله لا یهدی من هو کاذب کفار
(س ۳: ۴۲)
== ان الله لا یهدی من هو مسرف کذاب
(س ۲۸: ۳۰)
== والله لا یهدی القوم الظالمین (س ۲:
۲۵۸)
● ان الله یضل من یشاء [س ۱۳: ۲۷]
== افرايت من اتخذ الھد ھونہ واضلہ الله
على علم وختم على سمعه وقلبه وجعل على
بصره غشاوۃ --- (س ۳۵: ۴۵)
== یضل الله من هو مسرف مرتاب (س ۴:
۳۴)
== ویضل الله الظالمین (س ۱۳: ۲۷)
== یضل الله الکافرین (س ۲۸: ۳۰)
== وما یضل بہ الا الفاسقین (س ۲: ۲۶)
== وما کان الله لیضل قوما بعد اذ ھدبھم
حتى ینبئ لھم ما یتقون (س ۱۱۵: ۹)
شَیْءٌ (اسم فعل - جمع اشیاء) جس کا وجود
مشیت سے ہو - چیز - معاملہ - حقیقت
(س ۲: ۲۰)
شَیْئًا بالکل - کچھ بھی - (س ۲: ۳۵)
شَابَ (اسم فعل) بالوں کی سفیدی -

اور اُن کا معاملہ ہوتا ہے آپس کے مشورہ
سے -
شَاوَرَ مشورہ کرنا -
● وشاورھم فی الامر [س ۱۰۹: ۳]
اَشَارَ (+ اِلَیْ) اشارہ کرنا - [س ۲۹: ۱۹]
تَشَاوَرُ (اسم فعل) آپس میں مشورہ کرنا -
[س ۲۳۳: ۲]

شَوَّاطٌ

شَوَّاطٌ شعلہ جس میں دھواں نہ ہو - تیز
شعلہ - [س ۳۵: ۵۵]

شَاكٌ

شَوَکَہٌ ہتھیار - اسلحہ - [س ۷: ۸]

شَوَى

یَشْوِی (مضارع) گوشت بھونا یا بھاپ سے
جلانا -

● --- کالہل یشوی الوجوہ [س ۲۸: ۱۸]
شَوَى (جمع - واحد شَوَاۃٌ) کھوپڑیاں -
[س ۱۶: ۷۰]

شَاءَ

شَاءَ (= شِیْءٌ = شَیْءٌ)
یَشَاءُ (مضارع) چاہنا - خواہش کرنا -
مَنْ یَشَاءُ جس کو اُس کی مشیت ہو - جس
کو وہ مناسب سمجھے - جو اس کے قاعدہ
کے موافق ہو -

شَابَ

● یهدی من یشاء [س ۱۳۲: ۲]

(۲) بلند - (بیضاوی)

● -- وقصر مشید [س ۲۲: ۴۵]

مشید (اسم مفعول) اُونچے پر بنے ہوئے۔

● -- ولو کتم فی بروج مشیدہ

[س ۴: ۷۸]

شَاع

شَاع بُری خبر کا شائع ہونا۔

● -- ان تشیع الفاحشة [س ۲۴: ۱۸]

شِیعَة (جمع شِیع) اور اَشِیَاع (فرقہ - گروہ -

● -- وان من شیعته لایراهم

[س ۳۷: ۸۳]

● -- واشتعل الراس شِیبا [س ۱۹: ۴]

شِیْبَة = شِیْب [س ۳۰: ۵۴]

شِیْب (= شِیْب = شِیْب جمع - واحد

اَشِیْب) بوڑھے - سن سفید - [س ۷۳: ۱۷]

شِیْبَة [وَشَى

شَاخ

شِیْخ (جمع شِیْخ) بوڑھا آدمی -

[س ۲۸: ۲۳]

شَاد

مَشِید (اسم مفعول) (۱) مضبوط -

«باب الصاد»

صَّ

صَ محض حروف تہجی - [الرَّ

صَبَّ

صَبَّ (پانی) اُوپر سے گرنا - ڈھالنا - اُنڈیلنا -

[س ۸۰ : ۲۵]

صَبَّ (اسم فعل) اُنڈیل دینا [س ۸۰ : ۲۵]

صَبَّاءُ

صَابِئُونَ (جمع - واحد صَابِيٌّ) پرانے مذہب

والوں میں سے تھے جو بعد کو ستاروں کی

پرستش بھی کرتے تھے -

• --- والنصارى والصابئين [س ۲ : ۶۲]

صَبَحَ

صَبَحَ صَبَحَ - [س ۸۱ : ۱۸]

صَبَّاحٌ = صَبَحَ [س ۳۷ : ۱۷۷]

اصْبَاحٌ = صَبَحَ [س ۶ : ۹۷]

مَصْبَاحٌ (جمع مَصَابِيحُ) (۱) چراغ -

[س ۲۴ : ۳۵]

(۲) ستارہ - [س ۴۱ : ۱۲]

صَبَحَ صَبَحَ کو آ لینا -

• --- ولقد صبحهم بكرة عذاب مستقر

[س ۵۴ : ۳۸] ⑥

أَصْبَحَ (۱) صبح کے وقت داخل ہونا -

• --- فاصبح في المدينة خائفاً

[س ۲۸ : ۱۸]

(۲) = كَانَ = صَارَ ہونا - کرنا -

• --- فاصبح من العاسرين [س ۵ : ۳۳]

فَأَصْبَحَ يَلْقَبُ كَفِيَّةً (س ۱۸ : ۴۰) توفہ

مارے افسوس کے اپنا ہاتھ ملنے لگا -

مُصْبِحٌ (اسم فاعل) وہ جو صبح کو کوئی کام

کرتے یا داخل ہو -

• فاخذتهم الصبيحة مصبحين [س ۱۵ : ۸۳]

صَبِرَ

صَبَرَ (۱) استقلال کے ساتھ قائم رہنا (+ عَلِيٌّ)

• --- الا الذين صبروا وعملوا الصالحات

[س ۱۱ : ۱۱]

(۲) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا -

• --- فصبروا على ما كذبوا وادبوا

[س ۶ : ۳۳]

صَبَرَ (اسم فعل) (۱) استقلال کے ساتھ قائم

رہنا -

• واستعينوا بالصبر والصلوة [س ۲ : ۴۵]

(۲) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا -

• --- قسبر جميل [س ۱۲ : ۱۸]

صَابِرٌ (اسم فاعل) صبر کرنے والا - استقلال سے

کام لینے والا -

● وصیغ للآکلین [س ۲۳ : ۲۰]
 صِبْغَةٌ دین - ملت - (قاموس) - شریعت - (تاج)
 صِبْغَةُ اللَّهِ (س ۲ : ۱۳۲)
 ● وقالوا کونوا هودا او نصاری تهنتدوا - قل
 بل سلة ابراهیم حنیفا - وما کان من المشرکین -
 قولوا آمنا بالله وما انزل الینا وما انزل الی
 ابراهیم واسعیل واسحاق ویقوب والاسباط
 وما اوتی موسی وعیسی وما اوتی النبیون
 من ربهم - لا نفرق بین احد منهم ونحن له
 مسلمون - - - صِبْغَةُ اللَّهِ - ومن احسن من الله
 صِبْغَةُ وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ [س ۲ : ۱۲۹ - ۳۲]
 = فطرة الله - (قاموس)
 = دین الله - (صحاح)
 = فطرت الله التي فطر الناس علیها - - -
 ذلك الدین القیم (س ۳۰ : ۳۰)
 = صبغنا الله صبغته - لم نصبغ صبغتکم -
 (الکشاف)

صَبَاً (+ لِي) کسی طرف مائل ہونا اور
 لڑکوں کی طرح نا سمجھی کی باتیں کر بیٹھنا -
 ● - - - اصب البہن واکن من الجاہلین
 [س ۱۲ : ۳۳]
 صَبِيٌّ بچہ نرینہ - لڑکا -

● قالوا کیف نکلم من کان فی المہد صبیاً
 (س ۱۹ : ۳۰) [جب حضرت مریم کا گزر
 اپنی قوم کی طرف سے ہوا اس حالت میں کہ
 جناب مسیح کسی جانور پر (غالباً گدھے پر)
 سوار تھے تو اُن کے لوگوں نے اُن سے شکایت
 کی کہ وہ تو باتیں گڑھ گڑھ کر بولتا ہے اور

● یا ایہا النبی حرض المؤمنین علی القتال -
 ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوا مائتین
 وان یکن منکم مائۃ یغلبوا الفا من الذین
 کفروا بانہم قوم لا یفقیہون - - - واللہ مع
 الصابین [س ۸ : ۶۶ و ۶۷]

صَابَرٌ (صبغہ مبالغہ) نہایت صبر اور استقلال
 سے کام کرنے والا - [س ۱۴ : ۵]
 صَابِرٌ (صبر سے مفاعلہ) استقلال میں سبقت
 لے جانے والا -

● - - - اصبروا وصابروا [س ۳ : ۱۹۹]
 اصْبِرْ (۱) مصیبتیں برداشت کرنا -

(۲) جرأت کرنا - (ابوعبیدہ - راغب)

فَمَا اصْبِرْهُمْ عَلَی النَّارِ (س ۲ : ۱۷۰)
 کیا ہی سخت مصیبت جہنمی ہوگی اُن کو
 آگ میں! کیا ہی جرأت ہے اُن کی آگ میں
 جانے کی! کیسا اصرار ہے اُن کا آگ میں
 جانے کا!

صَبْرٌ (+ لِي + عَلَي) استقلال کے ساتھ
 قائم رہنا -

● - - - فاعبدہ واصطبر لعبادته

[س ۱۹ : ۲۵]

صَبْعٌ

اصْبَاعٌ (جمع) - مذکر و مؤنث - واحد اصْبَعٌ
 انگلیاں - [س ۷۱ : ۷۱]

صَبَغٌ

صَبْغٌ (۱) سالن - (۲) زیتون کا تیل - (فراء)
 (۳) زیتون - (زجاج)

صَحَاب

حضرت مریم نے اپنے لڑکے کی طرف اشارہ کیا کہ یہ اسی سے ہو چھیں [تو وہ بولے ہم اس سے کیا باتیں کریں جو (ہم لوگوں کے سامنے) گہوارہ میں محض بچہ تھا؟

صَاحِبٌ (جمع صَحَابٌ - جمع الجمع أَصْحَابٌ) ساتھی - شریک - ساتھ رہنے والا - ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والا -

صَاحِبُ الْحَوْتَ (س ۶۸ : ۷۸) جس صاحب کے ساتھ پھلی کا حادثہ ہوا تھا - حضرت یونس -

= ذُو النُّونِ (س ۲۱ : ۸۷)

الصَّاحِبُ بِالْجَنبِ [جَنبٌ تَحْتَ جَنبِ أَصْحَابِ النَّارِ (۱) عذاب میں گرفتار لوگ -

[س ۳ : ۱۱۶] (۲) عذاب دینے والے افسران -

[س ۴۳ : ۳۱] أَصْحَابُ الْمِیْمَنَةِ (س ۵۶ : ۸) خوش وقت لوگ - مبارک اصحاب -

أَصْحَابُ الْمَشَاةِ (س ۵۶ : ۹) شامت زدہ لوگ -

أَصْحَابُ الْفِیْلِ ابرہۃ الاشترم جو شاہ حبش کی طرف سے ملک عرب میں یمن کا والی تھا محض جبراً عربوں کو دین مسیحی میں لانا چاہتا تھا - اُس نے اسی غرض سے خانہ کعبہ پر (جو اُن دنوں بتخانہ تھا اور جس کی زیارت کے لئے دور دور سے عرب آیا کرتے)

تھے) چڑھائی کی اور اس کو منہدم کرنا چاہا کہ بت پرست عربوں کا تیرتھ برباد ہو جائے - وہ اپنے ساتھ بڑا لشکر لایا جس میں ایک ہاتھی بھی تھا - مذہب میں زبردستی، گو یہ اہل کتاب کی طرف سے تھی اور عرب بت پرست تھے، خدا کو پسند نہیں آئی، چنانچہ اُس کے مکہ پہنچتے ہی اُس کی فوج میں چیچک کی وبا پھیل گئی اور سارا لشکر دیکھتے ہی دیکھتے تباہ ہو گیا - یہ واقعہ آنجناب کی پیدائش سے پچپن روز پہلے کا ہے - [س ۱۰۰]

أَصْحَابُ الْاِخْدُودِ : یہ بخت نصر اور اس کے امرا تھے جن کا ذکر عہد عتیق کی کتاب دانی ایل (دانیال) باب ۳ میں آیا ہے - (بغری) - مختصر قصہ یوں ہے کہ بخت نصر یہودیوں پر بڑا ظلم کرتا تھا یہاں تک کہ اس نے دورہ نام ایک بستی میں ایک سونے کی سورت بنوا کر رکھادی اور اعلان کر دیا کہ خاص خاص وقت پر ہر ادنیٰ و اعلیٰ اس کی پرستش کرے ورنہ زندہ جلادیا جائے گا - تین یہودیوں نے جو اُس کے ہاں ملازم بھی تھے اس بت پرستی سے انکار کیا - چنانچہ وہ آگ کی خندق میں ڈال دئے گئے - [س ۸۰ : ۴]

أَصْحَابُ الْاِیْکَةِ : اہل مدین جن میں حضرت شعیبؑ مبعوث ہوئے تھے - [س ۱۰ : ۷۸] أَصْحَابُ الْحِجْرِ : قوم ثمود [س ۱۰ : ۸۰] أَصْحَابُ الْکُفِّ وَالرَّقِیْمِ : یہ چند مسیحی نوجوان تھے جو تقریباً سنہ ۲۰۰ء میں ایک بت پرست بادشاہ (Decius نامی) کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی کھوہ میں جا چھپے تھے - اور کچھ روز اس کھوہ میں رہنے کے

صَفَف

صَفَف (جمع - واحد صَفَفَة) پیالے - رکابیاں -
 بڑے برتن - [س ۴۳ : ۷۱]
 صَفَف (جمع - واحد صَفَفَة) صحیفے - اوراق
 کتاب - کتابیں - [س ۹۸ : ۲]

صَخَّ

صَخَّ (لوحے سے لوحے پر مارنے کی سی آواز -
 سخت ترین مصیبت - [س ۸۰ : ۳۳]

صَحْر

صَحْر (اسم جنس - صَحْرَة واحدہ) بڑے بڑے
 سخت پتھر - چٹان - [س ۸۹ : ۹]

صَدَّ

صَدَّ (۱) مضارع یصد منہ پھیر لینا - اعراض
 کرنا - پھیر دینا - روک دینا - (+ عَنْ)
 • --- رایت المناقین یصدون عنک صدودا
 [س ۳ : ۶۱]
 (۲) مضارع یصد جلا اٹھنا - فریاد کرنا -
 (+ مِنْ)
 • --- اذا قومك منه یصدون

[س ۴۳ : ۵۷]
 صَدَّ (اسم فعل) روکنا - پھیر دینا - اعراض
 کرنا - [س ۲ : ۲۱۷]
 صدود (اسم فعل) منہ پھیرنا - اعراض کرنا -
 [س ۳ : ۶۱]
 صَدِيد نہایت کھولتا ہوا گرم پانی - (لسان -
 تاج - قاموس)

بعد اسی میں بند کر دئے گئے اور جاں بحق
 ہوئے - اس کے تقریباً دو سو برس بعد (جب
 لوگ بھی مسیحی ہو چکے تھے) کھوہ کا منہ
 جو بند کر دیا گیا تھا اتفاقاً کھل گیا اور اُس
 کھوہ میں اُن کی لاشیں جو صرف ہڈیاں باقی
 تھیں، دکھائی دیں - اُس وقت مسیحیوں نے
 اُن کی زیارت کی اور آپس میں مشورہ کے بعد
 طے پایا کہ اُن کے اوپر ایک مقبرہ بنائیں -
 آخر کار اُن کے علماء (پادریوں) نے ایک
 عبادت خانہ (Chapel) بنانے کی تجویز کی -
 اُن کی ہڈیاں پتھر کے ایک بڑے صندوق
 میں بند کر کے مارسیلز (Marseilles) کو
 بھیجی گئیں اور اب بھی سینٹ وکٹر (St.
 Victor) کے گرجے میں موجود ہیں - یورپ
 میں ان کا قصہ محض قصہ کی حیثیت سے سات
 سوئے والوں (The Seven Sleepers)
 کے نام سے مشہور ہے - لیکن انجذاب صلعم
 کے زمانہ میں یعنی اصحاب کھف پائے جانے
 کے دو سو سال بعد تک ان قصوں پر مذہبی
 رنگ میں سخت مباحثے اور مناظرے ہو کر
 تفتیش اوقات کا باعث بنے ہوئے تھے -
 اصحابہم (س ۵۱ : ۵۹) اُنہیں کی طرح کے
 لوگ جو (اگلے زمانہ میں) تھے -

صَاحِبَة (مؤنث) ساتھی - بیوی -

[س ۷۲ : ۳]

صَاحِب صحبت رکھنا - شریک حال رہنا -
 • --- و صاحبہما فی الدنیا معروفا

[س ۳۱ : ۱۵]

اصْحَب (+ مِنْ) حفاظت کرنا - بچانا - روکنا -

• --- و لاہم منا یصبحون [س ۲۱ : ۴۳]

● لا یصدعون عنها ولا ینزفون ۔۔۔

[س ۵۶ : ۱۹]

إِصْدَعْ (== تَصَدَّعْ) الک الک هو جانا۔

● --- یومئذ یصدعون [س ۳۰ : ۴۳]

== یتفرقون - (ابن عباس)

متصدع (اسم فاعل) پھٹا ہوا۔ ٹوٹا ہوا۔

● --- لرايته خاشعا متصدعا من خشية الله

[س ۵۹ : ۲۱]

صَدَفَ

صَدَفَ (+ عَنْ) پھرجانا۔ اعراض کرنا۔

[س ۶ : ۱۵۸]

صَدَفٌ پہاڑ کا کنارہ۔ [س ۱۸ : ۹۶]

صَدَقَ

صَدَقَ (۱) سچا ہونا۔ مخلص ہونا۔

[س ۲ : ۱۷۷]

(۲) سچ کہنا۔

● وصدق المرسلون [س ۳۶ : ۵۲]

(۳) سچا کرنا۔ تصدیق کرنا۔

● لقد صدق الله رسوله الرء یا بالحق

[س ۳۸ : ۲۷]

(۴) عہد کی رعایت کرنا۔ وعدہ کا ایفا کرنا۔

● صدقوا ما عاهدوا الله عليه [س ۳۳ : ۲۳]

صَدَقُ (۱) سچائی۔ خلوص۔

(۲) صحت۔ معقولیت۔

(۳) مختلف امور میں شرف و فضیلت۔

قَدَمُ صَدَقٍ صحیح سبقت۔ بہترین شرف و

فضیلت۔

● --- ان لهم قدم صدق عند ربهم

[س ۱۰ : ۲]

● من ورائه جهنم ویسقی من ماء صدید۔۔۔

[س ۱۴ : ۱۶]

== وسقوا ماء حمیما فقطع امعاء هم (س ۷ : ۴۰)

(۱۵)

صَدَرَ

صَدَرَ آگے بڑھنا۔ نکل پڑنا۔ خروج کرنا۔

● یومئذ یصدر الناس اشتاتا [س ۹۹ : ۶]

صَدَرُ (اسم فعل - جمع صدور - مذکرو مؤنث)

سینہ۔

[س ۷ : ۴۲]

شرح صدر (جانوروں کو) ہٹالینا، واپس لے جانا۔

● --- حتی یصدر الرعاء [س ۲۸ : ۲۳]

صَدَّعَ

صَدَّعَ (۱) شق کرنا۔ فرق کرنا۔ جدا کرنا۔

(۲) کھولکر بیان کرنا۔ (+ ب)

● --- فاصدع بما تؤمر [س ۱۵ : ۹۴]

صَدَّعُ (اسم فعل) شق۔ پاؤں کی رگڑ سے

زمین میں راستہ پیدا کرنا۔

ذَاتُ الصَّدْعِ اپنی چال سے فضا میں راستہ

بنانے والی (زمین یا کرۂ زمین)۔

● والارض ذات الصدع [س ۸۶ : ۱۲]

[جب آفتاب زمین کو اپنے گرد اگر د چکر

لگاتے ہوئے کھینچتا ہے اور زمین اس کی

کشش سے کھنچ آتی ہے تو فضا میں اس کی

آمدورفت اور گردش کے لئے ایک راستہ بن

جاتا ہے۔]

صَدَّعَ درد سے سرکا پھٹنا۔

مَبْوَا صَدَقَ (س: ۱۰: ۹۳) رہنے کی بہترین جگہ۔
 ● --- انہ کان صدیقاً نبیا [س: ۱۹: ۴۱]

صَدَقَ (۱) نہایت سچا اور مخلص ہونا۔
 (۲) تصدیق کرنا۔ بات ماننا۔
 (۳) سچ کر کے دکھانا۔

● لَقَدْ صَدَقَ عَلَيْهِمُ ابْلِيسُ ظَنَّهُ [س: ۳۴: ۱۹]
 (م) قبول کرنا۔ کسی بات کی سچائی کو ماننا۔ (+ پ)

● --- وَصَدَقَ بِالْحَسَنِ [س: ۹۲: ۶]
 تَصَدَّقَ (اسم فعل) تصدیق کرنا۔ سچائی ثابت کرنا۔

● --- وَلَكِنْ تَصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

[س: ۱۲: ۱۱۱]
 مُصَدِّقٌ (اسم فاعل) وہ جو تصدیق کرے، کسی بات کی سچائی کو ثابت کرے۔

● --- مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُم [س: ۳: ۸۱]
 تَصَدَّقَ (۱) صدقہ دینا۔ خیرات کرنا۔
 (۲) اپنا حق چھوڑ دینا۔

● وَانْ كَانْ ذُو عَسْرَةٍ فَنظَرَ اِلَى مَيْسَرَةٍ - وَ
 اِنْ تَصَدَّقُوا خَيْرَ لَكُمْ [س: ۲: ۲۸۰]
 اَصَدَقَ = تَصَدَّقَ [س: ۴: ۹۲]
 مُتَصَدِّقٌ (اسم فاعل) وہ جو خیرات دے۔

[س: ۱۲: ۸۸]
 مُصَدِّقٌ = مُتَصَدِّقٌ [س: ۵۷: ۱۸]

تَصَدُّعٌ (اسم فعل) تالیاں پیٹنا۔ بیکار آوازیں نکالنا۔
 [س: ۸: ۳۵]

صَدَا

مَبْوَا صَدَقَ (س: ۱۰: ۹۳) رہنے کی بہترین جگہ۔

مَدْخَلَ صَدَقَ (س: ۱۷: ۸۲) داخل ہونے کی نہایت مناسب مبارک جگہ۔ داخل ہونے کا نہایت مناسب مبارک وقت۔ [تَحْتَ دَخَلَ]

مُخْرَجَ صَدَقَ (س: ۱۷: ۸۰) نکلنے کا نہایت مناسب وقت۔ [تَحْتَ نَجَرَ]

لِسَانَ صَدَقَ حقیقی شہرت، حقیقی تعریف۔ امتیازی ذکر۔

● --- وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صَدَقٍ فِي الْآخِرِينَ [س: ۲۶: ۸۴]

مَقْعَدَ صَدَقَ مقام فضیلت۔

● --- فِي مَقْعَدِ صَدَقٍ عِنْدَ مَلِكٍ مُّقْتَدِرٍ [س: ۵۴: ۵۵]

صَادِقٌ (اسم فاعل) سچا۔ مخلص۔ سچ کہنے والا۔ [س: ۱۹: ۵۴]

صَدَقَةُ سچے دل سے، خلوص سے، جو کچھ خرچ کیا جائے۔ خیرات۔ صدقہ۔

● اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ --- [س: ۹: ۶۰]

صَدَقَةُ بیوی کا مہر۔

● --- وَآتُوا النِّسَاءَ صَدَقَاتِهِنَّ [س: ۴: ۳]

صَدِيقٌ (مذکر مؤنث) مخلص دوست۔

[س: ۲۶: ۱۰۱]

اَصْدَقُ (افعل التفضیل) زیادہ سچا۔ نہایت سچا۔

● --- وَمِنْ اَصْدَقِ مَنْ اَللّٰهُ [س: ۴: ۸۶]

تَصَدَّى متوجہ ہونا - خاطر کرنا -

● --- فانت له تصدی [س ۸۰: ۶]

= تَصَدَّى

صَرَّ

صَرَّ (۱) سردی کی شدت - پالا -

[س ۳: ۱۱۶] (۲) = نار - آگ - (ابن عباس)

صَرَّةٌ سخت آواز - چیخ - [س ۵۱: ۲۹]

أَصَرَ (+ عَلَ) کسی برائی پر سختی سے جم جانا ، اصرار کرنا - [س ۳: ۱۳۴]

صَرَحَ

صَرَحَ (اسم فعل) بلند مکان - محل

[س ۴۰: ۳۸]

صَرَخَ

صَرَخَ فریاد رس - مددگار - [س ۳۶: ۴۳]

مُصْرِخٌ (اسم فاعل) = صَرَخَ

[س ۱۴: ۲۷]

مُصْرِخِيٌّ (س ۱۴: ۲۷) = مُصْرِخِيٌّ

إِصْطَرَخَ (= إِصْطَرَحَ) چلاتا -

[س ۳۵: ۳۷]

إِسْتَصْرَخَ کسی سے مدد مانگنا -

[س ۲۸: ۱۸]

صَرَصَرَّ

صَرَصَرَّ (۱) شدت کی سردی -

(۲) ہوا جس میں مہیب آواز ہو -

(۳) آگ کے شعلہ کی لپٹ - (لسان)

● فارسلنا علیہم رجحا صرصرًا [س ۵۴: ۱۹]

صَرَّاطٌ

صَرَّاطٌ (مذکر مؤنث) راستہ - کھلا راستہ -

الصرط المستقیم : سیدھا راستہ - وہ کیا ہے؟

● ان الله هو ربي وربكم فاعبدوه - هذا صراط

مستقیم (س ۴۳: ۶۴) = س ۱۹: ۳۶ =

[س ۳: ۵۱]

اس کی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو س ۶:

۱۵۲ - ۵۴

● ومن يعصم بالله فقد هدى الى صراط مستقیم

[س ۳: ۱۰۰]

صَرَغَ

صَرَغَ (جمع - واحد صَرِيعٌ) منہ کے بل گرا

ہوا - [س ۶۹: ۷]

صَرَفَ

صَرَفَ (۱) پھیرنا - پھیر دینا - ایک طرف سے

دوسری طرف کر دینا - ٹال دینا - (+ عَنْ)

[س ۱۲: ۳۴]

(۲) کسی طرف کو پھیر دینا - (+ إِلَى)

[س ۴۶: ۲۹]

صَرَفٌ (اسم فعل) پھیرنا - ٹالنا -

[س ۲۵: ۲۰]

مَصْرَفٌ بھر کر جانے کی جگہ - پناہ -

مَصْرُوفٌ (اسم مفعول) پھیرا ہوا -

[س ۱۱: ۸]

صَرَفَ گھاگھا کر بیان کرنا - طرح طرح سے بیان کرنا -

● لقد صرَفنا فی هذا القرآن لیزکروا

[س ۱۷ : ۴۱]
ولقد صرفناه بینہم (س ۲۵ : ۵۲) ہم نے بارش کو انسان اور مویشیوں میں طرح طرح سے کام میں دیا -

تَصْرِيفٌ (اسم فعل) ہوا کا ایک رخ سے دوسرے رخ پھرنا -

[س ۲ : ۱۶۴]
انصرف پھر جانا - [س ۹ : ۱۲۷]

صَرَمَ

صَرَمَ قطع کرنا - کھجور کو درخت سے توڑنا

[س ۶۸ : ۱۷]
صَارِمٌ (اسم فاعل) کھیتی کائے والا - پھل توڑنے والا -

[س ۶۸ : ۲۲]
صَرِيمٌ وہ زمین یا باغ جس کی کھیتی (یا پھل) کاٹی جاچکی ہو -

● --- فاصحت کا لبریم [س ۶۸ : ۲۰]

صَطْرٌ [سَطْرٌ]

صَعَدَ

صَعَدَ (+ (إلى) چڑھنا -

صَعَدَ گھائی - شاق اور دشوار امر - سخت عذاب -

● --- یسلکہ عذابا صعدا [س ۷۲ : ۱۷]

صَعِيدٌ سطح زمین - غبار - ریت -

● --- فتیموا صعيدا طيبا [س ۴۳ : ۴۳]

صَعَدَ چڑھائی - مصیبت - عذاب -

● --- سارھقہ صعودا [س ۷۴ : ۱۷]

اصْعَدَ زمین پر دور نکل جانا - (راغب)

● اذ تصعدون ولا تلون علی احد

[س ۳ : ۱۵۲]

اصْعَدَ (= تصعد) اُوپر چڑھنا (+ فی)

● --- کَاثِمًا یصعد فی السماء (س ۶ : ۱۲۶)

گویا وہ اُوپر کو چڑھ رہا ہے (گمراہ پاتا ہے اپنے سینہ کو تنگ کہ اس کے لئے رکاوٹ ہوتی ہے - اس کو معلوم ہوتا ہے کہ اسلام لانا کیا گویا اُس کو آسمان پر چڑھنا ہے) -

== یتصعد

صَعَرَ

صَعَرَ (+ ل) مُنہ پھلانا (تکبر سے) - گردن اکڑانا -

● ولا تصعر خدک للناس [س ۳۱ : ۱۸]

صَعَقَ

صَعَقَ بے ہوش ہو جانا - [س ۳۹ : ۶۸]

صَعَقَ غش کھایا ہوا -

● وخر موسى صعقا [س ۷ : ۱۴۳]

صَاعِقَةٌ (جمع صَوَابِقُ) (۱) ہولناک آواز جیسے بجلی کی کڑک، یا آتشفشانی کے وقت آتشیں

پھاڑ کی - (۲) مہلک سزا - عذاب -

● فاخذتکم الصاعقة واثم تنظرون

[س ۲ : ۵۵]

● --- فاخذتہم صاعقة العذاب الہون

[س ۴۱ : ۱۷]

مصْفُوفٌ (اسم مفعول) صف میں لگے ہوئے۔
[س ۵۲ : ۲۰]

صَفَحَ

صَفَحَ (+ عَنْ) ملامت نہ کرنا۔ درگزر کرنا۔
● فاصَحَ عَنْهُمْ وَقَلَ سَلَامٌ [س ۴۳ : ۸۹]

صَفَحَ (اسم فعل) درگزر کرنا۔

أَفَنَضْرَبُ عَنْكُمْ الذَّكَرَ صَفْحًا (س ۴۳ :

ہ) تو کیا ہم درگزر کرتے ہوئے تم سے یہ نصیحت روک لیں؟ (تمہارا نہ ماننا درگزر کرنے کی بات ہرگز نہیں ہے۔)

صَفَدَ

أَصْفَادٌ (جمع) - واحد صَفْدٌ اور صَفَادٌ بیڑیاں۔
[س ۱۴ : ۴۹] زنجیریں۔

صَفَرٌ

صَفَرَاءُ (موئنٹ - مذکر | صَفْرٌ) زرد۔

صَفْرٌ (جمع) - واحد صَفْرَةٌ - مذکر و موئنٹ (۱) زرد۔

(۲) کالے - (صحاح - قاموس)

● کانہ حبالۃ صفر [س ۷۷ : ۳۳]

مصْفَرٌ (اسم فاعل) وہ جو زرد ہے۔

[س ۳۹ : ۲۱]

صَفَصَفَ

صَفَصَفَ ہموار زمین۔ [س ۲۰ : ۱۰۶]

صَفَنَ

الصَّفَانَتُ (جمع) - موئنٹ - (اسم فاعل) اصیل

أَصْعَقَ بے ہوش کر دینا - ہلاک کر دینا۔

● --- حَتَّى يَلَاتُوا يَوْمَهُمُ الذِّى فِيهِ يَصْعَقُونَ
[س ۵۲ : ۴۰]

صَغَرَ

صَاغَرٌ (اسم فاعل) وہ جو چھوٹا ہے، حقیر ہے، ذلیل ہے، محکوم ہے۔

● --- فَأَخْرَجَ إِلَيْهِ مِنَ الصَّاعِرِينَ

[س ۷۷ : ۱۳]

صَغِيرٌ چھوٹا۔ [س ۱۸ : ۴۹]

اَصْغَرَ (أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ) نہایت چھوٹا۔

[س ۳۴ : ۳]

صَغَارٌ ذلت - حقارت۔ [س ۶ : ۱۲۵]

صَغَا

صَغَا لغزش کھانا۔ [س ۶۶ : ۴]

صَغَى (+ إِلَى) مائل ہونا۔

● --- وَلْتَصْغِي إِلَيْهِ أَفْتَدَ [س ۶ : ۱۱۴]

صَفَّ

صَفَّ صف - قطار۔

صَفًّا صف باندھے ہوئے۔

صَافٌ (اسم فاعل) بازو پھیلائے ہوئے۔

صَافَاتٌ (جمع) - واحد صَافَةٌ صف باندھنے والی جماعت۔ [س ۷۷ : ۱۳]

صَوَافٌ (= صَوَافُفُ جمع) - واحد صَافَةٌ

= صَافَةٌ صف میں کھڑے ہوئے اوٹ۔

[س ۲۲ : ۳۶]

== یا و یلتیء الدوانا عجوزو هذا بعلی شیخا۔
ان هذا لشیء عجیب۔ (س ۱۱ : ۷۲)

صَلَب

صَلَبَ صلیب دینا بمعنی صلیب دیکر مار ڈالنا۔

●۔۔۔ وما قتلوه وما صلبوه ولكن شبه لهم

[س ۳ : ۱۵۷]

صَلَبٌ (جمع اصْلَابٌ) پیٹھ۔

مَنْ بَيْنَ الصَّلْبِ وَالتَّرَائِبِ (س ۸۶ : ۷)
مرد کے صلب اور بی کے تریبہ (سینہ) کے
میں ہونے سے۔ مرد اور بی کے اکٹھے
ہونے سے۔

صَلَبَ صلیب پر مروا ڈالنا۔ [س ۵ : ۳۳]

صَلَحَ

صَلَحَ ٹھیک ہونا۔ اچھا ہونا۔ دیانت دار ہونا۔
کھرا ہونا۔ ٹھیک کام کرنا۔

● ومن صلح من آباءهم [س ۱۳ : ۲۵]

صَلَحٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو اچھا ہے، صحیح

[س ۴ : ۱۲۷]

صَلَحًا صلح کے ساتھ۔ میل سے۔

[س ۴ : ۱۲۷]

صَالِحٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو اچھا ہے، صحیح
ہے، بے عیب ہے، کامل ہے، کھرا ہے،
ٹھیک کام کرنے والا ہے، دیانت دار ہے۔

(۲) وہ بات جو ٹھیک ہے، مناسب ہے، جس
میں عیب نہیں۔

● ومن يؤمن بالله ويعمل صالحا

[س ۶۴ : ۹]

(۳) صحیح و سالم۔

گھوڑیاں جو تین ٹانگوں پر کھڑی ہوں اور
چوتھی کے سم کو موڑیں کہ یہ ان کی تیزی
اور خوبصورتی کی شان سمجھی جاتی ہے۔

●۔۔۔ انہا فانات الجیاد [س ۳۸ : ۳۰]

صَفَا

أَصْفَاً مکہ معظمہ کے ہاس کی ایک پہاڑی۔

[س ۲ : ۱۵۸]

صَفَوَانٌ سخت اور صاف پتھر۔

[س ۲ : ۲۶۴]

مَصْفً (اسم مفعول) صاف کیا ہوا۔

● وانهار من غسل مصفی [س ۳ : ۱۹]

أَصْفً کسی چیز کو ترجیح دیکر چن لینا، یا
پسند کر لینا۔ ترجیح دینا۔

● افا صفاکم ربکم بالبین [س ۱۷ : ۴۰]

أَصْطَنِي (= أِصْطَفَى + عَلِيٌّ) چن لینا۔
پسند کرنا۔ ترجیح دینا۔

● ان الله اصطفى آدم ونوحا۔۔۔ علی العالمین

[س ۳ : ۳۲]

أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ (س ۷ : ۳)

(۱۵۳) = أِصْطَفَى کیا اُس نے چن لی ہیں؟

مَصْطَفً (اسم مفعول) پسند کیا ہوا۔ برگزیدہ۔

[س ۳۸ : ۴۷]

صَبَّ

صَبَّ زوروں سے مارنا (تعجب سے)۔

●۔۔۔ فصکت وجهها وقالت عجوز عقيم

[س ۵۱ : ۲۹]

اس نے تعجب سے اپنا منہ پیٹ لیا۔۔۔

وَأَصْلَحَ لِي فِي ذُرِّيَّتِي (س ۴۶ : ۱۴) اور
 میری (جسائی اور دماغی حالت) ایسی صحیح
 رکھ کہ میری اولاد صحیح و سالم ہو۔
 أَصْلَحَ (اسم فعل) راست بازی - نیکی - میل -
 اصلاح - تصحیح -
 مَصْلَحَ (اسم فاعل) وہ جو راست باز ہے ،
 دیانت دار ہے ، اصلاح کرنے والا ہے ، بگڑی
 کو بنانے والا -

صَلَدَ

صَلَدَ سَخَتْ پتھر - [س ۲ : ۲۶۴]

صَلَّصَ

صَلَّصْتُ سَوَّكْهُ مِثْلِي - کھنکھناتی ہوئی بجنے
 والی مٹی [س ۵۵ : ۱۴]

صَلَا

صَلَاةٌ (== صَلَاةٌ - جمع صَلَوَاتٌ) (۱) فرض -
 فرض منصبی - فریضہ -

--- کل قد علم صلاته و تسبیحه

[س ۲۴ : ۴۱]

● حافظوا علی الصلوات والصلوة الوسطی

[س ۲ : ۲۳۸]

● --- و امر اهلک بالصلوة [س ۲۰ : ۱۳۲]

● --- فخلف من بعدهم خلف اضاعوا الصلوة

واتبعوا الشهوات [س ۱۹ : ۵۹]

(۲) دین - ایمان - دین داری -

● قالوا یا شعیب اصلو تک تا مړک ان تترك ما

يعبد آباءنا [س ۱۱ : ۸۷]

(۳) دعا -

● --- رب هب لی من الصالحین

[س ۳۷ : ۱۰۰]

● --- فلما ائقلت دعوا الله ربهما لئن آتیننا
 صالحا لنكونن من الشاکرین - فلما آتاها
 صالحا جعلنا له شرکاء فیما آتاها ---

[س ۷ : ۱۸۹ و ۱۹۰]

= ولدا سویا قد صلح بدنه - (بیضاوی)

(م) صلاحیت رکھنے والا -

● --- ان الارض یرثها عبادی الصالحون

[س ۲۱ : ۱۰۵]

عَمَلًا صَالِحًا ٹھیک کام ، بے عیب کام ،
 خلوص کا کام -

● --- فلیعمل عملا صالحا [س ۱۸ : ۱۱۱]

(۵) حضرت صالحؑ نبی جو قوم ثمود میں آئے
 تھے - [س ۷ : ۷۶]

الصَّالِحَاتُ (۱) ٹھیک کام - بے عیب کام -

● الذین يعملون الصالحات [س ۱۷ : ۹]

(۲) دیانت دار ، بے عیب بیباں -

● فالصالحات قانتات حافظات للغیب

[س ۴ : ۳۳]

أَصْلَحَ (۱) کسی چیز کو ایسا بنانا کہ اس میں

کوئی کمی یا خاسی باقی نہ رہے - صحیح
 بنانا - درست کر دینا -

(۲) إصلاح کرنا - درست کرنا - اتفاق کرنا -

(۳) (+ بین) میل کرنا - صلح کرنا -

(م) کام سنوارنا - بگڑے کام کو درست کرنا -

کام بنادینا -

(۵) ٹھیک کام کرنا - راست بازی اختیار کرنا -

● --- یفسدون فی الارض ولا یصلحون

[س ۲۷ : ۴۹] ©

- هو الذی یصلی علیکم وملائکتہ [س ۳۳: ۳۳]
- ان الله وملئکتہ یصلون علی النبی [س ۳۳: ۵۶]
- مَصَلٍّ (= مَصَلٍّ اسم فاعل) نماز پڑھنے والا۔ [س ۱۰۷: ۴]
- فویل للمصلین۔۔۔ [س ۱۰۷: ۴]
- مَصَلٍّ (۱) نماز پڑھنے کی جگہ۔ [س ۱۱۹: ۲]
- (۲) قبلہ۔

صَلَّى

- صَلَّى آگ میں بھنا جانا۔
- الذی یصلی النار الکبریٰ [س ۸۷: ۱۲]
- صَلَّ (اسم فاعل) وہ جو آگ میں بھنے، بھنا جائے۔ [س ۳۷: ۱۶۳]
- صَلَّوْا النَّارَ (س ۳۸: ۳۹)
- صَلَّوْا = صَلَّوْا
- صَلَّی (جمع - واحد صَلَّی) (۱) آگ میں جلنے والے۔
- (۲) جلنا۔ [س ۱۹: ۷۰]
- صَلَّی بھنا جانا۔ بھننے دینا۔
- ثَمَّ الْجَحِیمُ صَلَّوْہ [س ۶۹: ۳۱]
- تَصَلَّیَّ (اسم فعل) بھننا۔
- فَنَزَلَ مِنْ حَمِیمٍ وَتَصَلَّیَّ جَحِیم [س ۵۶: ۹۳]
- صَلَّی بھننے کے لئے آگ میں جھونکتا۔
- سَاصِلِیْہ سَقَر [س ۷۴: ۲۶]

- --- ان صَلَّوْتَکَ سَکَنَ لَہُمْ [س ۹: ۱۰۳]
- (۴) رحمت۔ برکت۔
- --- اَوَّلَکَ عَلَیْہِمْ صَلَّوَاتُ مَنْ رَہِہُمْ وَرَحْمَہ [س ۲: ۱۵۷]
- (۵) مسلمانوں کا یکجا جمع ہو کر صف باندھ کر تمام دنیا جہان کے حقیقی بادشاہ کے لئے پریڈ کرنا اور اپنے کو اس جہاد اکبر کے لئے تیار کرنا جو ہر موئن کا نصب العین ہے۔ نماز۔ [الصلوة جامعة للناس۔ (حدیث)]
- --- واقم الصلوة لذکری [س ۲۰: ۱۴]
- اَقِمْوْا الصَّلَوةَ وَاتُوا الزَّکَاةَ [س ۲: ۸۳]
- ان الصلوة کانت علی المؤمنین کتابا موقوتاً [س ۴: ۱۰۳]
- (۶) یہودیوں کا عبادت خانہ۔ (لغت عبری)
- --- وصلوات ومساجد [س ۲۲: ۴۰]
- صَلَّی (۱) فرض ادا کرنا۔ اپنے فرائض منصبی ادا کرنا۔
- ارءیت الذی ینہی عبدا اذا صلی [س ۹۶: ۹]
- --- فصل لربک وانحر [س ۱۰۸: ۳]
- --- فلا صدق ولاصلی ولكن کذب وتولى [س ۷۵: ۳۱]
- (۲) نماز ادا کرنا۔ (+ ل)
- --- وهو قائم یصلی فی المحراب [س ۳: ۳۳]
- (۳) دعا کرنا (+ عَلَیْ)
- یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ۔۔۔ [س ۳۳: ۵۶]
- --- وصل علیہم ان صلوتک سکن لہم [س ۹: ۱۰۴]
- (۴) رحمت و برکت نازل کرنا۔

- (۲) پرورش اور تربیت کرنا۔ (تاج)
 ● --- ولتصنع علی عینی [س ۲۰ : ۴۰]
 صنع (اسم فعل) کام۔ کاریگری اور ہوشیاری سے بنانا۔
 ● --- صنع الله الذي اتقن كل شيء

[س ۲۷ : ۹۰]
 صنعۃ صنعت۔ بناوٹ۔ کاریگری۔

- [س ۲۱ : ۸۰]
 مصانع (جمع۔ واحد مصنع اور مصنعة) صنعت کے کام، جن میں حوض، تالاب، بند، عازتیں اور محلات و قلعے سب شامل ہیں۔
 [س ۲۶ : ۱۲۹]

اصطنع (= اصنّع)

- (۱) پسند کرنا۔ (تاج)
 (۲) پرورش اور تربیت کرنا۔ (تاج)
 (۳) بڑی خوبی اور اہتمام سے تیار کرنا۔ (تاج)

● --- واصطنعتك لنفسی [س ۲۰ : ۴۱]

صنم

اصنام (جمع۔ واحد صنم) بت۔ [س ۷ : ۱۳۸]

صنو

- صنو (= صنو - جمع صنوان) شاخ جو درخت کی ایک ہی جڑ سے نکلے۔
 ● --- وزرع ونخيل صنوان وغير صنوان
 [س ۱۳ : ۴]

صهر

صهر (چربی کا) پگھلانا۔

اصطلى (= اصتلى) آگ میں سینکنا۔

- --- اوأتیکم بشهاب قیس لعلکم تصطلون
 [س ۲۷ : ۷]

صم

- صم بہرا ہو جانا۔
 ● --- ثم عموا وصموا کثیر منهم
 [س ۵ : ۷۱]

صم (جمع۔ واحد اصم)

- (۱) بہرے۔
 (۲) مجازاً وہ جو بات سنکر بھی نہیں سنتے۔
 ● --- صم بکم عمی فہم لا یرجعون

[س ۲ : ۱۸]

اصم بہرا کرنا۔

- --- اولئك الذین لعنہم اللہ فاصمہم
 [س ۳۷ : ۲۳]

صمت

صامت (اسم فاعل) وہ جو چپ رہے۔

[س ۷ : ۱۹۲]

صمد

صمد بے نیاز۔ رفیع۔ برتر۔ دائم و قائم

[س ۱۱۲ : ۲]

صمع

- صوامع (جمع۔ واحد صومع اور صومعة) خاتقاہیں۔
 [س ۲۲ : ۴۰]

صنع

صنع (۱) بنانا۔ کرنا۔

[س ۱۱ : ۳۷]

● واصنع الفلك

● --- واغضض من صوتك [س ۳۱ : ۱۹]

صَارَ

صَارَ (+ اِلَى) اپنے سے ہلا لینا ، ملالینا ، مانوس کرنا - (لسان)

● قال فخذ اربعة من الطير فصرهن اليك

[س ۲ : ۲۶۰]

= وجهن - (لسان)

= املهن واجمعهن اليك - (زجاج)

= فاملهن واضمعهن - (بیضاوی)

صور (۱) سورجو لڑائی کے وقت پھونکا جاتا

ہے۔ اعلان جنگ - حق و باطل کا تصادم -

النفخ فی البوق عند الاسفار فی العساکر

(رازی - س ۲۰ : ۱۰۲)

● فاذا نفخ فی الصور نفخة واحدة وحملت

الارض والجبال فکثادکة واحدة ---

[س ۶۹ : ۱۳]

● فاذا نفخ فی الصور فلا انساب بینهم یومئذ

ولا یتساءلون [س ۲۳ : ۱۰۳]

(۲) جمع - واحد صورۃ - (صحاح - لسان)

صورتیں -

--- یوم ینفخ فی الصور فتاتون افواجا

وفتحت السماء فکانت ابوابا ---

[س ۷۸ : ۱۸]

= --- جب صورتوں میں روح پھونک دی

جائیگی (ایمان سے جان آجائیگی) ---

ان النفخ فی الصور استعارة والمراد منه

البعث والحشر - (رازی - س ۲۳ : ۱۰۱)

بعث اور حشر کے معنی محض روحانی زندگی

اور فلاح کے ہیں -

● --- یصهر به مائ بطونهم والجلود

[س ۲۲ : ۲۰]

صهر بیوی کی طرف سے رشتہ داری -

● --- خلق من الماء بشرا فجعله نسبا وصهرا

[س ۲۵ : ۵۴]

= ذو نسب و ذو صهر

صَابَ

صَوَابٌ وہ جو ٹھیک اور پسندیدہ ہے -

[س ۷۸ : ۳۸]

صِيبٌ پانی بھرا بادل - [س ۲ : ۱۹]

أَصَابَ (۱) آلینا - واقع ہونا - آپڑنا -

● ما اصاب من مصيبة فی الارض ---

[س ۵۷ : ۲۲]

(۲) چاہنا - ارادہ کرنا - (لغت عاب)

● --- تجری بامرہ رخاء حیث اصاب

[س ۳۸ : ۳۶]

= قصد و ارادہ - (ابن عباس)

(۳) نقصان یا نفع پہنچانا -

● --- فیها صرا صابت حرث [س ۳ : ۱۱۳]

● قد اصبتم مثلیہا [س ۳ : ۱۵۹]

● --- اصبتہم بذنوبہم [س ۷ : ۹۸]

● نصیب برحمتنا من نشاء [س ۱۲ : ۵۶]

● مصیب (اسم فاعل) وہ جو اوپر آن پڑے -

● انه مصیبا ما اصابہم [س ۱۱ : ۸۱]

● مصیبة مصیبت - [س ۳۲ : ۳۰]

صَاتَ

صَوْتُ (اسم فعل - جمع أصوات) آواز - ●

= فتلک بیوتہم خاویۃ بما ظلموا (س ۲۷ : ۵۲)

(۲) عذاب ناگہانی -

● ان کانت الاصبیحة واحدة فاذا هم خامدون
[س ۳۶ : ۲۹]

صَاد

صَيْدٌ شکار (ایسے جانوروں کا جن کا گوشت
کھایا جائے) [س ۵ : ۹۹]

اصْطَادَ (= اصْطَادَ) شکار کرنا -

● --- واذا حللتم فاصطادوا [س ۵ : ۳]

صَارَ

صَارَ (+ اِلَى) جانا - مائل ہونا - رخ کرنا -

● --- اَلِی اللہ تصیر الامور [س ۴۲ : ۵۳]

مَصِيرٌ (اسم فعل) (۱) جانا - سفر - روانہ ہونا -

[س ۴ : ۹۶]

(۲) لاسم مکان و زمان - وہ جگہ جہاں کوئی

جائے یا پہنچے -

● --- والی اللہ المصیر [س ۳ : ۲۸]

(۳) رہنے کی جگہ - پناہ کی جگہ -

● --- کانت لہم جزاء ومصیرا

[س ۲۵ : ۱۵]

صَاص

صَيَاصٌ (= صَيَاصِي جمع - واحد صَيَصَةٌ

اور صَيَصِيَّةٌ) وہ چیزیں جن سے اپنے آپ کو

محفوظ کیا جائے - قلعے - [س ۳۳ : ۲۶]

صَاف

صَافٌ (اسم فعل) موسم گرما - [س ۱۰۶ : ۲]

صَوْرَةٌ (جمع صَوْرٌ اور صُورٌ) صورت -

[س ۸۲ : ۸]

صَوْرٌ صورت بنانا، گڑھنا - [س ۳ : ۵]

مُصَوِّرٌ (اسم فاعل) صورت بنانے والا -

[س ۵۹ : ۲۴]

صَاع

صَوَاعٌ چائے یا قہوہ پینے کی چینی کی چھوٹی

پیالی - (لغت حمیر) [س ۱۲ : ۷۲]

صَاف

أَصَوَافٌ (جمع - واحد صُوفٌ) دُنبہ یا بھیڑ

کی اُون - [س ۱۶ : ۸۰]

صَامَ

صَامَ روزہ رکھنا -

● --- وان تصوموا خیر لکم [س ۲ : ۱۸۲]

صَوْمٌ (اسم فعل) روزہ رکھنا - روزہ -

[س ۱۹ : ۲۶]

صَيَامٌ (اسم فعل) = صَوْمٌ [س ۲ : ۱۸۳]

صَائِمٌ (اسم فاعل) روزہ رکھنے والا -

[س ۳۳ : ۳۵]

صَاح

صَيْحَةٌ (اسم فعل) (۱) ہولناک آواز جو آتشفشانی

سے پہلے آتشفشان پہاڑوں کے آس پاس سنائی

دیتی ہے -

● انا ارسلنا علیہم صیحة واحدة فکانوا کھشم

المحتظر [س ۵۴ : ۳۱]

= فاخذتهم الرجفة فاصبحوا فی دارہم جاثمین

(س ۷۸ : ۷)

— «باب الضاد» —

● --- فتبسم ضاحكا من قولها ---

[س ۲۷: ۱۹]

۱۷۱

ضَاہِی (جمع ضَاہِی) بھیڑ۔ [س ۶: ۱۴۴]

ضَاہِن

ضمی دھوپ سے تکلیف اٹھانا۔

● وانك لا تظنوا فيها ولا تضعي

[س ۲۰: ۱۱۹]

ضَمًّا (= ضَمِّيْ) جمع - مذکر و مؤنث - واحد
(ضَمَوۃ)

(۱) دھوپ نکلنے کے بعد ہی صبح کی گھڑیاں۔

(۲) آفتاب کی تیز روشنی۔

● --- واغطش ليلها واخرج ضحاها

۲۹: ۷۹۵]

ضد

ضدِ خلاف - مخالف - [س ۱۹ : ۸۲]

ضر

ضرر ضرر پہنچانا - نقصان پہنچانا -

● ولا يضار كاتب ولا شهيد [س ٢ : ٢٨٢

ضر (اسم فعل) نقصان - چوٹ - تکلیف - مصیبت -

● --- مالا یملک لکم خرا [س ۵: ۷۹

ضر (۱) نقصان - تکلیف - بُرائی - مصیبت -

[س. ۳۰ : ۳۳]

ضَبِیح

ضبط (اسم فعل) ہانپنا - [س ۱۰۰ : ۱]

ضَجَعُ

مَضَاجِعُ (جمع - واحد مَضْجَعٌ)

(۱) سونے کی جگہ - آرام کی جگہ -

س ۳۲ : ۱۶

(۲) مرنے کی جگہ۔ [س ۳: ۱۴۸]

ضَحَكَ

ضُحْكَ (۱) هُنْسِنَا -

(۲) ٹھٹھا کرنا (+ من) [س ۸۳: ۲۹]

(۳) خوش ہونا۔

● --- فليضحكوا قليلا وليبكوا كثيرا

س ۹ : ۸۲

(۴) تعجب کرنا - (تاج - قاموس)

● --- و امراته قائمة فضحكت فبشرناها

باسحاق --- [س ۱۱ : ۷۴]

ضاحك (اسم فاعل) (۱) ہنستے ہوئے۔

هنسنر والا۔

(۲) خوش خوش -

ضَرَبَ

ضَرَبَ (عربی میں اس لفظ کے معنی بہت ہیں اور کچھ ہی ایسے فعل ہیں جو اس کے معنی میں داخل نہیں):

والضرب يقع على جميع الاعمال الا قليلا -

(تاج)

(۱) مارنا -

● --- فاضربوا فوق الاعناق واضربوا منهم

کل بنان [س ۸: ۱۲]

--- وَلَا يَضْرِبْنَ بَارِجِلَهُنَّ (س ۲۴: ۳۱)

اور نہ ماریں پاؤں (چلنے میں) ---

ضَرَبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلَّةَ وَالْمَسْكَنَةَ (س ۵۸: ۲)

ان پر ذلت اور افلاس کی مار پڑی -

(۲) = ذَهَبَ (تاج) .. چلنا - سفر کرنا -

● واذا ضربتم في الارض فليس عليكم جناح ان

تقصروا من الصلوة [س ۴: ۱۰۱]

● فاضرب لهم طريقا في البحر يبسا

[س ۲۰: ۷۷]

= پس برو براے ایشان در راہ خشک -

(شاہ ولی اللہ رح)

= بین لهم - (ابن عباس)

= واترك البحر رهوا - (س ۴: ۲۴)

● فاحيننا الى موسى ان اضرب بعصاك

البحر - فانفلق فكان كل فرق كالطود العظيم

[س ۲۶: ۶۳]

عام طور پر یہ معنی لئے جاتے ہیں کہ

لاٹھی مارنے سے سمندر بھٹ گیا گویا کہ اس

جملہ کو اس طرح پر بطور شرط و جزا کے قرار

دیتے ہیں کہ شرط گویا علت ہے اور جزا

اس کا معلول - مگر یہ صحیح نہیں، اس لئے

(۲) قحط -

[س ۱۲: ۸۸]

ضَرَرٌ نقصان - تکلیف جسمانی یا نفسی -

● --- من المؤمنين غير اولى الضرر

[س ۴: ۹۰]

ضَارٌّ (اسم فاعل) وہ جو تکلیف پہنچائے -

[س ۲: ۹۶]

ضَرَاءٌ (مؤنث) مصیبت - نقصان - بیماری -

تکلیف - فقر - [س ۲: ۱۷۷]

ضَارٌّ تکلیف پہنچانا - ستانا - تنگ کرنا -

● --- لا تضار والدة بولدها ولا مولود له

بولده [س ۲: ۲۳۳]

ضَرَارٌ (اسم فعل) (۱) نقصان کرنا -

● --- اتخذوا سجدا ضارا [س ۹: ۱۰۸]

(۲) جبر کرنا - ظلم کرنا -

● --- ولا تمسكوهن ضارا [س ۲: ۲۳۱]

مَضَارٌّ (اسم فاعل) ضرر پہنچانے والا -

● --- اودين غير مضار [س ۴: ۱۱]

اضْطَرَّ (= اضْطَرَّ + اِلَى) کسی کو ایسی

حالت میں ڈالنا جس سے اس کو تکلیف ہو -

محتاج کرنا - مجبور کرنا - بے بس کرنا -

● --- ثم اضطره الى عذاب النار

[س ۲: ۱۲۶]

اضْطَرَّ (+ فِي + اِلَى) بے بس کیا ہوا -

مجبور کیا ہوا - (ماضی مجہول)

● --- فمن اضطر غير باغ ولا عاد

[س ۲: ۱۷۳]

مَضْطَرٌ (اسم مفعول) بے بس - مجبور -

● --- امن يوجب المضطر [س ۲۷: ۶۳]

کہ اتفاق ماضی کا صیغہ ہے اور عربی زبان کا یہ قاعدہ ہے کہ جب ماضی جزا میں واقع ہوتی ہے تو اس کی دو حالتیں ہوتی ہیں۔ اگر ماضی اپنے معنوں پر نہیں رہتی بلکہ شرط کی معلول ہوتی ہے تو اس وقت اس پر ف نہیں لائے اور جب وہ اپنے معنوں پر باقی رہتی ہے اور جزا کی معلول نہیں ہوتی تب اس پر ف لائے ہیں جیسے کہ اس مثال میں ہے :

إِنْ أَكْرَمْتَنِي فَأَكْرَمْتُكَ اِمْسِ یعنی اگر تعظیم کریگا تو میری تو میں تیری تعظیم کل کر چکا ہوں۔ اس مثال میں جزا یعنی گذشتہ کل تعظیم کرنا شرط کی معلول نہیں ہے کیونکہ وہ اس سے پہلے ہو چکی تھی۔ اسی طرح اس آیت میں سمندر کا پھٹ جانا یا زمین کا کھل جانا ضَرْب کا معیار نہیں ہو سکتا۔۔۔

اس مقام پر یہ بحث پیش آئے گی کہ جب ضَرْب کے معنی چلنے کے آتے ہیں تو اس کے صلہ میں فی کا لفظ آتا ہے حالانکہ فاضرب بعصاك البحر اور فاضرب بعصاك الحجر میں فی نہیں ہے۔ مگر فی کے نہ ہونے سے کچھ حرج نہیں ہے اس لئے کہ جب ضَرْب کے معنی چلنے کے لئے جاتے ہیں تو بواسطہ حرف جر یعنی فی کے متعدی کیا جاتا ہے اور

جو افعال کہ بواسطہ حرف جر کے متعدی ہوتے ہیں ان میں حرف جر کو محذوف کرنا اور فعل کو بلا واسطہ مفعول کی طرف متعدی کرنا جائز ہے اور اس مفعول کو منصوب علی نزع الخافض کہتے ہیں۔ اس مقام پر فعل اضرب کے عصا کے ساتھ ربط دینے کو ایک حرف جر یعنی ب عصا پر آچکی تھی پھر اسی فعل کو مفعول کی جانب ①

متعدی کرنے کے لئے دوسرے حرف جر فی کا لانا کسی قدر فصاحت کلام کے مناسب نہ تھا اور اس لئے اس کا حذف اولیٰ تھا۔ پس تقدیر کلام کی یہ ہے کہ فاضرب بعصاك فی البحر اور قرینہ حذف فی کا خود قرآن سے پایا جاتا ہے کیونکہ یہی قصہ انہیں الفاظ سے سورہ طہ (س ۲۰: ۷۷) میں بھی آیا ہے جہاں فرمایا ہے کہ فاضرب لهم طریقا فی البحر۔ پس ایک جگہ لفظ فی مذکور ہے تو یہی قرینہ باقی مقامات میں اس کے محذوف ہونے کا ہے۔ اسی آیت میں فعل ضَرْب کے بلا واسطہ حرف جر متعدی الی المفعول ہونے کی مثال بھی موجود ہے۔۔۔ اور لفظ طریقا اس آیت میں اضرب کا مفعول ہے اور بلا واسطہ حرف جر متعدی الی المفعول ہوا ہے۔ (سید احمد رح)

● قتلنا اضرب بعصاك الحجر۔ فانفجرت منه اثنتا عشرة عینا۔۔۔ [س ۲: ۶۰]

(۳) = جَعَلَ کرنا۔ بنانا۔ ٹھہرانا۔

● فلا تضربوا لله الامثال [س ۱۶: ۷۴]

= فلا تجعلوا لله اندادا (س ۲: ۲۲)

● --- فاضرب بينهم بسور۔۔۔

[س ۵۷: ۱۳]

(۴) ڈال لینا۔ رکھ لینا۔ (+ ب)

● --- وليضربن بخمرهن علی جیوبهن

[س ۲۴: ۳۱]

(۵) = صَدَّ (تاج)۔ روکنا۔ بند کرنا۔

(+ ع)۔

● افتضرب عنکم الذکر صفحا ان کنتم قوما

مسرین [س ۴۳: ۵]

مُحْرَجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ - قُلْنَا اضْرِبُوهُ
بِبَعْضِهَا - كَذَلِكَ يُخَيِّ اللَّهُ الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ
آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (س ۲: ۷۲)

اور اے نبی اسرائیل! تم نے تو عنقریب ایک
جلیل القدر شخص کو (حضرت مسیح کو)
مارھی ڈالا تھا، پھر اس کے مرنے کے بارے
میں تم میں اختلاف ہوا (کوئی کہتا تھا کہ
وہ مارے گئے اور کوئی اس کے خلاف) حالانکہ
خدا ظاہر کرنے والا تھا اس بات کو جو تم
چھپاتے تھے۔ خدا کا فرمان ہوا کہ اچھا بیان
کرو اس کی مثال کچھ موت ہی کی سی کیفیت
کے ساتھ (یہ امر تم پر مشتبہ ہو گیا اور
تم نے اس کے مرنے کے یوں ہی قصے بنائے)۔
یوں خدا زندہ رکھ لیتا ہے جن کو تم مردے
قرار دیتے ہو اور تم کو اپنی قدرت دکھاتا ہے
کہ سمجھو اور بے وقوف نہ بنو۔

ضَرْبٌ (اسم فعل) مارنا - مار - چلنا پھرنا -

فَضْرَبَ الرِّقَابَ (س ۴: ۴۷)

= فاضربوا الرقاب ضرباً (بیضاوی)

ضَرَعَ

ضَرَعَ کوئی سوکھا درخت یا پودھا - (تاج -

قاموس) [س ۸۸: ۶]

تَضَرَّعَ عاجزی کا اظہار کرنا -

لعلهم يتضرعون [س ۶: ۴۲]

اَضْرَعَ = تَضَرَّعَ

لعلهم يضرعون [س ۷: ۹۴]

تَضَرَّعٌ (اسم فعل) عاجزی -

= ايجسب الانسان ان يترك سدى -

(س ۷۰: ۳۶)

فَضْرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا
[س ۱۸: ۱۱]

= منعناهم السمع - (ضحاک - تاج)

اور کہوہ میں کئی سال تک ہم نے اُن کے
کانوں پر سہر لگادی (لوگوں کے خیال کے
مطابق وہ اس میں پڑے سوتے رہے یا
غشی میں رہے یا مرے پڑے رہے، چنانچہ
! نہیں خیالات کی رعایت سے آگے چلکر
ایک جامع لفظ بَعَثْنَاهُمْ آیا ہے جو سونے کے
بعد اُٹھنے پر غشی کے بعد افاقہ ہونے پر یا
مرنے کے بعد زندہ ہونے پر یکساں استعمال
ہوتا ہے)۔

وَخُذْ يَدَكَ ضَعْفًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ
(س ۳۸: ۴۳) اور اختیار کر مختصر متاع
دنیا اور اسی سے رکھ (اسی پر قناعت کر)،
اور گناہ نہ کر۔

(۶) مثال بیان کرنا اور اسی سے سمجھانا -

• --- كذلك يضرب الله الحق والباطل

[س ۱۳: ۱۷]

• وقالوا آلتهننا خير ام هو - ما ضربوه لك الا
جدلا -

• --- والتي تخافون نشوزهن فعظوهن
واهجروهن في المضاجع واضربوهن

[س ۴: ۳۴]

= واضربوا لهن مثلاً - اور انہیں مثالیں
دیکر سمجھاؤ۔

• وضرب الله مثلاً

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَءُكُمْ فِيهَا - وَإِنَّهُ

● --- ادعوا ربکم تضرعا ---

[س ۷ : ۵۴]

ضَعَفُ

ضَعَفَ کمزور ہونا۔

ضَعَفٌ = ضَعَفَ [س ۲۲ : ۷۲]

ضَعَفَ (اسم فعل) کمزوری۔

● --- وعلم ان فیکم ضعفا [س ۸ : ۶۷]

ضَعَفٌ = ضَعَفَ

● خلقکم من ضعف [س ۳۰ : ۵۴]

ضَعَفٌ (جمع اضعاف) مانند۔ مثل۔ برابر

حصہ۔ اُتناہی اور۔ دوگنا۔ [س ۷ : ۳۶]

● --- اضعافا کثیرۃ [س ۲ : ۲۵۴]

--- اِذَا لَا ذَقْنَاكَ ضَعْفَ الْحَيٰوةِ وَضَعْفَ

الْمَمَاتِ (س ۱۷ : ۷۵) تب ہم ضرور تجھے

دوگنا زندگی کا اور دوگنا موت کا مزہ

چکھائے۔

ضِعْفَانِ (تثنیہ) دو برابر حصے۔ دوگنا۔

[س ۲ : ۲۶۵]

ضِعَافٌ (جمع) واحد ضِعُوفٌ۔ مذکرو مؤنث

کمزور۔ [س ۴ : ۸]

ضَعِيفٌ (جمع ضِعَافٌ) کمزور۔

[س ۴ : ۲۷]

اَضْعَفُ (أفعل التفضیل) نہایت ضعیف، کمزور۔

[س ۱۹ : ۷۶]

ضَاعَفَ دونا کرنا یا دونا دینا۔

[س ۲ : ۲۶۱] ●

مَضَاعِفٌ (اسم مفعول) دونا کیا ہوا۔

● --- اضعافا مضاعفة [س ۲ : ۱۲۹]

مُضَعِفٌ (اسم فاعل) دونا کرنے والا۔

[س ۳۰ : ۳۹]

اِسْتَضَعَفَ کسی کو کمزور سمجھنا اور اس پر

ظلم کرنا۔ کسی کی کمزوری سے فائدہ اُٹھانا۔

● ان القوم استضعفونی وکادوا یقتلوننی

[س ۷ : ۱۰۰]

مُسْتَضْعَفٌ (اسم مفعول) جس کو ضعیف سمجھا

گیا اور اس پر ظلم کیا گیا۔ محکوم۔

[س ۴ : ۷۵]

ضَعَفَتْ

ضَعَفَتْ (جمع اَضْعَافٌ) مختصر متاع دنیا۔

[س ۳۸ : ۴۴]

(نہایت)

اَضْعَافٌ (جمع) پریشان۔ پراگندہ۔

[س ۱۲ : ۴۴]

ضِعْنٌ

اَضْعَانٌ (جمع) واحد ضِعْنٌ (کینہ۔ نفرت۔

[س ۴ : ۲۹])

ضَفَدَعٌ

ضَفَدَعٌ (جمع ضَفَادِعُ) مینڈک۔

[س ۷ : ۱۳۳]

ضَلَّ

ضَلَّ (۱) غلطی کرنا (+ ب)

(۲) بھک جانا (+ عَن)

- (۲) گمراہ ہونے دینا - بھکنے دینا -
 • --- وما یضِل بہ الا الفاسقین
 [س ۲۶: ۲]
 (۳) راہِ گمراہ کرنا - ضائع کرنا -
 • --- اضِل اَعْمَالَهُمْ [س ۱۰: ۴۷]
 (۴) اِهْلَكَ (لسان - تاج - صبحاح) هَلَكَ کرنا -
 • --- لَهْمْتَ طَائِفَةً مِنْهُمْ اِنْ يَضْلُوكَ
 [س ۱۱۳: ۴]
 مُضِلُّ (اسم فاعل) گمراہ کرنے والا -
 ضَمَّ (+ اِلٰی) ملا لینا -
 اَسْلَكَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيْضًا مِنْ غَيْرِ سَوْءٍ
 وَاضْمَمُ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ (س ۲۸: ۲۸)
 (۲۳) (اے موسیٰ! تو فرعون کے پاس جانے سے ڈرتا کیوں ہے؟ کیا تو نے واقعی کوئی جرم کیا ہے؟) اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال، (اپنے دل میں سوچ) تو پائیکا اپنا ہاتھ صاف کا صاف، بے عیب، (تیرا کوئی قصور نہیں کہ تو ڈرے) اور خوف رفع کرنے کے لئے اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں لے لے، (گھبرا نہیں، بلکہ تجلہ اور ضبط سے کام لے) -
 ضَامِرُ (اسم فاعل) دُہلا، پتلا، تیز رفتار سواری کا جانور - [س ۲۲: ۲۷]
 ضَنِینُ بَخِیل -
 وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِینٍ (س ۸۱: ۲۴)

- (۳) نقصان کرنا (+ عَلٰی) [س ۳۴: ۴۹]
 (۴) خیال سے نکل جانا یا بھلا دینا -
 • وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مِنْ تَدْعُوْنَ
 الْاٰیٰه [س ۶۹: ۱۷]
 • --- لَا يَضِلُّ رَبِّي [س ۵۴: ۲۰]
 • --- اِنْ تَضِلُّ اَحَدِيْهُمَا فَتُذَكِّرْ اَحَدِيْهُمَا الْاٰخِرٰی [س ۲۸۲: ۲]
 (۵) ساتھ چھوڑ دینا - وقت پر دھوکا دینا - (زخمی شری)
 (۶) گم ہو جانا - چھپ جانا - (+ فِي) -
 • وَقَالُوا اِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ اَنَا لَنُفِیْ خَلْقٍ جَدِیدٍ [س ۹: ۳۲]
 ضَالُّ (اسم فاعل) (۱) غلطی کرنے والا -
 [س ۲۶: ۶۸]
 (۲) بھک جانے والا - بھٹکا ہوا -
 (۳) ناواقف -
 • قَالَ فَعَلْتَهَا اِذَا وَاَنَا مِنَ الضَّالِّیْنَ [س ۲۰: ۲۶]
 (۴) طلب راہ میں سرگردان و پریشان -
 • --- وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهْدٰی [س ۷۳: ۷]
 = مَا كُنْتَ تَدْرٰی مَا الْكِتَابُ وَلَا الْاٰیْمَانُ --- [س ۵۲: ۴۲]
 ضَالًّا غلطی - خطا -
 ضَلَالَةٌ = ضَالًّا
 اَضَلُّ (افعل التفضیل) نہایت بھکا ہوا -
 [س ۱۷۸: ۷]
 تَضَلُّیْلُ (اسم فعل) غلطی -
 • اَلَمْ یَجْعَلْ كِیدَهُمْ فِي تَضَلُّیْلِ [س ۱۰۵: ۲]
 = فِی تَضْلِیْعٍ - (کشاف - بیضاوی)
 اَضَلَّ (۱) گمراہ کرنا - بھکانا -

ورنہ خدا غیب کی بات بتانے میں بخل نہیں کرتا (مگر کوئی ہو بھی تو اس کا اہل)۔

ضَنْكَ

ضَنْكٌ (اسم فعل - مذکر و مؤنث) تنگ -
[س ۲۰: ۱۲۴]

ضَهَى

ضَاهَى (== ضَاهَاً) مشابہ ہونا - ملنا جلتا ہونا -
• --- يَضَاهُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا [س ۹: ۳۰]
يُضَاهَوْنَ = يَضَاهُونَ = يَضَاهُونَ

ضَاءٌ

ضِيَاءٌ روشنی (جو بالذات ہو) -

• هو الذي جعل الشمس ضياءً والقمر نورا
[س ۱۰: ۵]
= وجعل القمر فيهن نورا وجعل الشمس
سراجا (س ۷۱: ۱۶)
أَضَاءَ روشن کرنا -
[س ۲: ۱۷]

ضَارٌّ

ضَرٌّ (اسم فعل) مضرت - نقصان - حرج -
• قالوا لاضير - انا الى ربنا منتقلون
[س ۲۶: ۵۰]

ضَاوٍ

ضِيَّوٍ (== ضِيَّوِي) (۱) تيجا تقسیم -
(۲) حَارَّةٌ حَبِطَ انگیز - (ابن عباس)
[س ۵۳: ۲۲]

ضَاعَ

أَضَاعَ ضائع ہونے دینا - غفلت کرنا - خیال

نہ رکھنا -

• --- انی لاضیع عمل عامل [س ۳: ۱۹۵]

ضَافٌ

ضَافٌ (اسم فعل - واحد اور جمع) ممہان -
[س ۵۳: ۳۷]

ضَافٌ ضیافت کرنا - ممہان نوازی کرنا -
• --- قابوا ان یضیفوها [س ۱۸: ۷۸]

ضَاقَ

ضَاقَ تنگ (دل) ہونا -

وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعَا [س ۱۱: ۷۹] اس نے
ان کے بارے میں اپنی طاقت کو تنگ پایا،
اپنے تئیں ناقابل پایا - وہ اُن کو بچانے کے
لئے پریشان ہوا -

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ [س ۹: ۱۱۹] زمین
ان پر تنگ ہو گئی -

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ أَنْفُسُهُمْ [س ۹: ۱۱۸]
ان کی جانیں بھی ان کے لئے ضیق ہو گئیں -

ضَاقٌ (اسم فعل) تنگ دلی - تکلیف - رنج -
• --- ولا تك في ضيق مما يمكرون

[س ۱۶: ۱۲۷]
ضَاقٌ تنگ -
[س ۶: ۱۲۵]

ضَاقٌ (اسم فاعل) وہ جو تنگ ہو -

• --- وضائق به صدرك ان يقولوا لولا انزل
عليه كنز
[س ۱۱: ۱۲]

ضَاقٌ (+ عَلَى) تنگ کرنا - مصیبت میں ڈالنا -
• --- ولا تضاروهن لتضيقوا عليهن

[س ۶۰: ۶]

- «باب الطاء» -

طَالُوتُ

طَالُوتُ طالوت بنی اسرائیل کا بادشاہ۔

طَبَعَ

طَبَعَ (+ عَلَی) = خَتَمَ مہر کر دینا۔ بند کر دینا۔

طَبَعَ عَلَی قُلُوبِهِمْ خدا نے سزا ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ اس نے ان کو بند کر دیا، ان کے دل کام نہیں دے سکتے، ان کے دل و دماغ معطل ہو گئے ہیں۔ یہ شقی القلب ہو گئے ہیں۔

= فی قلوبہم مرض و القاسیۃ قلوبہم۔

[س ۲۲: ۵۲] ختم اللہ علی قلوبہم (س ۲: ۷)

● ولكن من شرح بالكفر صدرا فعليهم غضب من الله --- اولئك الذين طبع الله على قلوبهم وسمعهم وابصارهم۔ اولئك هم الغافلون [س ۱۰۶: ۱۰۸-۱۰۸]

= لهم قلوب لا يفقهون بها ولهم اعین لا یصرون بها ولهم آذان لا یسمعون بها --- (س ۷: ۱۷۹)

= بل ران علی قلوبہم ما كانوا یکسبون (س ۸۳: ۱۳)

● فطیع اللہ علی قلوبہم فہم لا یفقهون [س ۶۳: ۳]

= جعلنا علی قلوبہم اکنتہ ان یفقهوہ۔ (س ۶: ۲۵)

== جعلنا قلوبہم قاسیۃ۔ (س ۵: ۱۳)

● --- وطیع اللہ علی قلوبہم فہم لا یعلمون [س ۹: ۹۳]

● --- ونطیع علی قلوبہم فہم لا یسمعون [س ۷: ۱۰۰]

● --- كذلك یطیع اللہ علی قلوب الکافرین [س ۷: ۱۰۱]

● --- كذلك نطیع علی قلوب المعتدین [س ۱۰: ۷۴]

● --- كذلك یطیع اللہ علی قلوب الذین لا یعلمون [س ۳۰: ۵۹]

● --- كذلك یطیع اللہ علی کل قلب متکبر جبار [س ۴۰: ۳۵]

طَبَّقَ

طَبَّقَ حالت - (صباح - تاج - قاموس)

طَبَّقَ عَنْ طَبَّقَ (س ۸۴: ۱۹) درجہ بدرجہ۔
زینہ بہ زینہ۔

● --- لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴: ۱۹]
از جمادی مردم و نامی شدم
وزنبا مردم بچوان سر زدم
مردم از حیوانی و آدم شدم
پس چہ ترسم کے زمردن کم شدم
حملہ دیگر بمیرم از بشر
تا برآرم از ملائک بال و پر
بار دیگر از ملک قربان شوم
آہند اندر وہم ناید آن شوم

پس عدمِ گردم عدمِ چون ارغنون
گویدم کانا الیہ راجعون

(مولینا روم)

طَبَاقٌ (جمع - واحد طَبَقَةٌ) ایک دوسرے سے
مطابقت رکھتے ہوئے۔

● الم تروا کیف خلق اللہ سبع سموات طباقا
وجعل القمر فیہن نورا وجعل الشمس سراجا
[س ۷۱: ۱۵]

= لعل المراد کونها طباقا کونها متوازية
لا انها متماسة - (ابن کثیر)

طِبْنٌ (جمع مؤنث غائب ماضی)

[طَابَ (= طَيَّبَ)]

طَحَى

طَحَى کشادہ کرنا - پھیلاتا -

طَرَحَ

طَرَحَ دور کرنا - پھینکنا - نکال باہر کرنا -

● --- اقتلوا یوسف او اطرحوه ارضا ---

[س ۱۲: ۹]

طَرَدَ

طَرَدَ حقیر سمجھ کر دور کرنا -

● ولا تطردا الذین یدعون ربہم [س ۶: ۵۲]

طَارَدَ (اسم فاعل) حقیر سمجھ کر دور کرنے والا -

● وما انا بطارد المؤمنین [س ۲۶: ۱۱۳]

طَرَفَ

طَرَفَ (اسم فعل - واحد وجمع) آنکھ - نظر -
ہلک کی حرکت -

قَبْلَ أَنْ یَرْتَدَّ إِلَیْكَ طَرْفُكَ (س ۲۷: ۴۰)
- تیری آنکھ جھپکنے سے پہلے -

مِنْ طَرَفٍ خَفِیٍّ (س ۴۲: ۴۵) کن آنکھوں
- سے -

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ (س ۵۵: ۵۶) [تحت
قَصَرَّ

طَرَفٌ (جمع أَطْرَافٌ) (۱) = نَاحِیَّةٌ (صحاح -

قاموس -) جانب - کنارہ - ملک کا حصہ -

● انا اناتی الارض ننقصہا من اطرافہا

[س ۱۳: ۴۱]

(۲) سردار - شریف آدمی - (صحاح)

● --- لیقطع طرفا من الذین کفروا

[س ۳: ۱۲۶]

(۳) طائفہ - (کشاف - صحاح - قاموس)
گروہ - جماعت -

طَرَفِ النَّهَارِ (س ۱۱: ۱۱۶)

= أَطْرَافِ النَّهَارِ (س ۲۰: ۱۳۰)

= غدوۃ وعشیۃ صبح و شام -

طَرَقَ

طَارِقٌ (اسم فاعل) وہ ستارہ جو رات کو دکھائی
دیتا ہے -

الطَّارِقُ صبح کا ستارہ - [س ۸۶: ۱]

طَرِيقٌ (مذكر ومؤنث) راستہ -

طَرِيقَةٌ (۱) راستہ - (۲) چال چلن -

پڑھنے کی اور واضح لکھائی کی۔

طَسَمَ

طَسَمَ، تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ
(س ۲۶: ۱۲۰: ۲۸: ۲۹: ۳۰) یہ ہیں
نشانیاں واضح لکھائی کی۔

طَعِمَ

طَعِمَ کھانا۔ چکھنا۔ پینا۔

● --- فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَمْ
يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي --- [س ۲: ۲۳۹]
طَاعَمَ (اسم فاعل) وہ جو کھائے۔ کھانے
والا۔ [س ۶: ۱۳۶]

طَعِمَ (اسم فعل) ذائقہ۔ [س ۷: ۱۶]
طَعَامَ (اسم فعل) (۱) کھانا۔

(۲) کھانے کی چیز۔ [س ۵: ۹۷]
(۳) کھانا۔ کھانا دینا۔

● --- فَدِيَّةُ طَعَامِ مَسْكِينٍ [س ۲: ۱۸۰]
● --- او کفارة طعام مساکین

[س ۵: ۹۶]
أَطْعَمَ کھانا۔ کھانا دینا۔

● --- اطعمهم من جوع [س ۱۰۶: ۳]

أَطْعَامَ (اسم فعل) کھانا۔ [س ۹۰: ۱۳]

أَسْتَطْعِمَ کھانا مانگنا۔ [س ۱۸: ۷۶]

طَعَنَ

طَعَنَ (+ فِي) عِيبَ لَكَانَ۔ طعن مارنا۔

طَعْنُ (اسم فعل) طعن۔ [س ۴: ۴۶]

(۳) مذہب۔ مسلک۔

(۴) معزز لوگ۔ رؤساء (یہ معنی جمع)
[س ۲۰: ۶۶]

أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً (س ۲۰: ۱۰۴) بہترین
چال چلن والے۔

بَطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَى (س ۲۰: ۶۳)

(۱) تمہارے بہترین طریقے کو۔

(۲) تمہارے بہترین پیشواؤں کو۔

طَرَأَتْهُ (جمع) واحد طَرِيقَةٌ

(۱) = حَبْكُ (س ۵۱: ۷) ستاروں کے
چلنے کے راستے۔

(۲) مجازاً ظرف سے منظروف بہ معنی ستارے،
کواکب۔

● وَلَقَدْ خَلَقَكُمْ فَوقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ

[س ۲۳: ۱۷]

(۳) طریقے۔ مذاہب۔

● --- کنا طرائق قددا [س ۷۲: ۱۱]

طَرَا (= طَرَى)

طَرَى تازہ۔

● لَتَاكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا [س ۱۶: ۱۴]

لَحْمًا طَرِيًّا (س ۱۶: ۱۴) تازہ غذا، بمغنی
بچھلی۔

طَسَّ

طَسَّ محض حروف تہجی۔

طَسَّ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابِ مُبِينٍ

(س ۲۷: ۱) طَا، سِين، یہ ہیں نشانیاں

طَغَا

طَغَى (== طَغَى) (۱) حد سے گزر جانا۔ نافرمانی کرنا۔ فساد کرنا۔

● -- الذين طغوا في البلاد [س ۸۹ : ۱۱]
(۲) سیلاب آنا۔

● -- لا طغاء لهم [س ۶۹ : ۱۱]
(۳) غلطی کرنا۔

● ما زاع البصر وما طغى [س ۵۳ : ۱۷]
طَغْيَانُ (اسم فعل) سرکشی۔ زیادتی کرنا۔

[س ۲ : ۱۰]
طَاغِ (== طَاغَى) اسم فاعل) سرکشی۔

● -- بل هم قوم طاعون [س ۵۱ : ۵۳]
طَاغِيَّةٌ بجلی کی کڑک اور طوفان۔ سخت عذاب۔

[س ۶۹ : ۵]
أَطْعَى (== أَطْعَى) افعِل التفضيل) نہایت

سرکشی۔
طَغْوَى سرکشی۔

● کذبت ثمود بطغوبها [س ۹۱ : ۱۱]
طَاغُوْتُ (واحد بہ معنی جمع) سرکشی اور

فساد کی طرف لے جانے والی چیزیں۔
[س ۲ : ۲۵]

أَطْنَى سرکشی کرنا۔ سرکشی بنانا۔
● -- ما اطنيته ولكن كان في ضلال بعيد

[س ۵۰ : ۲۶]

طَفَّ

تَطَفَّفَ (اسم فعل) وزن میں کمی کرنا۔ دھوکا

دینا۔ ناپ اور تول میں کمی۔ ادائیگی حق میں کمی۔

مُطَفَّفٌ (اسم فاعل) وہ جو وزن میں کمی کرے۔
وہ جو ادائیگی حق میں کمی کرے۔ دھوکا دینے والا۔

● ويل للمطففين الذين اذا اکتالوا علی الناس
يستوفون واذا کالوهم او وزنوهم يخسرون
[س ۸۳ : ۱]

طَفَى

أَطْفَأَ بجھادینا۔ گل کر دینا۔

● --- یریدون لیطفوا نور الله ---

[س ۶۱ : ۸]

طَفَّقَ

طَفَّقَ (۱) شروع کرنا۔ کام میں لگ جانا۔

● فطقق مسحا بالسوق والاعناق

[س ۳۸ : ۳۳]

(۲) ارادہ کرنا۔ (لغت غسان)

طَفَّلَ

طَفَّلَ (واحد و جمع) بہت چھوٹا بچہ۔

[س ۲۲ : ۵]

أَطْفَالٌ (جمع) بچے۔

[س ۲۳ : ۵۹]

طَلَّ

طَلَّ شبنم۔ اوس۔ نمی۔

[س ۲ : ۲۶۵]

طَلَبَ

طَلَبَ (۱) تلاش کرنا۔ (۲) پیچھا کرنا۔

مَطَّلَعَ الشَّمْسِ (س ۱۸: ۹۰) [تحت شمس

أَطْلَعَ (+ عَلَيَّ) ظاهر کرنا - اطلاع دینا -

● وما كان الله ليطعمكم على الغيب

[س ۳: ۱۷۸]

أَطْلَعَ (= أَطْلَعَ) (۱) چڑھنا (+ إِلَى)

● --- اطلع الى اله موسى [س ۲۸: ۳۸]

(۲) تہ کو پہنچنا - کنہ کو پہنچنا -

● --- اطلع الغیب ام اتخذ عند الرحمان

عهدا --- [س ۱۹: ۷۸]

أَطْلَعَ (س ۱۹: ۸۱)

== أَطْلَعَ

(۳) جہانک کر دیکھنا -

● فاطم فرآه فی سواء الجحیم [س ۳۷: ۵۲]

(۴) آپہنچنا - آ لینا - (+ عَلَيَّ) -

مَطَّلَعَ (اسم فاعل) وہ جو جہانک کر دیکھے۔

[س ۳۷: ۵۲]

طَلَّقَ

طَلَّقَ (اسم فعل) نکاح کی بندش سے آزاد کرنا -

طلاق - [س ۲: ۲۲۹]

طَلَّقَ طلاق دینا - [س ۲: ۲۳۱]

مُطَلِّقَةٌ (مؤنث - اسم مفعول) طلاق دی

ہوئی بی بی - [س ۲: ۲۳۱]

انْطَلَقَ (۱) روانہ ہونا - اپنا راستہ لینا -

[س ۷۷: ۳۰]

(۲) آسانی سے چلنا (زبان) -

● --- ویضیق صدری ولا ینطلق لسانی ---

[س ۲۶: ۱۳]

● یغشی الليل النهار يطلبه حثيثا

[س ۷: ۵۴]

طَلَبٌ (اسم فعل) تلاش کرنا - تلاش کر کے

نکلنا -

● --- فلن تستطيع له طلبا [س ۱۸: ۳۹]

طَالِبٌ (اسم فاعل) درخواست کرنے والا -

[س ۲۲: ۷۳]

مَطْلُوبٌ (اسم مفعول) وہ جس سے درخواست

کی جائے - [س ۲۲: ۷۳]

طَلَحَ

طَلَحَ کیلے کا درخت - [س ۵۶: ۲۸]

طَلَعَ

طَلَعَ چڑھنا - اُٹھنا - (آفتاب کا) نکلنا -

طَلَعَ (۱) کھجور کا گاہ (جس کے اندر کھجور

کے پھول بند رہتے ہیں) یا کھجور جب

یہ پھوٹ کر نکلتا ہے - [س ۶: ۱۰۰]

(۲) خوشہ یا پھل -

● ومن النخل من طلعها قنوان دانية ---

انها شجرة تخرج في اصل الجحيم طلعها كانه

رء وس الشياطين - فانهم لا كلون منها

[س ۳۷: ۶۴]

طُلُوعٌ (اسم فعل) نکلنا - اُٹھنا -

[س ۲۰: ۱۳۰]

مَطْلَعٌ (اسم فعل) طلوع کا وقت (آفتاب کے) -

[س ۹۷: ۵۰]

مَطْلَعٌ (اسم فعل) آفتاب کے طلوع کا مقام -

[س ۱۸: ۹۰]

طَمَّ

طَامَّةٌ سَخَتْ تَرِينَ مَصِیْتُ - [س ۷۹: ۳۴]
 الطَّامَّةُ الْكُبْرَى (س ۷۹: ۳۴) زبردست
 مصیبت کی گھڑی -

طَمَثَ

طَمَثَ چھونا - ہاتھ لگانا (بیوی کو) -
 • --- لم یطمثهن انس قبلهم ولا جان
 [س ۵۵: ۵۶]
 = لم یمسهن - (لسان)

طَمَسَ

طَمَسَ (+ عَلَیْ) مٹا دینا - برباد کر دینا -
 • --- ربنا اطمس علی اموالهم
 [س ۱۰: ۸۸]
 --- اَنْ نَطْمِسَ وُجُوْہًا (س ۴: ۵۰)
 کہ ہم نے مسخ کر دئے ان کے چہرے،
 یا ان کے سرداروں کو برباد کر دیا -

طَهَ

طَهَ = یارجل - (لغت مکی وحیش - ابن عباس)
 اے شخص -
 • طَهَ - ما انزلنا علیک القرآن لنتقی
 [س ۲۰: ۲۹۱]

طَهَّرَ

طَهَّرَ (۱) صاف ہونا - (۲) بی بیوں کا ایام سے
 فارغ ہونا -
 • --- ولا تقریہن حتی یطہرن
 [س ۲: ۲۲۲]

طَهَّوْرٌ (اسم فعل) صاف -
 • --- وسقاہم ربہم شرابا طہورا
 [س ۷۶: ۲۱]

طَهَّرَ (افعل التفضیل) نہایت صاف، نہایت
 بناسب -

طَمِعَ

طَمِعَ (۱) خواہش کرنا - آرزو کرنا - (+ اَنْ)
 • ایطمع کل امرء منہم ان --- [س ۷۰: ۳۸]

● وان كنتم جنبا فاطهروا [س ۵: ۹]
 فَاطْهَرُوا (س ۵: ۹) تو تم غسل کر ڈالو۔
 متطهر (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں صاف
 ستھرا رکھے۔

● --- ويجب المتطهرين [س ۲: ۲۲۲]
 مطهر = متطهر

● والله يحب المطهرين [س ۹: ۱۰۹]

طَوَّد طوده۔ پہاڑ۔ [س ۲۶: ۶۳]

طُور پہاڑ۔ [س ۹۵: ۲]
 طُورِ سِينِينَ (س ۹۵: ۲)

= طُورِ سِينَاءَ (س ۲۳: ۲۰)
 اطوار (جمع۔ واحد طُور) حالتیں۔ درجے۔
 زینے۔

● --- وقد خلقكم اطوارا [س ۷۱: ۱۳]

طَاع بات ماننا۔

● --- ولا شفع يطاع [س ۴۰: ۱۸]

طَوَّع خوشی کے ساتھ دل سے اطاعت گزار۔

طَوَّعًا (س ۱۳: ۱۵) خوشی سے۔

طَاعَةً اطاعت۔ فرمانبرداری۔ [س ۷: ۲۱]

طَاعَ (اسم فاعل) وہ جو اطاعت کرے۔

[س ۴۱: ۱۱]

● --- ذلكم اطهر لقلوبكم [س ۳۳: ۵۳]

--- هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ اطْهَرُ لَكُمْ ---

(س ۱۱: ۷۸) یہ ہیں میری بیٹیاں، یہ
 زیادہ مناسب ہے کہ تم میرے مہمانوں کے
 بدلے ان کو ماخوذ کرو بطور ضمانت۔

طَهَّر صاف کرنا۔ صاف رکھنا۔ برائی سے پاک
 رکھنا۔ پاک سیرت بنانا۔

● --- وثيابك فطهر [س ۷۷: ۴]

● ان الله اصطفك وطهرك [س ۳: ۴۱]

تَطَهَّر (اسم فعل) برائیوں سے دور رکھنا۔
 الزاموں سے دور رکھنا۔

● --- ويطهرکم تطهیرا [س ۳۳: ۳۳]

مَطْهَر (اسم فاعل) (۱) وہ جو صاف کرے۔

(۲) وہ جو جھوٹے الزاموں سے بری کرے۔

● --- ومطهرك من الذين كفروا

[س ۳: ۵۴]

مَطْهَر (اسم مفعول) (۱) صاف کیا ہوا۔ صاف
 ستھرا۔

(۲) پاک سیرت۔ پاک قلب۔

● لا یمسہ الا المطهرون [س ۵۹: ۷۹]

ازواج مطہرۃ (س ۲: ۲۵)

(۱) پاک سیرت ہم نشین۔ تربیت یافتہ،
 تہذیب یافتہ ساتھی۔

(۲) اعلیٰ تربیت یافتہ و تہذیب یافتہ بی بیاء۔

تَطَهَّر اپنے تئیں صاف رکھنا، اخلاق ذمہ
 سے بچانا۔

● انهم اناس يتطهرون [س ۷: ۸۱]

اطْهَر = تَطَهَّر

طَوَّعَ إجازت دینا - راضی ہونا -

● فطوت له نفسه قتل اخيه ---

[س ۵ : ۳۰]

أَطَاعَ إطاعت کرنا -

[س ۴ : ۷۹]

● فقد اطاع الله

مُطَاعٌ (اسم مفعول) جس کی بات مانی جائے -

[س ۸۱ : ۲۱]

تَطَوَّعَ خوشی سے کوئی کام کرنا -

[س ۲ : ۱۵۸]

مُطَوَّعٌ (اسم فاعل) وہ جو خوشی سے کسی کام

میں لگ جائے -

● --- المطوعين من المؤمنين في الصدقات

[س ۹ : ۷۹]

اِسْتَطَاعَ (۱) استطاعت رکھنا - طاقت رکھنا -

● --- فاتقوا الله ما استطعتم [س ۶۸ : ۱۶]

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا (س ۱۷ : ۵۱) اور

(تم پر الزام دینے کے) طریقے نہیں نکال

سکتے -

(۲) قبول یا منظور کرنا -

● اذ قال الحواريون يا عيسى ابن مريم هل

يستطيع ربك ان ينزل علينا مائدة من السماء

[س ۵ : ۱۱۲]

= يجيب - (تاج - راغب)

وقيل انهم لم يقصدوا قصد القدرة وانما

قصدوا انه هل يقتضى الحكمة ان يفعل ذلك

وقيل يستطيع ويطيع بمعنى واحد ومعناه هل

يجيب كقوله بالفاظهم من حميم ولا شفيع

يطاع - (راغب)

اِسْطَاعَ = اِسْتَطَاعَ (۱)

● --- فما استطاعوا ان يظهروه ---

[س ۱۸ : ۹۸]

طَافَ

طَافَ (۱) کسی چیز کے گرد گھومنا -

(۲) گھیر لینا (+ عَلِيّ) -

● فطاف عليها طائف من ربك [س ۶۸ : ۱۹]

(۳) چلنا - پھرنا (+ بَيْنَ)

● يطوفون بينها وبين حميم آن

[س ۵۵ : ۴۴]

(۴) گھوم گھوم کر خانسامانی کرنا - میز کے

گرد سامان لئے پھرنا -

● --- يطاف عليهم بكاس من معين

[س ۳۷ : ۴۵]

طَافٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو کسی چیز کے

آرد گرد پھرے - طواف کرنے والا -

[س ۲ : ۱۲۵]

(۲) وہ جو ہر طرف سے گھیر لے - زبردست

مصیبت جس سے نکلنا محال ہو -

● فطاف عليها طائف من ربك [س ۶۸ : ۱۹]

طَافَةٌ (۱) ایک حصہ - کچھ لوگ - ایک

[س ۳۸ : ۱۳]

(۲) جماعت -

[س ۳ : ۱۲۲]

طُوفَانٌ (۱) زبردست مصیبت جو سب طرف سے

گھیر لے -

● --- فارسلنا عليهم الطوفان

[س ۷ : ۱۳۲]

(۲) موت کثیر - ہلیک - (بخاری)

طُوفٌ وہ جو گھوم گھوم کر خدشت کرے -

نہل کرنے والا - خادم -

- ومن لم یستطع منکم طولا ان ینکح
المحصنات المؤمنات --- [س ۴: ۲۵]
(۲) طاقت -
- شدید العقاب ذی الطول [س ۴: ۳۰]
طَوَّلُ (اسم فعل) اُونچائی -

- --- ولن تبلغ الجبال طولا [س ۱۷: ۳۹]
طَوَّيْلٌ لمبا -

- --- سبعا طویلا [س ۷: ۷۳]
تَطَاوَلٌ لمبا ہونا - دراز ہونا - زمانہ گزر جانا -
- --- فتطاول علیہم العمر [س ۲۸: ۴۵]

طَوَى

- طَوَى لپیٹنا -
- یوم تطوی السماء --- [س ۲۱: ۱۰۴]
طَوَى (اسم فعل) لپیٹنا -
- --- کطی السجل للکتب

- [س ۲۱: ۱۰۴]
- طَوَى اس وادی کا نام جہاں حضرت موسیٰ کو
احکام ملے تھے - [س ۲۰: ۱۲]

- مَطْوًی (اسم مفعول) (۱) لپیٹا ہوا -
- (۲) لپیٹ دیا گیا - (بیضاوی)
- والسّموت مطویات یمینہ [س ۳۹: ۶۹]

طَابَ

- طَابَ (۱) حلال ہونا - (لغت حمیر - تاج)
- --- فانکحوا ما طاب لکم من النساء ---
- [س ۴: ۳]
- (۲) خوش گوار ہونا -
- (۳) خوشی سے دینا -

- --- طوافون علیکم بعضکم علی بعض
[س ۲۴: ۵۸]
اَطْوَفَ (+ ب) طواف کرنا -
- فلا جناح علیہ ان یطوف بہا [س ۲: ۱۵۸]

طَاقَ

- طَاقَةٌ طاقت - قوت - [س ۲: ۲۳۹]
- طَوَّقَ گردن میں طوق پہنانا -
- --- سیطونون ما یخلوا بہ ---
- [س ۳: ۱۷۹]

اَطَاقَ کسی کام کے کرنے میں سخت مشقت اُٹھانا -

- وَعَلَى الَّذِينَ يَطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ
مَسْكِينٍ (س ۲: ۱۸۳)
- اور جن کو اس میں مشقت ہو، وہ مسکین کو
کھلا کر فدیہ دیں -

یہ مختلف قراتیں بھی اسی معنی کی مؤندہیں:

- = يَطْوُونَهُ يَجْشَمُونَهُ يَكْفُونَهُ (تاج)
- = يَطْوُونَهُ (= يَطْوُونَهُ)
- = يَطِيقُونَهُ (= يَطِيقُونَهُ)
- = يَطِيقُونَهُ (= يَطِيقُونَهُ)

(تاج - قاموس)

طَالَ

- طَالَ طول ہونا - دیر تک رہنا -
- --- افطال علیکم العهد [س ۲۰: ۸۶]
- طَوَّلَ (۱) وسعت - فراخی -

مَنْطِقُ الطَّيْرِ (س ۲۷: ۱۶) لشکر کے

قواعد -

• --- وقال يا ايها الناس علمنا منطق الطير

[س ۲۷: ۱۶]

طَاوْرٌ (اسم فاعل - جمع طَيْرٌ)

[س ۶: ۳۸] (۱) پرند -

(۲) بد شگونی

• --- قالوا طائر كم معكم [س ۳۶: ۱۷]

= شومكم من عند انفسكم -

= مصائبكم - (ابن عباس)

(۳) شامت اعمال -

• كل انسان الزمناه طائره في عنقه [س ۱۷: ۱۳]

تَطِيرُ (+ ب) شگون بد لینا - برے فال لینا -

نحوست ماننا -

• قالوا انا تطيرنا بكم --- [س ۳۶: ۱۷]

طَاوِرٌ = تَطِيرُ

• قالوا اطيرنا بك [س ۲۷: ۳۷]

مستطير (اسم فاعل) دور دور پھیل جانے

والا -

• --- يوما كان شوه مستطيرا [س ۷۶: ۷۷]

طَائِفٌ (اسم فاعل) شیطانی وسوسہ -

• ان الذين اتقوا اذا مسهم طائف من الشيطان

تذكروا فاذا هم مبصرون [س ۷: ۲۰۰]

[طَافَ (= طَوَفَ)]

طَافَ

طَانَ

طَيْنٌ بھیگی مٹی - کیچڑ -

• وبدا خلق الانسان من طين [س ۳۲: ۷۷]

• فان طين لكم عن شيء منه نفسا [س ۴: ۳۱]

طَوْبَى خوشوقتی - خوشی -

• --- طوبى لهم [س ۱۳: ۲۹]

طَيِّبٌ (۱) اچھا - خوشگوار - خوش ذائقہ -

صاف ستھرا - موافق - مفید -

• --- كلوا من طيبات ما رزقناكم [س ۲: ۵۷]

(۲) صحیح وسالم - صحیح الجسم و دماغ -

• --- هب لي من لدنك ذرية طيبة

[س ۳: ۳۷]

طَارَ

طَارَ اُزْنَا -

• ولا طائر يطير بجناحيه --- [س ۶: ۳۹]

طَيْرٌ (جمع) واحد طَائِرٌ - لفظ طَيْرٌ واحد پر

بھی بولا جاتا ہے - س ۳: ۳۸ - صحاح -

قاموس)

(۱) چڑے - پرند - [س ۶۷: ۱۹]

(۲) مجازاً بلند پرواز جاندار - بلند خیال

انسان -

• --- انى اخلق لكم من الطين كهيئة الطير

فانفخ فيه فيكون طيرا --- [س ۳: ۳۸]

(۳) شومی - وبال - بد فالی - بد شگونی -

شامت اعمال - عذاب -

• --- وارسل عليهم طيرا ابابيل ---

[س ۱۰۵: ۲۱]

(۴) تیز رفتار گھوڑے -

• وحشر لسلیمان جنوده من الجن والانس

والطير فهم يوزعون [س ۲۷: ۱۷]

(۵) لشکر -

• وتفقد الطير [س ۲۷: ۲۰]

• انا سخرنا الجبال معه --- والطير محشورة

[س ۳۸: ۱۷]

— باب الظاء —

ظَعَنَ

ظَعَنَ (اسم فعل) ایک جگہ سے دوسری جگہ
نقل وطن کرنا۔ [س ۱۶ : ۸۲]

ظَفَرَ

ظَفَرَ ناخن - چنگل۔ [س ۶ : ۱۴۷]

ذِي ظَفَرٍ (س ۶ : ۱۴۷) = ذی مخالب -
(راغب) - پنجے اور ناخن والا۔
أَظْفَرَ (+ عَلَيَّ) کسی کو فتح دینا۔

[س ۳۸ : ۲۴]

ظَلَّ

ظَلَّ = صَارَ ہو جانا۔

• --- ظل وجهه مسودا [س ۱۶ : ۵۸]
ظَلَّتْ (= ظَلَّتْ = ظَلَّتْ واحد حاضر ماضی)
تمام دن رہنا - ہونا۔

• وانظر الى الهك الذي ظلت عليه عاكفا
[س ۲۰ : ۹۷]

ظِلٌّ (۱) سایہ (دھوپ کی ضد) - آسائش و
حفاظت۔

• اكلها دائم وظلها [س ۱۳ : ۳۵]
(۲) رات کے اوقات آفتاب کے غروب سے آفتاب
کے طلوع تک۔

• الم تر الى ربك كيف مد الظل ---

[س ۲۵ : ۴۰]

إِلَى ظِلِّ ذِي نَلَّاتٍ شُعْبٍ (س ۳۰ : ۷۷) •

سائبان کی طرف جو مسلسل نہیں بلکہ جس
میں متعدد شقیں ہیں۔ (س ۵۶ : ۴۳ ملاحظہ
ہو)۔

ظِلَّةٌ (جمع ظِلٍّ) (۱) سائبان - ہر وہ چیز جو
سایہ ڈالے، گھر کی چھت ہو یا ابر کا ٹکڑا
یا احاطہ کا بازو یعنی دیوار۔

الظلة كل ما اظلك من سقف بيت او سحابة او
جناح حايطه۔ (رازی)

• واذنقنا الجبل فوقهم كانه ظلة

[س ۷۱ : ۱۷]

(۲) مصیبت - عذاب۔

• لهم من فوقهم ظلل من النار

[س ۳۹ : ۱۶]

ظِلَالٌ (واحد وجمع) (۱) سائے۔

• جعل لكم ما خلق ظلالا [س ۱۶ : ۸۱]
(۲) سایہ دار جھاڑیاں۔

• ان المتقين في ظلال وعيون [س ۷۷ : ۴۱]

ظُلَيْلٌ سایہ دار۔

• وندخلهم ظلالا ظليلا [س ۴ : ۶۰]

ظَلَّلَ سایہ کرنا۔

• وظللنا عليكم الغمام [س ۲ : ۵۶]

ظَلَّمَ

ظَلَّمَ (۱) بے جا کرنا - ظلم کرنا - بے انصافی
کرنا - نقصان پہنچانا۔

• وما ظلمونا ولكن كانوا انفسهم يظلمون

[س ۲ : ۵۷]

(۲) اندھیرا ہو جانا۔ (+ عَلٰی) [س ۲۰: ۲۰]
مَظْلَمٌ (اسم فاعل) وہ جو اندھیرے میں ہو۔
[س ۳۶: ۳۷]

ظَمِي

ظَمِيُّ پیاسا ہونا۔

● وانك لاتظموا فیہا ولا تضحی

[س ۲۰: ۱۱۹]

ظَمًا (اسم فعل) پیاس۔

● لا یصیبہم ظما ولا نصب [س ۹: ۱۲۰]

ظَمَانٌ بہت پیاسا۔ [س ۲۴: ۳۹]

ظَنَّ

ظَنَّ (۱) خیال کرنا۔ گمان کرنا۔

● ظنوا ما لہم من محبص [س ۴۱: ۴۸]

(۲) یقینی طور پر جاننا۔

● --- الذین یظنون انہم ملاقوا ربہم و

انہم الیہ راجعون [س ۲: ۴۶]

ظَنَّ (جمع ظنون) خیال۔ گمان۔ [س ۳۸: ۸۷]

ظَانٌّ (اسم فاعل) گمان کرنے والا۔

● الظانین باللہ ظن السوء [س ۴۸: ۶]

ظہر

ظہَرَ (۱) ظاہر ہونا۔

● --- الفواحش ما ظہر منہا وما بطن

[س ۷: ۳۳]

(۲) کثرت ہونا۔ زیادہ ہونا۔ پھیل جانا۔

● ظہر الفساد فی البر والبحر [س ۳۰: ۴۰]

(۳) پشت پناہی کرنا۔ مدد کرنا۔

● --- الذین ظاہروہم من اہل الکتاب

[س ۳۳: ۶]

(۲) بے انصاف ہونا۔ ظالم ہونا۔ (+ ب)۔

بے انصافی کا مرتکب ہونا۔ پورا نہ اُترنا۔
کام نہ آنا۔● کلتا الجتین آتت اکلہا ولم تظلم منہ شیئا
[س ۱۸: ۳۳]

ظَلَمَ بے انصافی۔ ظلم۔

● ان الشکر لظلم عظیم [س ۳۱: ۱۳]

ظَلَمَةٌ (جمع ظلمات) اندھیرا۔

ظلمات (جمع) (۱) زیر دست اندھیرا۔

● اوکصیب من السباء فیہ ظلمات ورعد

وبرق [س ۲: ۱۸]

(۲) غفلت، جہالت، گمراہی۔

● الر۔ کتاب انزلناہ الیک لتخرج الناس من

الظلمات الی النور [س ۱۴: ۱]

(۳) شہادت سخت تکلیفیں اور مصیبتیں۔

● قل من ینجیکم من الظلمات البر والبحر

[س ۶: ۶۳]

ظَلُومٌ (ظالم سے مبالغہ کا صیغہ)۔ بڑا ظالم،

بے انصاف۔

● ان الانسان لظلوم کفار [س ۱۴: ۳۴]

ظَلَامٌ (مبالغہ) نہایت بے انصاف۔

● وان اللہ لیس بظلام للعبید [س ۳: ۱۸۱]

ظَالَمٌ (اسم فاعل) (+ ل) ظلم کرنے والا۔

بے جا کرنے والا۔ بے انصافی کرنے والا۔

[س ۳۵: ۳۲]

ظَلَمَ (افعل التفضیل) زیادہ ظالم۔ نہایت ظالم۔

[س ۶: ۲۱]

مَظْلُومٌ (اسم مفعول) مظلوم۔ جس پر ظلم کیا

[س ۱۷: ۳۳]

ظَلَمَ (۱) نقصان کرنا۔

تھیں جن پر ہو کر لوگ ایک قریہ سے
دوسرے قریہ میں آتے جاتے تھے۔

ظَاهِرَةٌ ظاہرا طور پر۔ [س ۵۷: ۱۳]

ظَهِيرٌ پشت پناہ۔ مددگار۔ [س ۲۸: ۸۶]

ظَهِيرَةٌ دوپہر دن کی گرمی۔

--- وحین تضعون ثيابکم من الظهيرة

[س ۲۴: ۵۸]

ظَهْرِيًّا بے پروائی سے پیشہ کے پیچھے بھینکا
ہوا۔

--- واتخذتموه وراءکم ظهريا

[س ۱۱: ۹۲]

ظَاهَرٌ (+ عَلِيٌّ) (۱) پشت پناہی کرنا۔

● وظاہروا علیٰ اُرجاکم [س ۶۰: ۹]

(۲) ظہار کرنا۔ اپنی بیوی کو اپنی ماں کی
پشت سے تشبیہ دیکر اس سے قسم کھالینا۔

● وماجعل ازواجکم الّٰی تظاهرون منهن
امہاتکم [س ۳۳: ۴]

أَظْهَرَ (+ عَلِيٌّ) (۱) اطلاع دینا۔

● --- واظہرہ اللہ علیہ [س ۶۶: ۳]

(۲) ظاہر کرنا۔

● --- فلا یظہر علی غیبہ احدا

[س ۷۲: ۲۶]

(۳) دوپہر کرنا۔ دوپہر میں داخل ہونا۔

● --- وحین تظہرون [س ۳۰: ۱۸]

(۴) غالب کرنا۔

● --- لیظہرہ علی الدین کلہ [س ۹: ۳۳]

تَظَاهَرَ (+ عَلِيٌّ) کسی کے خلاف ایک

دوسرے کی پشت پناہی کرنا۔

● --- تظاهرون علیہم بالاثم والعدوان

[س ۲: ۸۵]

(۴) چڑھنا (+ عَلِيٌّ)

● --- ومعارض علیہا یظہرون

[س ۴۳: ۳۳]

(۵) فوقیت پانا۔ غالب آنا۔ (+ عَلِيٌّ)

● --- کیف وان یظہروا علیکم ---

[س ۹: ۹]

(۶) - جاننا - تمیز کرنا۔ (+ عَلِيٌّ)

● --- لم یظہروا علی عورات النساء

[س ۲۴: ۳۱]

ظَهْرٌ (جمع ظُہورٌ)

[س ۹۴: ۳]

(۱) پیشہ۔

وَرَاءَ ظَهْرِهِ = علی ظہریدہ اس کے نقصان
کے لئے۔

● وامامن اونی کتابہ وراء ظہرہ فسوف یدعوا
ثبورا [س ۸۴: ۱۰]

(۲) پیشہ پر سواری کرنا یا لادنا۔

● --- وانعام حرست ظہورہا

[س ۶: ۱۳۹]

ظَاهِرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو ظاہر ہے۔ ظاہر۔
صاف۔ سرسری۔

● فلانما رفہم الامراء ظاہرا

[س ۱۸: ۲۲]

(۲) غالب۔ فتعیاب۔ ممتاز۔

● --- لکم الملك الیوم ظاہرین فی الارض

[س ۴۰: ۲۹]

أَمْ ظَاهِرٌ مِنَ الْقَوْلِ (س ۱۳: ۳۳) یا محض
ظاہری بات ہی بات ہے؟

قُرِیَ ظَاهِرَةٌ (س ۳۴: ۱۷) (۱) ممتاز

مشہور معروف ہستیاں۔

(۲) ہستیاں جن کے درمیان پگڈنڈیاں (ظہر)۔

« باب العین »

عَبَّ

عَبَّ (+ ب) پروا کرنا۔

● قل ما يعيوا بكم رب لولا دعاءكم
[س ۲۰ : ۷۷]

عَبَثَ

عَبَثَ تفریح کرنا۔

● اتبنوا بكل ريع آية تعبثون

[س ۲۶ : ۱۲۹]

عَبَثَ (اسم فعل) کھیل۔ ٹھٹھا۔

● أفحسبتم انما خلقناكم عبثا

[س ۲۳ : ۱۱۰]

عَبَدَ

عَبَدَ = عَمَلَ کام کرنا۔ خدمت کرنا۔ حکم کی

تعمیل کرنا۔ عبادت کرنا۔

● امرت ان اعبد الله [س ۱۳ : ۳۸]

عَبَدَ ناراض ہونا۔ (فراء۔ صحاح۔ قاموس)

حقیر سمجھنا۔ انکار کرنا۔ (قاموس)

عَبَدَ (جمع عِبَاد) کام کرنے والا۔

حکم کی تعمیل کرنے والا۔ خدمت کرنے

والا۔ عبادت کرنے والا۔ بندہ۔ غلام۔

عَبَدَ (جمع) (واحد عِبْد) کام کرنے والے۔ بندے۔

[س ۳۱ : ۴۶]

عِبَاد (جمع) (واحد عِبْد) بندے۔ کام کرنے

والے۔ حکم کی تعمیل کرنے والے۔

● --- ان ادوا الى عباد الله [س ۳۴ : ۱۸]

عَابَدَ (اسم فاعل) (۱) عبادت کرنے والا۔

حکم کی تعمیل کرنے والا۔

● --- ولا انا عابد ما عبدتم [س ۱۰۹ : ۴]

(۲) = عِبْدُ ناراض۔ بیزار۔ منکر۔

(صحاح۔ لسان)

● قل ان كان للرحان ولد۔ فانا اول العابدين

[س ۴۳ : ۸۱]

عِبَادَةُ بندگی۔ چاکری۔ خدمت۔ فرمانبرداری۔

● ولا يشرك بعبادة ربه احدا

[س ۱۸ : ۱۱۰]

عَبْدٌ غلام بنانا۔

● وتلك نعمة تمنها على ان عبدت بنى اسرائيل

[س ۲۶ : ۲۱]

عَبَّرَ

عَبَّرَ تعبیر کرنا۔ معنی نکالنا۔

● ان كنتم للرهيا تعبرون [س ۱۲ : ۴۳]

عَبَّرَ ایک دیکھی ہوئی چیز کی معرفت سے بے

دیکھی ہوئی چیز کی معرفت حاصل کرنا۔

نصیحت آمیز سبق۔ عبرت۔

● ان في ذلك لبرة لاولى الالباب

[س ۱۲ : ۱۲]

عَابِرٌ (اسم فاعل) راہ گزر۔

عَابِرِی (س ۴: ۴۲)

= عَابِرِیْنَ راستہ سے گذرتے ہوئے۔
(ابن عباس) - مسافر۔

اعْتَبِرْ عبرت حاصل کرنا۔ متنبہ ہونا۔

● فاعتبروا یا اولی الابصار [س ۲: ۵۹]

عَبَسَ

عَبَسَ تیور چڑھانا۔ [س ۲۱: ۷۴]

عَبَّسُ ترشرو بنانے والا۔ خستہ و خراب کرنے والا۔

● --- یوما عبوسا قطریرا [س ۱۰: ۷۶]

عَبْقَرِی

عَبْقَرِی (واحد و جمع) قیمتی قالینیں جن پر نقش بنے ہوں۔

● --- عبقری حسان [س ۷۶: ۵۵]

عَتَبَ

مَعْتَبٌ (اسم مفعول) رفع عتاب کیا ہوا۔

[س ۲۳: ۴۱]

اسْتَعْتَبَ (۱) رفع عتاب چاہنا۔

● --- وان يستعتبوا فاهم من المعتبين

[س ۲۳: ۴۱]

(۲) رفع عتاب کرنا۔

● --- ولا هم يستعتبون [س ۸۴: ۱۶]

عَتَدَ

عَتَدَ تیار۔ مستعد۔

[س ۱۸: ۵۰]

عَتَقَ

اعْتَدَ تیار کرنا۔

● اعتدنا لهم عذابا الیاً [س ۱۸: ۴]

عَتِیقُ بُرَّانَا۔

الْبَیْتِ الْعَتِیقِ (س ۲۹: ۲۲) خانہ کعبہ۔

عَتَلَ

عَتَلَ (+ إلى) بے رحمی سے گھسیٹنا۔

● --- فاعتلوه الى سواء الجحيم

[س ۴۷: ۱۷]

عَتَلَ سَخَتْ - بے رحم۔

[س ۱۳: ۶۸]

عَتَا

عَتَا (+ عَنْ) تکبر کرنا۔ سرکشی کرنا۔ حد سے گزر جانا۔

● --- عتت عن امر ربها [س ۸: ۶۵]

عَتَوُ (اسم فعل) سرکشی۔ تکبر۔

[س ۲۱: ۲۵]

عَاتٍ (= عَاتِيٌّ - مؤنث - عَاتِيَةٌ اسم فاعل) نہایت شدید۔ زبردست۔

● برج صرصر عاتية [س ۶: ۶۹]

عَتِي (۱) وہ حالت جس کی اصلاح ممکن نہیں۔

● --- من الکبر عتیا [س ۸: ۱۹]

(۲) انتہائی سرکشی۔

● --- اشد علی الرحمان عتیا [س ۶۹: ۱۹]

عَثَرَ

عَثَرَ (+ عَلَى) محسوس کرنا۔

• --- انهم لا یعجزون [س ۸ : ۶۱]
 معْجَزٌ (اسم فاعل) عاجز کرنے والا - رد
 کرنے والا - [س ۳۶ : ۳۲]
 مُعْجِزٌ (س ۹ : ۲۹) = مُعْجِزٌ
 (جمع - واحد مُعْجِزٌ)

عَجَفَ

عَجَفٌ (جمع - واحد عَجَفٌ مؤنث - مذکر
 عَجَفٌ) ذُبلی (گائیں) [س ۱۲ : ۳۳]

عَجَلَ

عَجَلَ (۱) جلدی کرنا - تیز کرنا - (+ اِلٰی)
 (۲) جلد بازی کرنا - (+ عَلٰی)
 (۳) جلدی بھانا - (+ ب) [س ۴۵ : ۱۶]
 --- اَعَجَلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ (س ۴ : ۱۵۰)
 کیا تم نے اپنے پروردگار کے عذاب کے لئے
 جلدی بھادی؟

== --- ام اردتم ان یحل علیکم غضب
 من ربکم فاخلفتم موعدی (س ۲۰ : ۸۶)
 عَجَلَ (۱) جلد بازی - [س ۲۱ : ۳۷]
 (۲) = طین (لغت حمیر - قاموس) کیچڑ -
 عَجَلَ گائے کا بچہ - [س ۲۰ : ۸۸]
 عَاجِلٌ (اسم فاعل) جلد ملنے والا - جلد حاصل
 ہونے والا - موجودہ - تیار - جلد گزر جانے
 والا -
 • ہل تعبون العاجلة [س ۴۵ : ۲۰]

• فان عثر علی انہا --- [س ۵ : ۱۰۷]
 اَعَثَرَتْ (+ عَلٰی) سمجھا دینا -
 • وكذلك اعثرنا علیہم --- [س ۱۸ : ۲۱]

عَثَا

عَثَا (+ فِی) بُرائی میں حد سے گزر جانا -
 • ولا تعثوا فی الارض مفسدین [س ۲ : ۶۰]

عَجَبَ

عَجَبَ (+ مِنْ) تعجب کرنا -
 • وعجبوا ان جاءہم منذر منهم [س ۳۸ : ۴۰]
 عَجَبَ حیرت انگیز - عجیب - [س ۴۲ : ۱۰]
 عَجَابٌ (مبالغہ) = عَجَبٌ [س ۳۸ : ۵]
 عَجِبَ = عَجَبٌ [س ۵۰ : ۲]
 اَعَجَبَ (۱) تعجب میں ڈالنا - [س ۵ : ۱۰۰]
 (۲) خوش کرنا -
 • ولو اعجبتک حسنہن [س ۳۳ : ۵۲]

عَجَزَ

عَجَزَ (۱) جوان بی بی - (قاموس)
 (۲) بڑھیا بی بی -
 • --- عجوز عقیم [س ۵۱ : ۲۹]
 اَعْجَازٌ کھجور کے درخت کی جڑیں -
 [س ۵۴ : ۲۰]
 مُعَاجِزٌ (اسم فاعل) وہ جو عاجز کرے ، جو
 باطل کرے - [س ۲۲ : ۵۱]
 اَعْجَزَ عاجز کرنا - کمزور کرنا - رد کرنا -
 ضائع کرنا - کمزور سمجھنا - کمزور پانا - ①

عَدَّةٌ (۱) گنتی - تعداد -

● ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا

[س ۹ : ۳۷]

(۲) وقت مقررہ - ميعاد -

● --- ولتکملوا العدة [س ۲ : ۱۸۵]

● --- وما جعلنا عدتهم الا فتنة للذين كفروا

[س ۷۴ : ۳۱]

(۳) وہ مدت جس کے بعد بیبیان نکاح کرسکتی ہیں -

● --- فعدتهن ثلاثة اشهر [س ۶۵ : ۴]

عَدَّةٌ سامان - متاع - [س ۹ : ۴۶]

عَادٌ (اسم فاعل) وہ جو حساب رکھے، گنے -

[س ۲۳ : ۱۱۳]

معدود (اسم مفعول) گنے ہوئے - چند -

[س ۲ : ۸۰]

عَدَدٌ تیار کرنا - آئندہ کے لئے سامان مہیا کرنا -

[س ۱۰۳ : ۲]

أَعَدَّ تیار کرنا - مہیا کرنا - [س ۹ : ۱۰۰]

أَعَدُوا (س ۸ : ۶۲)

أَعَدُّوا تیار کرو - (جمع مذکرا امر حاضر)

أَعَدَّ شہار کرنا - مدت پوری کرنا -

● --- من عدة تعتدونها [س ۳۳ : ۴۹]

عَدَسٌ

عَدَسٌ (اسم جنس) مسور - [س ۲ : ۶۱]

عَدَلٌ

عَدَلٌ (+ ب یا + بَيْنَ) (۱) انصاف کرنا -

أَلْعَا جَلَّةٌ موجودہ وقت، گھڑی، زندگی -

(تاج)

عَجُولٌ جلد باز -

● وكان الانسان عجولا [س ۱۷ : ۱۱]

عَجَلٌ (+ ل) جلدی کرنا - [س ۱۸ : ۵۸]

أَعَجَلَ (+ عَنْ) کسی بارے میں جلدی کرنا -

[س ۲۰ : ۸۳]

تَعَجَّلَ جلدی کرنا -

● فمن تعجل في يومين فلا اثم عليه

[س ۲ : ۱۹۹]

استعجل (+ ل) جلدی چاہنا - جلدی چمانا -

● ولا تستعجل لهم [س ۴۶ : ۳۴]

استعجالٌ (اسم فعل) جلدی چاہنا - جلدی

مانگنا - جلدی چمانا -

● ولويجعل الله للناس الشر استعجالهم بالخير

[س ۱۰ : ۱۲]

عَجِمَ

أَعْجَمَ وہ شخص جو واضح طور پر بیان نہ

کرسکے - غیر عرب - [س ۲۶ : ۱۹۸]

أَعْجَمِيٌّ غیر عربی - [س ۴۱ : ۴۴]

عَدَّ

عَدَّ گنا - گنتی کرنا -

● وعدهم عدا [س ۱۹ : ۹۴]

عَدٌّ (اسم فعل) گنتی - حساب - مقررہ تعداد -

● --- انما تعد لهم عدا [س ۱۹ : ۸۴]

عَدَدٌ گنتی - عدد - [س ۱۸ : ۱۱]

- ولا تعد عیناک عنہم [س ۱۸ : ۲۸]
 عَدُو (اسم فعل) عداوت - عناد -
 ● فیسبوا اللہ عدوا بغیر علم [س ۶ : ۱۰۸]
 عَادَ (= عَادُو - اسم فاعل) زیادتی کرنے والا -
 ● --- غیر باغ ولا عاد [س ۲ : ۱۷۳]
 عَادَاتٌ تیز دوڑنے والی گھوڑیاں -
 [س ۱۰۰ : ۱]
 عَدَاوَةٌ دشمنی -
 ● --- فاغرینا بینہم العداوة [س ۵ : ۱۷]
 عَدُوَّةٌ وادی کا کنارہ - [س ۸ : ۴۲]
 عَدَوَانٌ (۱) زیادتی - عداوت -
 عَدَوَانًا (س ۴ : ۲۹) عداوت سے -
 (۲) زیادتی کرنے کی سزا -
 ● فلا عدوان الا علی الظالمین
 [س ۲ : ۱۹۳]
 عَدُوٌّ (جمع اعداء) (۱) دشمن -
 [س ۳۵ : ۶]
 (۲) بہ معنی جمع -
 ● وہم لکم عدو [س ۱۸ : ۴۸]
 عَادَى دشمنی رکھنا -
 ● الذین عادیتہم منہم [س ۶۰ : ۷]
 تَعَدَّى زیادتی کرنا - تجاوز کرنا -
 ● ومن یتعد حدود اللہ --- [س ۲ : ۲۲۹]
 اِعْتَدَى سرکش ہونا - زیادتی کرنا -
 [س ۲ : ۱۷۸]
 مُعْتَدٍ (اسم فاعل) سرکش - زیادتی کرنے والا -
 [س ۲ : ۱۹۰]

- اعدلوا - ہو اقرب للتقوی [س ۵ : ۸]
 (۲) انصاف قائم کرنا -
 ● وامرت لاعدل بینکم [س ۴۲ : ۱۴]
 (۳) انحراف کرنا (حق سے)
 ● فلا تتبعوا الهوی ان تعدلوا [س ۴ : ۱۳۴]
 (۴) برابر ٹھہرانا - (+ پ) -
 ● ثم الذین کفروا برہم یعدلون [س ۶ : ۱]
 (۵) بدلہ دینا -
 ● --- وان تعدل کل عدل لا یؤخذ منہا
 [س ۶ : ۶۹]
 (۶) ستوارنا - مناسبت کے ساتھ بنانا -
 ● الذی خلقک فسیوک فعدلک
 [س ۸۲ : ۷]
 عَدْلٌ (اسم فعل) (۱) برجا - بجا - اپنی جگہ پر
 ٹھیک - مناسب - ٹھیک ٹھیک -
 ● --- فلم یمل ولیہ بالعدل [س ۲ : ۲۸۲]
 (۲) انصاف -
 ● ان اللہ یامر بالعدل [س ۱۶ : ۹۰]
 (۳) بدلہ - برابر - کفارہ - فدیہ -
 ● فلا یؤخذ منہا عدل [س ۲ : ۴۸]
 عَدْلٌ ذَلِکَ (س ۵ : ۹۶) اس کے بدلے -

عَدَنَ

- عَدَنٌ (اسم فعل) مستقل راحت کا مقام -
 ● --- فی جنات عدن [س ۹ : ۷۳]

عَدَا

- عَدَا (۱) زیادتی کرنا - حد سے بڑھ جانا - (+ فی)
 ● اذ یعدون بالسبب [س ۷ : ۱۶۲]
 (۲) پھیرنا (+ عَنِ)

عَذَبَ

عَذَبَ (اسم فعل) تازہ - میٹھا -

[س ۲۰: ۵۳]

عَذَابٌ تازگی اور مٹھاس کا دور ہونا - سزا - تکلیف -

[س ۵۲: ۷]

عَذَبَ (۱) سزا دینا -

[س ۲۷: ۲۱]

● لاعذبہ عذابا شديدا

(۲) تکلیف دینا -

[س ۲۰: ۴۹]

● --- ولا تعذبهم

معذب (اسم فاعل) عذاب کرنے والا -

[س ۷: ۱۶۳]

معذب (اسم مفعول) جس پر عذاب کیا گیا -

[س ۲۶: ۲۱۳]

عَذَرَ

عَذَرَ (اسم فعل) عذر -

[س ۷۷: ۶]

مَعَذَرَةٌ معذرت -

[س ۳۰: ۵۷]

مَعَاذِرٌ (جمع - واحد مَعَذَرٌ) معذرتیں -

[س ۷۵: ۱۵]

مَعَذَرٌ (اسم فاعل) وہ جو جھوٹا عذر پیش کرے -

[س ۹: ۹۰]

اِعْتَذَرَ (+ اِلَى) اپنے لئے عذر پیش کرنا -

[س ۹: ۶۶]

● لا تعتذروا قد كفرتم

عَرَّ

مَعَرَّةٌ نقصان -

[س ۴۸: ۲۵]

مَعَرٌّ (اسم فاعل) وہ جو حاجت لیکر آئے خواہ

طلب کرے یا نہ کرے - [س ۲۲: ۳۶] ●

عَرَبَ

عَرَبٌ جمع - واحد (۱) عَرُوبٌ - پیاری پیاری بیبیان - (صحاح - قاموس - تاج)

(۲) عَرَبٌ عمدہ جسم والی، پیار کرنے

والی بیبیان جن کی ادائیں اور طریقے پیارے

پیارے ہوں، جو صحیح و سالم و مست

ہوں - (نہاید)

● فجعلناهن ابطارا عربا اترايا [س ۵۶: ۳۶]

عَرَبِيٌّ عربی زبان -

(۲) قوم عرب -

(۳) واضح -

● وكذلك انزلناه حكما عربيا [س ۱۳: ۳۷]

اَعْرَابٌ (جمع - اس کا واحد نہیں ہوتا) بدوی

عرب - بادیدہ نشین عرب - [س ۹: ۹۸]

عَرَجَ

عَرَجَ رفته رفته اوپر چڑھنا - بہ تدریج ترقی کرنا -

● --- تعرج الملائكة والروح اليه في يوم

كان مقداره خمسين الف سنة [س ۷۰: ۴]

اَعْرَجَ لنگڑا -

مَعَارِج (جمع - واحد مَعْرَجٌ) سیڑھیاں -

[س ۷: ۳۳]

ذُو الْمَعَارِج (س ۷۰: ۲) وہ ذات جو یکایک

کچھ نہیں کرتی بلکہ رفته رفته بہ تدریج

کرتی رہتی ہے -

عَرَجَنَ

عَرَجُونٌ کھجور کی شاخ جو خشک ہو کر

= وجنة عرضها كعرض السماء والأرض
(س ۵۷: ۲۱)

جنت جس سے عرض آسمان اور مسرت مراد ہے ساری دنیا جہاں پر بھیلی ہے بشرطیکہ انسان بیچ کر چلے اور خدا کی بناء حاصل کرنے کے لئے سعی کرتا رہے ورنہ جہاں آسمان اور مسرت نہیں وہیں جہنم ہے۔
حدیث میں ہے جب آئیناب نے ہرقل روم کو اسلام کی دعوت دی اور انہیں الفاظ میں جنت کا ذکر کیا تو اس نے تعجب سے پوچھا کہ پھر جہنم کہاں ہے؟ آئیناب نے فرمایا: سبحان اللہ ابن اللیل اذا جاء النهار (سبحان اللہ، کہاں ہوتی ہے رات جب دن آجاتا ہے)؟

عَرْضًا وسیع طور پر۔

● عرضنا جہنم --- عرضا [س ۱۸: ۱۰۰]
عَرْضُ (۱) فوری نفع کی چیز - متاع - سامان -
● --- یاخذون عرض هذا الادنى

[س ۷: ۱۶۹]
(۲) مال غنیمت - (قاموس)
● --- لوکان عرضا قریبا [س ۹: ۴۲]
(۳) = مَطْلَبٌ وہ چیز جس کی طلب ہو -
(تاج)

(۴) = طَمَعٌ (قاموس)
عَرْضَةٌ آؤ - روك - ڈھال -

● ولا تجعلوا الله عرضة لآيمانكم [س ۲: ۲۲۳]
عَرِضٌ لبا چوڑا - بہت - زیادہ -

[س ۴۱: ۵۱]
عَارِضٌ گزرتا ہوا بادل -

● --- قالوا هذا عارض ممطرنا [س ۳۶: ۲۴]
عَرَضٌ (+ ب) نکاح کا پیغام دینا -

ٹپڑھی ہو گئی ہو - [س ۳۶: ۳۹]

عَرَّشَ

عَرَّشَ بنانا - مکان تعمیر کرنا -

عَرَّشٌ (اسم فعل) (۱) تخت - [س ۲۷: ۲۸]
(۲) سلطنت - قدرت -

● ويحمل عرش ربك فوقهم يومئذ ثمانية

[س ۶۹: ۱۷]
عَرَّشٌ (جمع) نیو - ٹیک - سہارے -

وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا (س ۲: ۲۵۹)
اور وہ شہرگرا پڑا تھا اپنی چھتوں پر -
(مولینا محمود حسن ر)

وہ بستی اُجڑی پڑی تھی کہ اپنی چھتوں پر
ڈھٹی پڑی تھی - (حافظ نذیر احمد)

مَعْرُوشٌ (اسم مفعول) ٹی پر چڑھایا ہوا،
جیسے انگور وغیرہ جس کو ٹی وغیرہ سے
سہارے کی ضرورت ہوتی ہے -

● --- جنات معروشات وغير معروشات

[س ۶: ۱۴۲]

عَرَضَ

عَرَضَ (+ ل یا + ع) پیش کرنا -

● اناعرضنا الامانة على السموت ---

[س ۳۳: ۷۲]

عَرَضٌ (اسم فعل) (۱) چوڑائی -

(۲) وسعت (نہ بلحاظ مساحت بلکہ بلحاظ
مسرت) -

● --- وجنة عرضها السموت والأرض

[س ۳: ۱۳۲]

= بَدَلٌ وَعَوَضٌ (راغب) یعنی قیمت -

عَرَفَ^۱ دستور کے مطابق [س ۷: ۱]
اَعْرَفَ^۲ (جمع - واحد عرف) اُونچی جگہیں -
اعلیٰ مقامات -

عَلَى^۳ اَلْاَعْرَافِ (س ۷: ۴۴) معرفت کے
مرتبہ پر -

ای وعلی معرفۃ اهل الجنة و اهل النار
رجال يعرفون كل واحد من اهل الجنة و اهل
النار بسيماهم - (رازی)

عَرَفَاتُ^۴ مکہ کے قریب میدان جہاں حج کے
دن تمام حج کرنے والے جمع ہوتے ہیں -
[س ۲: ۱۹۴]

مَعْرُوفٌ^۵ (اسم مفعول) جانا ہوا - مانا ہوا -
ہستندیدہ - معزز - اچھا - مناسب - مہربانی -
(ضد منکر)

● و قولوا لهم قولاً معروفاً [س ۴: ۴]
عَرَفَ (+ ل) بتانا - مطلع کرنا -

● --- عرف بعضہ و اعرض عن بعض
[س ۳: ۶۶]

(۲) خوشگوار اور خوبصورت بتانا -
● --- و يدخلهم الجنة عرفها لهم

[س ۷: ۶۷]
= طیبھا و زینھا - (راغب)

تَعَارَفَ (+ بَيْنَ) ایک دوسرے کو جاننا -
[س ۱۰: ۴۵]

اِعْتَرَفَ (+ ب) (۱) اعتراف کرنا - اقرار
کرنا - مان لینا -

● --- فاعترفوا بذنبيهم [س ۷: ۶۷]
(۲) = عَرَفَ

● --- فبما عرضتم به من خطبة النساء

[س ۲: ۲۳۵]
اَعْرَضَ (+ عَنْ) (۱) اعراض کرنا - منہ
پھیر لینا - پھر جانا -

● --- و اذا انعمنا على الانسان اعرض

[س ۱۷: ۸۳]
(۲) درگزر کرنا [س ۶۶: ۳]

--- يَا اِبْرَاهِيمَ اَعْرِضْ عَنْ هَذَا (س ۱۱: ۷۶)
اے ابراہیم، اس بات کو چھوڑ (اس پر
اصرار نہ کر) -

--- يَوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هَذَا (س ۱۲: ۲۹)
اے یوسف، تو اس سے درگزر کر -

اِعْرَاضُ (اسم فعل) منہ پھیر لینا - بے توجہی
کرنا -

● --- و ان كان كبر عليك اعراضهم

[س ۶: ۳۵]
مَعْرِضٌ (اسم فاعل) اعراض کرنے والا -

[س ۲: ۸۳]

عَرَفَ

عَرَفَ (+ ب یا + فِي) جاننا - پہچاننا -
(ضد انکر)

● --- فلما جاءهم ما عرفوا [س ۲: ۸۹]
عَرَفَ = مَعْرُوفٌ جانا ہوا - مانا ہوا -
ہستندیدہ - عمدہ - دستور -

بِالْعُرْفِ (س ۷: ۱۹۸) = بِالْمَعْرُوفِ
(س ۳۱: ۱۷)

عَرَمَ

عَرَمَ (جمع - اس کا واحد نہیں ہوتا) (۱) بند - وہ روک جو وادیوں میں ہانی روکنے کے لئے بنائے ہیں -

(۲) زیر دست سیلاب - سخت بارش - (لسان) [س ۳۴: ۱۶]

عَرَا

عَرَا دُستہ - جائے گرفت - [س ۲۵۶: ۲]

إِعْرَى (+ ب) آپڑنا - مصیبت ڈالنا -

• ان نقول الا اعترک بعض آلهتنا يسوء [س ۵۳: ۱۱]

عَرَى

عَرَى ننگا ہونا -

• ان لك الاتجوع فيها ولا تعرى

[س ۱۱۸: ۲۰]

عَرَاءُ (۱) کھلا میدان -

(۲) دریا کا کنارہ -

• --- فنيذناه بالعراء --- [س ۱۳۵: ۳۷] = بالساحل - (ابن عباس)

عَزَّ

عَزَّ (+ فِي) غالب آنا -

• --- وعزني في الخطاب [س ۳۸: ۲۲]

عَزَّ (اسم فعل) قوت - فخر - [س ۸۳: ۱۹]

عَزَّةُ (۱) قوت - فخر - اقبال - [س ۱۰: ۳۵]

(۲) غرور - جھوٹا فخر - [س ۲۰۶: ۲]

عَزِيرٌ (جمع عَزِيرَةٌ) (۱) قوی - افضل -

[س ۵۴: ۵]

(۲) قوم کا رئیس - [س ۳۰: ۱۲]

(۳) گراں - شاق - تکلیف دہ - (+ عَلِ)

• عزير عليه ما عتم [س ۱۲۸: ۹]

عَزَّ (افعل التفضيل) نہایت قوی - افضل -

زیادہ لایق - (مؤنث عَزِيٌّ) [س ۳۵: ۱۸]

أَلْعَزَى جاہلیت میں قبیلہ غطفان کا بت جو

نخلہ میں تھا - [س ۱۹: ۵۳]

عَزَزَ (+ ب) زیادہ طاقت پہنچانا - قوت

پہنچانا [س ۱۴: ۳۶]

عَزَّ عزت دینا - قوت دینا -

• --- وتعز من تشاء [س ۲۵: ۳]

عَزَبَ

عَزَبَ (+ عَنْ) دور ہونا - غائب ہونا -

• وما يعزب عن ربك من مثقال ذرة

[س ۶۱: ۱۰]

عَزَرَ

عَزَرَ حضرت عزیرؑ - [س ۳۰: ۹]

عَزَرَ مدد دینا - تعظیم کرنا [س ۱۵۷: ۷]

عَزَلَ

عَزَلَ الگ کر دینا - علیحدہ کرنا -

مَعَزَلَ علیحدہ جگہ - [س ۴۲: ۱۱]

مَعَزَوْلٌ (اسم مفعول) علیحدہ کیا ہوا - دور

کیا ہوا [س ۲۱۲: ۲۶]

عزم

إِعْتَزَلَ ابنی تثنی علیحدہ کرنا۔

• --- فاعتزلوا النساء فی المحیض

[س ۲۲: ۲۲۲]

عزا

عَزَيْنَ (جمع - واحد عَزَّةٌ) گروہ گروہ - فرقہ فرقہ

[س ۷۰: ۳۷]

عسر

• عَسِرَ (اسم فعل) سختی - تکلیف -

• ان مع العسر يسرا [س ۹۴: ۵]

عَسِرَ مشکل - تکلیف دہ - [س ۵۴: ۸]

عَسِرَةٌ سختی - مصیبت - [س ۹: ۱۱۷]

ذوعسرة (س ۲۸۰: ۲) وہ جوتنگی میں

ہے - تنگ دست -

عَسِيرَ مشکل - مہلک - رنجیدہ - [س ۲۵: ۲۶]

عسری إفلاس - [س ۹۲: ۱۰]

تَعَسَّرَ مشکل میں پڑنا -

• فان تعاسرتم فاسترضع لہ اُخری

[س ۶۵: ۶]

ان تعاسرتم (س ۶: ۶۰) اگر تم کو دقت

کاسامنا ہو -

عسفس

عسفس رات کا اندھیرا ہلکا ہونا - رات کا جانا -

• واللیل اذا عسفس والصبح اذا تنفس ---

[س ۸۱: ۱۷]

عسق

عسق محض حروف تہجی - [س ۴۲: ۲]

الر

عَزَمَ (۱) قصد کرنا - نیت کرنا - نِہَانِ لِنَا -

(۲) معاملہ کا کسی بات پر آکر ٹھہرجانا ، پختہ ہوجانا -

(۳) معاملہ اہم ہوجانا ، سنگین ہوجانا ، مخدوش ہوجانا - (زجاج - تاج)

• --- فاذا عزم الامر [س ۴۷: ۲۳]

(۴) کسی کام کو کر ڈالنا -

• --- فان عزموا الطلاق فان الله سمیع علیم

[س ۲: ۲۲۷]

= حققوا الطلاق - (لغت ہذیل - ابن عباس)

عَزَمَ (اسم فعل) (۱) عزم - پختہ ارادہ -

(۲) صبر - استقلال - (لغت ہذیل - تاج - قاموس)

• --- ولم یجدلہ عزما [س ۲۰: ۱۱۵]

أولوا العزم (س ۴۶: ۳۵) استقلال والے،

عزم الأمور (س ۴۲: ۴۱)

(۱) ہمت کے کام - (شاہ رفیع الدین رح و شاہ عبد القادر رح)

(۲) تاکیدی احکام - (مولینا اشرف علی)

(۳) معاملات کے بارے میں خدا کا مقدر کیا ہوا حکم -

(۴) = معزومات الامور - ایسے امور جن پر

عزم کر لینا چاہئے - (مولینا محمد علی)

عَسَل

عَسَل (مذکر مؤنث) شہد - [س ۴۷: ۱۵]

عَسَى

عَسَى (فعل جامد) غالب ہے - بہت ممکن ہے -

هَلْ عَسَيْتُمْ --- (س ۲۴۷: ۲) کہیں ایسا
تو نہ ہو کہ تم ---

عَشْر

عَشْر (اسم فعل - مؤنث) - دس -

--- فَلَهُ عَشْرٌ (س ۱۶۱: ۶)
== عشر حسنات -

--- أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا (س ۲۳۴: ۲)

== عَشْرًا لِي

عَشْر (اسم فعل - مؤنث) -

تِسْعَةَ عَشْرٍ نو اور دس - اُنیس -

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشْرٍ (س ۳۰: ۷۴) سفر کی

ایک تکلیف لَا تَبْقَى وَلَا تَذَرُ، لَوَاحَةٌ

لِلْبَشَرِ (آیات ۲۸ و ۲۹) بیان کرنے کے

بعد فرمایا ان کے اوپر (علاوہ) انیسوں اور

عذاب ہیں (یعنی حق کے منکروں کے لئے
بیسوں عذاب ہیں) -

عَشْرَةٌ (اسم فعل - مذکر)

عَشْرَةٌ (اسم فعل - مذکر)

عَشْرُونَ بیس -

عَشَارٌ (جمع - واحد عَشْرَاءُ) دس ماہ کی کاہن

أُونْتِيَان - [س ۸۱: ۴]

عَشِيرٌ ساتھی - دوست - [س ۲۲: ۱۳]

عَشِيرَةٌ باپ کی طرف کے رشتہ دار -

[س ۲۶: ۲۱۴]

مَعَشَرٌ جماعت - [س ۵۵: ۳۳]

مَعَشَارٌ دسواں حصہ - [س ۳۴: ۴۵]

عَاشِرٌ ساتھ رہنا - صحبت رکھنا - میل جول
رکھنا -

● --- وعاشروهن بالمعروف [س ۴: ۱۹]

عَشَا

عَشَا (+ عَنْ) اعراض کرنا -

● --- ومن يعش عن ذكر الرحمن

[س ۴۳: ۳۶]

عَشَاءٌ شام کا وقت - [س ۱۲: ۱۶]

عَشِيٌّ زوال آفتاب سے صبح تک کا وقت -

[س ۳: ۴۰]

عَشِيَّةٌ شام کا وقت - [س ۷۹: ۴۶]

عَصَبٌ

عَصَبَةٌ (جمع) دس سے چالیس آدمیوں کی جماعت -

[س ۱۲: ۸]

عَصِيبٌ دردناک - سخت - بھاری -

[س ۱۱: ۷۷]

عَصْرٌ

عَصْرٌ انگور پھوڑ کر شراب نکالنا =

● واللہ یعصمک من الناس [س: ۵: ۶۷]
عَصَمَ (جمع - واحد عَصْمَةً) ناموس - عصمت

--- وَلَا تُمَسِّكُوا بِعَصَمِ الْكَوْافِرِ (س: ۶۰):

(۱) اور نہ رکھو اپنے قبضہ میں ناموس
کافر عورتوں کے - (مولینا محمود حسن رح)
نہ کرو قبضہ کافر بیبیوں کی عصمت پر -

عَاصِمٌ (اسم فاعل) بچانے والا -

[س: ۱۰: ۲۷]

اعْتَصِمَ (+ پ) پکڑ لینا - مضبوطی سے
چمٹ جانا -

● ومن يعتصم بالله فقد هدی الی صراط مستقیم

[س: ۱۰: ۱۰۱]

استعصم اپنے تئیں بچانا - [س: ۱۲: ۳۲]

عَصَا

عَصَا = عَصَوُ = عَصَوِ = عَصَوَا (مؤنث) -

(۱) لاٹھی - [س: ۲۰: ۱۹]

(۲) جاغت -

--- أَضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ (س: ۲: ۶۰)

اپنی جماعت کو لیکر چٹان (پھاڑی) پر چلے
جاؤ -

عَصِيٌّ (جمع - واحد عَصَا)

عَصَى

عَصَى سرکشی کرنا - نافرمانی کرنا -

[س: ۲۰: ۱۲۱]

عَصِيٌّ سرکش - نافرمان - [س: ۱۹: ۱۳]

عَصِيَّانُ سرکشی - نافرمانی - [س: ۴۹: ۷]

● --- اِنِّیْ اَرَاۤیِیْ اَعْمَرَ خَمْرًا [س: ۱۲: ۳۶]

عَمَّرَ (اسم فعل) زمانہ (اس کے مرور اور
گزرنے کے لحاظ سے) - [س: ۱۰۳: ۱]

اعْصَارُ (اسم فعل) وہ ہوا جو زمیں سے اٹھتی
ہے اور غبار اُٹھاتی ہوئی ستون کی طرح آسمان
کی طرف بلند ہوجاتی ہے - بگولا -

[س: ۲: ۲۶۶]

مَعْصِرَاتُ (اسم فاعل - جمع مؤنث) پانی

برساتے والے بادل - [س: ۷۸: ۱۳]

عَصْفٌ

عَصْفٌ (اسم فعل) اناج کے ہودے کی سوکھی
پتیاں اور ڈنٹھل جن کے دانے مویشی چر گئے
ہوں - [س: ۵۰: ۱۲]

--- كَعَصْفٍ مَّاءٍ كُوْلُ (س: ۱۰۰: ۵) جیسی
کڑکھائی کھیتی -

= والاحتال الثانی علیٰ ہذا الوجه ان یکون
التشبیہ واقعا بورق الزرع اذا وقع فیہ الاکال
وهوان یاکله الدود - (تفسیر کبیر)
= ای کززع قد اکل حبه وبقی تینہ -

(قاسوس)

یہ بیان ٹھیک انسانی جسم کا ہے جس میں
چیچک کے دانے نکل چکے ہوں -

عَصْفًا زُرُورِ کے جھونکوں سے [س: ۷۷: ۲]

عَاصِفٌ (اسم فاعل) تند ہوا - آدھی -

[س: ۱۰: ۲۲]

عَاصِفَةٌ تیز و تند ہوا - [س: ۲۱: ۸۱]

عَصَمَ

عَصَمَ (+ من) بچانا -

• --- واذا العشار عطلت [س ۸۱: ۳]

معطل (اسم مفعول) بے پروائی سے چھوٹا ہوا۔

• --- وبئر معطلۃ --- [س ۲۲: ۳۵]

عَطَاءٌ دین - تحفہ - عطا - [س ۱۷: ۲۰]

أَعْطَى (۱) دینا - عطا کرنا۔

• --- حتی يعطوا الجزیة [س ۹: ۲۹]

(۲) بات ماننا - إطاعت پذیر ہونا - تربیت پذیر ہونا۔

• فاما من اعطی واتی --- [س ۹۲: ۵]

تَعَاطَى بے سوچے سمجھے کسی کام کو ہاتھ

میں لینا - جرات کرنا - (تاج) [س ۵۳: ۲۹]

عَطَا

عَظَمَ

عَظَمَ (اسم فعل - جمع عِظَامٌ) ہڈی -

[س ۱۹: ۳]

عَظِيمٌ بڑا - بھاری - [س ۲: ۷]

أَعْظَمُ (أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ) نہایت بڑا - عمدہ -

اعلیٰ - [س ۹: ۲۱]

عَظَمَ بڑا بنانا - تعظیم کرنا - []

• --- ومن يعظم شعائر الله [س ۲۲: ۳۲]

أَعْظَمَ (+ ل) بڑھانا -

• ويعظم له اجرا [س ۶۵: ۵]

عَفَّ

عَفَّ ایسی چیزوں سے رکتنا جو اچھی یا مناسب نہیں -

مَعْصِيَةٌ نافرمانی - [س ۵۸: ۹]

عَضَّ

عَضَّ (+ عَلِيٌّ) دانت سے کاٹنا -

[س ۳: ۱۱۵]

عَضِدَ

عَضِدَ بازو - مددگار - [س ۱۸: ۵۱]

عَضَلَ

عَضَلَ (+ اِنَّ) جبراً روکنا -

• فلا تعضلوهن ان ينكحن ازواجهن

[س ۲: ۲۳۲]

عَضَا

عُضُونُ (جمع - واحد عَضَةٌ = عَضْوَةٌ)

(۱) ٹکڑے - حصے - (قاموس)

(۲) جھوٹی باتیں - (صحاح - تاج - قاموس - راغب) -

(۳) سحر - جادو - (صحاح - تاج - قاموس - راغب) -

کنڈے - فال - (صحاح - تاج) -

• --- الذين جعلوا القرآن عضين

[س ۱۵: ۹۱]

عَظَفَ

عَظَفَ ایک جانب -

ثَانِي عَظْفِهِ (س ۲۲: ۹) اپنے پہلو اکڑاتا

ہوا - اعراض اور تکبر کرتا ہوا -

عَطَلَ

عَطَلَ بے پروائی سے چھوڑ دینا -

پورا کیا جائے اور عمدگی کے ساتھ اس کی ادائیگی کی جائے۔۔۔

یہ حکم ایام جاہلیت کے خونوں کی بابت معاہدوں کا قائم رکھنا ہے۔ یہ جملہ بھی اسی پہلے جملہ کے تابع ہے جو جاہلیت کے خونوں سے علاقہ رکھتا ہے۔ اس جملہ کا یہ مطلب ہے کہ ایام جاہلیت کے خونوں کی بابت اگر کسی نے کچھ معاف کر دیا ہو یا اس کے عوض میں کچھ دینے کا اقرار کیا ہو تو وہ اسی اقرار کے موافق ادا کر دیا جائے۔ قتل ایک ایسی چیز نہیں ہے کہ مسلمان ہونے کے بعد بھی اس کے مواخذہ سے

کوئی شخص بری ہو سکے مگر زمانہ جاہلیت میں جو بے انتہا خون ہوتے تھے اور بدلہ لینے کے لئے قتل و قاتل قائم تھے، اسی لئے ابتدائے اسلام میں ان تمام جھگڑوں کے مٹانے کے لئے وہ معاہدے جو زمانہ جاہلیت میں قصاص سے بری ہونے کی بابت قرار پائے تھے اسی طرح جائز رکھے گئے۔ اس خاص آیت کے استدلال سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ اسلام میں بھی قتل عمد کا معاف کر دینا یا دیت کا لینا جائز کر دیا گیا ہے۔ قتل خطا قتل عمد سے کچھ مناسبت نہیں رکھتا اور اس میں دیت کا قرار پانا یا اور کسی معاوضہ کا ٹھہرانا انصاف کے برخلاف نہیں ہے۔ (سید احمد رح)

عفو (اسم فعل) (۱) فاضل۔ ضرورت سے زائد۔ ویستلونک ما ذاینفقون۔ قل العفو۔

[س ۲: ۲۱۷]

= الفضل۔ (ابن عباس)

(۲) معاف کرنا۔ درگزر کرنا۔

● خذ العفو و امر بالعرف [س ۷: ۱۹۸]

تَعَفُّفٌ (اسم فعل) بیجا یا برے کام کرنے سے شرم و حیا کرنا۔ [س ۲۷: ۲۷۳]

اسْتَعْفَ = عَفَّ

● وان يستعففن خير لهن [س ۲۴: ۶۰]

عَفَّرَ

عَفَّرَتْ قَوًى هَيْكَلِ آدَمَ - [س ۲۷: ۳۹]

عَفَّرَتْ مِنَ الْإِنِّ (س ۲۷: ۳۹) جنگلیوں یا پہاڑیوں میں سے ایک مضبوط آدمی۔

عَفَا

عَفَا (۱) (+ عَنْ یا + لِ) بخش دینا۔ معاف کرنا۔

● قَاتِبَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ [س ۲: ۱۸۷] (۲) بڑھنا۔

● ثُمَّ بَدَلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَاوْا وَقَالُوا --- [س ۷: ۹۳]

= كَثُرُوا۔ (ابن عباس)

(۳) درگزر کرنا (+ عَنْ)

● وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ [س ۵: ۱۸]

(۴) مطالبہ سے درگزر کرنا۔

● --- وان تعفوا اقرّب للتقوى

[س ۲: ۲۳۸]

--- فَمَنْ عَفَىٰ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءًا فَاتَّبَاعْ

بِالْمَعْرُوفِ وَإِذَا إِلَىٰ بِأَحْسَنِ ---

(س ۲: ۱۷۸)۔ مگر جس شخص کو اس کے بھائی (وارث قاتل) کی طرف سے کچھ مطالبہ

سے درگزر کیا گیا ہو تو دستور کے مطابق

مُعَقَّبَاتٌ (جمع الجمع معقبة کی۔ معقبة جمع معقب کی۔ یا معقبة میں تا ہے مبالغہ کرتے)۔ پیچھے لگے رہنے والے۔ وہ جو پیچھا کبھی نہیں چھوڑتے۔

● له معقبات من بين يديه ومن خلفه ---

[س ۱۳: ۱۱]

== ويرسل عليكم حفظة --- (س ۶: ۶۱)

[تحت حفظ]

عَاقِبَ (۱) بُرَأَىٰ كى سزا دینا۔ (+ پ)

وان عاقبتهم فعاقبوا --- [س ۱۶: ۱۲۶]

(۲) بعد کو باری آنا، نوبت آنا۔

● وان فانكم شئ من ازواجكم الى الكفار فعاقبتهم ---

[س ۶۰: ۱۱]

عُوقِبَ (ماضی مجہول۔ س ۱۶: ۱۲۷)

تکلیف یا ایذا دیا گیا۔

أَعْقَبَ (+ فِی) پیچھے لانا بطور سزا۔

[س ۹: ۷۷]

عَقْدَ

عَقَدَ عہد کرنا۔ بیان کرنا۔ ذمہ لینا۔

● --- والذین عقدت ایمانکم فاتوہم نصیبہم

[س ۴: ۳۳]

عَقْدَ (جمع عقود) معاہدہ۔ اقرار۔

● --- اوفوا بالعقود [س ۵: ۱۰]

عَقْدَةٌ (جمع عقد) (۱) گانٹھ۔ گرہ۔ ذمہ۔ بار۔

[س ۲۳۸: ۲]

(۲) معاہدہ۔

● ولا تعزموا عقدة النکاح ---

[س ۲۳۵: ۲]

عَاقِبَ (جمع)۔ واحد عَاقٍ = عَاقُوا اسم فاعل

درگزر کرنے والے۔ [س ۳: ۱۳۴]

عُوقِبَ بہت درگزر کرنے والا۔ [س ۲۰: ۶۰]

عَقَبَ

عَقَبَ اچھا انجام۔ کامیابی۔

● --- خیر عقبا [س ۱۸: ۴۲]

عَقَبَ (مذکر و مؤنث) (۱) ایڑی۔

(۲) بیٹے۔ پوتے۔ اولاد [س ۴۳: ۲۸]

أَعْقَابَ (جمع)۔ واحد عَقَبٌ ایڑیاں۔

عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ (س ۳: ۱۳۴) پچھلے پاؤں۔

عَقَابَ انجام بطور سزا۔ سزا۔ [س ۲: ۱۹۶]

عَقَابَ (س ۱۳: ۳۲) = عَقَابِي

عَقَبَةٌ اونچی گھاٹی۔ چڑھائی۔ وہ راہ جس میں

محنت اور ایثار کی ضرورت ہے۔ [س ۹۰: ۱۱]

عَقِيَّ انجام۔ کامیابی۔ بدلہ۔ انجام کار۔

[س ۱۳: ۳۵]

عَقِيَّ الدَّارِ (س ۱۳: ۲۲) اس جہاں میں

نیک انجام۔ (مولینا اشرف علی)۔ دنیا کا

انجام۔ (حافظ نذیر احمد)

عَاقِبَةُ انجام۔ نتیجہ۔ [س ۲۸: ۸۳]

عَاقِبَةُ الدَّارِ (س ۶: ۱۳۵) = عَقِيَّ الدَّارِ

اس عالم کا انجام کار۔ (مولینا اشرف علی)

عَقَبَ الشَّيْءُ پاؤں واپس ہونا۔

● ولی مدبرا ولم یعقب [س ۲۷: ۱۰]

معقب (اسم فاعل) رد کرنے والا۔ ٹالنے والا۔

[س ۱۳: ۴۱]

(۳) پختہ ارادہ - عزم -

(۴) سمجھ - فہم - عقل - (تاج)

--- وَمِنْ شَرِّ لَفَافَاتٍ فِي الْعُقَدِ

(س ۱۱۳ : ۴)

اور بُرائی سے اُن چیزوں کی جو عقل اور سمجھ کی باتوں کو جیسے بھونک سے اُڑا دیتی ہیں، جو عقل اور سمجھ کو زائل کر دیتی ہیں۔

عُقْدَةُ لِسَانٍ زَبَانٍ كِي ركاوٹ - لکنت -

--- وَأَحْلَلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي

(س ۲۰ : ۲۷)

عَقَرَّ

عَقَرَّ پھلی ٹانگ کے گھٹنے کے پیچھے کی موٹی نس کو کاٹ دینا - کاٹ ڈالنا -

(س ۵۴ : ۲۹)

عَاقرٌ بَانِجٍ (بی بی)

(س ۳ : ۳۹)

عَقَلَّ

عَقَلَّ سمجھنا -

(س ۲ : ۴۴)

• افلا تعقلون

عَقِمَ

عَقِمَ (۱) بانجھ (مرد یا بی بی) - وہ جس کے اولاد نہ ہو -

(س ۵۱ : ۲۹)

(۲) تکلیف دہ - مہلک -

(س ۵۱ : ۴۱)

عَكَفَ

عَكَفَ (۱) روکنا (+ عَنْ)

(۲) اپنے تئیں کسی کے حوالہ کر دینا، وقف •

کردینا - (+ عَلَى)

• --- يَكْفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامِهِمْ

[س ۷ : ۱۳۷]

عَاكِفٌ (اسم فاعل) کسی جگہ میں رہنے والا - باشندہ -

• وَالْمَسْجِدَ الْخَرَامَ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً

الْعَاكِفِ فِيهِ وَالْبَادِ [س ۲۲ : ۲۵]

(۲) کسی کام میں لگا رہنے والا -

[س ۲۰ : ۹۷]

مَعْكُوفٌ (اسم مفعول) روکا ہوا -

• --- وَالْهَدْيِ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحَلَّهُ

[س ۴۸ : ۲۵]

عَلَقَ

عَلَقَ (۱) پانی کا ایک نہایت چھوٹا کڑا جس کی خاصیت چونک کی طرح چمٹ کر خون چوسنا ہے - (صحاح - تاج - قاموس)

(۲) عِلَاقَةٌ (قاموس) تعلق - محبت -

(صحاح - تاج - قاموس)

• --- خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ [س ۹۶ : ۲]

(۳) عَلَقٌ حاملہ بی بی -

عَلَقَةٌ لَوْتُهُرًا - انسان کی خلقت میں یہ تیسرا درجہ ہے جس کے بعد وہ مضغہ گوشت بنتا ہے -

• ثُمَّ خَلَقْنَا النَّطْفَةَ عَلَاقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مَضْغَةً

[س ۲۳ : ۱۴]

مَعْلَقَةٌ (اسم مفعول) بی بی جو بیچ ادھر میں

ہو - نہ تو آزاد ہی ہے کہ نکاح کر سکے اور

نہ کسی کی بیوی ہی ہے کہ اس کا میاں

اس کا خبر گیریاں ہو -

عَلَّمَ

● --- فلا تمیلوا کل المیل فتذروها کالمعلقة
[س ۳: ۱۲۹]

عَلَّمَ (۱) جاننا -

● کل قد علم صلاته وتسبیحه [س ۲۳: ۳۱]
(۲) دریافت کرنا - تمیز کرنا - فرق کرنا -
(+ من)

● واللہ یعلم المفسد من المصلح

[س ۲: ۲۲۰]

عَلَّمَ (اسم فعل) علم [س ۱۱: ۳۷]

عَلَّمَ نشانی -

عَلَّمَ (جمع - واحد عَلَّمَ) بڑے بڑے پہاڑ -
[س ۳۲: ۳۲]

عَالِمٌ (اسم فاعل) جاننے والا - [س ۲۹: ۳۳]
عَلَامَةٌ علامت - نشانی -

عَالَمُونَ (جمع - واحد عَالِمٌ) (۱) دنیا جہاں -
(۲) کل مخلوقات و موجودات -

(۳) تمام انسان -

(۴) ایک زمانہ کے لوگ - قویں -

● --- وانی فضلکم علی العالمین

[س ۲: ۳۷]

--- عَنْ اِلْعَالَمِیْنَ (س ۱۰: ۷۰) باہر کے

لوگوں سے - [تحت نہی]

عَلِیْمٌ (جمع عَلَمَاءُ) اچھی طرح جاننے والا -

[س ۲: ۲۹]

عَلَامٌ (مبالغہ) زبردست جاننے والا -

[س ۹: ۷۹]

عَلَّنَ

عَلَانِيَةً کھلم کھلا - علانیہ -

عَلَّمَ (افعل التفذیل) نہایت اچھا جاننے والا -
[س ۶: ۵۸]

مَعْلُومٌ (اسم مفعول) جانا ہوا - مقرر کیا ہوا -
مقدر کیا ہوا - [س ۷۰: ۲۳]

عَلَّمَ (۱) انسان میں ان قوی کا مخلوق کرنا جن
سے انسان تمام چیزوں کو جانتا اور سمجھتا
اور خیال کرتا اور سوچتا اور نئی باتیں ظاہر
کرتا اور چند باتوں کے ملانے سے ایک
نتیجہ نکالتا ہے -

● وعلم آدم الاسماء کلها [س ۲: ۳۱]

= والمعنی انه تعلی خلقه من اجزاء مختلفة
وقوی متبائنة مستعد الا ادراك انواع
المدرکات من المعقولات والمجسوسات
والتخیلات والموهوبات والهمه معرفة
ذوات الاشیاء وخواصها واسماؤها واصول
العلم وقوانين الصناعة وكيفية آلاتها -
(بیضاوی)

(۲) سکھانا (+ ب)

عَلَّمَ بِالْقَلَمِ (س ۹۶: ۴)

(۱) خدائے سکھایا قلم، استعمال قلم، لکھنا -

(۲) علم دیا قلم کے ذریعہ سے، لکھنے پڑھنے

کے ذریعہ سے، لکھی ہوئی کتابوں کے ذریعہ

سے -

مَعْلَمٌ (اسم مفعول) سکھایا ہوا -

[س ۳۳: ۱۳]

عَلَّمَ بتانا - سکھانا -

تَعَلَّمَ (+ مِنْ) سیکھنا - [س ۲: ۱۰۲]

عَلَا

أَعْلَنَ ظاهراً کرنا - اعلان کرنا -

• ثُمَّ اِنِّیْ اَعْلَنْتُ لَهُمْ - - - [س ۷۱ : ۹]

عَلَا اُونِجَا هُونَا - سر اُنھانا - سرکشی کرنا - تکبر کرنا - غالب آنا -

مَاعَلَوْا (س ۱۷ : ۷) جس پر وہ غالب ہوئے -

تَعْلَنَ (س ۱۷ : ۴) = تَعْلَوْنَ

عَلَوْ (اسم فعل) بڑائی - سرکشی - تکبر -

[س ۱۷ : ۴]

• سَبَّحَانَهُ وَتَعْلٰی عَمَّا یَقُولُوْنَ عَلُوْا کَیْرًا

[س ۱۷ : ۴۰]

= تَعَالٰی (بیضاوی)

عَالٍ (جمع) - واحد عَالٍ = عَالٍ اسم فاعل -

مُوْنِثَ عَلِیَّہٗ (سرکشی) [س ۲۳ : ۴۶]

جَعَلْنَا عَلَیْہَا سَافِلَہَا (س ۱۱ : ۸۴) ہم نے

اس بستی کے اوپر کے حصہ کو نیچے کا حصہ

کر ڈالا (اس کو اُلٹ کر اس کا تختہ تباہ

کر ڈالا) -

عَالِیْہِمْ ثِیَابٌ سُنْدُسٌ (س ۷۶ : ۲۱) اُوپر کی

ہوشاک آن کی ہوگی ریشم کی باریک اور

دیز -

= یَعْلُوْہُمْ ثِیَابٌ

تَعَالٰی (۱) رفیع القدر ہے - وصف کرنے والوں کا

وصف اور عارفوں کا علم اس کا احاطہ نہیں

کر سکتا - (+ عَلٰی) [س ۱۲ : ۱۸]

(۲) صِغَةُ تَمْنٰی - (+ عَلٰی یا + عَنْ)

• --- تعالیٰ عاِشِرَکُوْنَ [س ۱۶ : ۳]

(۳) وہ آیا (+ اِلٰی) -

فَتَعَالٰی (س ۳۳ : ۲۸) جمع موْنِث امر

حاضر - تو آؤ بیویاں!

اَلْمُتَعَالٰی (= اَلْمُتَعَالٰی اسم فاعل) عالی

مرتبہ - [س ۱۳ : ۱۰]

اِسْتَعْلٰی (۱) رفعت یا بلندی مرتبہ کی خواہش

کرنا -

(۲) = عَلَا غالب رہنا -

عَلٰی

عَلٰی حرف جر ہے -

(۱) اُوپر - (استعلاء حساً یا معنی)

(۲) = مع (مصاحبت - باوجودیکہ)

• وَاَقِیْ اِلٰہَ عَلٰی حِیۡہ - - - [س ۲ : ۷۷]

• اِنَّ رَبَّکَ لَذُوْ مَغْفِرَۃٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلْمِهِمْ

[س ۱۳ : ۶]

(۳) = مِنْ (ابتداء)

• الَّذِیْنَ اِذَا اٰکَثَلُوْا عَلٰی النَّاسِ یَسْتَفُوْفُوْنَ

[س ۸۳ : ۲]

• وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُوْنَ اِلَاعِلٰی

ازواجہم - - - [س ۲۳ : ۶۵]

(۴) = لَام تعلیلیہ -

• وَلَتَنْکَبُوْا اِلَہَ عَلٰی مَا هَدٰکُمْ [س ۲ : ۱۸۰]

• --- وَصَلْ عَلَیْہُمْ [س ۹ : ۱۰۳]

• لَا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا - - - [س ۶ : ۹۰]

(۵) = فِی (ظرفیت)

• وَدَخَلَ الْمَدِیْنَةَ عَلٰی حِیْنٍ غَفْلَةً مِّنْ اَهْلِہَا

[س ۲۸ : ۱۰]

أَعْلَى (افعل التفضیل) سب سے اُونچا۔ افضل۔

عَلِيًّا (= عَلِيٍّ مَوْثَن)

أَعْلَوْنَ (= أَعْلِيَّوْنَ) جمع مذکر۔

عَلَى (= عَلِيٍّ) جمع مَوْثَن۔

عَلِيٍّ اُونچا۔ برتر۔ رفیع القدر۔

عَلِيَّوْنَ (جمع۔ واحد عَلِيٍّ) (۱) اعلیٰ درجے۔

بلند مقامات۔ (لغت عبری)

(۲) لکھی ہوئی کتاب۔ اعمالنامہ۔

● وما ادرك ما عليون۔ کتاب مرقوم

[س ۸۳: ۲۰]

عَمَّ (جمع أَعْمَام) چچا۔

عَمَّةً (جمع عَمَّات) چچی۔ پھوپھی۔ دادا کی

بہن۔ نانا کی بہن۔ [س ۴: ۲۳]

عم

عمد

عَمَدٌ (جمع۔ واحد عَمَادٌ۔ مذکر و مؤنث)

(۱) ستونہ۔ [س ۱۳: ۲]

(۲) اُونچی عمارتیں۔ (صحاح۔ قابوس)

[س ۸۹: ۶]

ذَاتُ الْعِمَادِ (۱) اُونچی اُونچی عمارتوں والا

(شہر)۔ [س ۸۹: ۷]

(۲) زبردست لبیبے قد والے (لوگ)۔

تَعَمَّدَ کسی بات کا ارادہ اور قصد کرنا۔

● --- ولكن ما تعمدت قلوبكم

[س ۳۳: ۵]

مَتَعَمَّدًا عَمَدًا۔ قصداً۔ [س ۴: ۹۳]

(۶) = ب (حرف با)

● حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ

[س ۷: ۱۰۵]

(۷) = إلى

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ (س ۱۶: ۹)

= اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ۔

(مولینا محمود حسن رح)

● --- هذا صراط على مستقيم [س ۱۵: ۴۱]

(۸) = عِنْدَ (طبری)

● إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ

بِجَهَالَةٍ --- [س ۴: ۱۷]

● --- اواجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى [س ۲۰: ۱۰]

(۹) سامنے۔ رو برو۔

● --- وَلَتَصْنَعِ عَلَى عَيْنِي [س ۲۰: ۴۰]

● فَالْقَوَىٰ عَلَىٰ وَجْهِ ابْنِ [س ۱۲: ۹۳]

(۱۰) خلاف۔

● لَا تَقْرَأُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا [س ۲۰: ۶۱]

(۱۱) = عَنْ

(۱۲) = لَكِنْ

(۱۳) زائیدہ

عَلَيْهِ اس پر واجب ہے۔

عَلَىٰ أَنْ تَأْكُلَ - بشرطیکہ۔ یہ دیکھ کر کہ۔

اگرچہ۔

عَلَىٰ مَكَاتِنُكُمْ (س ۶: ۱۳۵) اپنی جگہ پر۔

اپنی طاقت کے مطابق۔

عَلَىٰ أَدْبَارِهَا (س ۴: ۵۰) [تحت دَبر]

عَلَىٰ حَرْفٍ (س ۲۲: ۱۱) [تحت حَرْف]

عَمَّرَ

عَمَّرَ کاشت کرنا - آباد کرنا - عمرہ ادا کرنا -

عَمَّرَ زندگی - جان -

لَعَمْرُكَ (س ۱۵: ۷۲) تیری جان کی قسم -

تجھے اپنی زندگی کا تجربہ ہے، تو جانتا ہے

مغضوب قوموں کی کیسی عادت ہوتی ہے -

تیرے دین کی قسم جو تو رواج دے رہا ہے -

•۔۔۔ لَعَمْرُكَ اَنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْْمَهُونَ

[س ۱۵: ۷۲]

= لَدَيْنِكَ الَّذِي تَعْمَرُ (لسان)

عمر زندگی - عمر - تمام عمر - بڑھاپا -

[س ۱۰: ۱۶]

عمرۃ حج کے سوا کسی اور وقت میں مکہ کی

زیارت - [س ۲: ۱۹۶]

عَمَّارَةٌ (اسم فعل) آباد کرنا - [س ۹: ۱۹]

عَمْرَانُ (۱) حضرت موسیٰ اور ہارون کے والد

کا نام - [س ۳: ۳۲]

(۲) = آل عمران [س ۳: ۳۵]

اِمْرَاةُ عَمْرَانَ (س ۳: ۳۵) آل عمران میں

سے ایک بی بی، حضرت مریم کی ماں -

ابْنَتُ عَمْرَانَ (س ۶۶: ۱۲) آل عمران

میں سے ایک بیٹی، حضرت مریم -

مَعْمُورٌ (اسم مفعول) آباد کیا ہوا - آباد

رکھنے کی جگہ - وہ مقام جہاں لوگ ہمیشہ

آیا جابجا کرتے ہیں -

•۔۔۔ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ [س ۵۲: ۴]

عمر زندہ رکھنا - عمر درواز کرنا -

• وَمِنْ نَعْمِهِ نَنكِسُهُ فِي الْخَلْقِ [س ۳۶: ۶۸]

مَعْمَرٌ (اسم مفعول) وہ جس کی عمر بڑی کی گئی -

سن رسیدہ - [س ۳۵: ۱۲]

اِعْتَمَرَ زیارت کرنا - عمرہ کرنا -

[س ۲: ۱۵۸]

اِسْتَعْمَرَ کسی کو لا کر آباد کرنا -

[س ۱۱: ۶۰]

عَمَّقَ

عَمِيقٌ گہرا - دور - بہت دور - [س ۲۲: ۲۷]

عَمَلَ

عَمَلَ (۱) کرنا - کام کرنا - [س ۱۶: ۹۷]

(۲) بنانا -

•۔۔۔ اِنْ اَعْمَلَ سَابِقَاتٍ [س ۳۴: ۱۲]

عَامِلٌ (اسم فاعل) وہ جو کام کرے، محنت

کرے - [س ۶: ۱۳۵]

عَمَلٌ (جمع اَعْمَالٍ) عمل - کام - محنت -

[س ۲۵: ۷۰]

عَمَّه

عَمَّه حیران پریشان پھرنا - پریشان ہونا -

• فی طغیانهم یعمهون [س ۲: ۱۵]

عَمَّى

عَمَّى (۱) اندھا ہونا - (۲) کور باطن ہونا -

(۳) اندھا ہونا - مشکوک ہونا - مشتبہ

ہونا -

• نَعِمْتَ عَلَيْهِمُ الْاَنْبَاءُ [س ۲۸: ۶۶]

(۴) عَمِيَ = عَلِيَ (استعلاء) حساباً بمعنی۔

● ومن يَبْغِزُ قائماً يَبْغِزُ عَنْ نَفْسِهِ

[س ۳۷: ۳۸]

● لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ

(۵) = بَعْدَ -

● لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ

● يعرفون الکلم عن مواضعه

= من بعد مواضعه

(۶) = مِنْ

● وهو الذي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ

[س ۳۲: ۲۵]

= فَتَقْبَلُ مِنْ أَحَدِهِمْ

(۷) = فِي

(۸) زَائِدَةٌ -

عَنْب

عَنْبُ (جمع أَعْنَابُ) (۱) انگور۔

(۲) انگور کی بیل -

(۳) شراب - (لغت یمن - تاج)

عَنْتُ (۱) مصیبت میں پڑنا - ہلاک ہونا -

جرم کا مرتکب ہونا -

ودوا ما عَنَتُمْ (س ۱۱۳: ۳) وہ چاہتے

میں تمہاری پر بادی -

= عَنَتُكُمْ (ما مصدریہ)

لَعَنَتُمْ (س ۳۹: ۷) تم ضرور ہلاکت میں

پڑجاتے۔

عَمِيَ (اسم فعل) کوور باطن -

● وهو عليهم عَمِيَ

[س ۳۱: ۳۳]

عَمٍ (جمع عَمُونَ) اندھا۔

أَعْمَى (جمع عَمَى اور عَمِيَانُ) (۱) اندھا۔

[س ۸۰: ۲]

(۲) کوور باطن -

● --- صم بکم عَمِ فہم لایرجعون

[س ۲۵: ۱۸]

= --- فانہا لاتعمی الابصار ولكن تعمی

القلوب التي فی الصدور

(۳) اندھیرا۔

عَمَى (+ عَلَى) کسی سے چھپانا۔

● --- فعمیت علیکم

[س ۱۱: ۲۸]

أَعْمَى اندھا کر دینا۔

[س ۳۷: ۲۳]

عَنْ

عَنْ حرف جر ہے۔

(۱) مجاوزۃ - (تجاوز کرنا - حد سے بڑھنا)۔

● فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ

[س ۲۳: ۶۳]

(۲) بدل (عوض - بجائے)۔

● واتقوا یوما لاتجزی نفس عن نفس شیئا

[س ۲: ۳۸]

(۳) تعلیلیہ - (بہ وجہ - بسبب)

● وما کان استغفار ابراہیم لایہ الاعن موعدة

وعدها ایاہ

[س ۹: ۱۱۳]

● ما نحن بتارک الہتنا عن قولک

[س ۱۱: ۵۳]

● فقال انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی

[س ۳۸: ۳۲] ●

عَنْكَبُوتٌ

عَنْكَبُوتٌ (مذکر و مؤنث) مکڑی -

[س ۲۹: ۳۱]

عَنَّا

عَنَّا (+ ل) جُھک جانا -

● وَعَنَّتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَوْمِ [س ۲۰: ۱۱۱]

عَهْدٌ

عَهْدٌ (۱) معاہدہ میں صاف صاف شرط کر لینا -
معاہدہ کرنا -

(۲) عائد کرنا - حکم دینا - (+ الی)

● --- عَهْدَنَا اِلٰى اِبْرَاهِيمَ وَاسْمَعِيلَ اَنْ طَهِّرَا

بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ [س ۲: ۱۲۵]

(۳) وعدہ کرنا -

عَهْدٌ (۱) عہد - بیان - وعدہ - [س ۶: ۱۵۳]

(۲) عہد کا ایفاء -

● وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ

[س ۷: ۱۰۲]

(۳) وقت - زمانہ - مدت -

● اِفْطَالٌ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ [س ۲۰: ۸۹]

عَهْدُ اللَّهِ (س ۲: ۲۵)

--- عہد بالقولی اور بالعالی دونوں طرح

پر ہوتا ہے - خدا کا عہد جو مخلوق سے ہے

یا مخلوق کا عہد جو خدا سے ہے وہ قولی

نہیں ہو سکتا --- پس خدا کا قول وہ انسانی

فطرت ہے جس پر خدا نے انسان کو پیدا

کیا ہے - اس کی قدرت کی نشانیاں جو دنیا

میں اور خود انسان میں ہیں اور جو عقل

عَنْتَ (اسم فعل) (۱) غلطی - مشقت - فساد -
ہلاکت -

(۲) = اِثْمٌ گناہ - (لغتِ ہذیل)

(۳) زنا - (ابن عباس) [س ۴: ۲۵]

اَعْنَتَ مصیبت یا عذاب میں ڈالنا -

[س ۲: ۲۱۹]

عِنْدَ

عِنْدَ ظرفِ مکان و زمان ہے - حضور اور قرب
دونوں موقعوں پر استعمال ہوتا ہے خواہ یہ
امور حسی ہوں یا معنوی -

● فَلَمَّا رَأَاهُ مُسْتَقَرًّا عِنْدَہُ

● عِنْدَہُ عِلْمُ السَّاعَةِ [س ۴: ۸۵]

مَنْ عِنْدَ اللَّهِ (س ۴: ۷۸) خدا کی طرف سے ،

اُس کے حکم سے -

عِنْدِ میرے اختیار میں -

● قُلْ لَا اَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ

[س ۶۰: ۵۰]

فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي (س ۱۲: ۶۰) تو تم کو

میرے ہاں غلہ بھی نہ ملیگا -

عَنِيْدٌ سرکش - باغی - جان بوجھ کر حق سے

منکر - [س ۱۱: ۵۹]

عَنْقٌ

عَنْقٌ (جمع اَعْنَاقٌ - مذکر و مؤنث)

(۱) گردن - [س ۱۷: ۱۳]

(۲) سردار قوم - (تاج - قاموس)

[س ۲۶: ۴۰]

عَادَ

و یمیز انسان میں بالواسطہ یا بلا واسطہ ان کے سمجھنے کی موجود ہے اُس کے خدا ہونے پر موثق عہد ہے۔۔۔ خود انسان کی فطرت اور جو قوائے محرک اور قوت مانع یا معتدل کرنے والی ان قوی کی اس میں رکھی ہے وہ ٹھیک اس کے دین یا شریعت کے بجالانے کا جو عین فطرت ہے، ہکا عہد ہے۔ (سید احمد رح)

--- وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ ---
(س ۱۶: ۹۱)

== فاقم وجهک للدين حنیفا - فطرت الله التي فطر الناس علیها - لا تبدیل لخلق الله - ذلك الدين القيم - ولكن أكثر الناس لا یعلمون - (س ۳: ۳۰) - بل اتبع الذين ظلموا احواءهم بغير علم --- (آیہ ۲۹) - الذين یقتضون عهد الله من بعد میثاقه ویقطعون ما امر الله به ان یوصل ویفسدون فی الارض - (س ۲: ۲۷) عَاهَدَ کسی سے کسی بات کا عہد کرنا (+ عَلٰی) [س ۲: ۹۳]

عَهْنُ

عَهْنُ اُون - [س ۷۰: ۹]

عَاجَ

عَاذَ

عَوَجَ ٹیڑھا ہونا -

عَوَجَ ٹیڑھا بن - [س ۷: ۳۵]

يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عَوَجَ لَهُ (س ۲۰: ۱۰) پیچھے چلنے کے اُس داعی کے جس کے آگے ٹیڑھا بن نہیں چلنے کا -

عَادَ واپس آنا - بھر جانا -

ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا (س ۵۸: ۴) بھر بھر جاتے ہیں اس بات سے جو انہوں نے کہی -
پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی کرتی چاہتے ہیں - (مولینا اشرف علی)

عَادَ قوم عاد جن کے پاس ہودؑ نبی آئے تھے - [س ۷: ۶۳]

عَاذَ (اسم فاعل) وہ جو پھر لوٹ جائے -

• انا كاشفوا العذاب قليلا انكم عائدون

[س ۴۴: ۱۰]

مَعَادَ (= مَعُودَ) ٹھکانا - انجام - کامیابی - مقصود -

--- لَرَأَدُكَ اِلَى مَعَادٍ (س ۲۸: ۸۵) ---

وہ ضرور تجکو تیرے مقصود پر پہنچائیکا -

عَادَ لوٹنا - واپس کرنا -

--- اِنَّهٗ هُوَ يَبْدِى وَيُعِيدُ (س ۸۵: ۱۳) ---

وہی نئے سرے سے سب کچھ کرتا ہے اور

وہی پرانی بات کو اوج پر لاتا ہے - وہی

سب کی اصل ہے اور وہی سب کی فلاح -

عَاذَ (۱) کسی کی پناہ لینا (+ ب)

• قل اعوذ برب الفلق [س ۱۱۳: ۱]

(۲) + اَنْ = لَمَّا ایسا نہ ہو کہہ ---

• --- قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلین

[س ۲: ۶۳]

مَعَادَ پناہ -

(۲) توازن قائم نہ رکھنا۔ ٹھیک راہ سے بھٹک جانا۔ بے انصافی کرنا۔ اپنے تئیں مصیبت میں ڈالنا، فکر میں ڈالنا۔ (صحاح - قاموس)

ذَلِكَ اَذْنٰى اَلَّا تَعُوْذُوْا (س ۴: ۳) یہی نہایت مناسب ہے کہ تم عیال نہ بڑھاؤ۔ (امام شافعی)۔ کسانے بھی یہی معنی لئے ہیں اور فصحاء عرب کے کلام سے اس کی تطبیق کی ہے۔ [تحت دَنَا

مَعَاذُ اللّٰهِ (س ۱۲: ۲۳) خدا کی پناہ! (میں) اس سے ڈر کر خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ میں ایسا نہیں کرتے گا۔
== اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مَعَاذًا

اَعَاذَ (+ پ) پناہ میں دینا۔

● وَاٰى اَعِيْذُهَا بِكَ [س ۳: ۳۵]

اِسْتَعَاذَ (+ پ) پناہ لینا۔

● فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ [س ۷: ۱۹۹]

عَارَ

عَوْرَةٌ (جمع عَوْرَاتٍ)

(۱) مرد یا بی بی کا ستر۔ (تاج) شرمگاہ۔

[س ۲۴: ۳۱]

(۲) وقت جب انسان کو ستر پوشی سے آزادی کی اجازت ہے۔

● --- من قبل صلوة الفجر و حين تضعون ثيابكم من الظهيرة و من بعد صلوة العشاء۔ ثلاث عورات لكم [س ۲۴: ۵۸]
(۳) غیر محفوظ۔

● --- يقولون ان بيوتنا عورة وما هي بعورة

[س ۳۳: ۱۳]

عَاقَ

مَعُوْقٌ (اسم فاعل) وہ جو رکاوٹیں ڈالے۔

[س ۳۳: ۱۸]

عَالَ

عَالَ (۱) کثیر العیال ہونا۔ عیال کثیر کا بوجھ

اپنے سر لینا۔ (تاج - قاموس)

عَامَ

عَامٌ سال - برس۔ [س ۹: ۳۸]

عَانَ

عَوَانٌ ادھیڑ عمر کا۔ [س ۲: ۶۹]
اَعَانَ (+ پ یا + عَلٰی) مدد کرنا۔

● --- فاعينوني [س ۱۸: ۹۴]

تَعَاوَنَ (+ عَلٰی) ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
● --- وتعاونوا على البر والتقوى

[س ۵: ۳]

اِسْتَعَانَ مدد مانگنا۔

● اياك نستعين [س ۱: ۴]

مُسْتَعَانَ (اسم مفعول) وہ جس سے مدد مانگی جائے۔ [س ۱۲: ۱۸]

عَيَّ

عَيَّ کسی کام کے پورا کرنے سے عاجز ہونا۔

تھک جانا۔ [س ۱۲: ۱۸]

● ولم يعي بخلقهن --- [س ۳۶: ۳۳]

عَالَّ اَفْعَيْنَا (س: ۵۰: ۱۳) تو کیا ہم ہوا کرنے سے عاجز آگئے؟ تھک گئے؟

عَابَ

عَابَ عیب دار کرنا - پیکار کر دینا -

● فارت ان اعیہا [س: ۱۸: ۷۹]

عَادَ

عِيدٌ (= عودٌ) وہ خوشی جو لوٹ لوٹ کر بار بار آئے -

● مائدة من الساء تكون لنا عيدا لاولنا و آخرنا --- [س: ۵: ۱۱۳]

عَارَ

عِيرٌ (مؤنث) قافلہ جو غلہ لاد کر جاتا ہو۔ [س: ۱۲: ۹۳]

عِيسَىٰ

عِيسَىٰ حضرت مسیحؑ (لغت شام) [س: ۳: ۵۰]

عَاشَ

عِيشَةٌ (اسم فعل) زندگی - [س: ۶۹: ۲۱] مَعَاشٌ ضروریات زندگی کے سامان -

مَعِيشَةٌ (جمع مَعَايشُ) (۱) زندگی - طریقہ زندگی - (۲) عیشی یا روزی کے سامان -

● [س: ۲۰: ۱۲۳]

عَائِلٌ (اسم فاعل) محتاج - [س: ۹۳: ۸]

عَيْلَةٌ محتاجی - افلاس - [س: ۹: ۲۹]

عَانَ

عَيْنٌ (مؤنث) (۱) جمع اَعْيُنَ - آنکھ -

● --- قرۃ عین لی ولک [س: ۲۸: ۹]

(۲) حفاظت - نگہداشت -

● واصنع الفلک باعیننا [س: ۱۱: ۳۷]

(۳) جمع عِیُونَ - ہانی کا چشمہ -

[س: ۸۸: ۱۲]

عَيْنٌ حَمَّةٌ (س: ۱۸: ۸۶) گدلے ہانی کا چشمہ - سمندر کا ہانی خود میلا اور کیچڑ سا دکھائی دیتا ہے اور آفتاب کے غروب کے وقت اس کی شعاعوں سے اس پر سرخی جھلکتی ہے اسی لئے اس کو گدلے ہانی کے چشمہ سے تشبیہ دی ہے۔

● --- حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدہا تغرب فی عین حمۃ [س: ۱۸: ۸۶]

عَيْنٌ الْقَطْرِ (س: ۳۴: ۱۲) ہگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ - (حضرت سلیمان کے کارخانوں میں افراط سے تانبا گلا یا جاتا تھا گو یا کہ ان کے ہاں تانبے کا چشمہ جاری تھا -)

● واسلنا له عین القطر [س: ۳۴: ۱۲]

عَيْنٌ (= عَيْنٌ) جمع -

واحد مذکر اَعْيُنٌ

واحد مؤنث عیناء

بڑی بڑی آنکھ والے مرد اور بیہاں۔ (لسان)

[س ۵۲: ۲۰]

معین (۱) بہتا ہوا شفاف ہانی۔

● یطاف علیہم یکاس من معین

[س ۳۷: ۴۴]

(۲) سرزمین جہاں چشمے جاری ہوں۔

● وآویناھا الی ربوة ذات قرار ومعین

[س ۲۳: ۵۰]

— باب الغین —

غَدَقَ	[غَوَى]	غَاوَيْنَ
غَدَقَ ۱۱ کثیر - بہت -		غَبَرَّ
مَاءَ غَدَقًا (س ۷۲ : ۱۶) وسعت رزق (لبن جریر) - مال کثیر - (مجاہد)	[س ۸۰ : ۴۱]	غَبْرَةٌ خَاكٌ -
● وان لو استقاموا على الطريقة لأسقيناهم ماء غدقا [س ۷۲ : ۱۶]	[س ۷۲ : ۸۱]	غَابِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پیچھے رہ جائے -
غَدَا		غَبَنَ
غَدَا (+ مِنْ يَا + عَلَيَّ) صبح سویرے داخل ہونا یا نکلنا -		تَغَابَنَ (اسم فعل) ایک دوسرے کو مات کرنا - (صباح - تاج - قاموس)
● واذ غدوت من اهلك [س ۳ : ۱۲۰]		ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ (س ۶۴ : ۹) آن روز
غَدَ (= غَدُو) کل بہ معنی زمانہ آئندہ -		روز ظہور غبن بعضے بہ نسبت بعضے باشد -
● --- ما قدست لغد [س ۵۹ : ۱۸]		(شاہ ولی اللہ رح)
غَدَا آئندہ کل -		وہ دن ہے ہار جیت - (شاہ عبدالقادر رح)
● انى فاعل ذلك غدا [س ۱۸ : ۲۴]		یہی دن ہے سود و زیاں کا - (مولینا اشرف علی)
غَدَا صبح کا ناشتہ - [س ۱۸ : ۶۲]		وہ ہوگا دن جب لوگ دیکھیں گے کہ وہ آپس
غَدُو صبح سویرا - [س ۲۴ : ۳۶]		میں دھوکے میں رہے -
غَدَا = غَدُو [س ۶ : ۵۲]		غَفَا
		غَفَا جھاگ و کوڑا - خس و خاشاک -
	غَرَّ	[س ۲۳ : ۴۱]
غَرَّ (۱) جھوٹی امیدیں دیکر دھوکا دینا -		غَدَّرَ
[س ۳ : ۲۳]		غَدَّارٌ کوئی چیز پیچھے چھوڑ دینا -
(۲) جھکا دینا (+ ب) -	[س ۱۸ : ۴۷]	● فلم نغادر منهم احدا

مَغْرَبَانِ (تثنیہ) (۱) سردی اور گرمی میں
آفتاب کے غروب ہونے کے دو انتہائی نقطے -
[س ۵۵ : ۱۷]
(۲) مغرب قریب و مغرب بعید -

غَرَفَ

غَرَفَةٌ (۱) ایک چلو پانی - [س ۲ : ۲۵]
(۲) (جمع غُرَفٌ و غُرَفَاتٌ) - بالا خانہ -
[س ۲۵ : ۷۵]
اِغْرَفَ (+ ب) ہاتھ سے چلو بنا کر پانی
پینا - [س ۲ : ۲۵۰]

غَرِقَ

غَرِقَ (اسم فعل) ڈوبنا - [س ۷۹ : ۱]
غَرَقًا ڈوب کر -
غَرِقَ غرق ہونا - [س ۱۰ : ۹۰]
اِغْرَقَ (+ فِ) ڈبا دینا - [س ۷ : ۱۳۵]
مَغْرَقَ (اسم مفعول) غرق کیا ہوا -
[س ۴۴ : ۴۴]

غَرِمَ

غَارِمٌ (اسم فاعل) قرضدار - [س ۹ : ۶۰]
غَرَامٌ مسلسل تکلیف - [س ۲۵ : ۶۵]
مَغْرَمٌ جبری قرضہ - تاوان - [س ۹ : ۹۹]
مَغْرَمَ (اسم مفعول) قرض میں ڈوبا ہوا - احسان
سے دبا ہوا - [س ۵۶ : ۶۶]

● ما غرك بركہ الكرم
غرور دھوکا دینے والا - ہر وہ چیز جس سے
دھوکا ہو - [س ۳۱ : ۳۳]
غرور جھوٹی اُمید - دھوکا - [س ۴ : ۱۲۰]
غرور آ دھوکا دیکر -

غَرَبَ

غَرَبَ (آفتاب) غروب ہونا - [س ۱۸ : ۱۶]
غَرَابٌ کُؤا - [س ۵ : ۳۱]
غروب (آفتاب کا) غروب ہونا -
[س ۲۰ : ۱۳۰]

غَرِبٌ (مؤنث غَرِيبَةٌ) پچھم - مغرب -
غَرَابِيبُ (جمع) - واحد غَرِيبٌ کالے کوٹے
کی مانند کالے -
غَرَابِيبُ سُوْد (س ۳۵ : ۲۷) نہایت سیاہ -
مَغْرَبٌ مغرب - پچھم - آفتاب کے ڈوبنے کا
وقت یا جگہ - [س ۱۲ : ۱۵]

مغرب الشمس : اس سے ایسی جگہ مراد
ہے جہاں سے آدمی کو آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم
ہو، جیسے سمندر میں سفر کرنے والے کو
یا سمندر کے مشرق کنارہ پر کھڑے رہنے
والے کو سمندر میں آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم
ہوتا ہے - ملک کا انتہائی مغربی حصہ -

● حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب
فی عین حمۃ ووجد عندها قوما [س ۱۸ : ۸۶]
مَغَارِبُ (جمع) - دنیا کے مغربی حصے -

غَرَا

اَغْرَى (۱) لگا دینا - چمٹا دینا -

(۲) اُبھارنا -

● لنغرينك بهم [س ۳۳ : ۶۰]

(۳) دشمنی ڈالنا (+ بَيْنَ) [س ۵ : ۱۴]

غَزَلَ

غَزَلَ (اسم فعل) سوت کاتنا - کتا ہوا سوت -

ڈورا - تاکہ - [س ۱۶ : ۹۲]

غَزَا

غَزَى (== غَزَى - جمع - واحد غَاَز = غَاَزَى)

دشمن سے لڑائی کرنے والا - [س ۳ : ۱۵۵]

غَسَقَ

غَسَقَ رات کا اندھیرا، شدت تاریکی -

[س ۱۷ : ۷۸]

غَاسِقٌ اندھیری رات - [س ۱۱۳ : ۳]

غَسَاقٌ انتہائی ٹھنڈک -

● لَا يَذُقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا إِلَّا حَمِيمًا وَ

غَسَاقًا

[س ۷۸ : ۲۴]

== زمهریرا - (ابن عباس - ابن مسعود -

بخاری - تاج)

غَسَّلَ

غَسَّلَ دھونا -

● فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ

[س ۵ : ۷]

غَسْلِينَ = العَارِ الَّذِي تَنَاهَى حَرَّهُ انتہائی گرم

اُہلتا ہوا پانی - (لغت ازدشنوہ - تاج - قاموس)

[س ۶۹ : ۳۶]

اِغْتَسَلَ اپنے تئیں دھو ڈالنا - غسل کرنا -

● --- حتى تغتسلوا [س ۴ : ۱۶]

مُغْتَسِلٌ غسل کرنے کی جگہ - [س ۳۸ : ۴۱]

غَشِيَ

غَشِيَ ڈھانک دینا - اوپر آ پڑنا -

[س ۲۰ : ۸۱]

● يَوْمَ يَفْشَاهُمُ الْعَذَابُ

يَفْشَاهُمْ (== يَغْشِيهِمْ) اُن کو عذاب

ڈھانک لیگا - وہ عذاب سے گھر جائیں گے -

يَغْشِي عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ (س ۳۳ : ۱۹)

اس پر موت کی غشی چھا گئی -

غَاشِيَةٌ وہ مصیبت جو بالکل ڈھانک لے -

[س ۱۲ : ۱۰۷]

غَوَاشٍ (جمع - واحد غَاشِيَةٌ) ڈھکنے -

[س ۷ : ۴۱]

غَشَاوَةٌ ڈھکنا - پردہ -

[س ۲ : ۷]

مَغْشَى (اسم مفعول) غش کھایا ہوا - بے ہوش -

[س ۴۷ : ۲۲]

غَشِيَ ڈھانکنا - ڈھکوا دینا - [س ۵۳ : ۵۴]

اَغْشَى ڈھانکنا - ڈھکوا دینا - ڈھک جانا -

[س ۵۳ : ۱۶]

تَغْشَى ڈھانکنا بہ معنی مجامعت -

[س ۷ : ۱۸۹]

[س ۵۰: ۲۲] (۲) غفلت -

غَفَر

غَفَرَ (۱) ڈھانکنا - میٹ دینا - رد کرنا -

[س ۳۸: ۲]

(۲) محفوظ رکھنا - بچانا - (ل +) -

(۳) بخشش دینا - معاف کرنا -

غَاْفَرٌ (اسم فاعل) ڈھانکنے والا - محفوظ رکھنے والا - بچانے والا - معاف کرنے والا -

[س ۷: ۱۰۴]

غُفُورٌ نہایت بخششے والا - [س ۴: ۹۸]

غَفَّارٌ (مبالغہ) = غُفُورٌ [س ۲۰: ۸۲]

غَفِرَانٌ بخشش - معافی - پناہ -

غَفِرَ اِنَّكَ رَبَّنَا (س ۲: ۲۸۵) ہمارے پروردگار، دے ہم کوتیری پناہ -

مَغْفِرَةٌ حفاظت - بخشش - [س ۲: ۲۲۱]

اسْتَغْفَرَ (ل +) کسی کے لئے پناہ یا بخشش مانگنا - کسی کی پناہ یا بخشش مانگنا -

[س ۲: ۱۹۹]

اسْتَغْفَارٌ (اسم فعل) پناہ یا بخشش مانگنا -

[س ۹: ۱۱۵]

مُسْتَغْفِرٌ (اسم فاعل) پناہ یا بخشش مانگنے والا -

[س ۳: ۱۱۶]

غَفَلَ

غَفَلَ (ل + عَنْ) غفلت کرنا - غافل ہونا -

• وَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ اَصْحَابِكُمْ

[س ۳: ۱۰۳]

اسْتَغْشَىٰ اپنے تئیں لباس سے ڈھانکنا -

• --- حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ [س ۱۱: ۵۰]

غَضَّ

غَضَّ غَضًّا حلق میں اٹکنے والی چیز جس سے درد بھی ہو - [س ۷۳: ۱۳]

غَضَبَ

غَضَبًا ظَلَمَ سے - جبر سے - [س ۱۸: ۷۹]

غَضَّ

غَضَّ (ل + مِنْ) نیچی کر لینا - (نظر یا آواز) • وَ اَغْضَضَ مِنْ صَوْتِكَ [س ۳۱: ۱۹]

غَضِبَ

غَضِبَ (ل + عَلَى) بہت غصہ ہونا -

[س ۵: ۶۳]

غَضِبَ (اسم فعل) غصہ - [س ۱۶: ۱۰۶]

غَضِبَانٌ غَضَبًاكَ - [س ۷۳: ۱۳۹]

مَغْضُوبٌ (اسم مفعول) جس پر غضب کیا گیا -

مَغْضِيبٌ (اسم فاعل) غضبناک ہو کر -

[س ۲۱: ۸۷]

غَطَّشَ

اَغْطَشَ اندھیرا کرنا - [س ۷۹: ۲۹]

غَطَّا

غَطَّاءُ (۱) پردہ - ڈھکنا (از قسم طبق)

[س ۱۸: ۱۰۱]

غَلَّ

غَافِلٌ (اسم فاعل) (۱) غفلت کرنے والا۔

[س ۱۲: ۳] بے خبر۔

(۲) بے گان (بدی سے)۔ معصوم۔

●۔۔۔ المعضنات الغافلات المؤمنات

[س ۲۳: ۲۳]

غَفْلَةٌ غفلت۔ جہالت۔ بے خبری۔ بے پروائی۔

[س ۲۱: ۹۷]

اغْفَل غافل کر دینا۔

[س ۱۸: ۲۷]

غَلَّظَ

حاصل کرنے کے یا شکست کے بعد۔

غَالِبٌ (اسم فاعل) غالب آنے والا۔ زبردست۔

[س ۱۲: ۱۰]

غَلَبَ (جمع)۔ واحد (غَلَبَ) گھنے اور لمبے (درخت)۔

●۔۔۔ وحدائق غلبا [س ۸۰: ۳۰]

مغلوب (اسم مفعول) جو جیت لیا گیا، جو

ہار گیا۔ [س ۵۴: ۱۰]

غَلَّظَ (+ عَلَی) سخت ہونا۔ مضبوط ہونا۔

● واغظ علیہم [س ۹: ۷۳]

غَلِظَ (جمع غَلَّظَ) سخت۔ مضبوط۔

غَلِظَ الْقَلْبُ (س ۱۰۹: ۳) شقی القلب۔

سخت دل۔

غَلَّظَةُ سَخِي - [س ۹۳: ۱۲۳]

اسْتَقْلَظَ (درخت یا ہودھ کا) موٹا اور سخت

ہونا۔ [س ۳۸: ۲۹]

غَلَفَ

غَلَفَ (جمع)۔ واحد (۱) اغلف غلاف میں

بند جس پر کوئی بیرونی اثر ممکن نہیں (تاج)

(۲) غَلَفَ مخزن۔ (قاموس)

وَالْوَالُو قُلُوبَنَا غُلْفَ [س ۲: ۸۸]

[دوسری قرأت ہے غُلْفَ - یہ بھی غَلَفَ کی

جمع ہے۔] وہ کہتے ہیں ہمارے قلب علم کے

مخزن ہیں، ہم اہل کتاب ہیں، ہم کو کیا

سکھاؤ گئے؟

غَلَّ (۱) خیانت کرنا۔

● وماکان لنبی ان یغل [س ۳: ۱۶۰]

(۲) باندھنا (ہاتھ کو گلے سے)

●۔۔۔ خذوه فغلوه [س ۶۹: ۳۰]

غُلَّ جھپی دشمنی۔ عناد۔ [س ۷: ۶۱]

غُلَّ (جمع اغْلَالٌ) طوق۔ [س ۷: ۱۵۷]

مغلول (اسم مفعول) بندھا ہوا۔

[س ۵: ۶۴]

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ

(س ۱۷: ۲۹) اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا

نہ رکھو (خست سے کام نہ لو)۔

غَلَبَ

غَلَبَ (+ عَلَی) غالب آنا۔ شکست دینا۔

فتح کرنا۔

●۔۔۔ الذین غلبوا علی امرہم

[س ۱۸: ۲۲]

غَلَبَ (اسم فعل) فتح۔

مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ (س ۳۰: ۲) ان کے غلبہ

غَلَقَ

غَلَقَ (دروازہ) بند کر دینا۔

غَلَقَ = غَلَقَ [۲۳: ۱۲۵]

غَلَمَ

غُلَامٌ (جمع غُلَمَانُ)

(۱) جوان۔

● --- حتیٰ اذا لقیا غلاما فقتله

[۷۵: ۱۸۵]
= تا وقتیکہ پر خوردند با نو جوانے ---
(شاه ولی اللہ رحمہ)[تفسیر کبیر میں ہے کہ غلام کا اطلاق بچہ ہی پر نہیں ہوتا بلکہ جوان پر بھی ہوتا ہے، اور اس میں یہ قول بھی لکھا ہے کہ جس کو غلام کہا ہے وہ بالغ یعنی جوان تھا اور ڈاکہ ڈالا کرتا تھا اور برے برے کام کرتا تھا]۔
(۲) بیٹا۔

● فبشرناہ بغلام حلیم [۱۰۱: ۳۷]

غُلَمَانٌ خدمت کرنے والے جوان لڑکے۔

● --- ویطوف علیہم غلمان ---

[۲۴: ۵۲]
= --- یطوف علیہم ولدان مخلصون

(۱۷: ۵۶)

غَلَا

غَلَا (+ فی) کسی بارے میں غلو کرنا، حد

سے زیادہ بڑھ جانا۔ [۱۷: ۳۴]

غَلَى

غَلَى (ہانی) کھولانا۔

[۴۵: ۴۴]

غَلَى (اسم فعل) کھولانا (ہانی)

غَمَّ

غَمَّ (اسم فعل) غم - تکلیف۔ [۳: ۱۵۲]

غَمَّةٌ تاریک - مشتبہ۔

● ثم لا یکن امرکم علیکم غمۃ

[۷۱: ۱۰۵]

غَمَامٌ (جمع - واحد غَمَامَةٌ) بادل جو آسمان کو چھائے ہوئے ہوں۔ [۷۷: ۲۵]

غَمَرَ

غَمَرَتْ (جمع غَمَرَاتُ) سیلاب - پراگندگی۔

[۲۳: ۵۴]

غَمَرَاتُ الْمَوْتِ (س ۶: ۹۴) موت کی گھبراہٹ۔

غَمَزَ

تَغَمَزَ آپس میں سنکارنا، نظر حقارت سے دیکھنا۔

● واذا مروا بہم یتغامزون [۸۳: ۳۰]

غَمَضَ

اَغْمَضَ (+ فی) چشم پوشی کرنا - طرح دینا۔

ردی ہونے کی وجہ سے کسی چیز کی قیمت کم کر دینا۔

● --- ولستم باخذیہ الا ان تغمضوا فیہ

[۲۵: ۲۶]

غَنِمَ

غَنِمَ مال غنیمت کے طور پر ہانا یا حاصل کرنا۔

بلا محنت نفع ہانا۔

- آءُ (+ عَن) [س ۱۳: ۲۱]
 اسْتَغْنَى (۱) غنی ہونا - [س ۸۰: ۵]
 (۲) بے نیاز ہونا - [س ۹۶: ۶]

غَاثٌ

- غَاثٌ (+ ب) مصیبت میں مدد کرنا -
 --- یغاثوا بماء کالمهل [س ۱۸: ۲۹]
 اسْتَغَاثَ مدد مانگنا -
 اذ تستغيثون ربکم [س ۸: ۹]

غَارٌ

- غَارٌ غار - [س ۹: ۴۰]
 غَوْرٌ (اسم فعل) زمین کے نیچے بیٹھ جانا (ہانی کا)
 [س ۶۷: ۳۰]
 مَغَارَةٌ غار - [س ۹: ۵۷]
 مُغِيرَاتٌ (اسم فاعل - جمع مؤنث) گھوڑیاں
 جو قبیلوں پر چھا پا مارتی ہیں -
 [س ۱۰۰: ۳]

غَاصَ

- غَاصَ ڈبکی مارنا - غوطہ لگانا -
 --- ومن الشیاطین من یغوصون له
 [س ۲۱: ۸۲]
 غَوَاصٌ غوطہ مارنے والا - [س ۳۸: ۳۷]

غَاطَ

- غَاطَ وسیع ہست زمین - قضائے حاجت کی
 جگہ - [س ۴: ۴۳]

غَالٌ

- غَوُلٌ نشہ - بد مستی - [س ۳۷: ۴۷]

● --- واعلموا انما غنمتم من شیء

- [س ۸: ۴۱]
 غَنِمٌ (اسم فعل) بھیڑ بکری - [س ۲۰: ۱۸]
 مَغَانِمٌ (جمع - واحد مَغْنَمٌ) مال غنیمت -
 [س ۴: ۹۳]

غَنَى

- غَنَى (۱) غنی ہونا - کسی کا محتاج نہ ہونا -
 (۲) رہنا (+ فِي)
 ● کان لم یغنوا فیہا [س ۷: ۹۲]
 غَنَى (جمع اَغْنِیَاءُ) (۱) غنی - [س ۴: ۵۰]
 (۲) (+ عَن) بے نیاز - [س ۲۹: ۶]
 اَغْنَى (۱) غنی کر دینا (+ مِنْ)

- [س ۹۳: ۸]
 (۲) کافی ہونا - نفع دینا - کام آنا (+ عَن)
 [س ۱۱۱: ۲]

وَإِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِی مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا (س ۵۳):
 (۲۹) اور یقیناً حق کے مقابلہ میں خیال کچھ
 کام نہیں دیتا -

وَلَا یُغْنِی مِنَ اللَّهَبِ (س ۷۷: ۳۱) اور نہ
 کام آئے وہ آگ کے شعلے کے مقابلے میں -
 لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ یَوْمَئِذٍ شَأْنٌ یُغْنِیْهِ
 (س ۸۰: ۳۷) اُس دن اُن میں سے ہر آدمی
 کے لئے ایک کام ہوگا جو اُسے مشغول رکھیگا،
 سب اپنی ہی اپنی مصیبت میں مبتلا رہیں گے -

مُغْنٍ (اسم فاعل) وہ جو کفایت کرے، کام

غَوَى

غَوَى (۱) بہک جانا - دھوکا کھانا -

[س ۵۳: ۲]

(۲) برباد ہونا - ناکام ہونا -

● وعصى آدم ربه فغوى [س ۲۰: ۱۲۱]

== حَابَّ (تاج - لسان)

== فسد عیشہ - (راغب - لسان)

غَى (اسم فعل) (۱) گمراہی - [س ۲: ۲۵۶]

(۲) ہلاکت - عذاب -

● --- فسوف يلقون غيا [س ۱۹: ۵۹]

== عذابا - (راغب)

غَوَى وہ جو غلطی میں ہے - برباد ناکام شخص -

[س ۲۸: ۱۸]

غَاو (اسم فاعل - جمع غَاوُونَ) وہ جو بہک

جائے -

[س ۲۶: ۹۴]

اغْوَى (۱) گمراہ کرنا - [س ۲۸: ۶۳]

(۲) سزا دینا - ہلاک کرنا -

● ان كان الله يريد ان يغويكم [س ۱۱: ۳۴]

== يعاقبكم على غيكم - (تاج)

== يحكم عليكم بغيكم - (تاج - راغب)

غَابَ

غَيْب (جمع غُيُوب) اسم فعل (۱) غیب -

وہ بات جو غائب ہے، چھپی ہے، ظاہر نہیں -

[س ۱۱: ۱۲۳]

● وعنه منافع الغيب [س ۶: ۵۹]

(۲) زمانہ آئندہ -

● وعد الرحان عباده بالغيب ---

[س ۱۹: ۶۱]

(۳) زمانہ گزشتہ -

● ذلك من انباء الغيب ---

[س ۳: ۴۴]

(۴) علم غیب -

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ (س ۸۱: ۲۴)

ورنہ خدا کسی کو علم غیب بتائے میں
بخل نہیں کرتا -بِالْغَيْبِ (۱) باطن میں (دکھاوے کے لئے
نہیں) - مخلصانہ - خلوص کے ساتھ -

● الذين يؤمنون بالغيب [س ۲: ۲]

یہ بہ خلاف ومن الناس من يقول آمنا بالله
وباليوم الآخر وما هم بمؤمنين (س ۲: ۸)

● --- من يخافه بالغيب [س ۵: ۹۳]

● --- وخشون ربه بالغيب [س ۲۱: ۴۹]

(۲) بیشہ پیچھے -

● --- لم اخنه بالغيب [س ۱۲: ۵۲]

(۳) بے دیکھے -

● رجا بالغيب [س ۱۸: ۲۳]

لَلْغَيْبِ = بِالْغَيْبِ (۱)

● فالصالحات قانتات حافظات للغيب

[س ۴: ۳۳]

--- وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ (س ۱۲: ۸۱)

اور ہم سب تو از غیبی معاملہ سے بجا نہیں
سکتے تھے -

غَيَابَتٌ (= غِيَابَةٌ) گہرائی (کوئی کی)

[س ۱۲: ۱۰]

غَايِبٌ (اسم فاعل) وہ جو پوشیدہ ہے، یا
حاضر نہیں -

غَائِبَةٌ (تائے مبالغہ) [س ۲۷: ۷۰]

اِغْتَابَ بَیْثَهُ بِیْجَهٗ بُرَاکْمَنَا - غیبت کرنا -
● --- ولا یفتب بعضکم بعضا

[س ۳۹: ۱۲]

غَاثٌ

غَاثٌ بارش سے سیراب کرنا -

● --- عام فیہا یغاث الناس [س ۱۲: ۳۹]
غِیْثٌ بارش - [س ۳۱: ۳۴]

غَارٌ

غَیْرٌ فَرْقٌ - دوسرا -

غَیْرٌ (۱) مجرد نفی کے لئے آتا ہے جس سے کسی
اثبات کا ارادہ ہی نہ کیا گیا ہو -

● ومن اضل ممن اتبع هواہ بغیر ہدی من اللہ
[س ۲۸: ۵۰]
● --- وهو فی الخصام غَیْرٌ مَیْنِ

[س ۳۳: ۱۸]

(۲) = إِلَّا (إستثناء)

● مالکم من الہ غَیْرہ [س ۷: ۵۹]
● هل من خالق غیر اللہ یرزقکم من السماء
والارض - [س ۳۵: ۳]

(۳) مادہ کے سوا صرف صورت کی نفی کرنے
کے لئے آتا ہے -

● کَلِمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَلْنَاهُمْ جُلُودًا غَیْرَهَا
[س ۴: ۵۶]

(۴) کسی ذات کو شامل ہو -

● --- بِمَا کُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلٰی اللّٰهِ غَیْرِ الْحَقِّ ---

[س ۶: ۹۴]

● قال الذین لا یرجون لقاءنا انت بقرآن غیر

هذا

[س ۱۰: ۱۰] ●

غَیْرٌ بَدَلْنَا - تبدیل کرنا -

● ان اللہ لا یغیر ما بقوم --- [س ۱۳: ۱۲]

مَغِیْرٌ (اسم فاعل) وہ جو بدل دے - وہ جو تبدیلی

کرمے - [س ۸: ۵۵]

مَغِیْرَةٌ [غَارَ (= غَوَرَ)]

تَغِیْرٌ بدل دیا جانا، بدلا جانا -

● --- لم یتغیر طعمہ [س ۴: ۱۵]

غَاضٌ

غَاضٌ (۱) کم کرنا -

● ویاساء اقلعی وغیض الماء

[س ۱۱: ۴۴]

(۲) کم پڑنا -

--- وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ

(س ۱۳: ۸) --- اور پیٹ کا گھٹنا اور
بڑھنا -

غَاظٌ

غَاظٌ غصہ دلانا - غیظ میں لانا -

● هل یدھبن کیدہ ما یغیض - [س ۲۲: ۱۵]

غَیْظٌ (اسم فعل) غیظ - غضب - غصہ -

[س ۶۷: ۸]

غَآظٌ (اسم فاعل) وہ جو غیظ میں لائے -

[س ۲۶: ۵۶]

تَغِیْظٌ (اسم فعل) نہایت غیظ میں -

● --- سمعوا لها تغیظا [س ۲۰: ۱۲]

«باب الفاء»

ف

● فتلقى آدم من ربه كلمات فتاب عليه

[س ۲: ۳۷]

(ب) بلا عطف

(۱) سببیت -

● انا اعطیناک الکوثر - فصل لربک وانحر

[س ۱۰۸: ۲۹۱]

(۲) جواب کے لئے بطور رابطہ -

● ان تعذبهم فانهم عبادک [س ۵: ۱۱۸]

(۳) زائدہ -

● بل الله فاعبد [س ۳۹: ۶۶]

(۴) استئناف (آغاز کلام) کے لئے -

● --- کن فیکون [س ۲: ۱۱۷]

فَآتَحَهُ

فَتَحَ

فَآجِرُهُ (فَ + آجِرُ + هُ) جَارَ

فَادَ

فُؤَادٌ (جمع أَفْئِدَةٍ) دل - [س ۵۳: ۱۱]

فَارِهَيْنَ

فَرِهَ

فَارُونِي (فَ + أَرُونِي) رَأَى

فَأَا

فَأَا (فَأَا = فَأَى)

نَفْثَ كَرِهَ - فَوْجَ [س ۳: ۱۲]

(الف) عاطفہ -

(۱) ترتیب (معنوی ہو یا ذکری) -

● فراغ الى اهله فجاء بمجمل سمین فقریه الیہم

[س ۵۱: ۲۷]

● انزل من السماء ماء فتصبح الارض مخضرة

[س ۲۲: ۶۳]

● ثم خلقنا النطفة علقۃ فخلقنا العلقۃ مضغۃ

فخلقنا المضغۃ عظاما

[فراء نے ترتیب سے انکار کیا ہے۔ چنانچہ وہ

وکسم من قریۃ اہلکناھا فجاءھا باء سنا

(س ۷: ۴) سے استدلال کرتا ہے۔]

(۲) تعقیب (کہ اس میں صرف اتنی ہی مدت

کا فاصلہ ہوتا ہے جو شے معقب کے لئے

ضروری ہو) -

● قالت انی یکون لی غلام --- قال کذلک

--- فحملته فانبتت به مکانا قصیا --- فجاءھا

المخاض الى جذع النخلة - قالت یالیتنی مت

قبل هذا --- فنادیھا من تحتھا الا تعزنی ---

وهزی الیک بجذع النخلة --- فکلی واشربی

--- فاما ترین من البشر احدا فقولی انی نذرت

للرحان صوما --- فانت به قومہا تحمله ---

--- قالوا یا مریم لقد جننت شیئا فریا - یا اخت

هارون ما کان ابوک امرا سوء وما کانت

امک بغیا - فاشارت الیہ ---

[س ۱۶: ۳۹-۱۷]

(۳) سببیہ -

[فَاءَ (= فَيَا)]

[وَجَسَ]

فَأُورِ

فَأَوْجَسَ

فَتَا

فَتَاً باز آنا -

تَفْتَرُ (= تَفْتَأُ) = لَا تَفْتَرُ (رازی)

[س ۱۲: ۸۵]

= لَا تَزَالُ تو باز نہ آئیگا - (ابن عباس)

فَتَحَ

فَتَحَ (۱) کھولنا (+ عَلَيَّ)

• --- فتحناعلیم ابواب کل شی

[س ۶: ۴۴]

(۲) سمجھانا - ظاہر کرنا -

• --- قالوا اتحدثونهم بما فتح الله عليكم

[س ۲: ۷۶]

(۳) عطا کرنا -

• ما يفتح الله للناس من رحمة ---

[س ۳: ۲۰]

(۴) فیصلہ کرنا (+ بَيْنَ)

• ربنا افتح بيننا وبين قومنا بالحق

[س ۷: ۸۹]

فَتَحَ (۱) فتح -

[س ۱۱۰: ۱۱]

(۲) فیصلہ -

[س ۳۲: ۲۵]

فَاتَحَ (اسم فاعل) فیصلہ کرنے والا -

[س ۷: ۸۹]

أَلْفَاتِحَةُ فاتحة الكتاب - قرآن مجید کی ترتیب

تلاوت کی پہلی سورت -

فَتَّاحُ (مبالغہ)

أَلْفَاتِحُ فیصلہ کرنے والا (خدا) -

[س ۳۳: ۲۶]

مَفَاتِحُ (جمع) واحد (۱) مَفْتَحُ اور مَفَاتِحُ

بہ معنی کنجی -

[س ۲۴: ۶۱]

(۲) مَفْتَحُ = كَنْز (تاج - قاسوس) خزانہ -

• --- وآتیناه من الكنوز ما ان مفاتحه لتتوا

بالعصبة اولى القوة

[س ۲۸: ۷۷]

فَتَحَ (+ ل) کھولنا -

• لا تَفْتَحْ لهم ابواب السماء [س ۷: ۴۰]

مَفْتَحُ (اسم مفعول) کھولا ہوا - کھلا ہوا -

• --- مفتحة لهم الابواب [س ۳۸: ۴۹]

اِسْتَفْتَحَ (+ عَلَيَّ) کسی کے خلاف مدد مانگنا -

کسی کے خلاف فیصلہ طلب کرنا -

• --- وكانوا من قبل يستفتحون على الذين

كفروا ---

[س ۲: ۸۹]

فَتَرَّ

فَتَرَّ دھیا پڑ جانا - رک جانا - باز آنا -

• يسبحون الليل والنهار لا يفترون

[س ۲۱: ۲۰]

فَتْرَةٌ ایک رسول کی شریعت کا دھیا پڑ جانا

اور دوسرے کی آمد - دو نبیوں کی بعثت کے

بیچ کا زمانہ -

[س ۵: ۱۹]

--- عَلَى فِتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ (س ۵: ۱۹)

(۱) ایسے موقعہ پر کہ ایک رسول کی

شریعت دھیمی ہو کر ختم ہوئے کوہے اور

دوسرے کی شروع ہوئے کوہے -

(۲) دو رسولوں کے بیچ کے عہد میں، ان سے

ان خفتم ان یفتنکم الذین کفروا

[س ۴: ۱۰۲]

(۵) سزا دینا۔

● وكذلك فتنا بعضهم بعض [س ۶: ۵۳]

(۶) بہکا دینا (+ عن)۔

● --- واحذرهم ان یفتنوک عن بعض ما انزل

الله الیک [س ۵: ۴۹]

فتون (اسم فعل - مصدر جمع - واحد فتون اور

فتنة) آزمائشیں - طرح طرح کی تکلیفیں۔

● --- وقتلت نفسا فنجیناک من الغم وقتناک

فتونا [س ۲: ۴۰]

فَاتِنٌ (اسم فاعل) فتنہ میں ڈالنے والا۔ دھوکے

میں ڈالنے والا۔ [س ۳۷: ۱۶۲]

فتنة (۱) آزمائش جس سے گزر کر انسان کے

جوہر کھلیں۔

● واعلموا انما اموالکم واولادکم فتنۃ

[س ۸: ۲۸]

● --- ونبلوکم بالشر والخیر فتنۃ

[س ۲۱: ۳۵]

(۲) ایذا - مصیبت - سزا - عذاب - (قاموس)

● وان اصابته فتنۃ انقلب علی وجهہ

[س ۲۲: ۱۱]

● واتقوا فتنۃ لاتصیب الذین ظلموا منکم

خاصۃ [س ۸: ۲۵]

اِنَّا جَعَلْنَا هَٰؤُلَاءِ فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ

اٰمَنُوا (س ۳۷: ۶۱)

ہم نے رکھا ہے (ز قوم) کو ظالموں کے

لئے عذاب - ہم نے ظالموں کو سزا دینے

کے لئے زقوم ہی اُن کی غذا رکھی ہے۔

(۳) گمراہی و دھوکا

پہلے ایک رسول گزر چکے ان کے بعد دوسرے

بھی آئیں گے۔

فَتَرَّ (+ عَنْ) سزا میں کمی کرنا۔

● --- لا یفتّر عنہم --- [س ۴۳: ۷۴]

فَتَقَّ

فَتَقَّ شق کرنا - علحدہ کرنا۔

● ان السموت والارض کانتا رتقا ففتقناہا ---

[س ۲۱: ۳۱]

[رَتَقَ تَحْتَ رَتَقَ اور رَجَعَ تَحْتَ رَجَعَ

ملاحظہ ہو۔]

فَتَلَّ

فَتَلَّ کھجور کی گٹھلی کے شکاف میں جھلی کی

طرح کا ریشہ - کوئی حقیر چیز۔

فَتِيلًا (س ۴: ۴۹) ذرہ برابر بھی۔

فَتَنَ

فَتَنَ (۱) جلانا - آگ میں ڈالنا - (تاج)

● يوم هم علی النار یفتنون [س ۵۱: ۱۳]

(۲) کھرا اور کھوٹا الگ کرنا جیسا سونے

کو آگ میں ڈال کر کرتے ہیں - (راغب)۔

آزمانا - جانچنا۔

● احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا

وہم لا یفتنون [س ۲۹: ۲]

(۳) مصیبت میں ڈالنا - ایذا ئیں پہنچانا۔

● ان الذین فتنوا المؤمنین والمؤمنات ---

[س ۸۵: ۱۰]

(۴) حملہ آور ہونا۔

● فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوۃ

- فَتَيَّانٌ (تثنیہ) [س ۱۲: ۳۶]
- فَتَيَّةٌ (جمع) چند نوجوان - [س ۱۸: ۱۲]
- فَتَيَّانٌ (جمع) بہت سے نوجوان - [س ۱۲: ۶۲]
- فَتَاةٌ (جمع فَتَيَّاتٌ) موئنٹ - [س ۴: ۲۳]
- أَفْتَى مشورہ دینا - قانونی رائے دینا -
- اللہ یفتیکم فی الکلالۃ [س ۴: ۱۷۵]
- اسْتَفْتَى مشورہ لینا یا مانگنا -
- --- ولا تستفت فیہم منهم احدا
- [س ۱۸: ۲۲]
- فَجَّ (اسم فعل - جمع فَجَّاجٌ) دو پہاڑوں کے درمیان چوڑی راہ - کشادہ راستہ -
- [س ۲۱: ۳۱]
- فَجَّرَ (۱) (زبین کو) بھاڑ کر پانی بہا دینا -
- --- حتی تفجر لنا من الارض ينبوعا
- [س ۱۷: ۹۰]
- (۲) قانون کی پابندیوں کو توڑنا - بے راہ چلنا -
- بل یرید الانسان لیفجر امامہ [س ۷۰: ۷۰]
- فَجَّرَ (اسم فعل) صبح کا ہو پھٹنا -
- [س ۹۷: ۵۰]
- فَاجِرٌ (اسم فاعل) قانون کی پابندیوں کو توڑنے والا - بے راہ چلنے والا -
- [س ۷۱: ۲۷]
- فَجْرَةٌ اور فَجَارٌ (جمع)
- [س ۸۰: ۴۳۲، ۳۸، ۲۸]

فَجَّ

فَجَّرَ

- --- حتی یقولوا انما نحن فتنۃ فلا تکفر
- [س ۲: ۱۰۲]
- (۴) اختلاف - جھگڑا - (قاموس)
- --- فیتبعون ما تشاہ منه ابتغاء الفتنۃ
- [س ۳: ۶]
- (۵) فتنہ انگیزی - خانہ جنگی -
- (شاه ولی اللہ و شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ)
- وقالولہم حتی لا تكون فتنۃ
- [س ۲: ۱۹۳]
- والفتنۃ اشد من القتل
- [س ۲: ۱۹۱]
- (۶) حجت - معذرت -
- --- ثم لم تکن فتنتہم الا ان قالوا واللہ ربنا ما کننا مشرکین
- [س ۶: ۲۳]
- = حجبتہم - (ابن عباس)
- (۷) تختہ مشق - عبرت -
- ربنا لا تجعلنا فتنۃ للقوم الظالمین
- [س ۱۰: ۸۵]
- = لا تسلطہم علینا فیفتنونا - (ابن عباس)
- = مَوْضِعٌ فِتْنَةٍ - (بیضاوی)
- فِتْنَةُ النَّاسِ (س ۲۹: ۹) لوگوں کی تکلیف دہی -
- مفتونٌ (اسم مفعول) (۱) عذاب میں گرفتار -
- (۲) دھوکے میں پڑا ہوا -
- فستبصر ویبصرون بایکم المفتون
- [س ۶۸: ۵۰]
- = المضلون - (ابن عباس)
- فَتًی (مذکر) نوجوان - چھوٹا - نوکر -
- [س ۲۱: ۶۰]

فَتًی

فَجُورٌ (اسم فعل) بے راہ چلنا۔

فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا (س ۹۱: ۸)
اور اس کو سمجھا کر بتا دیا کہ اس کے لئے
بے راہ چلنا کیا ہے اور اس کے لئے اس سے
بچنا کیا ہے۔

فَجَرَّ بَہَاژ کر (پانی) بہا دینا۔

● واذا البحار فجرت [س ۸۲: ۳]

تَفَجَّرَ (زمین بھاڑ کر) پانی بہا دینا۔

[س ۷۶: ۶]

تَفَجَّرَ (+ مِنْ) بھوٹ کر بہنا۔

● لَمَّا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهَارُ [س ۲: ۶۹]

اِنْفَجَرَ (+ مِنْ) بھوٹ کر بہ نکلنا (پانی)

● فَاَنْفَجَرَتْ مِنْهُ اِثْنَا عَشْرَةَ عَيْنًا [س ۲: ۶۰]

= فَاَنْبَجَسَتْ مِنْهُ (س ۷: ۱۶۰)

فَجَا

فَجْوَةٌ کھوہ (غار) کی دیواروں کے درمیان
کھلی جگہ۔ [س ۱۸: ۱۷]

فُحْشٌ

فَحْشَاءُ = فَاحِشَةٌ (صحاح) (۱) بُرَاکام۔
(تاج)۔ گندہ۔ شرمناک ذلیل حرکت۔ وہ
بات جس کا ذکر کرنا یا سننا برا معلوم ہو۔
[س ۷: ۲۸]

(۲) بُحْلٌ - (لسان - قاموس)

● الشَّيْطَانُ يَعْذِرُكَ الْمَقْرُوءَ بِالْفَحْشَاءِ
[س ۲۶۸: ۲]

فَاحِشَةٌ (۱) بُرَاکام جس کی قباحت کا اثر دوسروں
پر پڑے۔ [س ۳: ۱۳۳] ●

(۲) زَنَا۔

● وَالَّتِي يَاتِيَنِ الْفَاحِشَةَ مِنْ نَسَائِكُمْ
فَاسْتَشْهَدُوا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةَ مَنَكِمٍ [س ۴: ۱۵]

= الزَنَا - (ابن عباس)

فَوَاحِشٌ (جمع) - واحد فَاحِشَةٌ بُرے کام۔
ذَلِيل حُرکتیں۔ [س ۶: ۱۵۲]

فَخَّرَ

فَخَّرَ ابْنِي بُزَائِي كَرْنِے والا۔ [س ۴: ۳۶]

فَخَّارٌ (جمع) - واحد فَخَّارَةٌ پکائی ہوئی مٹی
کے برتن۔ [س ۵۵: ۱۴]

تَفَاخَّرَ (اسم فعل) آپس میں جھوٹا فخر کرنا۔
[س ۷: ۲۰]

فَدَى

فَدَى (+ ب) کسی کو کسی مصیبت سے
کچھ دیگر چھڑانا۔

● --- وَفَدِيَاهُ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ [س ۳۷: ۱۰۷]

فَدَاءٌ (اسم فعل) = فَدْيَةٌ [س ۳۷: ۳]

فَدْيَةٌ معاوضہ۔ بدلہ۔ جرمانہ۔ [س ۲: ۱۸۴]

فَادَى فدیہ دیکر چھڑانا۔

● وَاِنْ يَاتُوْكُمْ اِسَارَى تَفَادَوْهُمْ [س ۲: ۸۵]

اِفْتَدَى (+ ب) فدیہ دیکر اپنے تئیں کسی
مصیبت سے چھڑانا۔

● --- لِيَفْتَدُوا بِهٖ مِنْ عَذَابٍ [س ۵: ۴۰]

فَدْيَةٌ = ف + دِيَّةٌ [وَدَى

فَدَرُوْهُ = ف + دَرُوْهُ [وَدَّرَ

فَرَّ

فَرَّ (۱) ڈر سے بھاگنا (+ من)۔

● --- کانهم حمر مستنفرۃ فرت من قسورة

[س ۷۴: ۵۰]

(۲) کسی کی طرف پناہ کے لئے بھاگنا۔

(+ الى)

● --- ففروا الى الله [س ۵۱: ۵۰]

فَرَّارٌ (اسم فعل) ڈر سے بھاگنا۔ [س ۷۱: ۵۰]

مَفَرٌّ (۱) = فَرَّارٌ (لسان)

(۲) (بھاگ کر) پناہ لینے کی جگہ یا وقت۔

[س ۷۵: ۱۰]

فَرَّتْ

فَرَاتٌ بہت میٹھا (پانی) [س ۷۷: ۷۷]

فَرَّتْ

فَرْتُ گوبر۔ [س ۱۶: ۶۶]

فَرَجَ

فَرَجَ چیرنا۔ شق کرنا۔

● واذا الساء فرجت

= اذا الساء انشقت۔ (س ۸۴: ۱)

فَرَجٌ (جمع فروج)

(۱) شکاف۔ فطور۔ عیب۔

● --- وبالحال من فروج [س ۵۰: ۶]

= هل تری من فطور [س ۶۷: ۳]

(۲) مرد و بی کی ستر۔ شرمگاہ۔ عصمت۔

● قل للمؤمنین یغضوا من ابصارهم ویحفظوا

فروجهم

[س ۲۴: ۳۰]

● قل للمؤمنات یغضن من ابصارهن ویحفظن

فروجهن [س ۲۴: ۳۱]

الْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ (س ۳۳):

(۳۵) مرد اور بیباں جو اپنی اپنی عصمت کا لحاظ رکھتی ہیں۔

--- الَّتِي احصنت فَرْجَهَا (س ۲۱: ۹۱)

حضرت مریم جنہوں نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔

فَرِحَ

فَرِحَ (+ ب) (۱) خوش ہونا۔ خوشیاں منانا۔

● --- فَبَذَلْكَ فَلَیْفَرِحُوا [س ۱۰: ۵۸]

(۲) = بَطَّرَ اِترانا۔

● ولا تقرحوا بما آتکم [س ۵۷: ۲۳]

فَرِحَ (۱) خوش خوش۔ [س ۳۰: ۳۲]

(۲) اِترانے والا۔ [س ۱۱: ۱۰]

فَرَدَ

فَرْدٌ (جمع فُرَادِی) (۱) اکیلا۔

[س ۱۹: ۹۵]

(۲) بے اولاد۔

● --- لا تذرنی فردا [س ۲۱: ۸۹]

فَرَدَسَ

فَرْدَوْسٌ (۱) باغ جس میں پھلوں کے درخت

پھیلنے چلے جائیں۔ (لغت فارس)

(۲) جنت نشان ملک۔

● --- اولئک هم الوارثون الذین یرثون

الفردوس۔ --- [س ۲۳: ۱۰]

(۳) انگور کی ٹھیاں۔ (لغت قبط)

فَرَشَ

• --- كانت لهم جنات الفردوس نزلا

[س ۱۸ : ۱۰۷]

فَرَشَ فرش کی طرح بچھانا یا پھیلاتا۔

• --- والارض فرشناھا [س ۵۱ : ۳۸]

فَرَشَ (اسم فعل) چھوٹے جانور جن پر بوجھ نہیں لادا جاتا۔ (رازی)

• ومن الانعام جمولة وفرشا [س ۶ : ۱۳۳]

= مالا یعمل علیھا مثل الغنم وصغارا لابل (ابن عباس)

فَرَّاشُ (اسم جنس) بھنگے۔ پروانے۔

[س ۱۰۱ : ۳]

فَرَّاشُ (اسم فعل - جمع فرش) (۱) بچھائی ہوئی

چیز۔ فرش۔ کدے۔ قالین۔ [س ۵۵ : ۵۴]

(۲) آرام کی جگہ۔ آرام کی چیز۔

[س ۲ : ۲۲]

(۳) فرش پر بیٹھنے والی بیبیاں (ظرف سے مظاروف)۔

• وفرش مرفوعة [س ۵۶ : ۳۳]

= عالی ظرف بیبیاں۔

فَرَضَ

فَرَضَ (۱) کوئی چیز کسی کے سر ڈالنا،

سر منڈھنا (+ عَلَیْ)

(۲) واجب کرنا، لازم کرنا۔

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ ---

(س ۲۸ : ۸۵) وہ ذات جس نے تیرے سر پہ

قرآن منڈھا ہے۔

• سورة انزلناھا وفرضناھا [س ۲۳ : ۱]

• قد علمنا ما فرضنا علیهم فی ازواجهم

[س ۳۳ : ۵۰]

(۲) مقرر کرنا۔

• وقد فرضتم لهن فريضة [س ۲ : ۲۳۷]

(۳) عزم کرنا۔

• فمن فرض فيهن الحج [س ۲ : ۱۹۷]

(۴) جائز کرنا۔ اجازت دینا۔ (+ ل)

• قد فرض الله لكم تحلة ايمانكم [س ۶۶ : ۲]

• ما كان على النبي من حرج فيما فرض الله له

[س ۳۳ : ۳۸]

(۵) بوڑھی ہونا (گلے کا)۔

فَارَضَ بوڑھی گلے جو بچہ نہ دے۔

[س ۲ : ۶۸]

فَرِيضَةٌ (۱) حکم۔

• --- فريضة من الله [س ۴ : ۱۱]

(۲) مقرر کیا ہوا حصہ۔ [س ۴ : ۲۳]

(۳) بیوی کا مہر۔ [س ۲ : ۲۳۷]

فَرِيضَةٌ مِنَ اللَّهِ (س ۴ : ۱۱)

= وَصِيَّةٌ مِنَ اللَّهِ (س ۴ : ۱۲)

مَفْرُوضٌ (اسم مفعول) مقرر کیا ہوا۔

[س ۴ : ۷]

فَرَطَ

فَرَطَ (+ عَلَیْ) زیادتی کرنا۔ پیش دستی کرنا۔

• --- انا نخاف ان يفرط علينا

[س ۲۰ : ۴۵]

فَرَطَ حد سے بڑھا ہوا۔ سرکش۔

• --- وكان امره فرطاً [س ۱۸ : ۷۷]

- (۲) (فارغ ہو کر) رجوع ہونا (+ ل)
 • سنفرغ لکم ایہ النفلان [س ۵۰ : ۳۱]
 • فَاَرْغَ (اسم فاعل) خالی - (خوف سے) سُن -
 • --- واصبح فواد ام موسی فارغا
 [س ۲۸ : ۱۰]
 • اَفْرَغَ (۱) اُنڈیل دینا - (+ عَلِی)
 [س ۱۸ : ۹۷]
 (۲) کثرت سے عطا کرنا - بافراط عطا کرنا -
 • --- ربنا افرغ علینا صبرا [س ۷ : ۱۲۶]

فَرَقَ

- فَرَقَ (۱) شق کرنا - (۲) الگ الگ کرنا - حصول
 میں تقسیم کرنا -
 • وقرآن فرقناه لتقرأ علی الناس علی مکث ---
 [س ۱۷ : ۱۰۶]
 (۳) فیصلہ کرنا - امتیاز قائم کرنا - (+ بَیْن)
 • --- فافرق بیننا و بین القوم الفاسقین
 [س ۵ : ۲۵]
 = اَقْضَ (ابن جریر)

- فَیْهَ یَفْرِقُ کُلَّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ (س ۴۴ : ۴)
 آپسے ہی موقع پر طے کئے جاتے ہیں زبردست
 معاملے -
 وَاِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجِیْنَا کُمْ (س ۲ : ۲)
 (۴) اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر
 کو الگ کردیا (یعنی ہٹا دیا) اور تم کو
 بچا دیا -
 فَرَقَ ذُرْنَا -

- --- وَلکنہم قوم یفرقون [س ۹ : ۵۶]
 فَرَقَ (اسم فعل) فرق کرنا - تمیز کرنا -

فَرَطَ غافل ہونا - غفلت کرنا - فرو گذاشت
 کرنا -

- --- یا حسرتنا علی ما فرطنا فیہا
 [س ۶ : ۳۶]
 • مَفْرَطٌ (اسم مفعول) عذاب میں چھوڑا ہوا -
 (فراء - لسان)
 • لاجرم ان لهم النار وانهم مفرتون
 [س ۱۶ : ۶۲]
 = مترکون - (ابن عباس)

فَرَغَ

فَرَغَ درخت کی شاخ یا پھنکی - [س ۱۴ : ۲۴]

فَرَعَوْنُ

- فَرَعَوْنُ پرانے زمانہ کے مصر کے بادشاہوں کا
 لقب - حضرت موسیٰ جس فرعون کے ہاں پہلے
 تھے وہ رمیسس ثانی تھا -
 اَلْ فَرَعَوْنُ (س ۲۸ : ۸) فرعون کے لوگ -
 فرعون کی قوم، اس کے پیرو -

فَرَّغَ

- فَرَّغَ (۱) خالی کرنا - فارغ ہونا -
 فَاِذَا فَرَّغْتَ فَانصَبْ (س ۹۴ : ۷)
 فَرَّغْتَ (واحد مذکر حاضر ماضی -) چونکہ
 اوپر ذکر تھا کہ ہم نے آپ کا بوجھ ہلکا
 کر دیا اور آپ کو غم و فکر سے خالی کر دیا
 تو وہی فارغ ہونا یہاں مراد ہے - یعنی اب
 جب کہ وہ تفکرات دور ہو گئے تو جو کام
 تمہارے سپرد ہوا ہے اس میں ساری توجہ
 لگا دو - (مولینا محمد علی) ۵

مَفْرُقٌ (اسم فاعل) مختلف - [س ۱۲ : ۶۷]

فَرِهَ

فَارِهٌ (اسم فاعل) ہوشیار - کازیکر -

• --- وتنحتون من الجبال بیوتا فارہین

[س ۲۶ : ۱۳۹]

فَرَى

فَرَى (۱) عجیب - (تاج - راغب)

(۲) مفتری - جھوٹ بنانا کر کہنے والا -

(تاج)

• --- قالوا یا مریم لقد جئت شیئا فریا

[س ۱۹ : ۲۷]

اِفْتَرَى (+ عَلَی) کسی کے خلاف جھوٹی باتیں گڑھنا - جھوٹی باتیں بنانا -

[س ۳ : ۹۳]

وَلَا يَأْتِيَنَّ بِهِمَا يَفْتَرِيْنَهُ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ

اَرْجُلَيْهِمْ (س ۶۰ : ۱۲) اور نہ لائیں جھوٹی

بات بنا کر اپنے (آنکھ) جانگر کے سامنے (کہ پیدا تو ہوئی لڑکی لیکن شوہر کے ڈر کے مارے اس کی جگہ کسی کا لڑکا لیکو زچہ کے پہلو میں ڈال دیا جیسا وہ جاہلیت میں کرتی تھیں) -

حافظ نذیر احمد دہلوی لکھتے ہیں : یہ عرب کا ایک محاورہ معلوم ہوتا ہے جیسے ہمارے ہاں آنکھوں دیکھتے ، جس کا مطلب ہے جان بوجھکر یا جیسے بد دعا میں کہتے ہیں کہ تیرے دیدوں اور گھٹنوں کے آگے آئے تو مطلب یہ ہے کہ جان بوجھکر کوئی

• --- فيها يفرق كل امر [س ۴۴ : ۴]

فرق (۱) جدا حصہ - علیحدہ حصہ - ٹکڑا -

(۲) لوگوں کا گروہ - ٹکڑی - (لسان)

• --- فكان كل فرق كالطود العظيم

[س ۲۶ : ۶۳]

فَرْقَةٌ گروہ - فرقہ -

فَرِيقٌ ایک حصہ - کچھ - آدمیوں کا گروہ -

[س ۴۲ : ۷]

فِرْقَانٌ حق و باطل میں فرق - [س ۸ : ۲۹]

یوم الفرقان (س ۸ : ۴۲) حق اور باطل میں امتیاز کا دن - اسلام کی پہلی فتح کا دن - یوم بدر -

فرق (+ بَيْنَ) الگ الگ کرنا - تفرقہ ڈالنا -

• --- فرقت بین بنی اسرائیل [س ۲ : ۹۴]

• --- الذین فرقوا دینہم وکانوا شیعا

[س ۶ : ۱۶۰]

تَفْرِیقٌ (اسم فعل) تفرقہ - جھکڑا - اختلاف -

[س ۹ : ۱۰۸]

فَارَقَ چھوڑ دینا - الگ ہو جانا -

• --- اوفارقوهن بمعروف [س ۶۵ : ۲]

فَرَأَى (اسم فعل) (۱) جدائی - علیحدگی -

[س ۱۸ : ۷۸]

(۲) دنیا سے رخصت - موت -

• --- وظن انه الفراق [س ۷۵ : ۲۸]

تَفَرَّقَ (۱) ایک دوسرے سے جدا ہونا - آپس

میں اختلاف ہونا - (+ فِی) [س ۹۸ : ۳]

(۲) منتشر کر دینا - (+ عَنِ)

• --- فتفرق بہم عن سبیلہ [س ۶ : ۱۵۴]

● --- اذا قيل لكم تفسحوا في المجالس

فانسحوا يفسح الله لكم [س ۵۸: ۱۱]

فَسَحًا = ف + [مَحَق]

فسد

فسد کسی چیز کا حد اعتدال سے گزر جانا،
خراب ہونا، بگڑ جانا۔

● --- لفسدت الارض [س ۲: ۲۰۱]

فساد (اسم فعل) برباد کرنا۔ خراب کرنا۔
بگاڑنا۔ [س ۲: ۲۰۰]

فسد فساد کرنا۔ ظلم کرنا۔ بگاڑنا۔ (ف + ف)

● --- اتعمل فيها من يفسد فيها

[س ۲: ۳۰]

مفسد (اسم فاعل) فساد کرنے والا۔

[س ۲: ۲۲۰]

فسر

تفسیر (اسم فعل) تشریح۔ توضیح۔

[س ۲۵: ۳۳]

فسق (ف + عَن) قانون کی حد سے نکل جانا۔
عہد کی پابندی کو نہ ماننا۔ نافرمانی کرنا۔

[س ۲: ۵۰]

فسق (اسم فعل) سرکشی۔ نافرمانی۔ شرارت۔

[س ۵: ۴]

فسوق (۱) = فسق

(۲) = سباب (ابن عباس۔ مجاہد) گالی

گلوچ کرنا۔

بہتان کھڑا کریں اور ان کے ہاتھ پاؤں دیکھ
رہے ہوں کہ جھوٹ بنا رہی ہیں۔

مُفْتَرٍ (= مُفْتَرٍ اسم فاعل) مفتري - افترا
کرنے والا۔ [س ۱۶: ۱۰۱]

مُفْتَرٍ (= مُفْتَرٍ اسم مفعول) افترا کیا
ہوا۔ گڑھا ہوا۔ [س ۲۸: ۳۶]

فَزَع

اِسْتَفْزَعُ (+ مِنْ) (۱) نکال دینا۔ دور کرنا۔

● --- فَاَرَادَ اَنْ يَسْتَفْزِعَ مِنْ الْاَرْضِ

[س ۱۷: ۱۰۳]

(۲) ہلاکت میں ڈالنا۔ ڈرانا۔

● واستفز من استطعت منهم بصوتك

[س ۱۷: ۶۳]

(۳) دل برداشتہ کرنا۔ گھبراہٹ میں ڈالنا۔

● وان كادوا ليستفزونك من الارض ليجرؤك

[س ۱۷: ۷۶]

منہا۔ --

فَزَع

فَزَع (+ مِنْ) ڈر جانا۔ گھبرا جانا۔

[س ۲۷: ۸۷]

فَزَع (اسم فعل) ڈر۔ خوف۔ گھبراہٹ۔

[س ۲۷: ۸۹]

فَزَع (+ عَنْ) ڈر اور گھبراہٹ دور کرنا۔

[س ۳۳: ۲۲]

فَسَح

فَسَحَ کسی کو جگہ دینا۔ کسی کے لئے جگہ
کرنا۔ (+ ل)

فَسَحَ (+ فِي) جگہ کرنا۔ جگہ دینا۔

فَصَّالٌ دودھ پیتے پھرتے سے ماں کا دودھ چھڑانا۔

[س ۳۱: ۱۳]

فَصِيلَةٌ کنبہ - خاندان - رشتہ دار۔

[س ۴۰: ۱۳]

فَصَلَ (ل) واضح کر کے بیان کرنا - تفصیل

کے ساتھ بیان کرنا۔

[س ۶: ۱۲۰]

تَفْصِيلٌ (اسم فعل) توضیح - تشریح۔

[س ۱۰: ۳۷]

مَفْصِلٌ (اسم مفعول) تفصیل کے ساتھ بیان کیا

ہوا۔

[س ۶: ۱۱۰]

فَصَمَ

إِنْفَصَامٌ (اسم فعل) ٹوٹ جانا۔

لَا إِنْفَصَامَ لَهَا (س ۲: ۲۵۷) وہ ٹوٹنے والی

نہیں۔

فَضَّ

فَضَّةٌ چاندی۔

[س ۴۳: ۳۳]

إِنْفَضَّ (۱) بکھر جانا - علحدہ ہو جانا۔

(+ مِنْ)

• --- لا انفضوا من حولك [س ۳: ۱۰۸]

(۲) بھاگنا۔ (+ إِلَى)

• --- انفضوا إليها وترکوک

[س ۶۲: ۱۱]

فَضَحَ

فَضَحَ فضیحت کرنا۔

• فَلَارَتْ وَلَا فَسُقَ وَلَا جِدَالٌ فِي الْحَجِّ

[س ۲: ۱۹۷]

فَاسِقٌ (اسم فاعل) فسق کرنے والا۔

فَاسِقُونَ (جمع) = الذين يتفنون عهد الله

من بعد سبائهم ويقطعون ما امر الله به ان

يواصل ويفسدون في الارض - (س ۲: ۲۶)

فَشَلَ

فَشَلَ پست ہمت ہو جانا۔

• --- ولا تنازعوا فتفشلوا [س ۸: ۴۷]

فَصَحَّ

فَصَحَّ (افعل التفضيل) نہایت فصیح۔

[س ۲۸: ۳۴]

فَصْرُهُنَّ = فَ + [صَارَ (= صَوَّرَ)]

فَصَّلَ

فَصَّلَ (۱) الگ الگ کرنا۔

(۲) روانہ ہونا۔ جدا ہونا۔ [س ۲: ۲۴۹]

(۳) حق و باطل کا فیصلہ کرنا۔ (+ بَيْنَ)

• ان الله يفصل بينهم --- [س ۴۲: ۱۷]

فَصَّلَ (اسم فعل) فرق - علحدگی - امتیاز۔

برے اور بھلے میں تمیز کرنے کا ذریعہ۔

[س ۸۶: ۱۳]

فَصَّلَ الْخُطَابَ (س ۳۸: ۱۹) [خِطَابٌ

تحت خُطْبَ

فَاصِلٌ (اسم فاعل) فیصلہ کرنے والا۔

[س ۶: ۵۷]

فَضِّلَ

● --- فلا تفضحون [س ۱۰: ۶۸]

فَضِّلَ (۱) فضیلت - وصف - خوبی - احسان -
دین - عطیہ - فیض - شفقت -فَضَّلَ (+ عَلَی) فضیلت دینا - برتری دینا -
● فضیل بعضکم علی بعض [س ۱۶: ۷۱]تَفَضَّلَ (اسم فعل) فضیلت - ترجیح - برتری -
[س ۱۷: ۲۲]تَفَضَّلَ (+ عَلَی) اپنے تئیں افضل بنانا -
● --- پریدہ ان یتفضل علیکم

[س ۲۳: ۲۳]

فَضًّا

أَفْضَى (+ إِلَى) بیوی کے پاس جانا -

[س ۴: ۲۵]

فَطَرَ

فَطَرَ کسی چیز کو توڑ پھوڑ کرا ایک نئی چیز
بنانا - گڑھنا - [س ۳۰: ۳۰]

فَاطَرَ (اسم فاعل) نئی چیز گڑھنے والا -

[س ۶: ۱۳]

فَطَرَتْ (= فِطْرَةٌ) بناوٹ - سرشت - خلقت -

[س ۳۰: ۳۰]

فَطُورٌ شگاف - عیب -

[س ۶۷: ۳]

● نَكَادُ السَّمُوتِ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ [س ۱۹: ۹۰]

إِنْفَطَرَ پھٹ جانا - شق ہو جانا -

● إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ [س ۸۲: ۱۰]

إِنْفَطَارٌ (اسم فعل) پھٹ جانا -

مَنْفَطِرٌ (اسم فاعل) پھٹا ہوا - [س ۷۳: ۱۸]

فَطَّ

فَطَّ سخت گو - سخت کلام کرنے والا -

[س ۳: ۱۰۸]

فَعَلَ

فَعَلَ کرنا - بنانا - انجام دینا - [س ۲۱: ۵۹]

--- بَلْ فَعَلَهُ (س ۲۱: ۶۳) ہاں، کسی
نے کیا تو ہے -

== فَعَلَهُ مِنْ فَعَلَةٍ (کسانی - رازی)

--- وَمَا فَعَلْتَهُ عَنْ مَرِيٍّ (س ۱۸: ۸۱)

== --- الا من قبل نفسي - (تفسیر ابن عباس)

فَعَلَ کام - فعل - [س ۲۱: ۷۳]

فَعْلَةٌ کام -

فَاعِلٌ (اسم فاعل) کرنے والا - [س ۱۸: ۲۳]

هُوَ لَا بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ (س ۱۵: ۷۱)

یہ ہیں میری لڑکیاں، اگر تم گرفتار کرنا
چاہتے ہو (مہانوں کو) تو ان ہی کو (بطور
ضمانت) لے لو -

فَعَالٌ (مبالغہ) زبردست کام کرنے والا -

[س ۱۱: ۱۰۸]

مَفْعُولٌ (اسم مفعول) کیا ہوا - بنایا ہوا - پورا
کیا ہوا -كَانَ مَفْعُولًا (س ۸: ۴۳) ضرور ہو کر
رہیگا -

فَقَدَّ

فَقَدَّ کھو دینا۔

● مَاذَا تَفْقَدُونَ

[س ۱۲: ۷۱]

تَفْقَدُ (فوج کا) جائزہ لینا۔ معائنہ کرنا۔

وَتَفْقَدُ الطَّيْرَ (س ۲۷: ۲) اور سلیمان نے
فوج کا معائنہ کیا۔

فَقْرٌ

فَقْرٌ (اسم فعل) محتاجی۔ [س ۲۶۸: ۲]

فَأَقْرَهُ سَخَتْ مَصِيبٌ جِسِّ مِنْهُ يَشْهَدُ كِي هُدًى

(کمر) ٹوٹ جائے۔ [س ۴۵: ۲۵]

فَقِيرٌ (جمع فَقَرَاءُ) محتاج۔ حاجتمند۔

[س ۳۵: ۵۰]

لَمَّا أُنْزِلَتْ إِلَى... فَقِيرٌ (س ۲۸: ۲۴)

تو عموماً جو کچھ بھیج دے، اے میرے
رب، میں اس کا محتاج ہوں۔أَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ (س ۳۵: ۱۶) تم
سب خدا کے محتاج ہو۔

فَقَعَ

فَقَعَ (اسم فاعل۔ مذکر و مؤنث) گہرا زرد۔

[س ۶۹: ۲۵]

فَقْنَا = ف + وَقٍ

فَقَّهَ

فَقَّهَ سمجھنا۔

● --- لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا [س ۸۸: ۱۰۰]

تَفَقَّهَ (+ فِي) سمجھ حاصل کرنا۔

● --- لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ [س ۹: ۱۲۲]

فَكَ

فَكَ (اسم فعل) کسی کو سبکدوش کرنا،
آزاد کرنا۔فَكَ رَقَبَةً (س ۹۰: ۱۳) کسی جاندار کی
گردن پر سے ظالمانہ دباؤ کا دور کرنا۔ کسی
مظلوم کو ظلم سے بچانا۔مَنْفَكٌ (اسم فاعل) آزاد ہونے والا (ظلم سے
یا گمراہی سے)

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا... مَنْفَكِينَ حَتَّى

تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ (س ۹۸: ۱) کفر کرنے

والے آزاد نہ ہوئے، باز نہ آئے جب تک ان
کے پاس بین دلیل نہ آئی۔

== زائنین (بخاری)

فَكَرَ

فَكَرَ (فتنہ انگیزی کی) باتیں سوچنا، فکر کرنا۔

● --- اِنَّهٗ فِكْرٌ وَقَدَرٌ [س ۷۴: ۱۸]

تَفَكَّرَ (+ فِي) غور کرنا۔

● --- وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

[س ۳: ۱۹]

فَكَهْ

فَكَهْ اِتَوَاوْا وَالَا۔

● اِنْقَلِبُوا فَكْهِيْنَ [س ۸۳: ۳۱]

فَاَكْهْ (اسم فاعل) خوش ہونے والا۔ (+ بِ)

بَا (+ فِي)

● --- کل فی فلك یسبحون [س ۲۱ : ۳۳]

فَلْنَعْمَ = ف + ل + نَعْمَ [نَعْمَ

فَلْيَصْمَهُ = ف + صَامَ (= صَوْمَ)

فَنَ

أَفَنَانَ (جمع - واحد فَنَ) اقسام علم - فنون -

[س ۵۵ : ۳۶]

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ (س ۵۵ : ۳۶) وہ جنت نشان

ممالک جہاں انواع و اقسام کے فن جاری ہیں -

فَنَدَ

فَنَدَ (۱) بہکا ہوا سمجھنا -

(۲) ہنسی اڑانا - (لغت قیس غیلان)

● --- لولا ان تفندون [س ۱۲ : ۹۳]

= تستہزءون - (لغات)

فَنَى

فَانٍ (= فَانِي - اسم فاعل) فانی - فنا ہوئے

والا - [س ۵۵ : ۲۶]

فَهِمَ

فَهِمَ سمجھانا -

● ففهمنا ما سألنا [س ۲۱ : ۷۹]

فَاتَ

فَاتَ (کسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا - موقعہ

جاتا رہنا - بھکر نکل جانا - [س ۳ : ۱۵۲]

فَوْتُ (اسم فعل) بھکر نکل جانا -

[س ۳۳ : ۶۰]

● --- فی شغل فاكهون [س ۳۶ : ۵۵]

فَاكِهَةٌ (جمع فَوَاكِه) پھل - میوہ -

[س ۵۶ : ۲۰]

تَفَكَّهُ (۱) تعجب کرنا - (۲) نادم ہونا -

[س ۵۶ : ۶۵]

● فظلمت تفكھون

= تندسوں - (راغب)

فُلٌ

فُلَانٌ فلانہ (آدمی) [س ۲۵ : ۳۰]

فَلَحَ

أَفْلَحَ فلاح پانا - کامیاب ہونا - [س ۹۱ : ۹۰]

مُفْلِحٌ (اسم فاعل) فلاح پانے والا - کامیاب -

[س ۲ : ۵۰]

فَلَقَ

فَلَقَ (۱) فجر - تڑکا - [س ۱۱۳ : ۱۰]

(۲) = خَلَقَ خلقت - مخلوقات (ابن عباس

زجاج - صحاح - قاموس - راغب)

فَالِقٌ (اسم فاعل) پھاڑ کر نکالنے والا (بیج سے)

[س ۶ : ۹۶]

إِنْفَلَقَ (۱) پھٹ جانا -

(۲) پو پھٹنا - فجر ہونا -

● --- فانفلق فكان كل فرق كالطود العظيم

[س ۲۶ : ۶۳]

فَلَكَ

فَلَكَ (مذکر و مؤنث - واحد و جمع) کشتی -

[س ۱۶ : ۱۳]

فَلَكَ کواکب کے چلنے کا دائرہ -

مَفَازٌ آسائش کی جگہ - [س ۷۸: ۳۱]

مَفَازَةٌ (۱) مصیبت سے نجات - [س ۳: ۱۸۷]

(۲) پناہ کی جگہ - (۳) کامیابی -

● وینجی اللہ الذین اتقوا بمفازتھم

[س ۳۹: ۶۱]

فَوْضٌ

فَوْضٌ (+ الی) اپنے معاملہ کو کسی کے سپرد کرنا -

● --- وافوض امری الی اللہ [س ۴۰: ۴۴]

فَاقٌ

فَوْقُ (اسم فعل)

(۱) اُونچائی بلحاظ مکان - اُوپر -

[س ۲۳: ۱۷]

(۲) زیادہ بلحاظ عدد -

● --- فان کن نساء فوق اثنتین فلھن ثلثا

ما ترک --- [س ۴: ۱۱]

(۳) اُونچائی بلحاظ مرتبہ -

● و رفع بعضکم فوق بعض درجات

[س ۶: ۱۶۶]

(۴) اُونچائی بلحاظ غلبہ -

● وهو القاهر فوق عباده --- [س ۶: ۱۶]

فَوَاقٍ إفاقہ یا سکون - (ابو عبیدہ - لسان)

[س ۳۸: ۱۵]

إفاقَ آئے میں آنا - غشی کے بعد ہوش میں

آنا - إفاقہ ہونا - [س ۷: ۱۴۲]

فَوْزٌ

فَوْزٌ (اسم جنس) لہسن - [س ۲: ۶۱]

= فَوْم - (قرأت ابن مسعود وابن عباس)

تفاوت (اسم فعل) فرق - اختلاف - غیر

مناسبت - [س ۶۷: ۳]

فَاجٌ

فَوْجٌ (جمع أَفْوَاجٍ) فوج - گروہ -

[س ۲۷: ۸۳]

فَارٌ

فَارٌ اُبلنا - جوش مارنا -

● --- سمعوا لها شهيقا وهي تفور

[س ۶۷: ۷۷]

(۲) زمین پھٹ کر فوارہ جاری ہونا - (زمین سے)

پھٹ کر پانی نکلنا -

وَفَارَ النُّورُ (س ۱۱: ۴۲) زمین پھٹ کر

چشمے جاری ہو گئے -

= وَفَجَرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا - (س ۵۴: ۱۲)

فَوْرٌ (اسم فعل) جوش - شات -

[س ۳: ۱۲۱]

وَيَا تُوكُم مِّنْ فَوْرٍ هَمَّ هَذَا (س ۳: ۱۲۱)

= اور وہ آویں تم پر اسی دم -

(شاہ عبد القادر رح)

= اور آویں تم پر اپنے جوش سے جو یہ ہے -

(شاہ رفیع الدین رح)

فَازٌ

فَازٌ فائز ہونا - حاصل کرنا - کامیاب ہونا -

فَوْزٌ (اسم فعل) فتح - کامیابی -

● --- فقد فاز فوزا عظيما [س ۳۳: ۷۱]

فَازٌ (اسم فاعل) فائز ہونے والا - کامیاب -

[س ۵۹: ۲۰]

فَاهَ

فَاهَ (= فَوْه = فِیه = فَم = فَمُ = مِنْهُ)
(تاج - قاموس) - [س ۱۳ : ۱۵]
اَفَوَاهُ جمع - (صباح - تاج - قاموس) -
[س ۳۶ : ۶۵]

فِي

فِي حرف جر ہے۔

(۱) ظرفیت (مکان یا زمانہ کے لحاظ سے خواہ حقیقی ہو یا مجازی) -
(۲) مع (مصاحبت)
● قال ادخلوا فی امم [س ۷ : ۳۸]
● فلما جاءها نودی ان بورک من فی النار ومن حولها [س ۱۷ : ۸]
(۳) بمعنی تعلیل (سببیت) -
● قالت فذا لکن الذی لمتنی فیہ

[س ۱۲ : ۳۲]
● والذین یتفون الكتاب ما ملکت ایمانکم فکا تبوهم ان علمتم فیہم خیرا [س ۲۳ : ۳۳]

== لهم حيلة - (ابن عباس)
● قل لا اسئلكم علیه اجرا الا المودة فی القربى [س ۳۲ : ۲۳]

(۴) = عَلَى (استعلاء)
● ولاصلبکم فی جذوع النخل [س ۲۰ : ۷۱]
(۵) = ب (حرف با)

(۶) = إِلَى
● فردوا ایدیہم فی افواہہم [س ۱۳ : ۹]
● فتنظر نظرة فی النجوم [س ۳۷ : ۸۸]

== إلى النجوم - (ابن عباس)

● قد نرى تقلب وجهک فی السماء

[س ۲ : ۱۳۳]

(۷) = مِنْ

● و يوم نبعث فی کل امة شهيدا علیہم من انفسہم -
[س ۱۶ : ۸۹]

== من کل امة شهيدا (س ۱۶ : ۸۳)

(۸) = عَنْ

● فمن کان فی هذه اعمی فهو فی الآخرة اعمی -
[س ۱۷ : ۷۲]

(۹) مقایست (باہم اندازہ گرفتن)

● فما متاع الحیوة الدنیا فی الآخرة الا قليل [س ۹ : ۳۸]

(۱۰) توکید یا زائدہ -

● وقال اركبوا فیہا [س ۱۱ : ۴۱]

فَاءَ

(۱) واپس ہونا -

● فان فاءت فاصلحوا بینہما [س ۳۹ : ۹]
(۲) قسم سے بھر جانا -

● فان فاء و --- [س ۲ : ۲۲۶]

اَفَاءَ (+ عَلَی) کسی کے اختیار میں لادینا -
● ما افاء الله علیک --- [س ۳۳ : ۵۰]

تَفِیًّا اپنے تئیں گھماتے رہنا (سایہ کا) -

● یتفون احبالہ عن الیمین والشمال [س ۱۶ : ۳۸]

فَاضَ

فَاضَ (+ مِنْ) زوروں سے بہہ جانا (پانی کا) -
جاری ہونا -

● --- تری اعینہم تفیض من الدمع

[س ۰: ۸۳]

قَالَ اَفَاَصْ (۱) (+ عَلِ) کسی کے اوپر ہانی ڈال دینا -

● --- افیضوا علینا من الاء [س ۷: ۴۹]

(۲) کثرت سے لوگوں کا امد پڑنا - (+ مِنْ)

● --- فاذا افضتم من عرفات [س ۲: ۱۹۹]

(۳) بات میں لگ جانا - (+ فِي)

● هو اعلم بما تفیضون فیہ [س ۴۶: ۸]

فَبِلْ هاتھی - [س ۱۰۰: ۱]

اَصْحَابُ الْفِیْلِ (س ۱۰۰: ۱) [تحت صَحَبَ]

فَیْمَ = فِی [مَّا]

- باب القاف -

قَبَضَ

ق

ق = قب - ٹھہرجاؤ (بغور سنو) - [س: ۱۰۰]

قَبَحَ

مَقْبُوحٌ (اسم مفعول) وہ جس سے نظر اور دل نفرت کی وجہ سے پھر جائیں - قبیح حالت میں گرفتار - [س: ۲۸، ۳۲]

قَبَرَ

قَبْرٌ (اسم فعل - جمع قبور)

(۱) قبر - [س: ۹، ۸۵]
(۲) قعر ضلالت -

• وما انت بمسمع من فی القبور

[س: ۳۵، ۲۲]

مَقَابِرُ (جمع - واحد مَقْبَرَةٌ) قبرستان -

[س: ۱۰۲، ۲۰]

اَقْبَرُ قبر میں رکھوانا - [س: ۸۰، ۲۱]

قَبَسَ

قَبَسٌ جلتی ہوئی لکڑی جو آگ سے نکلی جائے - لکھی - [س: ۲۰، ۱۰]

اِقْبَسَ (+ من) ایک روشنی سے دوسری روشنی جلانا -

• انظرونا نقبسی من نور کم [س: ۱۳، ۵۷]

قَبَضَ (۱) سکڑنا - کھینچ لینا -

• والله یقبض ویبسط [س: ۲، ۲۳۶]
(۲) بند کرنا -

• --- ویقبضون ایدیہم [س: ۹، ۶۷]
(۳) اختیار کرنا - [س: ۲۰، ۹۶]

قَبِضَ (اسم فعل) سکڑنا - کھینچ لینا - [س: ۲۰، ۳۶]

قَبْضَةٌ ہکڑنا - اختیار کرنا -

• والارض جمیعا قبضته یوم القیامۃ والسموات مطوئیات یمینہ [س: ۳۹، ۶۷]
= قیل قبضتہ ملکہ بلا مدافع و منازع و یمینہ قدرتہ - (کشاف)

قَبْضَةٌ تھوڑا سا -

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُولِ (س: ۲۰):
(۹۶) اور میں نے اختیار کی تھوڑی سی سنت رسول (موسیٰ) کی -

= وقد کنت قبضت قبضۃ من اثرک ایہا الرسول ای شیئامن سنتک ودینک فقد یقول الرجل فلان یقبوا اثر فلان و یقبض اثرہ اذا کان یمثل رسمہ - (ابو سلمہ اصفہانی)

مَقْبُوضٌ (اسم مفعول) قبضہ کیا ہوا -

[س: ۲، ۲۸۳]

قَبْلَ

قَبْلَ (+ مِنْ) قبول کرنا - مان لینا -

● --- لَا يَقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةً [س ۲: ۳۸]

قَابِلٌ (اسم فاعل) قبول کرنے والا -

[س ۴۰: ۳]

قَبْلُ اگلا حصہ -

مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے ، قبل -

قَبْلَ هَذَا اس سے پہلے -

مِنْ قَبْلِ أَنْ قَبْل اس سے کہ ---

قَبْلُ (۱) سامنا -

● --- وَحْشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قَبِلًا

[س ۱۲: ۲۶]

(۲) (جمع - واحد قَبِيلٌ) قبیلے قبیلے -

قَبِلًا سامنے - [س ۶: ۱۱۱]

قَبْلُ (۱) مقابلے کی طاقت -

--- لَا قَبْلَ لَهُمْ بَہَا (س ۲۷: ۳۷) ان کا

وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے -

(۲) جانب - طرف -

قَبْلُ طرف - جانب -

● قبل المشرق [س ۲: ۱۷۲]

مِنْ قَبْلِهِ پہلو بہ پہلو اس کے -

وَمَا ظَاهِرُهُ مِنْ قَبْلِهِ الْعَذَابُ (س ۱۳: ۵۷)

اور اس کے باہر اس کے پہلو بہ پہلو عذاب

ہوگا -

== وپیرون او پیش آن عذاب - (سعدی رح)

== وپیرون آن دیوار بجانب پیش او عذاب

است - (شاہ ولی اللہ رح)

== اور باہر کی طرف جو ہے اس کے اس طرف

سے ہے عذاب - (شاہ رفیع الدین رح)

قَبْلَ (۱) سامنے کی کوئی چیز -

(۲) جس طرف نماز پڑھی جاتی ہے - خانہ

کعبہ - [س ۲: ۱۴۳]

قَبْلَ آمنے سامنے -

وَأَجْعَلُوا يَوْمَئِذٍ قَبْلَ (س ۱۰: ۸۷) اور

اپنے مکانات ایک دوسرے کے آمنے سامنے بناؤ

(تاکہ ایک دوسرے کی ہانک پکار میں کام

آؤ) -

قبول مقبولیت - [س ۳: ۳۶]

قَبِيلٌ (جمع - واحد قَبِيلَةٌ) ذات - ساتھی -

جاعت - [س ۷: ۲۶]

قَبِيلًا = مقابلہ (رازی) - روپرو - سامنے -

[س ۱۷: ۹۲]

قَبَائِلُ (جمع - واحد قَبِيلَةٌ) قبیلے -

[س ۴۹: ۱۳]

أَقْبَلَ (۱) آنا - سامنے آنا - پہنچنا -

● --- وَالْغَيْرِ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا [س ۱۲: ۸۲]

● --- فَاقْبَلْتِ امْرَأَتَهُ --- [س ۵۱: ۲۹]

(۲) رجوع ہونا (+ عَلَيَّ) [س ۳۷: ۲۷]

(۳) کسی پر دوڑ پڑنا (+ إِلَى)

[س ۳۷: ۹۳]

تَقْبَلُ نذر قبول کرنا (+ مِنْ) [س ۳: ۳۷]

قال الشاعر: كَانَ عَيْنِي فِي غَرْبِي مُقْتَلَةً -
(راغب)

قَتْلُ (صیغہ واحد مذکر غائب، ماضی مجہول)
= لُغِنَ (ابن عباس)

● قتل الغراصون [س ۵۱: ۱۰]
قَتْلُ (اسم فعل) قتل کرنا -

قَتْلُ (== قَتْلُ جمع - واحد قَتِيلٌ) وہ جو قتل
کئے گئے - مقتول - [س ۲: ۱۷۳]

--- فِي الْقَتْلِ (س ۲: ۱۷۳)

قصاص کے لفظ سے یہ سمجھنا کہ جس طرح
قاتل نے مقتول کو مارا ہے اسی طرح قاتل
بھی مارا جائے اس آیت سے ثابت نہیں -
اس سے تو صرف مقتول کے بدلے قاتل کا مارا
جانا ثابت ہوتا ہے - قصاص کے معنی یہ قرار
دئے ہیں کہ کسی انسان کے ساتھ ویسا ہی
کیا جائے جیسا کہ اس نے دوسرے انسان
کے ساتھ کیا ہے - مگر ایسی تعیم قصاص کے
معنی کی اس آیت کے لفظوں سے نہیں پائی
جاتی، کیونکہ اس آیت میں قصاص کے لفظ
کے ساتھ فِي الْقَتْلِ کی قید لگی ہوئی ہے، اور
اس قید سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس کے
مقتول ہو جانے میں مساوات چاہئے نہ کیفیت
مقتول ہونے میں، کیونکہ مقتول ہو جانا
یعنی جان کا بدن سے مفارقت کرنا ایک
چیز ہے اور جس طرح اور جس ذریعہ سے
اس نے مفارقت کی ہے وہ دوسری چیز ہے،
اور اس آیت میں لفظ قصاص سے مقتول ہونے
میں یعنی جان کے بدن سے مفارقت کرنے
میں مساوات چاہی گئی ہے نہ کیفیت قتل

فَتَقَبَّلَ مِنِّي (س ۳: ۳۱) تو قبول کر یہ نذر
میری طرف سے -

مُتَقَابِلٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے سامنے -
روبرو - [س ۵۶: ۱۶]

مُسْتَقْبِلٌ (اسم فاعل) وہ جو آگے بڑھے -
[س ۳۶: ۲۳]

قَتَر

قَتَرٌ خسیس ہونا -

● لم یسرفوا ولم یقتروا [س ۲۵: ۶۷]

قَتَرٌ خاک - سیاہی - [س ۱۰: ۲۷]

قَتْرَةٌ = قَتَرٌ [س ۸۰: ۳۱]

قَتورٌ خسیس - [س ۱۷: ۱۰۰]

مَقْتَرٌ (اسم فاعل) تنگدست - [س ۲: ۲۳۶]

قَتَلَ

قَتَلَ (۱) قتل کرنا - ذبح کرنا -

(۲) قتل کے درپے ہونا -

● --- وَيَقْتُلُونَ النَّبِيْنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

[س ۲: ۶۱]

(۳) کسی چیز کی برائی کو دفع کرنا، باطل
کرنا - (نہایہ - ابن اثیر -)

(۴) تابع کرنا - (راغب)

فَاَقْتُلُواْ اَنْفُسَكُمْ (س ۲: ۵۱) تو اپنے
نفس امارہ کو مارو (تابع کرو) -

= وَقِيلَ عَنِ النَّفْسِ اِمَابِلَةُ الشَّهَوَاتِ
وَعَنَهُ اسْتَعْمِرَ عَلَى سَبِيلِ الْمِبَالِغَةِ قَتَلَتْ الْخَمْرُ
بِالْعَاءِ اِذَا مَزَجَتْهُ وَتَلَّتْ فَلَانَا وَقَتْلَتْهُ اِذَا ذَلَّتْهُ

قَدْ

میں۔ پس اس آیت میں حکم صرف اتنا ہے کہ اگر کسی شخص نے کسی کو بے جان کر دیا ہو تو وہ بھی ویسا ہی یعنی بے جان کر دیا جائے۔ (سید احمد رح)

قَتَلَ قَتْلَ کرنا یا قتل کرنا۔

تَقْتِيلُ (اسم فعل) قتل کرنا۔

قَاتَلَ لُٹا۔ لڑائی کرنا۔ [س ۳: ۱۴۰]

قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ (س ۹: ۳۰) خدا لعنت کرے ان پر۔ (ابن عباس)۔ خدا ان کو مغلوب کرے اس لئے کہ یہ خدا کے احکام کی مخالفت کر کے گویا خدا سے لڑائی پر تلے ہیں۔

== والصحيح ان ذلك هو المفاعلة والمعنى صاريحيث يتصدى لمجاربة الله فان من قاتل الله فمقتول ومن غلبه فهو مغلوب۔

(راغب)

قَاتَلَ (اسم فعل) لڑائی کرنا۔ لڑائی۔

اِقْتَتَلَ آپس میں جھگڑنا۔

●۔۔۔ ولو شاء الله ما اقتتلوا [س ۲: ۲۵۳]

قَتَا

قَتَا (اسم جنس) ککڑیاں۔ [س ۲: ۶۱]

قَحَمَ

اِقْتَحَمَ بغیر فکر و اندیشہ کے کسی کام میں پڑنا۔ ہمت کے ساتھ کام کرنا۔

[س ۹: ۱۱]

مَقْتَحَمٌ (اسم فاعل) جھنڈ کے جھنڈ بھیڑیا

دھسان داخل ہونا۔ [س ۳۸: ۵۹]

قَدْ

قَدْ حرف ہے۔ اس فعل کے ساتھ خصوصیت رکھتا ہے جو متصرف خبری اور مثبت ہو اور کسی ناصب اور جازم عامل سے اور حرف تنفیس سے خالی ہو خواہ یہ فعل ماضی ہو خواہ مضارع۔

(۱) فعل ماضی کے ساتھ تحقیق کے معنی میں

● قد افلح المؤمنون [س ۲۳: ۱۰]

● قد افلح من رزقها [س ۹۱: ۹]

(۲) اس ماضی پر جو کہ حال واقع ہوتا ہے قد کا لفظ داخل ہونا واجب ہے خواہ ظاہری طور پر یا مقدر۔

● قالوا وما لنا ان لا نقاتل في سبيل الله وقد اخرجنا من ديارنا [س ۲: ۲۳۶]

(۳) مضارع کے ساتھ تقلیل کے لئے۔

● قد يعلم ما اتم عليه [س ۲۴: ۶۴]

== ان ما ہم علیہ ہو اقل معلوماتہ۔

(۴) تکثیر کے معنی میں۔

● قد نرى تقلب وجهك في السماء

[س ۲: ۱۳۴]

== ربمانرى (زخشرى)

(۵) بمعنی توقع جس طرح اس شخص سے جو کسی غائب کا منتظر اور اس کے آنے کا راستہ دیکھتا ہو۔

● قد سمع الله قول التي تجادلك في زوجها۔

[س ۵۸: ۱۰]

(۶) == ما نافية (قاموس)

قَدْ حَيْرَ دَالِنَا۔ پھاڑ ڈالنا۔

●۔۔۔ وقدلت قميصه من دبر [س ۱۲: ۲۵]

خدا نے ہر چیز کے لئے ایک حساب رکھا ہے۔

(۳) قدر - استطاعت - طاقت - عظمت -

لَيْلَةُ الْقَدَرِ (س ۹۷: ۱)

== لَيْلَةُ مَبَارَكَةٍ (س ۳۴: ۳) مبارک رات - وہ رات جس میں آنجناب کی ریاضتیں ٹھکانے لگیں، جس میں آپ پر پہلی بار وحی نازل ہوئی - یہ ماہ رمضان کی ایک رات تھی (س ۲: ۱۸۵) چنانچہ فرمایا ہے: لَيْلَةُ الْقَدَرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ - تنزل الملائكة والروح فيها باذن ربهم من كل امر سلام - ہی حتی مطلع الفجر (س ۹۷: ۳) قَدَرُ (اسم فعل) (۱) مقرر شدہ - مقرر۔

[س ۲۰: ۳۱]

(۲) مقررہ مقدار - مقررہ ناپ - حساب -

● وما ننزله الا بقدر معلوم [س ۱۵: ۲۱] وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا (س ۳۳: ۳۹) اور خدا کا معاملہ تو ایک حساب کے ساتھ مقرر کیا ہوا ہوتا ہے۔

(۳) وسعت -

● -- علی الموسع قدره وعلى المقتر قدره [س ۲۳: ۲۳]

(۴) == مَوْعِدٌ (تاج) مقررہ وقت یا جگہ -

● ثم جئت على قدر يا موسى [س ۲۰: ۳۱]

قَدُورٌ (جمع - واحد قَدْرٌ مذکر و مؤنث) دیگیں -

قَدُورٌ رَاسِيَاتٍ (س ۳۴: ۱۳) وزنی دیگیں -

قَادِرٌ (اسم فاعل) وہ جو طاقت رکھتا ہے، غالب

[س ۶: ۶۰]

ہے۔

قَدَّرُ (جمع - واحد قَدَّرَ) جاعت جس میں آپس میں اختلاف ہو۔ [س ۲۳: ۱۱]

قَدَحَ

قَدَحُ (اسم فعل) آگ نکالنا (سم مارکر) [س ۱۰۰: ۲]

قَدَّرَ

قَدَّرَ (۱) قدرت رکھنا - کام کرنے کی طاقت رکھنا - اختیار رکھنا - داروگیر کرنا - گرفت کرنا - (+ عَلَيَّ)

● لا يقدر على شئ [س ۱۶: ۷۵]

● يحسب ان لن يقدر عليه احد

[س ۹۰: ۵]

(۲) ایک اندازہ سے دینا - ایک حساب سے

دینا - نی تلی دینا - (+ عَلَيَّ)

● --- فقدّر عليه رزقه [س ۸۹: ۱۶]

(۳) کسی کی قدر کا اندازہ کرنا -

● ماقدروا الله حق قدره [س ۶: ۹۱]

(۴) تنگی کرنا (+ عَلَيَّ)

● الله يسطر الرزق لمن يشاء ويقدر

[س ۱۳: ۲۶]

(۵) مقرر کرنا -

● --- على امر قد قدر [س ۵۴: ۱۲]

قَدَرُ (اسم فعل)

(۱) مقررہ - مقرر -

(۲) مقدار - حساب - قاعدہ -

قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (س ۶۰: ۳)

قَدَّرَ قَدْرًا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ (س ۵۶ : ۶۰)
ہم نے حساب سے تم لوگوں میں موت رکھی ہے۔

وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ (س ۱۰ : ۵)
حساب سے (چاند کی) منزلیں مقرر کی ہیں۔
وَاللَّهُ يَقْدَرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ (س ۲۳ : ۲۰)
اور خدا نے رات اور دن حساب سے مقرر کئے ہیں۔

وَقَدَّرَ فِي السَّيِّدِ (س ۳۴ : ۱۱) اور کڑیوں کے ملانے میں حساب رکھو، کڑیاں حساب سے ملاؤ۔

تَقْدِيرٌ (اسم فعل) (۱) بہ مقتضائے حکمت ترتیب دینا۔

(۲) حساب سے مقرر کیا ہوا انتظام۔

--- والشمس والقمر حسبانا - ذلك تقدير العزيز العليم

[س ۶ : ۹۷]

مَقْدَرٌ (اسم فاعل) = قَدِيرٌ قدرت والا۔

غالب - (+ عَلِيٌّ) [س ۳۳ : ۴۲]

قَدَسَ

قَدَسٌ = قَدَسٌ (صحاہ - قاموس) پاکیزگی۔

صفائی - برکت - (لسان) - رحمت - فضل -

(تاج)

روح القدس (۱) فرشتہ رحمت۔

(۲) ملکہ نبوت۔ [س ۱۶ : ۱۰۲]

= الروح الامین (س ۲۶ : ۱۹۳)

= جبریل (س ۲ : ۹۷)

(۳) وحی مقدس۔ [س ۲ : ۸۷]

قَدِيرٌ زبردست قدرت رکھنے والا۔

[س ۱۶ : ۷۰]

مَقْدُورٌ (اسم مفعول) ایک حساب سے مقرر کیا ہوا۔

● وکان امر الله قدرا مقدورا [س ۳۳ : ۳۸]

مَقْدَارٌ (۱) حساب - قاعدہ۔

● وکل شیء عنده بمقدار [س ۱۳ : ۹]

(۲) مدت۔

● --- فی يوم کان مقداره خمسين الف سنة

[س ۷۰ : ۴]

قَدَرٌ (۱) بہ مقتضائے حکمت ترتیب دینا۔
مقدر کرنا۔ دائرہ عمل تجویز کرنا۔

● --- والذی قدر فہدی [س ۸۷ : ۳]

(۲) مقرر کرنا۔

● --- وقدر فیہا اقواتہا [س ۴۱ : ۱۰]

(۳) حکم دینا۔

● --- الا امراته قدرنا انها لمن الغابین

[س ۱۵ : ۶۰]

= جَعَلْنَا (تاج)

(۴) تدبیر کرنا۔

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ (س ۷۴ : ۱۸) وہ فکر میں

لگا اور تدبیریں کیں۔

(۵) ماپنا یا ناپنا۔

قَدَّرَ وَهَآ تَقْدِيرٌ (س ۷۶ : ۱۶) وہ لوگ اس

کو ناپیں گے ناپ سے۔

وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ (س ۳۴ : ۱۷) اور منزلیں

مقرر کر دیں ہم نے ان میں آنے جانے کی۔

(مولینا محمود حسن ر)

قدم (۱) تقدم (باعتبار زمانه یا شرف) سبقت
فضیلت -

(۲) (موئنٹ) پاؤں - (جمع اقدام)

[س ۱۶ : ۹۴]

قَدَمَ صَدَق (س ۱۰: ۲) [تَحْتَ صَدَق]

قدیم قدیم - پرانا - [س ۴۶ : ۱۱]

اقدامون اگلے زمانہ کے لوگ۔

س ۲۶ : ۷۶

قَدَمَ (+ ل) (ا) کسی پر (مصیبت) لانا -

● --- من قدم لنا هذا فزده عذابا

س ۳۸ : ۶۱]

(۲) پہلے سے کوئی کام کرنا، تیاری کرنا، پہلے سے بتانا۔

● لبئس ما قدمت لهم أنفسهم - - -

[س ۵ : ۸۰]

● وقد قدمت اليكم بالوعيد [س. ٥٠: ٢٨]

...وَقَدْ مَوَّالَ أَنْفُسِكُمْ (س: ۲۲۳) اور

پہلے سے خیال رکھو اور اپنے تئیں تیار کرو

اپنی آئندہ نسل کے لئے - ولا تلقوا بایدیکم

الى التهلكة (س ۲: ۱۹۵) اپنے ہاتھوں اپنی

نسل کی ہلاکت کے باعث نہ بنو۔ اپنی اور بیویوں کی صحت کا ضرور خیال رکھو۔

بِمَا قَدَّمْتِ اَيْدِيَهُمْ (س ۲ : ۹۵) به وجه

اس کے جو اُن کے ہاتھوں نے پہلے کیا۔

بہ وجہ اُن کے گزشتہ اعمال کے۔

لَا تَقْدُمُوا إِبْنَ سَدَىٰ إِلَّاهُ وَرَسُولُهُ

(س ۴۹ : ۱)

(۱) خدا اور اس کے رسول کے سامنے بڑھ

القدوس ۱۰۰۰۰ ہاک ذات باری - با ہرکت ذات
باری - [س ۵۹: ۲۳]

قَدَسَ (+ ل) پاک ثابت کرنا ۔ صاف ظاہر کرنا ۔

نُقَدِّسُ لَكَ (س ۲ : ۲۸) (۱) ہم تیری

ہائیکیزگی بیان کرتے ہیں (لوگ جو جھوٹی باتیں تیرے بارے میں بناتے ہیں ہم ان سب سے تجھ پر ثابت کرتے ہیں) ۔

(۲) ہم محض تیرے ہی لئے اپنے تئیں برائیوں سے پاک رکھتے ہیں۔ (زجاج) -

(۳) ہم محض تیری ہی وجہ سے (تیری ہی خوشنودی کے لئے) دنیا جہان کے لئے باعث برکت ہیں (اُن کو فائدے پہنچاتے ہیں)۔

مقدس (اسم مفعول) صاف ، پاک کیا ہوا ۔
مبارک کیا ہوا ۔ برکت دی ہوئی ۔

الارض المقدسة (س ٥ : ٢١) وه سرزمين

جہاں زندگی کے ہر طرح کے سامان مہیا ہوں۔ عریش جو مصر اور فرات کے درمیان کی سرزمین تھی جس کے بارے میں عہد عتیق میں ہے کہ وہاں دودھ اور شہد بہتا تھا۔ (کتاب گنتی باب ۱۳ : ۲۷)

قَدَم

قَدَمَ اِقْدَامِ کَرْنَا - آگے چلنا -

● يقدم قومه يوم القيامة [س ١١: ٩٨]

قَدَمَ (+ اِلَى) رجوع هونا - آنا -

● --- ● وقد مينا الى ماعملوا [س ٢٥ : ٢٣] ●

مَقْتَدٌ (= مَقْتَدِي اسم فاعل) وہ جو نقل

کریے (+ عَلَی) [س ۳۳ : ۲۲]

قَذَفَ

قَذَفَ (۱) رکھ دینا - ڈال دینا - (+ فِي)

● -- ان اَقْذِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاَقْذِيهِ فِي آلِيمِ

[س ۲۰ : ۳۹]

(۲) پھینکنا - پھینک کر مارنا -

● --- بل تَقْذِفْ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ

[س ۲۱ : ۱۸]

(۳) استعارۃً ملامت کرنا -

● وَيَقْذِفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُورًا

[س ۳۷ : ۸]

يَقْذِفُ بِالْحَقِّ (س ۳۴ : ۳۸) حق کے حرے

چلا رہا ہے - (حافظ نذیر احمد)

قَرَّ

قَرَّ (+ فِي) سکون سے رہنا -

يَقَرُّ (مضارع)

قَرَنَ = اقْرَنَ (صیغہ امر حاضر جمع

مونث) [س ۳۳ : ۳۳]

وَقَرَنَ فِي بَيُوتِكُنَّ (س ۳۳ : ۳۳) بی بیو،

اپنے گھروں میں (سکون سے) رہو، برخلاف

اس کے کہ پچھلے دنوں کی جاہلیت کی

طرح بناؤ سنگار دکھاتی پھرو، چنانچہ اسی

آیت میں فرمایا ہے :

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى -

بڑھ کر باتیں نہ بناؤ۔

(۲) خدا اور اس کے رسول کے آگے نہ بڑھ چلو (یعنی ان کا لحاظ رکھو)۔

(۳) خدا اور رسول کی باتیں نہ کاٹ چلو (یعنی ان کی نافرمانی نہ کرو)۔

(۴) خدا اور رسول کی باتوں پر اپنے نفس کو ترجیح نہ دو۔

تَقَدَّمَ (۱) کسی بات کا پہلے ہو جانا، گزر جانا۔

--- مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ (س ۴۸ : ۲) وہ

کسرشان باتیں جو تیرے متعلق لوگوں نے گڑھ

رکھی تھیں۔ ظاہر ہے کہ اضافت بعض وقت

حقیقت پر مبنی نہیں ہوتی۔ دوسری مثالیں

یہ ہیں : اَيْنَ شُرَكَائِكَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ

(س ۲۲ : ۶) ، اَيْنَ شُرَكَائِيَ (س ۱۶ : ۲۷) ،

--- ان تبوا بائمی واثمک (س ۵ : ۲۹) ..

(۲) آگے چلنا - بڑھ چلنا - سبقت لے جانا۔

● --- لَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ يَتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ

[س ۷۳ : ۴۰]

اِسْتَقْدَمَ آگے چلنے کا ارادہ کرنا۔ آگے چلنا۔

● --- لَا يَسْتَاخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ

[س ۷۳ : ۴۰]

مُسْتَقْدِمٌ (اسم فاعل) (۱) آگے چلنے والا۔

(۲) نیک اعمال میں سبقت لے جانے والا۔

● وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ [س ۱۰ : ۲۴]

قَدَّ

اِقْتَدَى (+ بِ) نقل کرنا۔

● --- فَبِهِدْيِهِمِ اقْتَدِهْ [س ۶ : ۹۰]

= اَقْتَدِهْ = اَقْتَدَ + هُ (هَاءُ الْوَقْفِ) ●

قَرْنًا (= اِقْرَنْ) [وَقَرَّ]

قَرَّ ٹھنڈا ہونا - تازگی پہنچانا -

قَرَّةٌ = قَرَّةٌ تازہ ہونا - ٹھنڈا ہونا -

کَی تَقَرَّ عَیْنُهَا (س: ۲۰: ۴۱) تاکہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو، (وہ دیکھے اور خوش ہو) -

وَقَرَّی عَیْنًا (س: ۱۹: ۲۶) اور ٹھنڈی کر (اپنی) آنکھ، (اس کو دیکھ اور خوش ہو) -

قَرَّارٌ (اسم فعل) (۱) قرار - استوار - ٹھہرنا -
(۲) ٹھہرنے کی جگہ - رہنے کی جگہ -
(صحاح)

ذَاتِ قَرَارٍ (س: ۲۳: ۵۰)

(۱) = خَصْبٌ سرسبز وشاداب زمین -

(ابن عباس)

(۲) ایسی زمین جہاں پانی ٹھہرے -

(تاج)

قَرَّةٌ ٹھنڈ - ٹھنڈک -

قَرَّةٌ عَیْنٍ (س: ۲۸: ۹) آنکھ کی ٹھنڈک -

دیکھنے سے سرور کا باعث - جس کو آنکھیں ڈھونڈتی ہوں اور جس کو پا کر سکون (قرار) ہو -

قَوَارِیرُ (جمع) - واحد قَارُورَةٌ (۱) شیشے -

● --- انہ صرح مجرد من قواریر

[س: ۲۷: ۴۴]

(۲) شیشے کے برتن یا بوتل -

--- قَوَارِیرًا مِنْ فِضَّةٍ (س: ۷۶: ۱۶)

شیشے کے ہونکے چاندی کے: ہونکے بنے

چاندی کے مگر شفاف ہونکے شیشے کے سے -

اَقَرَّ (۱) توثیق کرنا -

● --- ثُمَّ اَقَرَّرْتُمْ [س: ۲: ۸۴]

(۲) ٹھہرانا - قرار دینا - (+ فِی)

● --- وَنَقَرَفِی الْاِرْحَامَ [س: ۲۲: ۵۰]

اِسْتَقَرَّ ثَابِتٌ رَہْنا - قائم رَہْنا -

● --- فَاِنْ اِسْتَقَرَّ مَکَانُہُ --- [س: ۷: ۱۴۳]

مُسْتَقَرٌّ (اسم فاعل) وہ جو قائم اور ثابت ہو -

● --- وَکُلُّ اَمْرِ مُسْتَقَرٌّ [س: ۵۴: ۳]

مُسْتَقَرٌّ (اسم مفعول) (۱) مضبوط - مستحکم -

(۲) رہنے کی جگہ - مقررہ جگہ -

[س: ۶: ۹۸]

(۳) مقررہ وقت -

● اِکْلٌ نَبَا مُسْتَقَرٌّ [س: ۶: ۶۶]

وَالشَّمْسُ تَجْرٰی لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا (س: ۳۶: ۳۸)

(۱) اور آفتاب چلتا ہے اپنی مقررہ جگہ کی

طرف، یا (۲) اپنی مقررہ حد کی طرف، یا

(۳) اپنی مقررہ میعاد پر -

دوسری دو قَرَّة توں میں ہے لَامُسْتَقَرٍّ لَهَا

اور لَامُسْتَقَرٍّ لَهَا بہ معنی اور اس کو سکون

نہیں - (بیضاوی)

--- فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ (س: ۶: ۹۹)

(پھر مقرر کیں تمہارے لئے) منزلیں اور حالتیں

(جن میں رہ کر تم کام کرو) -

قَرَأَ

قَرَأَ (۱) اعلان کرنا۔ (لغت عبری۔ عہد عتیق کی کتاب یسعیاہ باب ۵۸ : ۱ ؛ و باب ۴۰ : ۶)۔

(۲) لوگوں کو ان کی شامت اعمال سے متنبہ کرنا۔

● اقرا باسم ربک --- [س ۹۶ : ۱] = قم فانذر (س ۷۳ : ۲)

(۳) پڑھنا۔

● اقرا کتابک [س ۱۷ : ۱۳]

(۴) پڑھ کر سنانا (+ عَلٰی)

● وقرآنا فرقناہ لتقرآہ علی الناس

[س ۱۷ : ۱۰۷]

(۵) بیان کرنا۔ واضح کرنا۔

● --- فاذا قرآناہ فاتبع قرآناہ [س ۷۵ : ۱۸] = بیناہ۔ (ابن عباس)

قُرِءَ یبیین کے حیض کا زمانہ۔

[س ۲۲۸ : ۲]

ثَلَاثَةَ قُرْءٍ (س ۲۲۸ : ۲)

= ثَلَاثَةَ مِنَ الْقُرْءِ (لسان)

= ثَلَاثَةَ اَقْرَءٍ مِنَ الْقُرْءِ

قُرْآن (۱) اعلان۔

الْقُرْآن (۱) وحی جو نبیوں پر وقتاً فوقتاً نازل ہوتی رہی۔

● کما انزلنا علی المقتسمین الذین جعلوا القرآن عَضِیْن [س ۱۰ : ۹۰]

(۲) وحی جو آجیناب پر نازل ہوئی اور جو بعد میں کتاب کی صورت میں شائع کی گئی۔

(۳) پڑھنا۔

● اَلرَّ - تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مِّبِینٍ

[س ۱۰ : ۱]

ا، ل، ر، (الف، لام، را) : یہ ہیں

نشانیان لکھائی کی اور واضح پڑھائی کی۔

(۴) = الصَّلٰوةُ نماز (تاج)

● اقم الصَّلٰوةَ لِلدُّلُوكِ الشَّمْسِ اِلَى غَسَقِ اللَّیْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ - اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا

[س ۱۷ : ۷۸]

= صَلٰوةُ الْغَدَاةِ (ابن عباس)

اَقْرَءَ پڑھوانا۔ پڑھوا کر سنانا۔

قَرِبَ

قَرِبَ قَرِیبَ ہونا۔ نزدیک آنا۔

--- تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرِبُوهَا (س ۲۳ :

۱۸۳) یہ حد بنیدیاں ہیں خدا کی طرف سے،

پس ان کے پاس بھی نہ پھٹکو (کہ نکل

جاؤ حد سے)۔

قُرْبَةٍ (۱) نزدیکی۔ قربت۔ خوشنودی۔

(۲) قربت حاصل کرنے کا ذریعہ۔

● --- اَلَا اِنَّهُمْ قُرْبَةٍ لِّهِمْ [س ۹ : ۱۰۰]

قُرْبَةٍ (جمع قُرَبَاتٍ) نیکی اور کام جس سے

خدا کی قربت، خوشنودی حاصل ہو۔

[س ۹ : ۱۰۰]

قَرِیبٌ (مذکر و مؤنث) نزدیک۔ قریب

بہ لحاظ مکان یا زمانہ، یا نسبت و مرتبہ

و علم و قدرت [س ۲ : ۱۸۶]

میں) غریب جانوروں کو ذبح کر کے اپنے معبودوں کو پیش کرتے تھے تاکہ وہ خوش ہو کر ان کے گناہ معاف کر دیں۔ یہ قربانیاں بہت پرانے زمانہ سے ہر قوم میں رہی ہیں اور اکثر اب تک کسی نہ کسی شکل میں چلی آتی ہیں۔

یہود جس جانور کو بہ نظر تقرب الی اللہ، بطور کفارہ قربانی دیتے، اس کو ذبح کرنے کے بعد آگ میں جلا دیتے تھے۔ قربانی سوختی کا ذکر بہت جگہ تورات میں آیا ہے چنانچہ اس کے قواعد بھی مقرر ہیں۔

(کتاب احبار باب ۱: ۶-۹ اور باب ۶: ۱۸۲-۱۳۱ و ۲۶-۲۷) [س ۳: ۱۸۲]

أَقْرَبُ (أَفْهَلُ التَّفْضِيلِ) (۱) نزدیکترین۔ نہایت نزدیک (باعتبار زمانہ، درجہ یا رعایت) [س ۲: ۲۳۷]

كَلِمَةِ الْبَصْرِ (وَهُوَ اقْرَبُ) (س ۱۶: ۷۹) جیسے چھپکا آنکھ کا یا اس سے بھی جلد۔

اقْرَبُونَ (جمع) رشتہ دار۔ نزدیک ترین رشتہ دار۔ [س ۳: ۶]

مَقْرِبَةٌ رشتہ۔ قربت۔

• --- یثیبا ذا مقربة [س ۹: ۱۰]

قَرَبَ (+ اِلَى) (۱) سامنے رکھنا۔

[س ۵۱: ۲۷]

(۲) نزدیک بلانا۔

• --- وقرینا بحیا [س ۱۹: ۵۲]

(۳) قربانی دینا۔

• اذ قربا قربانا [س ۳۰: ۵]

مِنْ قَرِيبٍ جلد ہی۔ تھوڑے ہی بعد۔ فوراً۔

• --- ثم یتوبون من قریب [س ۴: ۱۶]

عَرَضًا قَرِيبًا (س ۹: ۴۳) فوری فائدہ۔

مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا (س ۵۹: ۱۰) ان سے کچھ

ہی پہلے۔

قَرِيبِي (= قَرِيبِي) قربت۔ رشتہ داری۔

قُلْ لَا اسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اجْرًا اِلَّا الْمُوَدَّةَ

فِي الْقَرِيبِي (س ۴۲: ۲۳) میں جو کچھ کرتا

ہوں اس کے لئے میں تم سے کوئی بدلہ نہیں

مانگتا، اتنا ضرور چاہتا ہوں کہ تم میں

اور مجھ میں جو قربت ہے اس کی محبت کا

ضرور لحاظ کرو (کہاں تو تم قربت داری

کی خاطر ناحق کو بھی مہلک لڑائیوں میں

الجھ جائے اور کہاں جب میں تمہاری

ہی بھلائی کی باتیں تم سے کہتا ہوں تم

میرے ہی خون کے پیاسے بن جائے ہو۔ ایسا

نہ کرو، میں تمہیں میں سے ہوں، اتنی رعایت

تو ضرور کرو کہ میری باتیں کان دھر کر

سنو اور ان پر عمل کرو: تمہارا ہی بھلا

ہوگا۔)

ذُو الْقَرِيبِي قربت دار۔ رشتہ دار۔

قَرِيبَانِ (اسم فعل) (۱) خدا کی قربت حاصل

کرنے کا ذریعہ۔

• فلولا نصرهم الذين اتخذوا من دون الله

قربانا آلهة [س ۴۶: ۲۷]

(۲) قربانی جس میں پرانے لوگ اپنے کئے ہوئے گناہوں کے بدلہ میں (یعنی کفارہ)

قَرَضَ

قَرَضَ کائنا - قطع کرنا۔ کترا کر نکل جانا۔

● وترى الشمس اذا طلعت تزاور عن كهفهم ذات اليمين واذا غربت تقرضهم ذات الشمال [س ۱۸ : ۱۷]

(یہ بیان ہے اس کہوہ کا جس میں اصحاب کہف جا کر چھپے تھے - فرماتا ہے کہ اور تو دیکھیگا آفتاب کو جب وہ نکلتا ہے تو ان کی غار سے داہنی طرف کو جھک جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو اُن سے بائیں طرف کو کترا جاتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس غار میں بالکل اندھیرا رہتا تھا اور اس غار کا منہ شمال کی جانب تھا)۔

قَرَضَ (اسم فعل) قرض - کوئی چیز جو دی جائے یا کام جو کیا جائے اور جس کی واپسی یا بدل لازمی ہو۔ (تاج)

قَرَضَ حَسَنَ (س ۲۴۵ : ۲۴۶) ہر وہ کام جو کسی غرض سے نہیں بلکہ قرض سمجھ کر محض خدا کے لئے کیا جائے۔

اِقْرَضْ (۱) کوئی چیز دینا کہ وہ واپس مل جائے۔ قرض دینا۔

(۲) وہ کام کرنا جس کا بدلہ ملے۔

وَ اِقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا (س ۷۳ : ۲۰)

(۱) خدا کو قرض دو، اُس کے کہنے سے اُس کی راہ میں خرچ کرو (خود غرضی سے نہیں) کہ جو کچھ تم اس کے کہنے سے خرچ کرو گے وہ تم کو پورا پورا واپس کریگا۔ (۲) خدا کے کہنے سے (اچھے) کام کرو کہ وہ ان کا بدلہ ضرور دیگا۔

مَقْرَبٌ (اسم مفعول) جس کو قرب حاصل ہے، خدا کی خوشنودی حاصل ہے۔ مقبول بارگاہ۔ [س ۵۶ : ۱]

اِقْتَرَبَ نزدیک ہونا یا آنا۔

● اقتربت الساعة۔۔۔ [س ۵۴ : ۱]

قَرَحَ

قَرَحَ (اسم فعل) زخم جو کسی خارجی چیز سے پہنچے۔ [س ۳ : ۱۳۹]

قَرَدَ

قَرَدَ (جمع - واحد قَرْدٌ) (۱) بندر - لنگور۔

(۲) وہ جن کو لوگ ان کی حرکتوں کی وجہ سے ذلیل سمجھتے ہیں، جو دیکھنے میں تو انسان مگر قوانین و ضابطہ کے پابند نہیں۔

● ولقد علمتم الذين اعتدوا منكم في السبت فقلنا لهم كونوا قردة خاسئين [س ۲ : ۶۵] = نظمیں وجوہا فتردها علی ادبارها او نلعنهم كما لعنا اصحاب السبت (س ۴ : ۴۷) وقال مجاهد ما مسخت صورتهم ولكن قلوبهم فمثلوا بالقردة كما مثلوا بالحارثي قوله كمثل الحارثي عمل اسفارا - (بيضاوی)

= قبل بل جعل اخلاقهم كاخلاقها۔

(زاغب)

قَرَشَ

قَرَشَ عرب کے اس قبیلہ کا نام جس میں ہمارے رسول صلعم پیدا ہوئے۔

[س ۱۰۵ : ۱]

(Che-hwang-te) تھا جو فغفورای چن کے بعد تیرہ برس کی عمر میں تخت پر بیٹھا۔ اس کی سلطنت دو زمانوں میں منقسم ہوتی ہے۔ پہلا زمانہ وہ تھا جب اس نے اپنی تمام ہمت اپنے لایق وزیر لی زی کی مدد سے ساز و سامان اور اسباب قوت اور سطوت سلطنت کے اکٹھا کرنے میں صرف کی اور دوسرا زمانہ وہ ہوا جب اس نے ملک گیری اور فتوحات نمایاں حاصل کیں۔ چین کی سلطنت نہایت وسیع تھی۔ تبت اور تمام ملک جو اس کے قریب واقع تھے جیسے برہما، انام، سیام و ملایا سب اس میں شامل اور فغفور چین کے باجگزار تھے۔ فغفور چوسی انگ کے زمانہ میں اکثر صوبے اور باجگزار ملک باغی ہو گئے تھے۔ جب ای چن تخت نشین ہوا تو اس نے بعض کو شکست دی مگر کل ملک پر تسلط نہ کر سکا۔ جب چی وانگ ٹی بادشاہ ہوا تو اس نے ان کو سر کیا اور ان پر پورا تسلط جایا۔ یہ فتوحات کرتا ہوا برہما اور ملایا کے کنارہ پر اس کے جانب غرب خلیج بنگالہ (مغرب الشمس) تک پہنچا۔ اس کے بعد اس نے مشرق کی طرف حملہ کیا اور مشرقی کنارہ (مطلع الشمس) پر پہنچا۔ پھر یہ مملکت چین کی شبالی حد پر پہنچا۔ وہاں قدیم سائیٹیا (Scythia) کی رہنے والی تاتاری قوم (یا جوج و ماجوج) سے اس کا سامنا ہوا۔ یہ غارتگری اور لوٹ مار میں طاق تھے اور ان کی زبان بھی چینیوں سے مختلف تھی۔ سرحد چین کے لوگوں نے جو فغفور کی

قَرَضَ حَسَنٌ (س ۷۳: ۲۰) اچھا کام (عمل) جس کا بدلہ لازمی ہے۔

قَرَطَسَ

قَرَطَاسُ (جمع قَرَاتِيسُ) کاغذ۔ [س ۶: ۷۷]

قَرَعَ

قَارَعَةُ زبر دست مار۔ مصیبت۔ شامت اعمال۔

● ولا يزال الذين كفروا تصيبهم بما صنعوا قارعة --- [س ۱۳: ۳۱]

القَارَعَةُ (س ۱۰۱: ۱) سخت مصیبت، شامت اعمال۔

● كَذَبْتَ ثمود وعاد بالقارعة [س ۶۹: ۴۴]

قَرَفَ

اِقْتَرَفَ اكتساب سے حاصل کرنا۔

[س ۶: ۱۱۳]

مُقْتَرَفٌ (اسم فاعل) اكتساب کرنے والا۔

● --- وليقتروا ما هم مقترفون

[س ۶: ۱۱۳]

قَرَنَ (= اِقْرَنَ امر جمع مؤنث حاضر) [قَرَّ

قَرَنَ

قَرْنٌ (اسم فعل - جمع قُرُونٌ)

(۱) زمانہ - ایک زمانہ کے لوگ [س ۶: ۶۷]

(۲) سینگ۔

ذَوِ الْقَرْنَيْنِ (س ۱۸: ۸۴)

یہ ملک چین کا مشہور خاقان جی وانگ ٹی ⑤

● اوجاء معه الملائكة مقترنین [س ۵۳: ۴۳]

قَرَى

قَرَى (جمع قَرَى)

(۱) بستی - شہر - [س ۲۰۹: ۲]

(۲) بستی کے لوگ - [س ۲۱: ۶]

(۳) بستی اور اس کے باشندے - [س ۷: ۳]

هَذِهِ الْقَرْيَةُ (س ۲: ۵۸)

= الارض المقدسة (س ۵: ۲۱)

الْقَرْيَتَانِ (س ۴۳: ۳۱) دو بستیاں یعنی

مکہ اور طائف -

قَسَّ

قَسَّ راتوں کو تہجد اور ریاضت کرنے والا -

مسیحی عبادت گزار - [س ۵: ۸۲]

قَسَّرَ

قَسَّرَ (۱) شیر - (صحاح) [س ۷۴: ۴۹]

(۲) (اسم جمع) = الرامی (تیر انداز)

(فراء - صحاح - قاموس)

(۳) = الصائد (شکاری)

(۴) آدمیوں کی پکار، آواز، چلاہٹ - (تاج)

قَسَطَ

قَسَطَ (اسم فعل) عدل - انصاف -

[س ۷: ۲۹]

بِالْقِسْطِ انصاف سے - دستور کے مطابق -

وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ

(س ۵: ۴۲)

رعایاتھے تاتاریوں کی لوٹ مار اور غارتگری

سے بچنے کے لئے اس سے درخواست کی کہ

اُن کے درمیان ایک دیوار کھینچ دے - یہ

مشہور دیوار بن کر تیار ہو گئی اور پھر نہ

اس پر سے کوئی چڑھ کر حملہ آور ہو سکا

اور نہ کسی نے اس میں نقب لگائی - اس

فغفور نے سینتیس برس سلطنت کی اور سنہ

۲۱۰ قبل مسیح میں وفات پائی -

(اوپر کی عبارت سید احمد رحم کی تفسیر

سے لی گئی ہے حالانکہ ذوالقرنین کے بارے

میں علماء میں بہت اختلاف ہے - حال میں

علامہ عبد اللہ یوسف علی نے بھی اپنے

انگریزی ترجمہ قرآن میں اپنا رجحان کچھ

اسکندر اعظم ہی کی طرف ظاہر کیا ہے - اس

بارے میں ان کی بحث ضرور پڑھی جائے -

قَرِین (جمع قرناء) مخلص ساتھی - ہم نشین -

[س ۴: ۳۸]

قَارُونَ حضرت موسیٰ کی قوم کا ایک دولتمند

شخص - [س ۲۸: ۷۶]

مَقْرَن (اسم مفعول) ایک ساتھ بندھے ہوئے،

جکڑے ہوئے -

● --- مقرنین فی الاسفاد [س ۱۴: ۴۹]

مَقْرَن (اسم فاعل) وہ جو کسی کام کی طاقت

رکھے (+ ل) -

● وما کنالہ مقرنین [س ۴۳: ۱۳]

مَقْرَن (اسم فاعل) ایک دوسرے کے ساتھ

ملکر چلنے والا - ایک دوسرے کی اعانت

کرنے والا -

قسم

قسم (+ بین) تقسیم کرنا ۔

● --- نحن قسمنا بينهم [س ۷ : ۳۲]

قسم (۱) قسم ۔

(۲) شہادت ۔ دلیل ۔

● والفجر ولبال عشر والشفع والوتر واليل
إذا يسر ۔ هل في ذلك قسم لذی حجر ۔

[س ۸۹ : ۱۰]

● فلا أقسم بمواقع النجوم وإنه لقسام لو
تعلمون عظیم انه لقرآن کریم

[س ۵۶ : ۷۷-۷۸]

قسمۃ تقسیم ۔ حصہ کرنا ۔ بٹوارہ ۔

[س ۵۳ : ۲۲]

مقسوم (اسم مفعول) تقسیم کیا ہوا ۔ جدا ۔

[س ۱۰ : ۳۳]

مقسم (اسم فاعل) تقسیم کرنے والا ۔

[س ۵۱ : ۳]

قسم قسم کھانا ۔

[س ۷ : ۲۱]

قسم (+ ب) (۱) کسی بات کی قسم کھانا ۔

● یقسم المجرمون ما لبثوا غیر ساعة

[س ۳۰ : ۵۳]

(۲) شہادت میں پیش کرنا ۔ دلیل میں پیش کرنا ۔

● لا أقسم بهذا البلد وانت حل بهذا البلد
ووالد وما ولد لقد خلقنا الانسان في كبد

[س ۹۰ : ۱-۳]

قسم (+ ب) آپس میں قسم کھانا (بطور
عہد) ۔

ایک شخص جو اپنے تئیں کسی خاص گروہ کا بیان کرتا ہے اور ہمیشہ ان فائدوں سے جو اس گروہ میں ہونے کے سبب اس کو حاصل ہوسکتے تھے مستفید ہوتا رہا ہے اور کسی خاص معاملہ میں جس میں اس کا نقصان ہے دوسرے گروہ کے حاکم سے فیصلہ چاہے جن کی شریعت یا دستور کے مطابق وہ اس نقصان سے بچ سکتا ہے تو اس کے حق میں یہی انصاف ہوگا کہ دوسرے گروہ کا حاکم اس کو وہی حکم دے جو اس گروہ میں مروج ہے جس گروہ سے وہ شخص علاقہ رکھتا ہے ۔ (سید احمد رح)

قاسط (اسم فاعل) نافرمانی کرنے والا ۔ ظلم کرنے والا ۔

● واما القاسطون فكانوا لجهنم حطباً ۔

[س ۷۲ : ۱۰]

قسط (افعل التفضیل) نہایت منصفانہ ۔ نہایت

مناسب ۔

[س ۲ : ۲۸۲]

قسط (+ فی یا + الی) انصاف کرنا ۔

● --- وتقسطوا اليهم [س ۶۰ : ۸]

مقسط (اسم فاعل) انصاف کرنے والا ۔

انصاف سے چلنے والا ۔

● --- ان الله يحب المقسطين [س ۵ : ۳۲]

قسماس

قسماس ترازو ۔ میزان ۔ (لغت روم)

● وزنوا بالقسطاس المستقیم [س ۱۷ : ۳۰]

قَصَّ

قَصَّ (۱) نقش قدم ہر چلنا - پیروی کرنا - پیچھے چلنا -

● --- وقالت لاخنته قصیه [س ۲۸ : ۱۱]

(۲) بیان کرنا - ذکر کرنا - (+ علیٰ)

[س ۱۲ : ۳]

قَصَّصَ (اسم فعل) (۱) بیان کرنا - (۲) پیچھے چلنا -

● فارتدا علی آثارہا قصصا [س ۱۸ : ۶۳]

قَصَصًا (س ۱۸ : ۶۳) قدم بہ قدم چلکر - قصاصُ خون کا پیچھا کر کے خونی کو قتل کرنا - خون کا بدلہ انصاف کے ساتھ -

[س ۲ : ۱۷۸]

--- کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقَصَاصُ فِی الْقِتْلِ -

الْحَرْ بِالْحَرْ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأَنْثَى

بِالْأُنْثَى (س ۲ : ۱۷۸)

--- مقتولوں کے لئے تم کو قصاص (یعنی بدلہ لینے) کا حکم دیا جاتا ہے - (لیکن بدلہ لینے میں ہر انسان دوسرے انسان کے برابر ہے) : اگر آزاد آدمی نے آزاد آدمی کو قتل کیا ہے تو اس کے بدلہ وہی قتل کیا جائے گا، (یہ نہیں ہو سکتا کہ مقتول کی بڑائی یا نسل کے شرف کی وجہ سے دو آدمی قتل کئے جائیں، جیسا کہ عرب جاہلیت میں دستور تھا)، اگر غلام قاتل ہے تو غلام ہی قتل کیا جائیگا، (یہ نہیں ہو سکتا کہ مقتول کے آزاد ہونے کی وجہ سے دو غلام قتل کئے جائیں)، عورت نے قتل

● تقاسموا باللہ --- [س ۲۷ : ۴۹]

مَقْسَمٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹکڑوں میں تقسیم

کر ڈالیے، ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیے -

--- الْمُقْسِمِينَ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ

(س ۱۵ : ۹۰) احکام کو ٹکڑے ٹکڑے

کرنے والے، جنہوں نے خدا کی وحی کے بھی

ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیے، (پورے احکام پر

کبھی عامل نہ ہونے بلکہ رخنہ اندازہی

رہے، نافرمانی ہی کرتے رہے) -

اسْتَقْسَمَ (۱) اِزْلَام (پاسوں) کے ذریعہ سے

(گوشت کا) حصہ کرنا - [س ۵ : ۴]

(۲) اپنی قسمت معلوم کرنے کی خواہش

کرنا - فال نکلنا - [س ۵ : ۴]

قَسَا

قَسَا سَخَتْ هُونًا -

● ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُکُمْ [س ۲ : ۷۴]

قَسَوَةٌ (اسم فعل) = غَلظَ الْقَلْبَ دَلَّی

سختی - (راغب)

● --- اَوَّشَدَ قَسَوَةً [س ۲ : ۷۴]

قَاسَ (= قَاسَوْا اسم فاعل) سخت -

● فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبِهِمْ [س ۳۹ : ۲۳]

قَشَعَرٌ

إِقْشَعَرَّ (+ مِنْ) کانِبِ أَثْنَانَا - (ڈر سے) تھرا

جانا -

● --- تَقْشَعْرُ مِنْهُ جُلُودٌ [س ۲۹ : ۲۳]

جاہلیت میں جو رواج تھا کہ عورت کے بدلے مرد کو اور غلام کے بدلے آزاد کو مارتے تھے اس کا موقوف کرنا مقصود ہے۔

قَصْد

قَصْدَ (۱) قصد کرنا - (۲) اعتدال سے چلنا -
نرمی چلنا -

اور (س ۳۱ : ۱۸) **وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ**
اپنی چال میں نرمی رکھو، تواضع اختیار کرو۔ (مجاہد)

قصہ ٹھیک راہ - سیدھی راہ -

وَعَلَى اللَّهِ تَصَدُّقُ السَّبِيلِ (س ۱۶ : ۹) اور
اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ ۔

(مولینا محمود حسن رح)

قَاصِدٌ (اسم فاعل) آسان (سفر) [س ۹ : ۴۳]

مقتصد (اسم فاعل) ٹھیک راہ پر چلنے والا۔

● --- فمنهم ظالم لنفسه و منهم مقتصد

س ۳۵ : ۳۲]

قصر

قَصَرَ (+ مِنْ) کم کرنا - مختصر کرنا -

قَصْر (اسم فعل - جمع قصور) محل - قلعہ -

قَاصِرٌ (اسم فاعل) وہ جو روکے۔

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ (س ۳۷: ۳۸) ابنی

نظروں کو شرم کی وجہ سے نیچی رکھنے
والی پیمیاں - چشم نیم باز، شرمیلی پیمیاں -

مقصود (اسم مفعول) تکلف سے رکھا ہوا۔

قتل کیا ہے تو عورت ہی قتل کی جائیگی (نہ کوئی دوسرا مرد یا غلام)۔

(از مولینا ابوالکلام احمد)

اس آیت کا پہلا حصہ ایک مستقل جملہ ہے:
 كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ جملۃ تامۃ
 مستقلۃ بنفسہا - (تفسیر کبیر) - اور اس
 جملہ سے مطلقاً یعنی بغیر کسی قید کے
 قصاص کا حکم پایا جاتا ہے ، یعنی قاتل
 پر عوض مقتول کے مارا جائیگا - کوئی شخص
 قاتل ہو اور کوئی شخص مقتول ہو ، مرد
 ہو ، یا عورت ہو ، آزاد ہو ، کافر ہو ،
 مسلمان ہو -

غرضیکہ قرآن کے حکم سے قصاص تو ضرور لیا جائیگا ، لیکن یہ طریقہ جو جاہلیت میں تھا کہ قاتل کو چھوڑ کر دوسرے شخص کو مارتے تھے اور غلام کے بدلے آزاد کو مارتے تھے اور عورت کے بدلے مرد کو مارتے تھے اور ایک مرد کے بدلے دو مردوں کو مارتے تھے یہ طریقہ نہیں رہا ، بلکہ اگر کسی آزاد نے آزاد کو مارا ہے تو وہ آزاد ہی مارا جائیگا ، اور اگر کسی غلام نے غلام کو مارا ہے تو غلام ہی مارا جائیگا ، اور اگر کسی عورت نے عورت کو مارا ہے تو عورت ہی ماری جائیگی ۔ اور حر اور عبد اور انثیٰ بر الف لام ہے ، اس سے قصاص میں قاتل و مقتول کی تخصیص لازم آتی ہے۔ اس بیان سے اوپر کے جملہ کی جس میں قصاص کا حکم ہے تفصیل مقصود نہیں ہے بلکہ

قَضَبَ

قَضَبُ ترکاری - [س ۸۰ : ۲۸]

قَضَى

قَضَى (۱) مقدار کرنا۔

(۲) بنانا۔

● قَضَاهُن سَبْعَ سَوَاتٍ [س ۴۱ : ۱۱]

(۳) پورا کرنا۔ ختم کرنا۔

● فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ [س ۲۸ : ۲۹]

(۴) عزم کرنا۔ فیصلہ کرنا۔

● وَادَا قَضَىٰ امْرَأَ --- [س ۲ : ۱۱۷]

(۵) حکم جاری کرنا (+ عَلٰی)

● فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ [س ۳۴ : ۱۳]

(۶) حکم دینا (+ اِنْ)

● وَقَضَىٰ رَبُّكَ الْاِتْعَادُوا الْاَيَّاهُ ---

[س ۱۷ : ۲۳]

(۷) بتادینا۔ اطلاع دینا۔ (+ اِلٰی)

● وَقَضَيْنَا اِلٰی بَنِي إِسْرَآئِيلَ فِي الْكِتَابِ لِنُفْسِدَنَّ

فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ --- [س ۱۷ : ۴]

= اَعْلَمْنَا - (ابن عباس)

(۸) انصاف کرنا (+ بِ)

● وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ [س ۴۰ : ۲۰]

(۹) فیصلہ کرنا۔ (+ بَيْنَ)

● اِنْ رَبُّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ --- [س ۱۰ : ۹۳]

(۱۰) مقرر کرنا۔

● هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ اَجَلًا

[س ۶ : ۲]

مَقْصُورَاتٌ فِي الْغِيَامِ (س ۷۰ : ۷۲) تکلف

کے ساتھ خیموں میں رکھی ہوئی، رہنے والی، بیبیاں۔

مَقْصَرٌ (اسم فاعل) چھوٹے بال رکھنے والا۔

[س ۳۸ : ۲۷]

اَقْصَرَ باز آنا۔ رُکنا

● --- ثُمَّ لَا يَقْصِرُونَ [س ۷ : ۲۰۱]

قَصَفَ

قَاصِفٌ زوروں کی آندھی۔ [س ۱۷ : ۶۹]

قَصَمَ

قَصَمَ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ منہدم کر ڈالنا۔

● --- وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ [س ۲۱ : ۱۱]

قَصَا

قَصَى دُور۔ [س ۱۹ : ۲۲]

اَقْصَى (= اَقْصَوْ اَفْعَلَ التَّفْضِيلُ - مَوْثِقٌ

قَصَوَى -) بہت دور۔

اَلْمَسْجِدُ اِلَّا قَصَىٰ (س ۱۷ : ۱) بہت دور

والی مسجد، یعنی شہر یثرب جو مسجد

حرام (مکہ) سے دوسو چھیاسی میل پر واقع

ھے، جہاں راتوں رات ہجرت کر کے آئیناب

پہنچتے تھے اور جہاں خدا کی طرف سے مسجد

نبوی کی بنا مقدر ہو چکی تھی۔

قَضَّ

اِنْقَضَ کرنے کے قریب ہونا۔

● یَرِیدُ اِنْ یَنْقُضَ [س ۱۸ : ۷۸] ●

فَقَضَىٰ عَلَيْهِ (س ۲۸: ۱) اور اس نے اس کا کام تمام کر دیا، اس نے اس کو مار ڈالا۔
 قَضَىٰ مِنْهَا وَطَرًا (س ۳۳: ۳۷) اس نے قطع کر لیا تعلق اس بی بی سے، یعنی اس نے اس کو طلاق دے دیا۔

قَاضٍ (اسم فاعل) وہ جو فیصلہ کرے، انصاف کرے، مقرر کرے۔

بِالْيَتَمَاتِ كَانَتْ الْقَاضِيَّةُ (س ۶۹: ۲۷) اے کاش (موت نے) میرا خاتمہ ہی کر دیا ہوتا!
 مَقْضًى (اسم مفعول) فیصلہ شدہ۔ مقرر کیا ہوا۔ [س ۱۹: ۲۰]

قَطَّ

قَطَّ حاکم کا فیصلہ۔

• --- عجل لنا قطنًا [س ۳۸: ۱۶]

قَطَّرَ

قَطَّرَ (۱) = النحاس ہگھلا ہوا تانبا۔

(لغت حمیر) [س ۱۸: ۹۶]

(۲) = الصفر پیتل۔ (ابن عباس)

أَقْطَارٌ (جمع - واحد قَطْرٌ) جوانب - اطراف۔ [س ۵۵: ۳۳]

قَطْرَانُ رال - تار کول - گندھک۔

[س ۱۳: ۵۱]

قَطَعَ

قَطَعَ (۱) قطع کرنا۔ کاٹ ڈالنا۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا

(س ۵: ۴۲)۔ سیویہ کا قول ہے کہ وَالسَّارِقُ

وَالسَّارِقَةُ مبتدا ہے اور اس کی خبر محذوف

حکمہا فیما یتلی ہے، اور فاقطعوا ایدیہما جدا گانہ جملہ ہے۔ سارق کے احکام کو جدا

بیان کرنے کی یہی وجہ تھی کہ اس سے پہلی آیت میں جو الفاظ یسعون فی الارض فسادا آئے تھے اس میں سارق بھی شامل تھے،

مگر جو احکام سزائے بدنی کے وہاں بیان ہوئے تھے وہ سرقہ محض سے متعلق نہ تھے،

اس لئے اس کی نسبت علیحدہ حکم بیان کرنے کی ضرورت ہوئی۔ پس جب ان دونوں آیتوں

پریک شامل غور کی جائے تو نتیجہ یہ نکلیگا کہ سرقہ محض میں یا سارق کا ہاتھ کاٹنا

جائیکہ جبکہ ملک و قوم کی حالت ایسی ہو کہ قیدخانوں کا انتظام نہ ہو، یا قیدخانہ

میں قید کیا جائے گا جبکہ وہ موجود ہوں۔

(۲) قطع تعلق کرنا۔

• --- و یقطعون ما امر الله به ان یوصل

[س ۲: ۲۷]

(۳) سفر طے کرنا۔

• ولا یقطعون وادیا [س ۹: ۱۲۱]

(۴) ندامت کے مارے کٹ جانا۔ (راغب)

• لا یزال بنیانهم الذی بنواریہ فی قلوبهم

الا ان تقطع قلوبهم [س ۹: ۱۱۰]

(۵) ہلاک کرنا۔

• --- ل یقطع طرفا من الذین کفروا

[س ۳: ۱۲۶]

تَقْطَعُونَ السَّبِيلَ (س ۲۹: ۲۸) تم لوگ

راہ زنی کرتے ہو۔

لوگ دیکھ لیں اور واقف ہو جائیں کہ وہ بدذات مارا گیا۔ اور جبکہ وہ ایسے ہوں کہ راستہ لوٹتے ہوں اور دور دور جا کر ڈاکہ مارتے ہوں مگر انہوں نے کوئی خون نہ کیا ہو یا خون کرنا ان پر ثابت نہ ہو تو ان کو ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کی یا صرف ہاتھ کاٹنے کی سزا دی جائیگی یا ان کو قید خانہ میں بند رکھا جائیگا۔

ان آیتوں میں جو ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کا حکم ہے اور نیز اس آیت میں جس میں چور کا صرف ہاتھ کاٹنے کا حکم ہے وہ لازمی نہیں ہے۔ اول تو خود آیت ہی میں موجود ہے یا ان کے پاؤں کاٹ ڈالو یا قید خانہ میں بند رکھو۔ پس اختیار ہے کہ دونوں سزاؤں میں سے جو سزا مناسب حال ہو دو۔ دوسرے جبکہ تمام فقہاء نے ایک مقدار سال مقرر کی ہے کہ جب

اس قدر مالیت کا مال چرایا جائے تب ہاتھ کاٹا جائے، اس سے لازم آتا ہے کہ انہوں نے چوری کی سزا میں ہاتھ کا کاٹنا جانا لازمی قرار نہیں دیا، کیونکہ قرآن میں کوئی مقدار مال کی ہاتھ کاٹنے کے لئے بیان نہیں ہوئی ہے۔ تیسرے یہ کہ ایسے واقعے بھی پائے جاتے ہیں کہ صحابہ کے وقت میں بھی ہاتھ نہیں کاٹا گیا اور صرف قید کیا گیا، بلکہ اکثر ڈاکو سمجھتے تھے کہ اگر پکڑے جائیں گے تو قید کئے جائیں گے اور ہاتھ اور پاؤں کاٹے جائے گا کسی کو خیال نہ تھا۔ حاسہ کی شرح میں لکھا ہے کہ حریت بن عتاب بن مضر ایک غلام کے چرا کر بیچ ڈالنے کے جرم میں مدینہ کے قید خانہ میں قید کیا گیا تھا۔ ابوالنشناس بنی تمیم کے قبیلہ کا ایک مشہور چور تھا اور رھڑی کیا کرتا تھا۔ مروان کے عاملوں نے اسے پکڑا اور

فَلْيَمْدُ ذِلسَّبَبِ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لِيَقْطَعْ
(س ۲۲: ۱۵) [سَبَبٌ تَحْتَ سَبَبٍ]

قَطْعُ حصہ - رات کا سب سے زیادہ اندھیرا حصہ -

● فاسر باهلك بقطع من الليل [س ۱۱: ۸۱] = سواد - (ابن عباس)

قَطْعُ (۱) رات کا حصہ - پچھلی رات کا اندھیرا -
(۲) (جمع - واحد قِطْعَةً) حصے -

[س ۱۳: ۴] قَاطِعٌ (اسم فاعل) فیصلہ کرنے والا -

● مَا كُنْتَ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّى تَشْهَدُونَ

[س ۲۷: ۳۲]

مَقْطُوعٌ (اسم مفعول) قطع شدہ - کٹا ہوا -
قَطْعُ (۱) کاٹ ڈالنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا -
حصے کرنا -

..... إِنَّ يَاقْتُلُوا أَوْ يَصْلُبُوا أَوْ يَقْطَعُوا أَيْدِيَهُمْ

وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يَنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ
(س ۳۷: ۳) - یہ سزائیں مختلف درجہ کی ہیں

اور ہر ایک سزا کو یا یہ یا یہ کر کے بیان کیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ بلحاظ حیثیت و مقدار جرم کے وہ سزائیں مقرر کی گئی ہیں۔

مثلاً ایسے شخص کے لئے جو فساد کرنے میں قتل کا بھی مرتکب ہوا ہو اس کو قتل کی سزا دی جائیگی - اور جبکہ وہ قاتل بھی ہو اور ڈاکہ زنی میں مشہور ہو جس کا خوف ملکوں میں پڑ رہا ہو اس کو سولی پر لٹکا دینے کی سزا دی جائے گی تاکہ بہت سے ●

قَطَفَ

قَطُوفٌ (جمع - واحد قَطْفٌ) گچھے انکور

[س ۶۹: ۲۳] کے۔

قَطْمِيرٌ

قَطْمِيرٌ کھجور کی گٹھلی کے اوپر کی مہین

جھلی - نہایت قلیل ششے - [س ۳۰: ۱۳]

قَطَنَ

[قَطِينِ]

قَعَدَ

قَعَدَ (۱) بیٹھنا - چپ بیٹھنا - اپنی جگہ پر

سکون سے رہنا -

(۲) ہو جانا - بن جانا -

● --- تفقہ مذمومًا محذولاً [س ۱۷: ۲۳]

(۳) راستہ روک لینا (+ ب)

● --- ولا تقعدوا بكل صراط [س ۷: ۸۴]

(۴) جال بچھانا - پھندے ڈالنا (+ ل)

● --- لا قعدن لهم صراطك المستقيم

[س ۷: ۱۰۵]

قَعُدَ

قَعُدَ (اسم فعل) (۱) سکون سے بیٹھنا -

[س ۹: ۸۴]

قَاعِدٌ

(۲) جمع - واحد قَاعِدٌ [س ۸۵: ۶]

قَعِيدٌ

قَعِيدٌ (مذکر و مؤنث - واحد و جمع) بیٹھے

[س ۵۰: ۱۷]

قَاعِدٌ

قَاعِدٌ (اسم فاعل - جمع قَعُودٌ) سکون سے بیٹھنے

والا - مکان پر رہنے والا - کام میں سستی

کرنے والا - کام سے پیچھے ہٹنے والا -

قیدخانہ میں قید کیا گیا - عبد الرحمن ابن
حاطب سے منقول ہے کہ ایک شخص نے
کسی کا ناقہ چرایا - حضرت عمر نے اول
ہاتھ کاٹنے کی تجویز کی، مگر اس کو ملتوی
کیا اور مدعی سے پوچھا کہ وہ کس قیمت
کا تھا - اس نے چار سو درم قیمت بتائی -
حضرت عمر نے اس پر آٹھ سو درم کا جرمانہ
کیا اور وہ درم مدعی کو دلوادئے اور مجرم
کو رہا کر دیا -

حضرت علی کے وقت میں عمر بن کریب
ایک مشہور چور تھا جو رہزنی کیا کرتا تھا
اس کے گرفتار کرنے کو حضرت علی نے
شمیط کے بیٹوں کو بھیجا مگر وہ بھاگ گیا
اور گرفتار نہ ہوا، تب عمر بن کریب نے
کچھ اشعار کہے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ
اس کا خیال تھا کہ اگر وہ پکڑا گیا تو قید
خانہ میں جس کا نام نحیس تھا قید کر دیا
جائیگا۔ (یہ ایک قید خانہ تھا جو حضرت
علی نے بنوایا تھا - اس سے پہلے حضرت
علی نے بانسوں کا قید خانہ بنوایا تھا اور
اس کا نام نافع رکھا تھا - اس میں سے چور
کو مل لگا کر نکل گئے تب انہوں نے یہ
دوسرا مضبوط قید خانہ بنوایا اور اس کا نام
نحیس رکھا) -

(۲) کپڑے کاٹنا - [س ۲۲: ۲۰]

وَتَقْطَعُوا اَرْحَامَكُمْ (س ۴: ۲۳) اور تم

قطع رحم کرتے ہو، یعنی قرابت داری کا
لحاظ نہیں کرتے -

تَقْطَعُ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جانا -

--- لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ (س ۶: ۹۴) تمہارے

تعلقات قطع ہو گئے -

قَفَّی (+ ب) بعد کو بھیجنا - پیچھے لگا دینا -

● وقفینا من بعده بالرسول [س ۲: ۸۷]
ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا (س ۵: ۵۷)
(۲۷) پھر اُن کے بعد ہم نے اُن کے پے درپے
اپنے رسول بھیجے -

قَلَّ

قَلَّ تھوڑا ہونا - کم ہونا - [س ۳: ۶]

قَلِيلٌ قلیل - تھوڑے - چند - چھوٹا -

[س ۳: ۱۹۷]
قَلَّ (افعل التفضیل) نہایت کم -

[س ۱۸: ۳۰]

قَلَّ تھوڑا کر دینا - کم دکھانا -

● --- وقلکم فی اعینہم [س ۸: ۴۰]

اَقَلَّ اُٹھا کر لے چلنا -

● --- اِذَا اَقَلَّتْ سَحَابًا ثَقَالًا [س ۷: ۵۷]

قَلَبَ

قَلَبَ (+ اِلی) پھیرنا - پھرانا - واپس کرنا -

قَلْبٌ (جمع قُلُوبٌ) (۱) دل - قلب -

(۲) عقل اور علم -

● اِنِّیْ ذٰلِکَ لَذِکْرٰی لِمَنۢ کَانَ لَهُ قَلْبٌ

[س ۵۰: ۳۷]

قَلْبٌ (۱) پھیرنا - اُلٹ ہلک کرنا -

--- وَقَلْبُوْا لَکَ الْاُمُوْرَ (س ۹: ۴۸) اور

وہ اُلٹتے رہے تیرے کام - (شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ)

اور تیرے معاملہ میں تیرے کام بگاڑنے

کے لئے غود اور فکر کرتے رہے -

● --- لَا یَسْتَوِی الْقَاعِدُوْنَ --- وَالْمُجَاهِدُوْنَ

[س ۴: ۹۵]

قَوَاعِدُ (جمع موئث - واحد قَاعِدَةٌ)

(۱) نیو - بنیادیں - [س ۲: ۱۲۷]

(۲) بڑی عمر کی بیٹیاں - [س ۲۳: ۶۰]

مَقْعَدٌ (اسم فعل - جمع مَقَاعِدُ)

(۱) سکون سے بیٹھنا - مکان پر رہنا -

(۲) رہنے کی جگہ - مقام -

مَقَاعِدُ السَّمْعِ (س ۲۲: ۹) کاهنوں اور

نجومیوں کی رصد گاہیں -

[خَطَفَ الْخَطْفَةَ تَحْتَ خَطَفٍ

مَقَاعِدُ لِّلْقَتَالِ (س ۳: ۱۱۷) لڑائی کے

موقعے - مورچے -

قَعَرَ

منقَعَرٌ (اسم فاعل) وہ جو جڑ سے اُکھڑ گیا -

● --- کَانَهُمْ اِعْجَازٌ نَّخْلٍ مِّنْقَعَرٍ

[س ۵۴: ۲۰]

= انقَعَرَتِ الشَّجَرَةُ انْقَلَعَتْ مِنْ قَعْرِهَا -

(راغب)

قَفَّلَ

اَقْفَالٌ (جمع - واحد قُفْلٌ) تالے -

[س ۳۷: ۴۰]

قَفَا

قَفَا پیچھے پڑنا - پیچھے لگ جانا -

● وَلَا تَقِفْ بِاِلَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ [س ۱: ۳۶]

يَقْلَبُ كَفَيْهِ (س ۱۸ : ۴۰) وہ اپنا ہاتھ ملتا رہ گیا ، نادم ہو گیا ۔

(۲) پھیرنا ۔ باری باری سے پھیرنا ۔

● يَقْلَبُ اللّٰهُ اللّٰیْلَ وَالنَّهَارَ [س ۲۴ : ۴۴]

تَقْلَبُ پھیرا جانا ۔ اُلٹ پھیر کیا جانا ۔ بدلا جانا ۔

● --- یوما تتقلب فیہ القلوب والابصار

[س ۲۴ : ۳۷]

تَقْلَبُ (اسم فعل) (۱) پھیرنا ۔

● قد نرى تقلب وجهك فی السّماء

[س ۲۴ : ۱۴۴]

(۲) تجارت میں ہیرا پھیری کرنا ۔ آنا جانا ۔

● لا یغرنک تقلب الذّٰین کفروا فی البِلاد

[س ۳ : ۱۹۶]

(۳) رویہ ۔ طور طریقہ ۔ اُٹھنا بیٹھنا ۔

--- الَّذِیْ یَرٰکَ حِیْنَ تَقُومُ وَتَقْلَبُ

فِی السَّاجِدِینَ --- (س ۲۶ : ۲۱۹)

--- وہ خدا جو تمہاری ہر روش پر نظر رکھتا

ہے جب تم کھڑے ہوئے ہو اور اُٹھتے

بیٹھتے ہو مومنوں میں (جو تمہارے اخلاق

و عادات سے خوب واقف ہے) ---

مَتَقَلَّبَ وقت یا جگہ جہاں لوگ معاملات

میں سرگرداں رہتے ہیں ۔ [س ۴۷ : ۱۹]

اِنْقَلَبَ پھیرا جانا ۔ لیٹ میں آجانا ۔ گھوم

جانا ۔ واپس آنا ۔ مغلوب ہونا ۔

فَیَنْقَلِبُوا حَآئِیْنِ (س ۳ : ۱۲۲) اور وہ

لوٹ جائیں ناکام ۔

مَنْ یَنْقَلِبْ عَلٰی عَقْبِیْهِ (س ۲ : ۱۳۸) وہ

جو پھر جاتا ہے اُلٹے پاؤں ۔ جدر سے آیا

اُدھر ہی واپس جاتا ہے ، یعنی کفر کی طرف ۔

اٰی مَنقَلَبَ یَنْقَلِبُوْنَ (س ۲۶ : ۲۲۸) کیا

ہی پلٹا وہ کھائیں گے ، ان کی حالت کیسی

دگرگوں ہو جائیگی ۔

مَنقَلَبَ (اسم فاعل) وہ جو پلٹا لیے یا کھائے ۔

مَنقَلَبَ (اسم ظرف) حالت یا ٹھکانا جس طرف

پلٹا کھا کر پہنچنا ہو ۔ [س ۲۶ : ۲۲۸]

قَلَدَ

قَلَادٌ (جمع) - واحد قَلَادَةٌ

(۱) بٹے ہوئے ہار ۔

(۲) حج کو جانے یا وہاں سے واپس آنے

والے لوگ (جو اکثر ہار پہنائے جاتے ہیں)

[س ۵ : ۲]

مَقَالِدٌ (جمع) - واحد مَقْلَدٌ

(۱) کنجیاں ۔

(۲) = خزائن ، مفتاح (راغب) - خزائے

● له مقالید السموات والارض [س ۳۹ : ۶۴]

قَلَعَ

اَقْلَعَ باز آنا ۔ رک جانا ۔

● --- و یاساء اقلعی [س ۱۱ : ۴۴]

قَلَمَ

قَلَمٌ (جمع اَقْلَامٌ) لکھنے کا قلم ۔

• ن والقلم

[س ۶۸ : ۱]

= دوات اور قلم کی قسم - (ابن عباس)

قَلَامٌ (جمع)

= قداح قرعہ اندازی کے تیر۔

(زجاج)

[س ۳ : ۳۳]

قَلَى

قَلَى نفرت کرنا۔

[س ۹۳ : ۳]

قَالَ (اسم فاعل) نفرت کرنے والا۔

• اَنِ لِّعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ [س ۲۶ : ۱۶۸]

قَمَحٌ

مقمح گلے میں طوفوں کی تنکی کی وجہ سے سر کو اونچا کئے ہوئے۔

• فہم مقمحوں

[س ۳۶ : ۸]

قَمَرٌ

قَمَرٌ (۱) چاند (تیسرے دن کے بعد کا)۔

[س ۶ : ۷۸]

(۲) ایام جاہلیت میں عربوں کا قومی نشان۔

• اقتربت الساعة وانشق القمر

[س ۵۴ : ۱]

• فاذا برق البصر وخسف القمر وجمع الشمس

والقمر۔۔۔ [س ۷۰ : ۷۰ : ۱۰]

قَمِصٌ

قَمِصٌ قمیص۔

[س ۱۲ : ۲۶]

قَمَطَرٌ

قَمَطَرٌ مصیبت کا (دن)۔

• یوما عبوسا قمطیرا

[س ۷۶ : ۱۰]

قَمَعَ

مَقَامِعُ (جمع) - واحد مَقَمَعَةٌ (گُرز)۔

• --- ولہم مقامع من حدید [س ۲۲ : ۲۱]

قَمَلَ

قَمَلَ جوئیں۔

[س ۷ : ۱۳۲]

قَنَتَ

قَنَتَ صادق و مخلص و دیندار ہونا (+ ل)۔

• ومن یقنت یکنن للہ [س ۳۳ : ۳۱]

قَانَتْ (اسم فاعل) (۱) صادق - مخلص - دیندار

• ان ابراہیم کان امۃ قانتا للہ حنیفا

[س ۱۶ : ۱۲۰]

(۲) حکم بردار۔

• کل لہ قانتون [س ۲ : ۱۱۶]

قَنَطَ

قَنَطَ (+ مِنْ) مایوس ہونا۔

• ومن یقنط من رحمۃ ربہ [س ۱۰ : ۵۶]

قَنَوْتُ (اسم فعل) (۱) مایوسی۔

(۲) = قَانَطُ

• --- فیؤس قنوط [س ۴۱ : ۴۹]

قَانَطُ (اسم فاعل) وہ جو مایوس ہو جائے۔

• فلا تکن من القانتین [س ۱۰ : ۵۰]

قَنَطَرٌ

قَنَطَارٌ (جمع قَنَاطِیرُ) مال کنیر۔

مَقْنَطَرٌ (اسم مفعول) ڈھیر کیا ہوا۔
 الْقَنَاطِيرُ الْمُقَنْطَرَةُ (س ۳: ۱۲)
 = المجموعۃ قنطارا قنطارا۔ (راغب)
 ڈھیروں ڈھیر۔

قَنَعَ

قَنَعَ بھیک مانگنا۔

قَنَعَ قانع ہونا۔

قَانِعٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو سوال کرے،
 مانگے۔
 (۲) قناع سے) وہ جو (اپنی حاجت چھپانے
 کے لئے) کسی طرح سر ڈھانک لیتا ہے۔

● --- واطعموا القانع والمعتر

[س ۲۲: ۳۶]

مَقْنَعٌ (اسم فاعل) وہ جو سر اٹھائے (گھبرا کر)
 ● --- مقنعی رہ وسهم [س ۱۴: ۴۳]

قَنَّا

قَنَوْنَا (تشبیہ و جمع - واحد قَنَّا) کھجوروں
 کے خوشے۔ [س ۶: ۱۰۰]

قَنَى

اقْنَى حاصل کرنا۔

● وانہ هواغنی واقفی [س ۵۳: ۴۸]

قَهَرَّ

قَهَرَّ ذلیل کرنا۔ بے بس کرنا۔

● واما الیتیم فلا تقهر [س ۹۳: ۹]

الْقَهَّارُ (مبالغہ) = الغالب - سب پر غالب -
 زبردست (خدا)۔

قَاهِرٌ (اسم فاعل) غالب (+ فوق)

● وانا فوقهم قاهرون [س ۷: ۱۲۷]

الْقَاهِرُ سب پر غالب (خدا)۔ [س ۶: ۱۸]

قُوا (جمع مذکر امر حاضر) [وَقَى]

قَابَ

قَابٌ کبان میں پکڑنے کی جگہ، جہاں پکڑ کر
 تیر چلاتے ہیں۔ [س ۵۳: ۹]

قَابَ قَوْسَيْنِ دو کبانوں کی ایک قاب۔

اس بارے میں مولینا محمد علی (لاہوری)

اپنی تفسیر میں روح المعانی سے خفاجی کا

قول نقل کرتے ہیں کہ ایام جاہلیت میں

عرب جب ایک دوسرے سے مضبوط عہد

کرتے تھے تو وہ دو کبانیں نکالتے تھے اور

ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا دیتے تھے

اور دونوں کے قاب مل جاتے تھے یہاں تک

کہ وہ گویا ایک ہی قاب والی ہو جاتی

تھیں، پھر ان دونوں کو اکٹھا کھینچتے اور

ان سے ایک ہی تیر چلاتے اور یہ اس بات

کی طرف اشارہ ہوتا کہ ان میں سے ایک

کی رضامندی دوسرے کی رضامندی ہے اور

ایک کی ناراضگی دوسرے کی ناراضگی اور

اس کے خلاف ممکن نہیں۔

غرضیکہ ایک اپنے تئیں دوسرے کی رضا کے

تابع کر دیتا اور اتحاد قصد و عمل کا عہد

کر لیتا۔ اسی طرح آنجنابؐ کے لئے آیا ہے:

● --- فاستوی وهو بالافق الاعلیٰ - ثم دنا
 فندلی مکان قاب قوسین اوادنی [س ۵۳: ۹-۶]

قَاتَ

أَقْوَاتٌ (جمع - واحد قُوَّةٌ)

= مایمک الربق (راغب) - جو چیز جان کو بچائے رکھے - رزق - [س ۴۱ : ۱۰] مُقِيتٌ (اسم فاعل) (۱) رزق دینے والا -

(۲) مقتدر - زبردست - (راغب)

(۳) = حافظ - حفاظت کرنے والا - (راغب)
• وکان الله علی کل شیءٍ مقینا [س ۴ : ۸۵]

قَاسَ

قَوَّسٌ (مذکر و مؤنث) قوس - کبان -

• قَابَ قَوْسَیْنِ (س ۵۳ : ۹) [تحت قَابَ

قَاعَ

قَاعٌ (جمع قِيعَةٍ) ہموار زمین یا میدان -

[س ۲۰ : ۱۰۶]

قَالَ

قَالَ (+ ل) (۱) (زبان سے) کہنا -

(۲) دل میں خیال کرنا -

• و یقولون فی انفسهم لولا یعذبنا الله بما نقول [س ۵۸ : ۸]

(۳) دل میں قائل ہونا - دل سے سچ جاننا -

• ان الذین قالوا ربنا الله ثم استقاموا تتنزل علیہم الملائکۃ --- [س ۴۱ : ۳۰]

(۴) کسی چیز کی حالت کا کسی بات پر دلالت کرنا - زبان حال سے کہنا -

• فقال لها وللارض ائتیا طوعا او کرها -

قالتا اتینا طائعتین --- [س ۴۱ : ۱۱] •

• قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراہیم

[س ۲۱ : ۶۹]

• --- قلنا یا ذا القرنین

(۵) عربی میں اس لفظ کا استعمال بھی

ضَرْب کی طرح ہے انتہا معنوں میں ہوتا ہے - (ابن اثیر)

(۶) کسی کے خلاف جھوٹی بات بنانا -

(+ علی)

• --- ولا تقولوا علی الله الا الحق

[س ۴ : ۱۷۱]

قَوْلٌ (اسم فعل - جمع اقْوَالٌ) قول - جملہ - لفظ -

اقْوَالٌ (جمع اقْوَالٌ کی) باتیں -

[س ۶۹ : ۴۴]

قِيلَ کہنا - بات چیت - بات -

وقیلہ (س ۴۳ : ۸۸) اور آس (رسول) کا

کہنا یَارَبَّ --- اس جملے کا عطف السَّاعَةِ

(آیت ۸۵) پر ہے - یعنی تمہاری شامت اعمال

تم پر آکر رہے گی - کب آئیگی یہ خدا ہی

جائے، اور آس کو اس نبی کے درد بھرے دل

کا حال بھی معلوم ہے جب وہ تمہارے انجام

پر خون کے آنسو بہا کر اپنے رب سے تمہارے

لئے دعا کرتا ہے - نبی صلعم کے اس درد دل کا

ذکر ایک دوسری جگہ یوں بیان کیا ہے :

فلعلک باخع نفسك علی اناہم ان لم یؤمنوا

بهذا الحدیث اسفا (س ۱۸ : ۶)

آپ کے دل کا بیان ایک جگہ یوں بھی آیا ہے :

عزیز علیہ ما عنتم (س ۹ : ۱۲۸) - خدا ضرور

اس درد بھرے دل کی دعا سننے کا اور تمہیں

قام

اپنی شامت اعمال بھی مل جائیگی۔
قَائِلٌ (اسم فاعل) کہنے والا۔

[قَالَ (= قِيلَ)]

تَقَوَّلَ جھوٹی بات بنانا۔ [س ۵۲ : ۳۳]

قَامَ کھڑا ہونا۔ جما رہنا۔ قائم رہنا۔ چپ چاپ کھڑا ہونا۔ سیدھا کھڑا ہونا۔ نماز میں کھڑا ہونا (+ الی)۔ جگہ سے اُٹھنا (+ مِنْ)۔ سامنے کھڑا ہونا (+ ل)۔

يَوْمَ يَقُومُ الْحَسَابُ (س ۱۳ : ۳۲) جس دن حساب قائم ہوگا۔

لَيَقُومَنَّ النَّاسُ بِالْقِسْطِ (س ۵۷ : ۲۵) تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔

قَوْمٌ لوگ۔ قوم۔

قِيمٌ (مبالغہ) ٹھیک۔ سچا۔ جس کا قیام زبردست ہو۔ جس میں تبدیلی ممکن نہیں۔

[س ۳۰ : ۳۰]

قِيمٌ = قِيمٌ

[س ۶ : ۱۶۲]

قَائِمٌ (اسم فاعل) (۱) قائم۔ جاہوا۔ مضبوط۔ سیدھا۔

● --- قائما بالقسط [س ۱۸ : ۳]
(۲) یقینی۔

● --- وما اظن الساعة قائمة [س ۱۸ : ۳۴]
(۳) محافظ۔ نگہبان۔

● --- اقمن هو قائم علی کل نفس بما کسبت [س ۱۳ : ۳۳]

(۴) موجود۔

● ذلك من انباء القرى نقصه عليك منها قائم

وحصيد [س ۱۱ : ۱۰۱]

أُمَّةٌ قَائِمَةٌ (س ۱۱۳ : ۳) لوگ جو حق پر

قائم ہیں۔

قَوَامٌ قائم۔ جاہوا۔ [س ۲۵ : ۶۷]

قِيَامٌ (۱) (جمع - واحد قَوِيْمٌ) سیدھا کھڑا۔ سیدھا۔

(۲) (اسم فعل) زندگی کا باعث، سہارا۔
● --- التي جعل الله لكم قیاما

[س ۴ : ۴]

(۳) جائے پناہ۔

● جعل الله الکعبة البیت الحرام قیاما للناس

[س ۵ : ۹۸]

قَوَامٌ (۱) (مبالغہ کا صیغہ) وہ جو بدوجہ انتظام کاروبار و اہتمام معاملات بیٹھنے کی سہلت نہ پائے اور اس کے زیادہ تر اوقات قیام میں گزرتے ہوں۔ کارپرداز۔ خدمت گزار۔

● الرجال قوامون علی النساء [س ۴ : ۳۴]

= کار گزار۔ (سعدی)

= تدبیر کارکنندہ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

(۲) وہ جو مضبوطی سے جا رہے۔

● کونوا قوامین بالقسط شهداء لله

[س ۴ : ۱۳۴]

الْقِيَوْمُ (قیام سے مبالغہ) خود قائم اور دوسروں

کو بھی قائم رکھنے والا (خدا)۔

[س ۲ : ۲۰۰]

الْقِيَامَةُ وہ بات جوھر گز نہیں ٹلنے کی۔ خدا

کے حضور سے انسان کی جزا یا سزا۔

يَوْمُ الْقِيَامَةِ انسان کے اعمال کی جزا یا

سزا کا وقت۔

أَقَوْمٌ (افعل التفضیل) نہایت درست رکھنے

والا۔ زیادہ ٹھیک۔ زیادہ درست، مناسب۔

أَقَوْمٌ قِيَلًا (س ۷۳: ۶) بات (سمجھنے یا

دلنشین ہونے) کے لئے زیادہ مناسب۔

مَقَامٌ (۱) کھڑے ہونے کی جگہ۔ رہنے کی

جگہ۔ بیٹھنے کی جگہ۔

(۲) عدالت۔

● وَاِمِنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ --- [س ۷۹: ۴۰]

(۳) کھڑا ہونا۔ ٹھہرنا۔ [س ۱۰: ۷۱]

تَقْوِيْمٌ (اسم فعل) ساخت۔ سرشت۔ تناسب۔

[س ۹۵: ۴]

إِقَامٌ (۱) سیدھا کھڑا کرنا۔

(۲) کام کو ہمیشہ اس کی رعایت حقوق کے

ساتھ انجام دینا، ٹھیک ٹھیک کرنا۔

[س ۲: ۱۷۲]

(۳) قائم کرنا۔ مقرر کرنا۔ [س ۱۸: ۱۰۰]

وَاقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ (س ۶۵: ۲) اور اللہ

شہادت ٹھیک ٹھیک دو (کسی کے منہ کی

طرف نہ دیکھو بلکہ خدا ہی کی طرف نگاہ

رکھو)۔

إِقَامٌ (= إِقَامَةٌ) قائم رہنا یا رکھنا۔ ڈیرہ

ذالنا۔

[س ۱۶: ۸۲]

مَقَامٌ ٹھہرنے کی جگہ یا وقت۔ مقام۔ ٹھکانا۔

[س ۳۵: ۳۵]

دَارُ الْمَقَامَةِ (س ۳۵: ۳۲) مقیم ہونے کی

جگہ۔

مَقِيْمٌ (اسم فاعل) قائم رہنے والا۔

[س ۵: ۴۰]

مَقِيْمُ الصَّلَاةِ (س ۱۴: ۴) وہ جو خدا کے

ہر حکم کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنے فرائض

ادا کرے۔ وہ جو ٹھیک ٹھیک نماز ادا

کرے۔

وَأَنهَآ لَبَسِيْلٌ مَّقِيْمٌ (س ۱۵: ۷۶) اور

یہ (ہستیوں) تو ایک مستقل سڑک پر واقع

ہیں (جہاں سے ہو کر لوگوں کا مستقل آنا

جانا ہے)۔

إِسْتَقَامَ ٹھیک ٹھیک کام کرنا۔ سیدھی طرح

چلنا۔ استقلال کے ساتھ کام کرنا۔ حق پر

جما رہنا۔

● --- لَمِنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيْمَ

[س ۸۱: ۲۸]

مُسْتَقِيْمٌ (اسم فاعل) سیدھا۔ ٹھیک۔ مستقل۔

أَلَصْرَاطُ الْمُسْتَقِيْمِ (س ۱: ۶)

● وَأَنَّ اللَّهَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ۔ هَذَا صِرَاطُ

مُسْتَقِيْمٍ۔ [س ۱۹: ۳۶]

= س ۴۳: ۶۴ و س ۳: ۵۱

اس کی تشریح یوں کی ہے:

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبِّي عَلَيْكُمْ أَنْ تَشْرَكُوا

بِهَ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا۔ وَلَا تَقْتُلُوا

أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَمْلَاقٍ۔۔۔۔۔ وَلَا تَقْرَبُوا

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ۔ وَلَا تَقْتُلُوا

النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ۔۔۔۔۔ وَلَا تَقْرَبُوا

مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ۔

وَأَوْفُوا بِالْكَيْلِ وَالْمِيزَانِ بِالْقِسْطِ۔۔۔۔۔ وَإِذَا قُلْتُمْ

مُقَوٍّ (= مُقَوِّی اسم فاعل)

(۱) بادیه نشین - بیابان میں رہنے والا -

(۲) مسافر -

● --- وبتعالل المقوین [س ۵۶ : ۷۳]

= للمسافرین - (ابن عباس)

قَاصٌّ

قَاصٌّ تیار کرنا - لازم کر دینا - ساتھ لگا دینا
(جیسا انڈے پر اُس کا چھلکا) -

● وقضنا لهم قرناء فزینوا لهم ما بین یدیهما
وما خلفهم --- [س ۳۱ : ۲۵]

= تنح لیستولی علیہ استیلاء القیض علی
البیض و هو القشر الاعلی - (راغب)

قَالَ

قَالَ (= قیل)

قَائِلٌ (اسم فاعل) وہ جو دوپہر دن کو سوئے
قیلولہ کرے -

● فجاءہا باسنا بیاتا اوہم قائلون [س ۷ : ۴]

مَقِیلٌ قیلولہ کرنے کی جگہ یا وقت -

● --- خیر مستقرا واحسن مقیلا

[س ۲۵ : ۴۰]

فاعدلوا ولوکان ذا قرْبی - وبعهد اللہ اوفوا -

ذلکم وصکم بہ لعلکم تذكرون وان هذا

صراطی مستقیما --- (س ۶ : ۱۵۲ - ۱۵۳)

● --- ومن یتصم بالله فقد ہدی الی صراط
مستقیم - [س ۳ : ۱۰۰]

قَوِّی { قُوَّةٌ (جمع قُوِّی) قوت - طاقت - جوش - عزم -
قَوِّی زور -

خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ (س ۱۹ : ۱۱) خدا کا
حکم قبول کرو اور عزم کرو کہ اس کی
تعمیل کرو گے -

ذُو قُوَّةٍ (س ۸۲ : ۲) زبردست روحانی طاقت
والا (یہ ہمارے رسول صلعم کی تعریف میں
ہے) -

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ (س ۵۱ : ۵۸) زبردست
طاقت والا (خدا) -

شَدِيدُ الْقُوِّی (س ۵۳ : ۵)

= ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ (س ۵۱ : ۵۸)
زبردست طاقت والا (خدا) -

قَوِّی قَوِّی - طاقتور - [س ۸ : ۵۳]

«باب الکاف»

کے مرور کی تشبیہ یا تمثیل مراد ہے۔ پس تقدیر آیت کی یہ ہے کہ الم ترالی الذی کانہ مرعلی قریۃ یعنی کیا نہیں دیکھا تو نے اس شخص کو جو گو یا کہ گزرا تھا ایک قریہ پر۔ درحقیقت وہ شخص گزرا نہیں تھا بلکہ اس نے رویا میں دیکھا کہ میں ایک قریہ پر گزرا ہوں جو ویران پڑا ہے۔ اور جو تقدیر آیت کی ہم نے بیان کی ہے اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ اس شخص کا حال بیان کیا جاتا ہے جو یہ سمجھا تھا کہ گویا میں ایک قریہ میں گیا ہوں، اور اس طرح کا بیان صریح دلالت کرتا ہے کہ وہ رؤیا کا واقعہ ہے۔ مگر نحوی قاعدہ کے موافق کَانَ کا لفظ الذی موصول کے صلہ میں واقع نہیں ہو سکتا اس ضرورت سے حرف تشبیہ یعنی لفظ کَانَ کو مقدم لانا پڑتا تھا اور وہ مقدم نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ اس کے اسم و خبر صلہ کے جزو تھے اس لئے حرف کاف جو اصل لفظ تشبیہ کا تھا وہ اس کی جگہ مقدم کیا گیا۔ (سید احمد رح)

کَاس (موث) (۱) پیالی۔ (۲) بھری پیالی۔
[س ۳۷: ۴۰]

کَاس

کَانَ

کَانَ = كَ (تشبیہ) + اَنَّ۔

(الف) حرف جر ہے۔

(۱) بہ معنی تشبیہ۔

(۲) لَاجِل (تعلیلیہ)

● کما ارسلنا فیکم رسولا منکم [س ۲: ۱۰۱]

= لاجل ارسلنا۔ (اخفش)

● واذکروه کما ھدیکم [س ۲: ۱۹۸]

= لاجل ھدایتہ ایاکم

(۳) بہ معنی توکید یا زائدہ۔

(ب) (۱) حرف خطاب، جیسے ذٰلِكَ وغیرہ

(اسم اشارہ) الفاظ میں۔

(۲) (اسم) = مثل

اَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ (س ۲: ۲۰۹)

اس آیت میں لفظ کَالَّذِي میں کاف حرف

تشبیہ کا ہے اور کَانَ بھی اسی کاف تشبیہ سے

بنا ہے اور کاف تشبیہ کو بہ سبب کسی

ضرورت کے مثلاً بغرض اہتمام تشبیہ یا تبدیل

سیاق کلام یا کسی اور ضرورت کے مشبہ

بہ سے جدا کر کے مقدم کر دینا جائز ہے۔ مثلاً

زید کا لاسد سے جب کاف تشبیہ کو کسی

سبب سے جدا کر کے مقدم کریں تو یوں

کہہ سکتے: کَانَ زید لاسد۔ اس مقام پر بھی

الَّذِي مشبہ بہ نہیں ہے بلکہ اس سے اس شخص

کُبْرَتْ کَلِمَةً (س ۱۸ : ۴) یہ سخت ہری
بات ہوئی۔

اَوْ خَلَقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ (س ۱۷):
(۵۳) یا کوئی اور خلقت جس کو تم نے اپنے
دلوں میں زبردست سمجھ رکھا ہے۔

(۳) بالغ ہونا - بلوغ کو پہنچنا -
کبر (۱) بڑائی - فخر - [۴۰ : ۵۶]

(۲) بڑا حصہ ، بوجھ ، ذمہ [س ۲۳ : ۱۱]
وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ (س ۲۳ : ۱۱)

یا اس کو بڑھانے کا ذمہ لیا۔۔۔

کِبَرُ (کِبَر سے اسم فعل) بوڑھی عمر - بڑی
عمر - بڑھاپا - [س ۲: ۲۶۸]

(۲) بہت برا - شاقہ -

● --- قل قتال فيہ کبیر [س: ۲۱۷

[س ۱۸: ۵۰]

[س ۷۱: ۲۲]

اس کا استعمال اشد مشابہت ہی کے موقعہ پر ہوتا ہے۔

●۔۔۔ قیل اھکذا عرشک۔ قالت کا نہ ہو
[س ۲۷ : ۴۲]

= كَ (تشبیہ) + اِی (حرف استفہام)
 + ن (تثنین) تعداد میں زیادتی - کتنے ہی -
 [س ۳ : ۱۴۶]

کَبَّ (+ فِ) مُنْہ کے بل گرانا۔

● فکبت وجوههم [س ۲۷ : ۹۰]

گفت

کَبَّتْ مُنْهٖ بِلْ گَرَانَا - ذلیل کرنا -

● اویکبتهم فینقلبوا خائبین [س ۳ : ۱۲۷]

کثر (۱) بڑا ہونا۔

(۲) شاق گزرنا - (+ عَلِ)] س ۱۰ : ۷۱

مُتَكَبِّرٌ (اسم فاعل) تکبر اور سرکشی کرنے والا۔ [س ۱۶: ۲۳]

كَتَبَ كَتَبَ [کَبَّ] کَتَبَ

کَتَبَ (۱) نقش کرنا۔ جا دینا۔

• --- کتب فی قلوبہم الایمان [س ۵۸: ۲۱]

(۲) لکھنا۔ نقل کرنا۔

(۳) واجب کرنا۔ لازم کرنا۔

• کتب علی نفسه الرحمة [س ۶: ۱۲]

• کتب علیکم الصیام --- [س ۳: ۱۸۳]

--- من اجل ذالک کتبنا علی بنی اسرائیل

انہ من قتل نفساً بغير نفس (س ۵: ۳۰)

اس آیت میں کتبنا کا مفعول کیا ہے؟ کتبنا

کو بہ معنی حکمنا لیکر اس جملہ کو بذریعہ

لفظ انہ کے اس کا مفعول قرار دینا درست

نہیں، اس لئے کہ اس میں کوئی حکم مندرج

نہیں ہے بلکہ وہ صرف بطور بیان کے یا بطور

خبر کے ہے۔ پس کتبنا کا مفعول محذوف ہے

جو قرینہ مقام سے ظاہر ہوتا ہے، اور وہ لفظ

قصاص ہے، اور انہ بحذف لام علت قصاص

کے حکم کی علت کو بیان کرتا ہے اور ایسے

مقام پر لام علت کا حذف کرنا کثرت سے

کلام عرب میں جاری ہے۔ پس تقدیر آیت

کی یوں ہوگی: کتبنا علی بنی اسرائیل القصاص

لانه من قتل نفساً --- (سید احمد رح)

• --- والفتنة اکبر من القتل [س ۲: ۲۱۷]

کُبْرَى (موثث) بہت بڑی۔

کُبْر (جمع موثث)

الکُبْر (س ۴۴: ۳۸) زبردست مصیبت۔

کُبْرِیَاءُ برتری۔ بزرگی۔ [س ۴۵: ۳۶]

کُبْر بڑا ثابت کرنا۔ بڑا کر کے دکھانا۔

وَرَبَّکَ فَکَبَّرَ (س ۴۴: ۳) اور (اپنے

اخلاق حمیدہ سے لوگوں پر) ثابت کر دکھاؤ

کہ تمہارا پروردگار بڑا ہے (زبان تو دوسرے

بھی اپنے معبودوں کو بڑا کہتے ہیں)۔

تَکْبِیرٌ (اسم فعل) بڑا ثابت کرنا۔

[س ۱۷: ۱۱۱]

اَکْبَر بڑا ماننا۔

• فلما رایته اکبرہ [س ۱۲: ۳۱]

تَکْبَر تکبر کرنا۔ اپنے تئیں بڑا دکھانا۔

[س ۷: ۱۲]

مُتَكَبِّرٌ (اسم فاعل) تکبر کرنے والا۔

[س ۴۰: ۳۵]

اَلْمُتَكَبِّرُ ذات باری جس کو بڑائی سزاوار

ہے۔ [س ۵۹: ۲۳]

اَسْتَكْبَرُ (۱) تکبر کرنا۔ [س ۷۱: ۷۷]

اَسْتَكْبَرْتُ (س ۳۸: ۷۶)

= اَسْتَكْبَرْتُ

(۲) تکبر کی وجہ سے نہ ماننا (+ عَنْ)۔

اَسْتَكْبَارٌ (اسم فعل) تکبر۔ سرکشی۔

[س ۳۵: ۴۳]

(۴) مقرر کرنا۔

● --- الا ما كتب الله لنا [س ۹: ۵۱]
(۵) حتماً تجویز کرنا۔● --- كتب الله عليهم الجلاء [س ۵۹: ۳]
(۶) عالم ہونا۔ (صحاح)۔ علم رکھنا، جاننا۔● أم عندهم الغيب فهم يكتبون [س ۵۲: ۴۱]
● فمن يعمل من الصالحات وهو مؤمن فلا
كفران لسعيه۔ وانا له كاتبون [س ۲۱: ۹۴]

کاتب (اسم فاعل) لکھنے والا۔ کاتب۔

[س ۲: ۲۸۲]

کراماً کاتبین (س ۸۲: ۱۱) معزز لکھنے
والے، وہ جو سب باتوں کو، اعمال کوانسان کے محفوظ کرتے ہیں۔ یہ بھی ملائک
حفظہ می ہیں جن کو دوسری حیثیت کی وجہسے دوسرا نام دیا گیا۔ [حَفَظَةٌ تَحْتَ حَفَظَ
● وان عليكم لحافظين كراما كاتبين يعلمونما تفعلون [س ۸۲: ۱۰-۱۲]
وکذا لم يصح خبر قلمها ومدادها۔ (روح
المعانی)== له معقبات من بين يديه ومن خلفه
يحفظونه من امر الله۔ (س ۱۳: ۱۱)== اذ يتلقى المتلقيان عن اليمين وعن الشمال
قعيد۔ ما يلفظ من قول الا لديه رقيب عتيد۔
(س ۵۰: ۱۷-۱۸)

کتاب (جمع کُتُب)

(۱) کتاب۔ لکھائی۔ حرف۔

الر۔ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ (س ۱۰):
(۱) ل، ر، یہ ہیں نشانیاں حکمت والی

لکھائی کی۔

الر۔ كِتَابُ احْكَمَ آيَاتِهِ ثُمَّ فَصَّلَ مِنْ

لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ (س ۱۱: ۱) ل، ر،

یہ کتابت (حروف) ہے جس کی نشانیاں حکمت
سے بنائی گئی ہیں، بعد کو حکمت والے
باخبر لوگوں کے ذریعہ اس کی تفصیل بیان
ہوئی ہے۔

الر۔ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ۔

(س ۱۲: ۲۰) ل، ر، یہ نشانیاں ہیں
جدا جدا واضح لکھائی کی۔

● الـم۔ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ

[س ۳۱: ۲۰۱]

● الـمـر۔ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ [س ۱۳: ۱۰]

● طَسَقَ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابِ مِيزِ

[س ۲۷: ۱۰]

● طَسَمَ۔ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ

[س ۲۸: ۲۰۱]

(۲) کتاب۔ صحیفہ۔

(۳) پیغمبروں کے لئے ہوئے احکام۔

شریعت۔ [س ۲: ۸۹]

● حرمت علیکم امھاتکم۔۔۔ کتاب اللہ

علیکم [س ۲۳: ۲۴]

● --- رسول من الله يتلوا صحفا مطهرة فيها

كتب قيمة [س ۹۸: ۳۰۲]

(۴) مجموعی حیثیت سے تمام نبیوں کی وحی۔

● --- من آمن بالله واليوم الآخر والملئكة

والکتاب والتین۔۔۔ [س ۲: ۱۷۷]

(۵) مدت مقررہ۔ عدت۔

● --- حتى يبلغ الكتاب اجله

[س ۲: ۲۳۶]

● --- الذى يجدونه مكتوبا عندهم فى التورته

ولا نبیل [س ۷: ۱۰۷]

= معلوما (ابن عباس)

كَاتَبَ غلام کو مکاتبہ لکھ دینا جس سے وہ

مقررہ رقم ادا کرنے پر آزاد ہو جائے۔

● والذین یتغنون الكتاب معا ملکت ایمانکم

فکاتبوہم --- [س ۲۳: ۲۳]

اِکْتَتَبَ (۱) = کَتَبَ لکھنا - (صحاح -

قاسوس)

● --- وقالوا أساطیر الاولین اکتبہا ---

[س ۲۵: ۵]

(۲) لکھوانا -

کَتَمَ

کَتَمَ چھپانا -

● والله اعلم بما یکتُمون [س ۳: ۱۶۷]

کَتَبَ

کَتَبَ ریت کا ڈھیر - [س ۷۳: ۱۴]

کَثُرَ

کَثُرَ بہت ہونا - زیادہ ہونا - کثرت سے ہونا -

[س ۴: ۶]

کَثْرَةُ کثرت - زیادتی - [س ۵: ۱۰۳]

کَوْثَرٌ بہت زیادہ - ہر قسم کی بھلائی اور

بہتری - خیر کثیر - (ابن عباس - بخاری -

ترمذی - امام احمد - ابن ماجہ -)

[س ۱۰۸: ۱]

کَثِیرٌ بہت - زیادہ - [س ۲: ۱۰۹]

(۶) مکاتبہ - عہد نامہ - قبولیت -

[س ۲۳: ۲۳]

(۷) خط - چٹھی -

● --- اذهب بکتابی هذا فالقہ الیہم

[س ۲۸: ۲۷]

● قال الذى عنده علم من الكتاب انا آتیک

به قبل ان یرتد الیک طرفک [س ۲۷: ۴۰]

(۸) اعلنامہ - [س ۱۷: ۱۴]

(۹) خدا کا علم - علم الہی -

● --- ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین

[س ۶: ۵۹]

(۱۰) جریدہ عالم - صفحہ ہستی -

● --- انه لقرآن کریم فی کتاب مکنون

[س ۵۶: ۷۹]

= فی لوح محفوظ - (س ۸۵: ۲۲)

کِتَابًا مُّؤَجَّلًا (س ۳: ۱۴۵) واجب کیا

ہوا، وقت کے لحاظ سے محدود کیا ہوا -

● وماکان لنفس ان مموت الا باذن اللہ کتابا

مؤجلا [س ۳: ۱۴۴]

کِتَابًا مَّوْقُوتًا (س ۴: ۱۰۲) فرض کیا

ہوا اور وقت کے مطابق -

● ان الصلوٰۃ کانت علی المؤمنین کتابا

موقوتا [س ۴: ۱۰۳]

= مفروضا معلوما - (ابن عباس)

أَهْلُ الْکِتَابِ [تحت اهل]

کِتَابِيَّةَ (س ۶۹: ۲۵)

= کِتَابِي + هَاءُ الْوَقْفِ

مَکْتُوبٌ (اسم مفعول) جس کا علم دیا گیا -

جو معلوم ہے -

اَکْذٰی = کَذٰی [س ۵۳ : ۳۴]

کَذَبَ

کَذَبَ (۱) جھوٹ بولنا - جھوٹی بات بنانا -

(۲) کسی کے خلاف جھوٹی بات گڑھنا -

(+ عَلٰی)

کَذَبُوا (جمع مذکر غائب ماضی مجہول) -

--- اَنَّهُمْ قَدْ کَذَبُوا (س ۱۲ : ۱۱۰)

(اوگوں نے گمان کیا) کہ اُن سے جھوٹ

کہا گیا - نبیوں نے ان کو عذاب سے جھوٹ

کو بھی ڈرایا حالانکہ عذاب نہیں آیا -

= اٰی ظَنَ الْمُرْسَلِ الْبَیْہِمِ اِنْ الْمُرْسَلِ قَدْ

کَذَبُوہُمْ فِیْہِا اَخْبَرُوہُمْ بِہِ اَنَّهُمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا

بِہِمۡ نَزَلَ بِہِمۡ الْعَذَابُ وَاتِمَّا ظَنُّوْا ذٰلِکَ مِنْ اِمْہَالِ

اِلَہِ تَعَالٰی اٰیَاہِمۡ وَامْلَاثَہِ لَہِمۡ - (راغب)

کَذَبَ (اسم فعل) (۱) جھوٹ -

(۲) جھوٹا -

• --- بَدَمَ کَذَبَ [س ۱۲ : ۱۸]

کَاذِبٌ (اسم فاعل) جھوٹ بولنے والا -

جھوٹا - [س ۱۱ : ۹۴]

کَذَابٌ (مبالغہ) بڑا جھوٹا - [س ۳۰ : ۲۸]

کَذَابٌ (۱) = تَکْذِیْبٌ

• --- وَکَذَبُوا بِاٰیَاتِنَا کَذٰبًا [س ۷۸ : ۲۸]

(۲) = کَذِبٌ جھوٹ -

• --- لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْہِا لَغْوًا وَلَا کَذٰبًا

[س ۷۸ : ۳۵]

مَکْذُوْبٌ (اسم مفعول) جس کو جھٹلایا گیا -

اَکْثَرُ (افعل التفضیل) زیادہ کثرت - زیادہ

تعداد - [س ۴۰ : ۸۲]

کَثُرَ بڑھانا - [س ۷ : ۸۴]

اَکْثَرُ زیادہ کرنا - بڑھانا -

• فَاکْثَرَتْ جَدَالُنَا [س ۱۱ : ۳۴]

تَکَاثُرٌ (اسم فعل) کثرت مال و دولت میں

ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا -

[س ۱۰۵ : ۱]

اِسْتَكْثَرَ (۱) زیادہ حاصل کرنا (+ مِنْ) -

• --- لَاسْتَکْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ [س ۷ : ۱۸۷]

(۲) بہتوں کو تابع کرنا (+ مِنْ) -

• قَدْ اِسْتَکْثَرْتُمْ مِنَ الْاِنْسِ [س ۶ : ۱۳۹]

(۳) زیادہ کام کرنا -

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (س ۷ : ۶) اور احسان

نہ جتنا کہ تو بہت کام کر رہا ہے -

کَدَحَ

کَدَحَ (اسم فعل) دوڑ دھوپ اور مشقت کرنا -

کَادَحٌ (اسم فاعل) دوڑ دھوپ اور مشقت

کرنے والا (+ اِلٰی) [س ۸۴ : ۶]

کَدَرَ

اِنْکَدَرَ بے رونق ہو جانا - بکھر جانا -

• وَاِذَا النُّجُومُ اِنْکَدَرَتْ [س ۸۱ : ۲]

کَدَا = کَدَّ

کَدٰی سخت دل ہو کر (اچھے کام سے) رُک

جانا -

(۳) = غَلْمٌ - (ابن عباس)

● --- وَسِعَ كَرْسِيَهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

[س ۲: ۲۰۰]

کَرَمٌ

کَرِيمٌ (جمع کَرَامٌ) (۱) معزز - جلیل القدر - شریف النفس -

(۲) خوشگوار - نفع بخش -

● --- وَظَلَّ مِنْ يَحْمُومٍ لَا بَارِدَ وَلَا كَرِيمٍ

[س ۵۶: ۳۳]

کَرَامًا (س ۲۵: ۷۲) شریفانہ طریقہ سے۔

اَكْرَمُ (افعل التفضیل) نہایت کریم -

[س ۹۶: ۳]

کَرَمٌ عزت بخشنا -

[س ۱۷: ۶۲]

مَكْرَمٌ (اسم مفعول) معزز -

اَكْرَمَ عزت دینا - معزز کرنا [س ۸۹: ۱۵]

اِكْرَامٌ عزت - اکرام [س ۵۵: ۲۷]

مُكْرِمٌ (اسم فاعل) عزت کرنے والا -

[س ۲۲: ۱۸]

مَكْرَمٌ (اسم مفعول) معزز -

[س ۲۱: ۲۶]

کَرِهٌ

کَرِهٌ نفرت کرنا - ناپسند کرنا - مکروہ جانتا -

[س ۸: ۸]

کَرِهٌ (اسم فعل) ناگوار - ناپسند -

کَرِهًا جَبْرًا [س ۳: ۷۷]

کَرِهٌ = کَرِهٌ ناگوار - ناپسند [س ۲۵: ۲۱۲]

غَيْرُ مَكْذُوبٍ (س ۱۱: ۶۵) جس کو جھٹلایا نہیں جاسکتا -

كَذَبَ جَهْلَانًا - نہ ماننا - (+ پ)

[س ۶: ۱۵۷]

بِمَا كَذَّبُونَ (س ۲۳: ۲۶)

= كَذَّبُونِي اس لئے کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا -

تُكَذِّبَانِ (س ۵۵: ۱۳) تنبیہ بہ معنی جماعت

کو تا کید و للکار --- تم جھٹلاؤ گے؟ جھٹلاؤ گے؟

تُكَذِّبُ (اسم فعل) جھٹلانا -

[س ۸۵: ۱۹]

مُكَذِّبٌ (اسم فاعل) وہ جو جھٹلائے اور نہ مانے -

[س ۵۶: ۵۱]

کَرٌ

کَرَةٌ (۱) بھیر - گردش -

[س ۷۹: ۱۲]

(۲) غلبہ -

● --- ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكُرَّةَ عَلَيْهِمْ

[س ۱۷: ۶]

کَرَبٌ

کَرَبٌ رنج - مصیبت -

[س ۲۱: ۷۶]

کَرْسٍ

کَرْسٍ (۱) تخت سلطنت -

[س ۲: ۲۰۰]

(۲) کرسی عدالت -

[س ۳۸: ۳۳]

اِکْتَسَبَ تلاش کرنا۔ فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔

بَغِيرَ مَا اِکْتَسَبُوا (س ۳۳: ۵۸) بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی ایسا کام کیا ہو جس سے وہ اس کے موجب ہوئے۔

کَسَدَ

کَسَادُ (اسم فعل) خریداروں کی کمی۔ مالوں کا نہ بکنا، نہ فروخت ہونا۔ [س ۹: ۲۴]

کَسَفَ

کَسَفٌ ٹکڑا۔ کٹا ہوا ٹکڑا۔

● --- وان یروا کسفا من السماء ساقطاً یقولوا
سحاب مرکوم [س ۵۲: ۴۴]
کَسَفٌ (جمع - واحد کَسَفَةٌ) (۱) کسی نرم چیز کے ٹکڑے۔ ٹکڑے۔

● اللہ الذی یرسل الریح فتنیر سحاباً فیسطہ فی السماء کیف یشاء ویجعلہ کسفا فترالودق یمخرج من خلاله --- [س ۳۰: ۴۸]
(۲) عذاب ناگہانی۔

● --- فاسقط علینا کسفا من السماء

[س ۲۶: ۱۸۷]

کَسَفًا (س ۱۷: ۹۲) ٹکڑے ٹکڑے۔

کَسَلَ

کَسَالٌ (جمع - واحد کَسَالٌ) کاهل۔ سست۔ [س ۹: ۵۰]

کَسَا

کَسَا (کپڑا) پہنانا۔ چڑھانا۔

کَرَّهًا تکلیف سے۔ درد سے۔ [س ۴۶: ۱۴]

کَارَهُ (اسم فاعل) ناپسند کرنے والا۔ مخالف۔

[س ۱۱: ۲۸]

مَكْرُوهٌ (اسم مفعول) مکروہ۔ جس سے کراہت کی جائے۔ [س ۱۷: ۳۸]

کَرَّهَ مکروہ کرنا۔ مکروہ بنانا۔ [س ۴۹: ۷]

اَكْرَهَ کسی کی خلاف مرضی جبر کرنا۔

● --- وما اکرهتنا علیہ --- [س ۲۰: ۷۳]

اِكْرَاهٌ (اسم فعل) جبر۔ [س ۲: ۲۵۶]

لَا اِكْرَاهَ فِی الدِّینِ قَدَتِینِ الرِّشْدِ مِنَ الْغَى -
[س ۲: ۲۵۶]

--- فذكر - اما انت مذکر - لست علیہم بمعبطر --- ان الینا ایاہم ثم ان علینا حساہم - (س ۸۸: ۲۱-۲۶)

قل یا ایہا الکافرون لاعبد ما تعبدون ولا اتم عابدون ما اعبد - ولا انا عابد ما عبدتم ولا اتم عابدون ما اعبد - لکم دینکم ولی دین - (س ۱۰۹)

= ولو شاء ربک لامن من فی الارض کلہم جمیعاً - افانت تکرہ الناس حتی یموتوا مؤمنین (س ۱۰: ۹۹)

کَسَبَ

کَسَبَ (۱) فائدہ اٹھانا، حاصل کرنا، تلاش کرنا، جمع کرنا۔ کوئی کام کرنا جس کا انجام ہو بھلا یا بُرا۔

مَا کَسَبَتْ قُلُوبُکُمْ (س ۲: ۲۲۵) وہ جو تمہارے دلوں نے ارادہ کر لیا۔

اندر ہی اندر گھسنے والا (رج سے)۔

● --- والکاظمین الغیظ [س ۳: ۱۳۴]

● --- اذا القلوب لدى الحناجر کاظمین

[س ۴۰: ۱۸]

کَظِیمٌ دل ہی دل میں رنج کرنا اور گھسنا۔

[س ۱۲: ۳۴]

مَكْظُومٌ (اسم مفعول) اندر ہی اندر رنج سے گھسنا ہوا۔ [س ۶۸: ۳۸]

کَعَبٌ

کَعَبَانِ (تشبیہ - واحد کَعَبٌ) دونوں ٹخنے۔

[س ۵: ۸]

کَعْبَةٌ اُونچی اور مربع جگہ - اہل اسلام کا قبلہ۔ [س ۵: ۸]

کَوَاعِبُ (جمع - واحد کَاعِبٌ) اُٹھتی جوانی والی تندہ (لڑکیاں)۔

● --- وکواعب اتراہا [س ۴۸: ۳۳]

کَفٌّ

کَفٌّ (+ عَنْ) روکنا۔ [س ۵: ۱۲]

کَفٌّ (مؤنث) ہاتھ۔ [س ۱۳: ۱۵]

کَافَّةٌ (۱) (مبالغہ) پورے۔ سب کے سب۔ (۲) جامع۔

کَافَّةٌ (۱) پوری طرح سے۔

● --- ادخلوا فی السلم کافۃ [س ۲: ۲۰۴]

(۲) ہر حال میں (ماہ حلال ہو یا ماہ حرام)۔

● ان عدة الشہور عند اللہ اثنا عشر شہرا۔ ---

منہا اربعة حرم۔ --- فلا تغفلوا فیہن انفسکم

وقاتلوا المشرکین کافۃ کما یقاتلونکم کافۃ

[س ۹: ۳۶]

● فکسونا العظام لحما۔ [س ۲۳: ۱۴]

کَسَوۃٌ پہناوا۔ [س ۵: ۹۲]

کَشَطَ

کَشَطَ کھال اُتارنا۔ پردہ اُٹھادینا۔

● واذا الساء کشطت [س ۸۱: ۱۱]

کَشَفَ

کَشَفَ (۱) ظاہر کردینا۔ پردہ اٹھا دینا۔

[س ۵۰: ۲۲]

(۲) دور کرنا۔ ٹال دینا (+ عَنْ)

● --- لئن کشف عنا الرجز۔ ---

[س ۷: ۱۳۳]

کَشَفَتْ عَنْ سَاقِہَا (س ۷: ۱۳۳) لفظی معنی ہیں اس (بی بی) نے اپنی ہنڈلیاں کھول دیں۔ مراد اس سے، وہ گھبرا گئی۔ (یہ تشبیہ لڑائی کی گھبراہٹ میں پانچے اٹھا کر بھاگنے سے لی گئی ہے)۔

یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ (س ۶۸: ۴۲) جس دن ہنڈلی کھل جائیگی (بڑی مصیبت آن پڑے گی اور گھبراہٹ مچ جائے گی اور لوگ پانچے اٹھا کر بھاگتے پھریں گے)۔ = یوم یشتد الامر۔ (بیضاوی)

کَشَفَ (اسم فعل) دور کرنا۔

● --- فلا یلکون کشف الضر

[س ۱۷: ۵۶]

کَاشِفٌ (اسم فاعل) دور کرنے والا۔

[س ۶: ۱۷]

کَظَمَ

کَظَمَ (اسم فاعل) (غمہ کو) روکنے والا۔

کَفَّأُ

کَفَّوْهُ (== کَفَّءُ) ہم ہلہ - ہمسر - برابر - مانند -

● --- ولم يكن له كفوا احد [س ۱۱۲ : ۴]

کَفَّتْ

کَفَّتْ (مصدر) چیزوں کو پکڑ کر یکجا جمع رکھنا -

● الم نجعل الارض كفاتا احياء وامواتا

[س ۷۷ : ۲۵ و ۲۶]

کَفَّرَ

کَفَّرَ (۱) ڈھانکنا - چھپانا -

(۲) حق کو چھپانا - جان بوجھ کر نہ ماننا -

(۳) احسان نہ ماننا -

(۴) ناقدی کرنا - بیجا مصرف لینا -

(۵) بری ذمہ ہونا (تاج) - بے تعلق ہونا -

● --- انی کفرت بما اشركتمون من قبل

[س ۱۳ : ۲۲]

(۶) غفلت کرنا - (تاج)

● --- من كفر فعليه كفره [س ۳۰ : ۴۴]

کَفَّرَ (اسم فعل) جان کر بھی نہ ماننا - نہ ماننا - انکار کرنا - کفر -

کَفُورٌ (اسم فعل) = کَفَّرَ کَفَّرَ - ناشکری - [س ۱۷ : ۹۱]

کَفَرَانٌ (اسم فعل) انکار - ناقدی - ناشکری - [س ۲۱ : ۹۳]

کَافِرٌ (اسم فاعل) کفر کرنے والا -

کَافِرُونَ (جمع)

[س ۱۰۹ : ۱]

--- لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ ---

[س ۴ : ۱۴۴]

= لاینہکم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین ولم یخرجوکم من دیارکم ان تبروہم وتقسطوا الیہم - ان اللہ یحب المقسطین - انما ینہکم اللہ عن الذین قاتلوکم فی الدین و اخرجوکم من دیارکم وظاہروا علی اخراجکم ان تولوہم - ومن یشولہم فاولئک ہم الظالمون (س ۶۰ : ۹ و ۸)

= --- لاتتخذوا آباءکم و اخوانکم اولیاء ان استحبوا الکفر علی الایمان - (س ۹ : ۲۳) = --- و وصینا الانسان بوالدیہ --- وان جاهدک علی ان تشربک بی مالیس لک بہ علم فلا تطعہا وصاحبہا فی الدنیا معروفا --- (س ۳۱ : ۱۴ و ۱۵)

کَفَّارٌ (جمع - واحد کَافِرٌ) (۱) کفر کرنے والے -

[س ۲ : ۱۵۶]

[س ۵۷ : ۱۹]

(۲) کاشتکار -

کَفَّرَةٌ (جمع - واحد کَافِرٌ) [س ۸۰ : ۴۲]

کَوَافِرٌ (جمع مؤنث - واحد کَافِرَةٌ) وہ بیبیان جو ایمان نہیں لائیں -

● ولا تمسکوا بعصم الکوافر [س ۶۰ : ۱۰]

کُفُورٌ (مبالغہ) نہ ماننے والا - ناشکرا -

[س ۱۱ : ۱۲]

کَفَّارٌ (مبالغہ) نہایت ناشکرا -

● ان الانسان لظلوم کفار [س ۱۴ : ۳۴]

کَفَّارَةٌ کَفَّارہ - بدلہ - [س ۵ : ۴۹]

کَافُورٌ کَافُور - [س ۷۶ : ۵]

کَفَّرَ ڈھانک دینا - تلافی کرنا - [س ۷۷ : ۲]

کَفَّلَ

اَكْفَرُ کافر بنانا۔

● قتل الانسان ما اكفره [س ۸۰: ۱۷]

کَفَّلَ پرورش کرنا۔ خبر گیراں ہونا۔ دوسرے کے لئے کفیل ہونا۔ [س ۲۸: ۱۲]

کَفَّلَ (۱) برابر حصہ - حصہ [س ۴: ۸۴]
(۲) شدت - (راغب)

ذُو الْكُفْلِ (س ۲۱: ۸۵) ایک نبی کا نام - غالباً یہ حزقیل نبی ہیں۔

کَفَّلَ ضامن - ذمہ دار۔ [س ۱۶: ۹۱]

کَفَّلَ = کَفَّلَ [س ۳: ۳۷]

اَكْفَلُ کسی کی کفالت میں دینا۔

اَكْفَلْنِيهَا (س ۳۸: ۲۲) اُس کو میری کفالت میں دے، میرے سپرد کر۔

كُنِيَ

کُنِيَ کافی ہونا۔

کُنِيَ بِاللّٰهِ شَهِيدًا (س ۱۳: ۴۳) شہادت کے لئے خدا کافی ہے۔

وَكُنِيَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ (س ۳۳: ۲۵)

اور لڑائی میں مؤمنین کے لئے خدا کافی ہے۔

اَوَلَمْ يَكُنْ بِرَبِّكَ اَنَّهُ --- (س ۴۱: ۵۳)

کیا یہ کافی نہیں کہ تیرا پروردگار ---

اَلَنْ يَكْفِيَكُمْ اَنْ --- (س ۳: ۱۲۰) کیا یہ

تمہارے لئے کافی نہیں کہ --- ؟

کَاف (= کَافٍ - اسم فاعل) وہ جو کافی ہے۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ (س ۳۹: ۳۷) کیا

خدا اپنے بندے کے لئے کافی نہیں ؟

کَلَّ (۱) بھاری بوجھ - (۲) گھریلو نوکر۔

کَلَّا (۱) = كَ (تشبیہ) + لَا (نافیہ) - [نعلب

(۲) حرف بہ معنی ردع (جھڑکنا اور باز رکھنا) یاذم (مذمت کرنا) - [سیبویہ

(۳) = حَقًّا - (کسانی)

(۴) = اِسْتِفْتَا حِیَہ - (ابوحاتم)

● کَلَّا - ان الانسان لیطغی [س ۹۶: ۶]

(۵) = اِیْ = نَعَم (حرف ایجاب)

[نضر بن شمیل

(۶) = سَوَفَ - (فراء)

کُلَّ (۱) کُل - تمام - ہر ایک - سب -

(۲) = بَعْضُ

● --- قال فعذ اربعة من الطیر فصرهن

الیک ثم اجعل علی کل جبل منهن جزء ---

[س ۲: ۲۶۰]

● انا مکناله فی الارض وآتیناه من کل شیء

سبیا --- [س ۱۸: ۸۴]

کَلِمًا (= کُلَّ + مَا مصدریہ) جب جب -

جب کبھی -

کَلَّا (مذکر - مؤنث کَلَّتَا) یہ دو اسم ہیں

لفظاً مفرد اور معناً مثنیٰ - یہ دونوں تثنیہ

میں وہی خصوصیت رکھتے ہیں جو لفظ کُلُّ

مَتَكَلَّفٌ (اسم فاعل) تکلف کرنے والا۔ بناوٹ کرنے والا۔

• --- وما انا من المتكلفين [س ۳۸ : ۸۶]

کَلَمَ

کَلَمَ زخمی کرنا۔

• --- اخرجنا لهم دابة من الارض تكلمهم ان الناس كانوا باياتنا لا يوقنون

[س ۲۷ : ۸۲]

== تَجَرَّحَهُمْ - (لسان)

== تَكَلَّمَهُمْ (دوسری قرءت) = تَجَرَّحَهُمْ (لسان)

كَلَامٌ كلام - بات - لفظ - حکم -

كَلِمَةً (جمع كَلِمَاتٍ اور كَلِمٌ) (۱) بات - جملہ - حکم -

• --- واذا بتلى ابراهيم ربه بكلمات فاتمهن [س ۲ : ۱۱۸]

كَلِمَةُ الْعَذَابِ (س ۳۹ : ۲۰) عذاب کا حکم -

الى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ (س ۳ : ۵۷) ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے (یعنی جس پر ہم دونوں متفق ہیں، جس میں ہم دونوں میں اختلاف نہیں) -

ان الله يبشرك بكلمة منه اسمه المسيح عيسى ابن مريم (س ۳ : ۴۴) اے مریم، خدا تجھ کو اپنے حضور سے ایک بات کی

کو جمع میں حاصل ہے۔ (راغب)

كَلَاهُمَا (س ۱۷ : ۲۴) ان میں کے دونوں۔

كَلَّمَا الْجَنَّتَيْنِ (س ۱۸ : ۳۱) ہر دو باغ۔

كَلَالَةٍ (مصدر) وہ وارث جو سو روٹ کے نہ

باپ داداؤں میں سے ہو نہ اس کی اولاد میں سے (سو روٹ اور وارث دونوں پر اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے) - دور کا رشتہ دار۔

[س ۴ : ۱۲]

كَلَاءٌ

كَلَاءٌ حفاظت سے رکھنا۔

• --- من يكلاكم بالليل [س ۲۱ : ۴۲]

كَلَبٌ

كَلَبٌ کتا۔

مَكَلَّبٌ (اسم فاعل) وہ جو کتوں یا دوسرے شکاری جانوروں کو شکار پکڑنا سکھائے۔

• --- وما علمتم من الجوارح مكلبين [س ۵ : ۵۰]

كَلَحَ

كَالِحٌ (اسم فاعل) وہ جو برا منہ بنائے۔ وہ جو (تکلیف میں) دانت پیسے۔

[س ۲۳ : ۱۰۵]

كَلَفَ

كَلَفَ کسی کو مجبور کر کے مشقت کرانا یا ایسا کام لینا جو اس کی طاقت سے باہر ہو۔

• لا تكلف نفسا الا وسعها [س ۶ : ۱۵۲]

(۲) کُتِنِ (تعداد) -

(۳) کُتِنِ دیر -

● قال کم لبثتم فی الارض عدد سنین

[س ۲۳ : ۱۱۳]

کَمَّ

أَكَمَّامٌ (جمع - واحد کَمَّ) گاہ -

[س ۰۰ : ۱۱]

کَمَلَّ

کَامِلٌ (اسم فاعل) کامل - پورا - مکمل -

[س ۲ : ۲۳۳]

أَكَمَلَّ پورا کرنا - مکمل کرنا - [س ۰ : ۴]

کَمَّه

أَكَمَّه (۱) پیدایشی اندھا -

(۲) وہ جو آنکھ رھتے بھی نہ دیکھے ، نہ

سمجھے - گمراہ - کور باطن -

== ولهم اعین لایبصرون بها (س ۷ : ۱۷۹)

== فانها لاتعمی الابصار ولكن تعمی

القلوب التي فی الصدور (س ۲۲ : ۴۶)

● --- وایری الاکمه والابرص

[س ۳ : ۴۸]

کَنَّ

أَكَنَّانٌ (جمع - واحد کَنَّ) (۱) ڈھکنے -

ہردے -

(۲) پناہ کی جگہ - [س ۱۶ : ۸۱]

أَكَنَّةٌ (جمع - واحد کَنَّ) اور کَنَّانٌ ہردے -

[س ۱ : ۰]

[بَكَلَّةٌ (موث)] بشارت دیتا ہے (جس

شخص کی بشارت دیتا ہے) اُس کا لقب اور

نام [اِسْمُهُ (مذکر)] ہے اَلْمَسِيحُ عِيسَى

ابن مَرْيَمَ [یہاں حضرت مسیح کو کلمہ منہ

نہیں کہا] -

(۲) وہ تمام چیزیں جن کو خدا نے پیدا کیا

ہے -

● --- ما نفدت کلمات اللہ [س ۳۱ : ۲۷]

== عجائب صنع الہی - (رازی)

کَلِمٌ (جمع بہ صیغہ واحد)

إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ (س ۳۰ : ۱۱)

کَلِمٌ (۱) کسی سے بات کرنا -

● --- فلن اکلم الیوم انسیا [س ۱۹ : ۲۶]

(۲) اچھی باتیں بتانا - نصیحت کرنا -

● --- منهم من کلم اللہ ورفع بعضهم درجات

[س ۲ : ۲۵۳]

● --- ویکلم الناس فی المهد وکھلا

[س ۳ : ۴۵]

تَكَلَّمَ (اسم فعل) کسی سے بات کرنا -

[س ۴ : ۱۶۳]

تَكَلَّمَ بات بولنا - (+ ب)

● --- ما یکون لنا ان نتکلم بهذا

[س ۲۴ : ۱۵]

کَلِي (امر موصث) [اَكَلَّ]

کَمَّ

کَمَّ (اسم مبنی) (۱) کُتِنِ (مقدار)

کی حالت میں اور پوری عمر کو پہنچ کر -

كَهَنَ

كَاهِنٌ (اسم فاعل) کاہن -

كَهَيْفَهُ = كَ + [هَاءَ (= هِيَ)]

كَهَيْعَصَ

كَهَيْعَصَ محض حروف تہجی - [الر

كَوَاعِبُ (جمع - واحد كَاعِبٌ) [كَعَبَ

كَابَ

اَكْوَابُ (جمع - واحد كُوبٌ) پیالے جن میں

دستے یا ٹوٹی نہ لکے ہوں - [س ۴۳ : ۷۱

كَادَ

كَادَ (= كَوَدَ)

فعل ناقص ہے - اس سے صرف ماضی اور مضارع کے افعال آئے ہیں - کاد فعل کے بدقت واقع ہونے پر دلالت کرتا ہے - اس کی نفی اثبات ہوتی ہے اور اس کا اثبات نفی -

(۱) = قارب (قریب ہوا)

(۲) = اراد (ارادہ کیا)

● کذالك کذا لیوسف --- [س ۱۲ : ۷۶

● وان کادوا لیفتنوک عن الذی اوحینا

الیک --- [س ۱۷ : ۷۶

● ان الساعة آتیة اکاد اخفیها لتجزی کل نفس

بما تسعی [س ۲۰ : ۱۵

کذت (س ۱۷ : ۷۶) = کذت = کوذت

واحد مذکر حاضر ماضی -

مُكْنُونٌ (اسم مفعول) حفاظت سے رکھا ہوا - محفوظ - [س ۳۷ : ۴۹

فِی کِتَابٍ مُّکْنُونٍ (س ۵۶ : ۷۸)

= فِی لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ (س ۸۵ : ۲۲)

اَکَنَ چھپانا -

● او اکنتم فی انفسکم [س ۲ : ۲۳۵

کَنَدَ

کَنُودٌ (مذکر و مؤنث) ناقدرا - ظالم -

[س ۱۰۰ : ۶

کَنَزَ

کَنَزَ جمع کرنا -

● فذوقوا ما کنتم تکنزون [س ۹ : ۳۶

کَنَزٌ (جمع کُنُوزٌ) خزانہ - [س ۱۸ : ۸۳

کَنَسَ

کَنَسٌ (جمع - واحد کَانَسٌ) احتجاب کے وقت

غائب ہو جانے والے ستارے - [س ۸۱ : ۱۶

کَهَفَ

کَهَفٌ کھوہ - غار - [س ۱۸ : ۱۶

اَصْحَابُ الْکَهْفِ [صَحَبَ

کَهَلَ

کَهَلَ پوری عمر - (آدمی کی) عمر تیس سے

پچاس تک -

فِی الْمَهْدِ وَکَهَلَا (س ۳ : ۴۶) کم عمری

- ان الباطل کان زھوقا [س ۱۷: ۸۱
- (۲) بہ معنی ماضی منقطع (گزری بات) -
- تاریخی واقعات کے بیان میں کَانَ انہیں
- معنوں میں آیا ہے -

- قالوا کیف تکلم من کان فی المہد صبیبا [س ۱۹: ۲۹]

- ان ابراہیم کان امۃ قانتا لله [س ۱۶: ۱۲۰
- (۳) بمعنی حال (کسی شئی کی جنس میں اس
- کے وصف لازم کے لئے) -

- کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تا مرون
- بالمعروف وتنهون عن المنکر وتؤمنون بالله [س ۳: ۱۰۹]

- (۴) بمعنی استقبال -

- ویخافون یوما کان شرہ مستطیرا [س ۷: ۷۶]

- (۵) = صَارَ (ہو گیا) -

- ابی واستکبر وکان من الکافرین [س ۲: ۳۳]

- (۶) = یَنْبَغِی (سزا وار ہے)

- ما کان لکم ان تنبتوا شجرھا [س ۲۷: ۶۰]

- مایکون لنا ان نتکلم بهذا [س ۲۳: ۱۶]

- (۷) = حَضَرَ اور وَجَدَ

- ان کان ذو عسرة فنظرة الی ميسرة [س ۲: ۲۸۰]

- وان تک حسنة یضاعفها [س ۴: ۴۰]
- (۸) بہ معنی تاکید یا زائدہ -

- قال وما عملی بما کانوا یعملون [س ۲۶: ۱۱۲]

- = بما یعملون -

- یَکَادُ البرقُ یحطفُ انصارَهم (س ۲:
- ۱۹) قریب ہے کہ بجلی اُن کی آنکھوں کو
- اچک لے جائے -

- وَاَکَادُوا یفعلون (س ۲: ۶۶) اور اُنہوں
- نے کیا بھی تو نہ کیا، (اُن کا کرنا بھی نہ
- کرنے کے برابر تھا) -

- وَلَا یَکَادِیْبِینَ (س ۴۳: ۵۲) اور نہ یہ
- صاف بول ہی سکتا ہے -

کَارَ

- کَوَّرَ (۱) لپیٹنا - کسی چیز کو تہ بہ تہ لپیٹنا -

- ۷: ۳۹ یکور اللیل علی النهار - - - [س ۷: ۳۹]

- (۲) اندھیرا ہونا -

- (۳) غائب ہونا -

- اذا الشمس کورت - - - [س ۸۱: ۱۰]

- = غَوَّرَتْ - (لغت فارس)

- تَکْوِیرٌ (اسم فعل) لپیٹنا -

کَوَّكَبَ

- کَوَّكَبَ (جمع کَوَاکِبُ) ستارہ -

- [س ۲۴: ۳۰]

کَانَ

- کَانَ فعل ناقص متصرف ہے - اسم کورفع اور
- خبر کو نصب دیا کرتا ہے -

- (۱) بمعنی ازل وابد، دوام واستمرار -

- وکان الله علیا حلیم [س ۳۳: ۵۱]

- ان الشیطان کان للانسان عدوا مبینا

- [س ۱۷: ۵۳]

● قالوا سبحانك ما كان ينبغي لنا ان نتخذ من

دونك من اولياء [س ۲۵: ۱۸]

كُنَّ (س ۲۲۸: ۲۲۸) (كُنَّ) جمع مؤنث غائب ماضی -

(۲) ضمیر جمع مؤنث حاضر متصل -

اَکْ (س ۱۹: ۲۰) (اَکُونُ) واحد

متکلم مضارع -

تَكْ (س ۱۱: ۱۰۹) (تَكُونُ) واحد

مؤنث غائب ومذكر حاضر مضارع -

يَكْ (س ۸: ۵۳) (يَكُونُ) واحد مذكر

غائب مضارع -

نَكْ (س ۷۴: ۷۴) (نَكُونُ) جمع متکلم

مضارع -

وَلَيَكُونَنَّ (س ۱۲: ۳۲) (وَلَيَكُونَنَّ)

كُنَّ (واحد مذكر امر حاضر) توهوجا -

--- كُنَّ فَيَكُونَنَّ (س ۱۱۱: ۲) توهوجا ،

اور وہ ہوجاتا ہے - نہ تو اس سے مراد کسی

کی طرف خطاب کرنا ہے اور نہ حکم دینا ہے ،

اس لئے کہ اگر یہ امر معدوم چیزوں کے لئے

ہو تو وہ تو محال ہے ، اور اگر موجود چیزوں

کے لئے ہو تو موجود چیزوں کو کہنا ہوگا

کہ موجود ہوجاؤ - اور یہ بھی محال ہے -

بلکہ اس سے مراد جتلا نا ہے کہ خدا کی

قدرت اور خواہش تمام کائنات کے ہونے

اور موجودات کے ایجاد پانے میں نافذ ہے -

= ليس المراد بقوله كن فيكون خطاب و

امر لان ذلك الامر ان كان للمعدوم فهو محال

وان كان الموجود فهو امر بان بصير الموجود

موجودا وهو محال بل المراد منه التنبيه على ●

نفاذ قدرته ومشيته في تكوين الكائنات وإيجاد

الموجودات - (تفسير كبير)

پس خدا جو کرتا ہے اسی قانون قدرت کے

مطابق کرتا ہے جو اس نے ان چیزوں کے

موجود ہونے کے لئے بنایا ہے -

مَكَانٌ (۱) جگہ - ٹھکانہ - مکان - اطراف -

سمت -

● وياتيه الموت من كل مكان [س ۱۳: ۱۷]

(۲) بدلہ -

● زوج مكان زوج [س ۳: ۱۹]

(۳) مرتبہ - منزلت -

● مكانا عليا [س ۱۹: ۵۷]

مَكَانَكُمْ (س ۱۰: ۲۹)

= اَلْزَمُوا مَكَانَكُمْ - (بيضاوی)

مَكَانَةً (۲) منزلت - مرتبہ -

(۱) استطاعت - طاقت -

اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ (س ۶: ۱۳۵) تم

لوگ اپنی استطاعت کے مطابق کام کئے

جاؤ - تم سے جو کچھ ہوسکے کئے جاؤ -

--- لِمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ (س ۳۶: ۶۷)

ہم انہیں ضرور مٹا دینگے باوجود ان کی قدرت

کے -

اِسْتِكَانَ (باب استفعال) = تَضَرَّعَ عاجزی

اختیار کرنا - [س ۳: ۱۴۰]

تَحْتَ سَكَنَ [تحت سکن]

كَانَ = كَ (تشبیہ) + اَنَّ (موکدة)

(۱) اس کا استعمال اُسی موقع پر ہوتا ہے

جہاں مشابہت پیچید قوی ہو -

● و تالّٰہ لاکیدن اصنامکم [س ۲۳ : ۵۷]

== لا ریدن بھاسوء۔ (راغب)

● انھم یکیدون کیدا [س ۸۶ : ۱۰]

== ام یریدون کیدا (س ۵۲ : ۴۲)

کیدون (س ۷ : ۱۹۴)

کیدونی

کید (۱) تدبیر۔ ارادہ۔

● --- ان کیدی متین [س ۷ : ۱۸۲]

(۲) سازش۔ برا ارادہ۔

● --- قال انه من کیدکن۔ ان کیدکن

عظیم [س ۱۲ : ۲۸]

[یہ عزیز مصر کا قول ہے اس کی بیوی سے]۔

● --- لایضرکم کیدھم شیتا

[س ۳ : ۱۲۰]

مکید (اسم مفعول) وہ جس کے خلاف سازش

کی گئی۔ وہ جو سازش میں پھنس گیا۔

فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ (س ۵۲ : ۴۲)

وہ لوگ جو کفر کئے وہی پھندے میں

پھنس جائیں گے۔

کَاف

کَال

کَيْفَ کیسا؟ کس طرح؟

کَال مانتا۔ کسی کو ماپ تول کر دینا۔

● --- واذا کالوہم اووزنوہم ---

[س ۸۳ : ۳]

کَال (اسم فعل) (۱) غلہ مانتا۔

(۲) ماپ۔ مقدار۔ [س ۶ : ۱۵۲]

(۳) غلہ۔

● قالت کانه هو [س ۲۷ : ۴۲]

(۲) کبھی تخفیف کر کے اس کی تشدید کو

دور بھی کر دیتے ہیں۔

● --- مرکان لم یذعننا الیٰ ضمیرہ

[س ۱۰ : ۱۲]

کَآئِنَ لَکَ (تشبیہ) + اِی (تنوین) تعداد

میں زیادتی ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے۔

● کائین من نبی قاتل معہ ربیون کثیر

[س ۳ : ۱۴۵]

اس کا تلفظ کئی طرح ہوا ہے :

(۱) کائین ہر وزن بائع۔ (ابن کثیر)

(۲) کَآئِ (ہر وزن کعب)۔

کَوِی

کَوِی (جانور کو) داغ دینا۔

● --- فتکویٰ بها جباہم [س ۹ : ۳۶]

کَتِی

کَتِی (۱) حرف تعلیلیہ۔ [س ۵۹ : ۷]

(۲) = اَنَّ (مصدریہ) [س ۵۷ : ۲۳]

کَتِیَ (کَتِی + لَا) ایسا نہ ہو کہ۔

لَکَتِیَ (ل + کَتِی + لَا) تاکہ ایسا نہ

ہو کہ۔

کَادَ

کَادَ (۱) تدبیر کرنا۔ (آجھے معنوں میں)

انتظام کرنا۔

● --- کذلک کدنا لیوسف [س ۱۳ : ۷۶]

(۲) برا ارادہ کرنا۔ سازش کرنا۔

● --- اذا اکتالوا علی الناس یتوفون

[س ۸۳ : ۲]

نَکَّلَ (س ۱۲ : ۶۳)

= نکٹیل باب افتعال - یا الف سے بدل گئی

جو بوجہ التقائے ساکنین کرا دیا گیا -

(مولینا محمد علی)

● فلا کیل لکم عندی [س ۱۲ : ۶۰]

کَیْلَ بَعِیْرَ (س ۱۲ : ۶۰) ایک اُونٹ کا

بوجہ (غلہ) -

مَکِیَّالٌ بیانہ - ماپ - [س ۱۱ : ۸۳]

اَکْتَالَ دوسرے سے (غلہ) ماپ کر لینا -

(+ عَلِ)

◎

« باب اللام »

ل

لِ اِس کی چار قسمیں ہیں -

(الف) جارہ - اسم ظاہر کے ساتھ مکسور اور ضمیر کے ساتھ مفتوح آتا ہے - مگر یاے متکلم کی ضمیر کے ساتھ ہمیشہ لام مکسور ہی آتا ہے -

(۱) استحقاق -

[س ۱ : ۱]

● الحمد لله

[س ۸۳ : ۱]

● ويل للمطففين

(۲) اختصاص -

● --- فان كان له اخوة --- [س ۴ : ۱۱]

(۳) بمعنى ملك -

● له ما في السموت وما في الارض

[س ۳۴ : ۱]

(۴) تعليليہ -

● وانه لحب الخير لشديد [س ۱۰۰ : ۷]

● يقول يا ليتني قدمت لحياتي [س ۸۹ : ۲۴]

(۵) = اِلَى

● بان ربك اوحى لها [س ۹۹ : ۵]

● كل يجرى لاجل مسمى [س ۱۳ : ۲]

= كل يجرى الى اجل مسمى (س ۳۱ : ۲۹)

(۶) = عَلَى - (شافعی)

● ويغرون للاذقان ييكون [س ۱۷ : ۱۰۹]

● واذا مس الانسان الضر دعانا لجنبه

[س ۱۰ : ۱۲] ●

● وتله للجبين [س ۲۷ : ۱۰۳]

● وان اساتم فلها [س ۱۷ : ۷]

● ولهم اللعنت [س ۴۰ : ۵۲]

(۷) = فِي

● ونضع الموازين القسط ليوم القيامة

[س ۲۱ : ۴۷]

(۸) = عند

(۹) = بعد

● اقم الصلوة لدلوك الشمس ---

[س ۱۷ : ۷۸]

= بعد - (ابن عباس)

(۱۰) = عن

● وقال الذين كفروا للذين آمنوا لو كان خيرا

ما سبقونا اليه [س ۴۶ : ۱۱]

(۱۱) تبليغ کے لئے - یہ کسی قول کے سامع

کے اسم یا اس چیز کو جر دیا کرتا ہے جو

اسی اسم کے معنی میں ہو - مثلا الاذن -

(۱۲) یعنی صبر و اور انجام کار - اسی کو

لام عاقبہ بھی کہتے ہیں -

● فالتقطه آل فرعون ليكون لهم عدوا وحزنا

[س ۲۸ : ۸]

● --- انما نملی لهم ليزدادوا اثما

[س ۳ : ۱۷۷]

(۱۳) لام تاکید اور زائدہ یا ضعیف عامل

کو قوت دینے کے لئے اور یہی لام فاعل یا

مفعول کی تبیین (واضح کرنے) کے لئے بھی

آتا ہے -

- --- ان علينا للهدى وان لنا للآخرة
[س ۹۲: ۱۲ و ۱۳]
- (۲) لام زائده - اَنْ مفتوحہ کی خبر میں اور
جو مفعول میں زاید کرتا ہے۔
- الا لانهم لياكلون الطعام (سبعد بن جبير
کی قرأت) [س ۲۵: ۲۱]
- --- يدعوا لمن ضره اقرب من تفعه
[س ۲۲: ۱۳]
- ان کے ساتھ کبھی اس کے اسم میں اور کبھی
اُس کی خبر میں۔
- ان في ذلك لعبرة --- [س ۳: ۱۲]
- ان ربك لبالمرصاد [س ۸۹: ۱۳]
- (۳) وہ لام جو قسم یا لویا لولا کے جواب
میں آتا ہے۔
- قالوا تالله لقد آفرك الله علينا
[س ۱۲: ۹۱]
- لتزليوا لعذبتنا الذين كفروا ---
- [س ۳۸: ۲۵]
- ولولا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت
الارض --- [س ۲: ۲۵۱]
- (۴) لام موطفة (المؤذنة) - یہ لام کسی
حرف شرط پر اس بات کا علم دینے کے لئے
داخل ہوتا ہے کہ جواب شرط اس کے بعد
مع اس کے ایک مقدر قسم پر مبنی ہے۔
- لئن اخرجوا لا يخرجون معهم - ولئن قوتلوا
لا ينصرونهم - ولئن نصرهم ليولن الاديبار
ثم لا ينصرون [س ۵۹: ۱۲]
- لما آتيتكم من كتاب وحكمة
[س ۳: ۷۵]
- (۵) لام قسم۔

- قل عسى ان يكون ردف لكم بعض الذى
تستعجلون [س ۲۷: ۷۲]
- يريد الله ليبين لكم
[س ۴: ۲۶]
- وكنا لحكمهم شاهدين [س ۲۱: ۷۸]
- --- فتعسا لهم [س ۴۷: ۹]
- هيهات هيهات لما تعدون [س ۲۳: ۳۶]
- (ب) ناصبه لام تأكيد - یہ لام تعلیلیہ ہے۔
- (ج) جازمه عامل لام طلب (اسر) - لام کی
ذاتی حرکت کسرہ ہوتی ہے - واور فا کے
بعد ساکن آتا ہے اور کبھی ثَم کے بعد بھی
- فليستحيوا لى وليؤمنوا بى [س ۲: ۱۸۶]
- --- ثم ليقتضوا تغهم [س ۲۲: ۳۰]
- لينفق ذو سعة من سعته [س ۶۵: ۷]
- ونادوا يا مالک ليقض علينا ربك
[س ۴۳: ۷۷]
- (۲) بمعنی تہدید (دھمکی)
- ومن شاء فليکفر [س ۱۸: ۲۹]
- (د) مہملہ (غیر عاملہ)
- (۱) لام ابتدا - مضمون جملہ کی تاکید -
فعل مضارع کو زمانہ حال کے لئے مخصوص
کردیتا ہے۔
- لا اتم اشد رهبة في صدورهم من الله
[س ۵۹: ۱۳]
- --- لمسجد اسس على التقوى
[س ۹: ۱۰۸]
- اذ قالوا لىوسف واخوه احب الی اينا منا
[س ۱۲: ۸]
- خبر پر بھی آتا ہے۔
- ان ربى لسميع الدعاء [س ۱۳: ۳۹]
- وانك لعلى خلق عظيم [س ۶۸: ۴]
- ان کے اسم مؤخر پر بھی آتا ہے۔

لَا

● لعمرک انہم لفی سکرتمہم یعمہون

[س ۱۰ : ۷۲]

لَا (۱) = اِنْ نَافِیۃ (لاتبریہ)

● لا الہ الاہو الرحمان الرحیم [س ۲ : ۱۶۳]

(۲) = لَیْسَ

● --- ولا اصغر من ذلك ولا اکبر الا فی

کتاب مبین [س ۱۰ : ۹۱]

(۳) عاطفۃ (أزہری)

● لا جرم ان اللہ یعلم ما یسرون وما یعلنون

[س ۱۶ : ۲۴]

(۴) جواہیہ -

● لا اقسم بهذا البلد --- [س ۹۰ : ۱]

(۵) توكید یا زائدۃ -

● ما منعك ان لا تسجد [س ۷ : ۱۱]

● ما منعك اذرايتهم ضلوا الاتبتعن

[س ۲۰ : ۹۲ و ۹۳]

● --- لئلا یعلم اهل الكتاب الا یقدرون

على شیء من فضل الله [س ۵۷ : ۲۹]

● وما یستوی الاعمى والبصیر ولا الظلمات

ولا النور ولا الظل ولا الحرور ---

[س ۳۵ : ۲۰]

(۶) = غَیْرَ (اسم)

● --- غیر المغضوب علیہم ولا الضالین

[س ۱ : ۷]

● لا مقطوعة ولا منوعة [س ۵۶ : ۳۳]

لَا تَ = لَا (نافیۃ) + تائید (تائید یا تاکید

یا مبالغۃ) = لَیْسَ [س ۳۸ : ۳]

[حَنَّكَ]

لَا حَنَّكَ

[عَنْتَ]

لَا عَنْتَ

لَاكَ

لَاكَ (= اَلَاكَ)

مَلَاكَ (جمع مَلَايِكَةٍ)

= مَلَكٌ فرستادہ - [مَلَكٌ]

لَا لُؤْلُؤًا

لُؤْلُؤٌ (اسم جنس) بڑے بڑے موتی -

لَبَّ

الْبَابُ (جمع - واحد لَبٌّ) قلب - دل - سمجھ - عقل -

أُولُواْ الْآلِبَابِ (س ۲ : ۲۶۹) دل اور

دماغ رکھنے والے - سمجھ رکھنے والے -

لَبَّثَ

لَبَّثَ دیر کرنا - ٹھہرنا - عارضی طور پر قیام کرنا -

وَلَبِثُواْ فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِآةٍ سِنِينَ

وَأَزْدًا دُونَ تِسْعَةِ مِآةٍ (س ۱۸ : ۲۴) اور اصحاب

کھف رہے اپنی کھوہ میں تین سو برس اور

نوبیس اور - اس سے پہلے (آیت ۲۰ میں)

اصحاب کھف کی تعداد کے بارے میں لوگوں

کے متعدد اقوال نقل کئے ہیں ، اسی طرح

جہاں بھی ان کے ٹھہرنے کی مدت کے بارے

میں لوگوں کا قول نقل کیا ہے - (قتادہ اور

مطرب بن عبد اللہ - ابن عباس بہ روایت ابن

ابی حاتم) - چنانچہ ابن سعود کی قرأت میں

● --- ولبسون ثيابا خضر [س ۱۸ : ۳۱]

لباس (۱) پہناؤ - لباس - [س ۲۲ : ۲۳]
(۲) باعث راحت -

● --- وهو الذي جعل لكم الليل لباسا

[س ۲۵ : ۴۷]

● --- هن لباس لكم واتم لباس لهن

[س ۲ : ۱۸۷]

لباس الجوع والخوف (س ۱۶ : ۱۱۳)

انتہائی بھوک اور خوف - (تاج - قاموس)

لبوس (۱) (مذکر) کپڑا - ہتھیار -

(۲) (مؤنث) زرہ - [س ۲۱ : ۸۰]

لَبَن

لَبَن دودھ - [س ۱۶ : ۶۶]

لَجَّ

لَجَّ (+ فِ) ضد سے اڑے رہنا -

● --- بل لجوا في عتو و نفور [س ۶۷ : ۲۱]

لَجَّة گہرا ہانی - [س ۲۷ : ۴۴]

لَجِي واسع گہرا ہانی - [س ۲۴ : ۴۰]

لَجَّ

ملجأ پناہ کی جگہ - [س ۴۲ : ۴۷]

لَحَدَّ

أَلَحَدَّ (۱) حق سے انحراف کرنا - بیجا استعمال کرنا -

● --- الذين يلحدون في آياتنا

[س ۴۱ : ۴۰]

به آيت يون هـ : وَقَالُوا وَلَيُنْذِرَنَّ

--- فَلَيْتَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا اَخْمِسينَ

عاماً (س ۲۹ : ۱۴) اور نوح اپنی قوم میں (شارع کی حیثیت سے) ساڑھے نو سو سال رہے (یہاں تک کہ حضرت ابراہیم آئے جن کا ذکر آگئے (آیت ۱۶ میں) آتا ہے -

لَابَثُ (اسم فاعل) ٹھہرنے والا - قیام کرنے

والا - [س ۷۸ : ۲۳]

تَلَبَّثَ (+ ب) ٹھہرنا - قیام کرنا -

[س ۳۳ : ۱۴]

لَبَّدَ

لَبَّدَ بہت - ڈھیروں (دولت) [س ۹۰ : ۶]

لَبَّدَ (جمع) - واحد لَبْدَةٌ بھٹیڑ [س ۷۲ : ۱۹]

لَبَسَ

لَبَسَ (۱) ڈھانکنا - کپڑا پہنانا -

(۲) خلط ملط کرنا - ملادینا - (+ ب)

● ولا تلبسوا الحق بالباطل [س ۲ : ۴۲]

(۳) مشکوک کرنا - مشتبہ کرنا - مغلق بنا

دینا - مبہم بنا دینا - (+ عَلِ)

● --- وللبسنا عليهم مايلبسون [س ۶ : ۹]

(۴) تفرقہ ڈالنا -

● --- او يلبسكم شيعا [س ۶ : ۶۵]

لَبَسَ (اسم فعل) اُلجھن -

● --- بل هم في لبس من خلق جديد

[س ۵۰ : ۱۴]

لَبَسَ پہننا - جامہ پہننا -

(۲) اعتراضاً غلط نسبت دینا (+ الی)

● --- لسان الذی یلحدون الیہ اعجمی

[س ۱۶ : ۱۰۳]

= یعترضون - (فراء)

إِلْحَادٌ (اسم فعل) کجروی - بے باکی -

[س ۲۲ : ۲۰]

مُلْتَحِدٌ پناہ کی جگہ -

[س ۱۸ : ۲۷]

لَحَفَ

إِلْحَافٌ (اسم فعل) چمٹ جانا - پیچھے ہٹ جانا -

[س ۲ : ۲۷۳]

لَحِقَ

لَحِقَ (+ ب) آ لینا - پہنچ جانا -

● --- مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ [س ۶۲ : ۳]

أَلْحَقَ ملانا - شامل کرنا -

● --- وَالْحَقْنِ بِالصَّالِحِينَ [س ۱۲ : ۱۰۱]

لَحْمٌ

لَحْمٌ (جمع لحوم)

(۱) خوراک - غذا -

● قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما علی طاعم
یطعمہ الا ان یکون میتة او دما مسفوحا او

لحم خنزیر فانه نجس --- [س ۶ : ۱۴۷]

(۲) گوشت -

[س ۲۲ : ۳۷]

لَحْنٌ

لَحْنٌ طرز -

لَحْنُ الْقَوْلِ (س ۷۰ : ۳) خاص طرز

کلام -

لَحَى

لَحِيَّةٌ داڑھی -

[س ۲۰ : ۹۴]

لَدَّ

لُدَّ (جمع) - واحد لَدَّ (= اَلْدَدُ) بہت

جھکڑالو -

[س ۱۹ : ۹۸]

لَدُنْ

لَدُنْ پاس - نزدیک -

مِنْ لَدُنْ حضور سے - طرف سے -

لَدَى

لَدَى = لَدُنْ = عِنْدَ [س ۴۰ : ۱۸]

لَدَا = لَدَى [س ۱۲ : ۲۰]

لَذَّ

لَذَّ مزہ پانا - مزہ لینا -

[س ۴۳ : ۷۱]

لَذَّةٌ (۱) مزہ - خوشی - لذت -

(۲) مزیدار - لذیذ -

● --- لَذَّةٌ لِلشَّارِبِينَ [س ۳۷ : ۴۶]

= لَذِيذَةٌ = ذات لذّة - (لسان)

لَزَبَ

لَزَبَ (إِسْمُ فاعِل) = لازم چمٹ جانے

والا -

[س ۳۷ : ۱۱]

لَزِمَ

لَزِمَ (اسم فعل) لازمی بات - بات جو ہو کر

رہے -

• --- فلما تكلم برزق منه ولينلف ولا
يشعرون بكم احدا [س ۱۸ : ۱۸]

لَظَى

لَظَى = لَظَى [س ۱۰ : ۷۰]

تَلَظَّى تیزی سے شعلہ مارنا - [س ۱۳ : ۹۲]

لَعَبَ

لَعَبَ کھیلنا - ناسمجیدہ حرکت کرنا -

[س ۹۲ : ۶]

لَعَبٌ (اسم فعل) کھیل - ناسمجیدہ حرکت

یا بات - [س ۶۰ : ۵]

لَاعَبُ (اسم فاعل) وہ جو کھیل کرے، ٹھٹھا

کرے - [س ۵۰ : ۲۳]

لَعَلَّ

لَعَلَّ حرف عامل ہے - اسم کو نصب اور خبر
کو رفع دیتا ہے -

(۱) = لَعَلَّ (تاکہ) توقع (ترجی) -

• واتقوا الله لعلكم تفلحون [س ۱۸۹ : ۲]

(۲) ناپسند چیز سے ڈرنا (تبعید) - کہیں ایسا
نہ ہو کہ -

• وما يدریک لعل الساعة قریب

[س ۱۷ : ۳۲]

• فلعلک تارک بعض مایوحی الیک وضائق

به صدرك --- [س ۱۲ : ۱۱]

(۳) تعلیلیہ -

• فقولاً له قولاً لینا لعلہ یتذکر او یخشی

[س ۳۳ : ۲۰]

لَزَامًا (س ۲۰ : ۱۲۹ : ۷۷ : ۷۷)

= لَزَامًا

لَزَمَ (۱) مضبوطی سے جا رکھنا -

• --- والزمهم كلمة التقوى [س ۲۶ : ۳۸]

(۲) جبر کرنا -

• --- انلزمكموها وانتم لها كارهون

[س ۳۰ : ۱۱]

لَسَنَ

لِسَانٌ (مذکر مؤنث - جمع السِّنَّةُ)

(۱) جسم کا عضو، زبان - [س ۹ : ۹۰]

(۲) انسان کی بولی - [س ۴ : ۱۳]

(۳) قوت گوئی یا بیان -

• --- هو افصح مني لسانا [س ۳۴ : ۲۸]

(۴) تعریف -

• --- وجعلنا لهم لسان صدق علیا

[س ۵۰ : ۱۹]

= اکرنا ہم بالثناء الحسن - (ابن عباس)

عُقْدَةٌ مِنْ لِسَانِي (س ۲۰ : ۲۵) میری

قوت گوئی میں رکاوٹ، لکنت -

= ولا ينطلق لِسَانِي (س ۱۳ : ۲۶)

لسان صدق (س ۱۹ : ۵۰) تحت صدق -

لَطِيفٌ

لَطِيفٌ (۱) تیز - تیز نظر - باریک بین -

[س ۶۳ : ۲۲]

(۲) مہربان - رحیم - کریم - [س ۱۹ : ۳۲]

تَلَطَّفَ ہوشیاری سے کام کرنا -

لَفُو (اسم فعل) فضول بات - [س ۵۲ : ۲۳]

لَاغِيَةً فضول یا یہودہ بات - [س ۸۸ : ۱۱]

لَفَّ

لَفَّافٌ گھنٹے لگے ہوئے درخت -

[س ۷۸ : ۱۶]

لَفِيفٌ سمٹی ہوئی بھیڑ -

لَفِيفًا = جَمِيعًا - (لغت جرهم)

• --- جَمِيعًا لَفِيفًا [س ۱۷ : ۱۰۳]

= جَمِيعًا (ابن عباس)

الْتَفَّ (+ ب) مل جانا (ایک چیز کا دوسری سے) -

• --- والْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ

[س ۷۵ : ۲۹]

لَفَّتْ

لَفَّتْ (+ عَنْ) پھیر دینا -

• --- اجْتَنَّا لَتَلَفْتُنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آيَاتُنَا

[س ۱۰ : ۷۸]

الْتَفَّتْ گھوم کر یا پیچھے بھر کر دیکھنا -

• --- وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ [س ۱۱ : ۸۱]

لَفَحَ

لَفَحَ جلانا - جھلس دینا -

• --- تَلَفَحَ وَجُوهُهُمْ النَّارُ [س ۲۳ : ۱۰۰]

لَفَظَ

لَفَظَ مُتَّهًى سے بولنا -

• --- مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ --- [س ۵۰ : ۱۸]

(۴) بمعنى استفهام -

• لا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا

[س ۶۵ : ۱]

• --- وما يَدْرِيكَ لَعَلَّه يَزْكِي [س ۸۰ : ۳]

(۵) بمعنى تشبيه -

• اتَّبِعُونِ كُلَّ رِيحٍ آيَةٌ تَعِثُونَ وَتَتَخَذُونَ

مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ [س ۲۶ : ۱۲۸ و ۱۲۹]

= كَانَكُمْ تَخْلُدُونَ - (ابن عباس)

لَعَلَّ = لَ + عَلَا

لَعَنَ

لَعَنَ پھٹکارنا - درد رانا - پاس پھٹکنے نہ دینا -

• --- وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ

[س ۴ : ۹۲]

لَعَنَ (اسم فعل) پھٹکار - [س ۳۳ : ۶۸]

لَعْنَةً = لَعَنَ

لَاعِنَ (اسم فاعل) پھٹکارنے والا -

[س ۲ : ۱۵۹]

مَلْعُونٌ (اسم مفعول) پھٹکارا ہوا -

[س ۳۳ : ۶۱]

لَعْنَتُمْ = لَ + عَنَتَ

لَغَبَ

لَغُوبٌ (اسم فعل) تکان - تھکاؤ -

[س ۳۵ : ۳۰]

لَغَا

لَغِيَ لغوبات کرنا -

• --- وَالْفَوَاقِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ

[س ۳۱ : ۲۶]

لَفَا

الْفَنَى هَانَا -

• الفینا علیہ آباءنا

[س ۲: ۱۷۰]

لَقَبٌ

لَقَبٌ (جمع الْقَابِ) لقب - پکارنے کا نام -

[س ۴۹: ۱۱]

لَقَحٌ

لَوَاقِحُ (اسم فاعل - جمع - واحد لَاقِحٌ) وہ

جو حاملہ بناتے ہیں اور بار آور کرتے ہیں -

یہ لفظ ریاح یا ہواؤں کے بارے میں استعمال

ہوا ہے کہ انہیں کے ذریعہ سے بادلوں میں

پانی پہنچتا ہے اور نیز مادہ درختوں میں نر

درختوں سے زر (پھول کا زیرہ) -

• --- وارسلنا الریاح لواقح [س ۱۵: ۲۲]

لَقَطٌ

الْقَطَطُ پڑی ہوئی چیز پالینا اور اُٹھا لینا -

• --- فالتقطه آل فرعون [س ۲۸: ۸]

لَقِفَ

لَقِفَ آلینا - مات کرنا -

• --- فاذا هی تلفف ما یافکون

[س ۲۶: ۴۵]

لَقَمٌ

لُقْمَانُ یہ حبشی حکیم غالباً نویبہ یا مصر کے

رہنے والے تھے -

[س ۳۱: ۱۲]

• --- التقم منه یہ پکڑنا - [چنانچہ بوسہ لیا کو]

کہتے ہیں اَلْتَقَمَ فَاهَا

• --- فالتقمه الحوت [س ۳۷: ۱۴۲]

لَقِيَ

لَقِيَ (۱) ملنا - دیکھنا - [س ۱۸: ۷۵]

(۲) تکلیف میں پڑنا - (+ مِنْ)

• --- لقد لقینا من سفرنا هذا نصبا

[س ۱۸: ۶۳]

لَقَاءٌ (اسم فعل) ملنا - [س ۴۱: ۵۴]

لَاقٍ (= لَاقِيَ - اسم فاعل) ملنے والا - ہانے والا -

• --- فهو لاقیه [س ۲۸: ۶۱]

تَلَقَّاءٌ (اسم فعل) ملنا - ملاقات -

تَلَقَّاءٌ طرف - جانب - [س ۲۸: ۲۲]

مِنْ تَلَقَّاءِ نَفْسِي (س ۱۰: ۱۶) اپنے جی سے - اپنی طرف سے -

لَقِيَ (۱) ڈالنا - اُوپر سے ڈالنا - نازل کرنا -

• --- لتلقى القرآن [س ۲۷: ۶]

(۲) توفیق دینا -

• وما یلقاها الا الذین صبروا [س ۴۱: ۳۵]

وَلَقُونَ فِيهَا حَيَّةً وَسَلَآمًا (س ۲۵: ۷۵)

اور وہاں استقبال کیا جائیگا اُن کا دعا اور

سلام کے ساتھ -

وَمَا یَلْقَاهَا اِلَّا الذِّینَ صَبَرُوا (س ۴۱: ۳۵)

اور اس بات کی توفیق تو صرف انہیں لوگوں

کو ملتی ہے جو استقلال سے کام لیتے ہیں -

= يعلم ویوفق لها۔ (لسان)

لَاقَ = ملنا۔ ملاقات کرنا۔

لَقَاءَ (اسم فعل) ملاقات۔ سامنا۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ (س ۳۲: ۲۳) اور ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب دی تھی، اس لئے اسے نبی! تو کتاب کے ملنے کے بارے میں شک میں نہ پڑ (تجکو بھی اُسی طرح خدا کی طرف سے کتاب ملکر رہیگی)۔

مُلاقٍ (= مُلاقٍ - اسم فاعل) ملنے والا۔

--- انہم ملاقوا ربہم (س ۲: ۴۳) کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں (اور اس کو اپنا حساب دیں گے)۔

مُلاقوا = مُلاقون

الْقَى پھینکنا۔ ڈالنا۔ اوپر سے بھیجنا۔ گردینا۔ دل میں بات ڈالنا۔ وسوسہ ڈالنا۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَعَّى الْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ۔ فینسخ اللہ ما یلقى الشَّيْطَانُ

ثم یحکم اللہ آیاتہ (س ۲۲: ۵۲) ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول یا نبی ایسا نہیں بھیجا کہ جب اس نے ہمارے احکام پڑھ کر سنا دیئے تو بد معاش لوگوں نے اس کی قرأت میں کچھ باتیں ملا کر تحریف نہ کر دی ہو۔ مگر خدا مٹا دیتا ہے وہ باتیں جو بد معاش لوگ

ملا دیتے ہیں (اور انہیں جمنے نہیں دیتا) بلکہ خدا اپنے احکام مستحکم کر دیتا ہے۔

--- لَمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ (س ۴: ۹۶) اُسے جو پیش کرے تمہیں سلام، جو تمہیں سلام کرے۔

--- تَلْقَوْنَ إِلَيْهِم بِالْمُودَّةِ (س ۶۰: ۱) پیغام بھیجتے ہو اُن کو دوستی کا۔

--- أَوِ الْقَى السَّمْعَ (س ۵۰: ۲۶) یا جو کان لگا کر سننے۔

إِذْ هَبَّ بِكُنَانِي هَذَا فَاَلَقَهُ إِلَيْهِمْ (س ۲۷: ۲۷) میں نے اس خط کو لیکر جاؤ اور اس کے سامنے پیش کرو۔

فَاَلَقَهُ = فَاَلَقَهُ

--- الْقَى فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ (س ۵۰: ۲۳) ہر ناقدرے عناد رکھنے والے کو جہنم میں ڈالو، ڈالو۔

الْقَى (تثنیہ بہ معنی حکم و تاکید)

= أَلْقَى الْقَى - (ابن جریر)

وَلَا تَلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ (س ۲: ۱۹۱) اور نہ اپنے تئیں تہلکے میں ڈالو۔

بِأَيْدِيكُمْ = أَنْفُسُكُمْ (بِ زائده)

مُلَقٍ (= مُلَقٍ اسم فاعل) (۱) ڈالنے والا۔

[س ۱۰: ۸۰]

(۲) پیش کرنے والا۔

[س ۷۷: ۵۰]

● فالملاقات ذکر

لَمَّا (۱) = لَمْ (نافیہ) + مَا (زائدہ) = لَمْ

(۲) اب تک نہیں۔

(۳) = اِذْ (جب)

● ولما ورد ماء مدين [س ۲۸ : ۲۲]

(۴) = اِنْ + لَا = اِلَّا (استثنائیہ)

● ان كل نفس لها عليها حافظ [س ۸۶ : ۴]

(۵) = لَمَنْ + مَا کوئی بھی ہو۔ (لسان)

(۶) = لَمَّا جمع کر کے۔

● وان كلا لها ليوينهم ربك اعلاهم

[س ۱۱ : ۱۱۱]

(۷) زائدہ۔

● وان كل ذلك لما متاع الحيوة الدنيا

[س ۳۳ : ۳۵]

لَمْ

لَمَّا سب كاسب - پورا۔

● --- وتا كلون التراث اكلا لما

[س ۸۹ : ۱۹]

لَمَّ وہ بات جو گناہ کے قریب تر ہو۔ ایسی

بات جو قریب قریب گناہ کے ہو۔ وہ قصور

جو گناہ تک نہ پہنچے۔ [س ۵۳ : ۳۲]

لَمَحَّ

لَمَحَّ (اسم فعل) لمحه - آنکھ کا جھپکنا۔

[س ۱۶ : ۷۷]

لَمَزَّ

لَمَزَّ بدنام کرنا۔ بد گوئی کرنا۔ عیب لگانا۔

[س ۳۹ : ۱۱]

تَلَقَّى (۱) لینا۔ حاصل کرنا۔ سیکھنا۔

● فلتقى آدم من ربه [س ۲ : ۳۷]

اِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ (س ۲۴ : ۱۴) جب

تم نقل کرنے لگے اُس کی اپنی زبانوں سے۔

تَلَقَّوْنَهُ = تَتَلَقَّوْنَهُ

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ (س ۵۰ : ۱۶)

جب دونوں نقل کرنے والے نقل کرتے ہیں۔

مُتَلَقِّيَانِ (تشبیہ اسم فاعل)۔

تَلَّاقٍ (= تَلَّاقُ - اسم فعل) ایک دوسرے

کا ملنا، سامنا ہونا۔

يَوْمَ التَّلَاقِ (س ۴۰ : ۱۵) اپنے اعمال

سے سامنا ہونے کا وقت۔

= يَوْمَ التَّلَاقِ

اِلْتَقَى ملنا۔ ایک دوسرے سے ملنا۔

[س ۵۴ : ۱۲]

لَكِنْ

لَكِنْ لیکن۔

لَكِنَّ = لَكِنْ

لَاوَائِينَ لِ + [اَوَّابٌ (اَبَّ = اَوَّب)]

لَمْ

لَمْ (حرف جزم) فعل مضارع کی نفی ہو کر

اس کو ماضی کے معنوں میں بدل دیتا ہے۔

● لم يلد ولم يولد [س ۱۱۲ : ۵۰]

الهام کرنا -

... فَالْهَمُّهَا فِجْورُهَا وَتَقْوَاهَا (س ۹۱: ۸)

== بَیْنٌ، عِلْمٌ، عَرَفَ - (ابن عباس و مجاہد)
اور ہر متنفس کے دلنشین کردیا، واضح طور
پر سمجھا دیا، بتا دیا، اس کے لئے اس کی
برائی اور اس سے بچنے کا طریقہ -

هُوَ (اسم فعل) کھیلنے کی چیز - کھلونا -
کھیل - تماشہ - بیکار بات - فضول بات -

هُوَ الْحَدِيثُ (س ۳۱: ۵) کھیل کی بات -
واہیات خرافات قصے - ایسی بات جس کا
کوئی مقصد نہ ہو -

أَمَّا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَهُوَ (س ۴۷: ۳)
۳۶) فوری عیش تو محض ناسنجیدگی اور
بے مقصد بات ہے -

لَاهٍ (= لَاهِي اسم فاعل) کھیل کرنے والا -
لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ (س ۲۱: ۳) کھیل میں
لگتے ہیں دل اُن کے - اُن کے دلوں میں
کوئی مقصد نہیں، وہ غفلت میں پڑے ہیں -
أَلْهَى (۱) مصروف رکھنا - مشغول رکھنا -
دھوکا دینا -

• الْهَكَمُ التَّكَاثُرُ [س ۱۰۲: ۱]
(۲) پھیر دینا (+ عَنْ) -
تَلَهَّى (+ عَنْ) غافل ہونا - [س ۸۰: ۱۰]

لَوْ (۱) = لَئِنْ (بمعنی تمنی) -

لَمَزَةٌ بدگوئی کرنے والا - عیب لگانے والا -
[س ۱۰۴: ۱]

لَمَسَ

لَمَسَ ثُلُوثًا - باتوں کی ٹوہ لگانا -

• وَأَنَا لَمَسْنَا السَّمَاءَ [س ۷۲: ۸]
لَا مَسَ بِي بِي كَوْجَهُونَا - بیوی کے پاس جانا -
[س ۴۶: ۴]

لَتَمَسَ تَلَاشَ کرنا -

• فَالْتَمَسُوا نُورًا [س ۵۷: ۱۳]

لَنَ

لَنَ حرف نفی تاکیدی (مستقبل کے لئے) -
ہرگز نہیں -

• لَن تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ
حَرَصْتُمْ [س ۴: ۱۲۸]

لَهَبَ

لَهَبٌ دھکتی ہوئی آگ - [س ۱۱۱: ۳]
أَبُو لَهَبٍ (س ۱۱۱: ۱) آجیناب صلعم کے
چچا عبد العزی بن عبد المطلب کی کنیت
تھی - اسلام کی تبلیغ کے آپ سخت مخالف
اور آجیناب کے دشمن بن گئے تھے -

لَهَثَ

لَهَثَ (کتنے کا) زبان لٹکا دینا -
• --- ان تحمل علیہ یلہث او تترکہ
یلہث - [س ۷۵: ۱۷۰]

لَهُمَّ

لَوْ

أَلْهَمَ بات کو دل میں اُتارنا - سمجھا دینا -

== ما كانت قرية۔ (روایت ابن ابی حاتم)

لَوْ مَا = لَوْ + مَا = لَوْلَا (استفہامیہ)

کیوں نہیں؟ [س ۱۰: ۷]

لَا تَ

لَا تَ = لَا (نافیہ) + تَ (تانیث یا زائدہ)

● --۔ لات حین مناص [س ۳۸: ۳]

اللَّاتُ عرب جاہلیت کا ایک بُت۔

[س ۱۹: ۵۳]

لَا حَ

لَوْحٌ (جمع ألواح) (۱) تختہ۔

[س ۱۳: ۵۴]

ذَاتُ الْوَلَحِ وَدَسِيرٌ (س ۱۳: ۵۴) تختوں

اور کیلوں کی بنی ہوئی کشتی۔

(۲) کتبے۔ لکھے ہوئے تختے۔

[س ۱۴: ۷]

فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ (س ۲۲: ۸۵)

= فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ (س ۷۸: ۵۶)

(۱) خدا کے علم میں۔

(۲) جریڈہ عالم میں، صفحہ ہستی میں۔

= مابین السماء والارض ومابین المشرق

والمغرب۔ (ابن عباس)

لَوَّاحٌ (مبالغہ) رنگ متغیر کردینے والا۔

(+ ل) [س ۲۹: ۷۴]

لَا ذَ

لَوْ اِذٌ (اسم فعل) پناہ کے لئے کسی چیز کی آؤ

لینا۔ [س ۶۳: ۲۴]

● --- يودوا لوأنهم بادون في الاعراب

[س ۲۰: ۳۳]

● فلوان لناكرة فتكون من المؤمنين

[س ۱۰۲: ۲۶]

(۲) = اِنْ (شرطیہ)

(۳) = اِنْ (مصدریہ)

● ود كثير من اهل الكتاب لو يردونكم من

بعد ايمانكم كفارا --- [س ۱۰۹: ۲]

● يود احدثهم لو يعمر الف سنة [س ۹۶: ۲]

(م) بمعنى تقليل

● كونوا قوامين بالقسط شهداء لله ولو على

انفسكم --- [س ۱۳۵: ۴]

لَوْلَا = لَوْ (شرطیہ) + لَا (نافیہ) اگر

نہیں۔

● فلولا انه كان من المسيحين للبث في بطنه

الى يوم يبعثون [س ۳۷: ۱۴۴]

[فعل منفي هوتو بغير لام آتاهے:]

● ولولا فضل الله عليكم ورحمته ما زكي منكم

من احد ابدا [س ۲۱: ۲۴]

[جب اس سے ملکر کوئی ضمیر آئے تو رفع

کی ضمیر ہو:]

● لولا انتم لكانوا مؤمنين [س ۳۱: ۳۴]

(۲) = هَلَا (استفہامیہ) کیوں نہیں؟

● لولا ائزل اليه ملك [س ۷۵: ۷۵]

● لولا تستغفرون الله [س ۳۶: ۲۷]

● فلولا اذابلغت الحقوق --- فلولا ان كنتم

غير مدينين ترجمعونها [س ۸۳: ۵۶]

(۳) = مَا (نافیہ)۔ (هروی)

● فلولا كانت قرية آمنت فنفعها ايمانها الا قوم

يونس [س ۹۸: ۱۰]

لَا ط

لُوطٌ حضرت لوطؑ نبی۔

لُؤْلُؤٌ [لَا لَاءَ]

لَام

لَامٌ ملامت کرنا۔ الزام لگانا۔

● قَاتِلُومُوٍّ وَلُومُواْ نَفْسَكُمْ [س ۱۳ : ۲۲]

لَوْمَةٌ الزام۔ ملامت۔ [س ۵ : ۵۷]

لَا تُمْ (اسم فاعل) وہ جو عیب لگائے، نکالے۔

[س ۵ : ۵۷]

لَوَامٌ (اسم مبالغہ) وہ جو ہمیشہ دوسروں کا عیب نکالے۔

النَّفْسُ اللّٰوِمَةُ (س ۷۰ : ۲) [تحت نَفَسٍ]

ملوم (اسم مفعول) قابل الزام یا ملامت۔

[س ۵۱ : ۵۴]

مِلْمٌ (اسم فاعل) (۱) قابل ملامت۔

[س ۳۷ : ۱۴۲]

(۲) اَلَامٌ میں حمزہ تعدیہ کے لئے لیکر (جیسے

اقدستہ میں) یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ

وہ ملامت کرنے والے تھے یعنی اپنے آپ کو۔

(مولینا محمد علی از روح المعانی۔)

تَلَاوَمَ ایک دوسرے کو ملامت کرنا، الزام

دینا۔

● فاقبل بعضهم علی بعض یتلأ ومون

[س ۶۸ : ۳۰]

لَوْنٌ

لَوْنٌ (جمع لَوَانٌ) رنگ۔ ظاہری صورت،

جنس۔

الْوَانُ انواع و اقسام۔

مُخْتَلَفًا الْوَانَهُ (س ۱۶ : ۱۳) اس کے انواع

واقسام ہیں مختلف۔

لَوَى

لَوَى مروڑنا۔ توڑ مروڑ کرنا۔

يَلَوْنُ السَّنَتَهُمُ بِالْكِتَابِ (س ۳ : ۷۲)

مروڑتے ہیں اپنی زبانیں کتاب پڑھنے میں۔

الفاظ کو منہ سے بگاڑ کر معنی بدل دیتے ہیں۔

لَى (اسم فعل) توڑ مروڑ کرنا۔

لَيَّا بِالْسَّنَتِهِمْ (س ۴ : ۴۶) تلفظ کرنے

میں اپنی زبانیں مروڑ کر الفاظ بگاڑ کر ادا

کرتے ہیں۔

لَوَى پھیر دینا۔ منحرف کرنا۔

لَوُواْ رءُوسَهُمْ (س ۶۳ : ۵) یہ (تکبر

سے) اپنے سر پھیر لیتے ہیں (اکڑنے لگتے

ہیں)۔

لَاتٌ

لَا تَ حرف بہ معنی تمنی (کاش)۔

يَا لَيْتَ اے کاش۔

لَسْتُ (واحد متکلم ماضی) میں نہیں ہوں۔

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ (س ۷۱ : ۱۷) کیا میں تمہارا

پروردگار نہیں؟

اس آیت میں نہایت لطیف پیرایہ میں انسان

کی فطرت کا بیان ہے۔ خدا نے بنی آدم کی

اولاد کو پیدا کیا، اور خود اُن کو اُن پر

گواہ کیا کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں

ہوگا۔ (استغراق والی نفی) - ہرگز نہیں۔
 ● --- الا یوم یاتہم لیس مصروفا عنہم
 [س ۱۱ : ۸]

لِیْلٍ

لَیْلٍ (مذکر و مؤنث - جمع لَیَالٍ = لَیَالِیُّ)
 لَیَالِی -
 (۱) رات -

● واللیل اذا یغشی [س ۹۲ : ۱]
 (۲) رات اور دن -
 ● قال آیتک الاتکلم الناس ثلاث لیل لیل سویا
 [س ۱۹ : ۱۰]
 = ثلاثة ایام (س ۳ : ۴۰)

لَیْلٍ راتوں رات -
 ● --- أذی أسری بعبہ لیل [س ۱۷ : ۱]
 لَیْلَةٍ ایک رات -

لَثَلَا

لَثَلَا (= ل + اَنْ + لَا) (۱) ایسا نہ ہو
 کہ - مبادا -

(۲) = لَکَی تاکہ - (ابن عباس)
 ● --- لَثَلَا یعلم اهل الکتاب الا یقدرون علی
 شیء من فضل الله --- [س ۵۷ : ۲۹]

لَآنَ

لَآنَ نرم ہونا - نرمی کرنا - مہربان ہونا - (+ ل)
 ● فیارحمۃ من الله لنت لهم [س ۳ : ۱۵۸]

لَیْنَةً تروتازہ کھجور کے درخت - [س ۵۹ : ۵]
 لَیْنٌ نرم - مہربان - [س ۲۰ : ۴۴]

ہوں ؟ سب نے کہا کیوں نہیں - یہ اشارہ
 اس بات کا ہے کہ خدا نے فطرت انسانی
 ایسی بنائی ہے کہ جب وہ خود اپنی فطرت
 پر غور کرے اور اس کو سوچے سمجھے تو
 وہی اسی فطرت خدا کے خدا ہونے پر گواہی
 دیتی ہے چنانچہ فرمایا : **وَأَشْهَدُهُمْ عَلَىٰ**
أَنفُسِهِمْ - اور قَالُوا بَلٰی اسی فطرت کی
 تصدیق ہے - یہ صاف اس بات کی ہدایت
 ہے کہ ہر انسان خدا پر ایمان لانے کو اپنی
 فطرت کی رو سے مکلف ہے -

والقول الثانی فی تفسیر هذه الآية قول اصحاب
 النظر وارباب المعقولات انه تعالى اخرج الذرية
 وهم الاولاد من اصلاہ آبائهم وذلك
 الاخراج انهم كانوا نطفة فاخرجها الله تعالى فی
 ارحام الامهات وجعلها علقۃ ثم مضغة ثم
 جعلهم بشرا سویا وخلقاً كاملاً ثم اشهدهم
 علی انفسهم بما ركب فيهم من دلائل
 وحدائثہ وعجائب خلقه وغرائب صنعہ
 فبالاشهاد صاروا کانهم قالوا بلی وان لم یکن
 هناك قول باللسان وكذلك نظائر منها قوله
 تعالى فقال لها وللارض اثبیا طوعا او کرها
 قالتا آتینا طایعین ومنها قوله تعالى انما امرنا
 لشیء اذا اردناه ان نقول له کن فیکون -
 وقوله العرب : قال الجدار للوتد لم تشقنی
 قال سل من یدقنی فان الذی وراى ما خلانی
 وراى - وقال الشاعر : استلا الحوض وقال
 قطنی - فهذا النوع من المجاز والاستعارات
 مشہور فی الکلام فوجب حمل الکلام علیہ -
 (تفسیر کبیر)

لَیْسَ

لَیْسَ (= لَیْسَ) نہیں ہے ، نہیں ہوتا ، نہیں

اَلَانَ (+ لِ) نرم کرنا -

لِیَہ

اَلَنَّا (س ۳۴ : ۱۰) = اَلَنَّا ہم نے نرم کر دیا -

وَالنَّالَهُ الْحَدِیدَ (س ۳۴ : ۱۰) ہم نے

سلیان کے لئے لوہا بھی نرم کر دیا (ہم نے

اس کو لوہا پگھلائے کا بھی علم دیا تھا) - ۵

لَاہ چھپی چیز - وہ جو ظاہر نہیں -

اَللّٰہ = اَلْ + لَاہ = اَلْبَاطِنُ وہ ذات

جس کی مثال بھی نہیں دی جاسکتی - لیس

کمثلہ شیْء (س ۴۲ : ۱۱) جس کو نظر

بھی نہیں دیکھ سکتی : لا تدْرِ کہ الا بصار

(س ۶ : ۱۰۳)

« باب المیم »

مَا

مَا = مَ مَا]

مَا (۱) = الَّذِي (اسمیه موصولہ)

• ما عندكم ينفدوما عند الله باق

[س ۱۶ : ۹۶]

• والساء وما بنيها

[س ۹۱ : ۵۰]

(۲) = مَن

• ولا تنكحوا ما نكح آباءكم من النساء ---

[س ۴ : ۲۲]

(۳) = اِى شَيْ (استفہامیہ)

• وما تلك يمينك يا موسى [س ۲۰ : ۱۷]

• قالوا وما الرحمن [س ۳۵ : ۶۰]

(۴) شرطیہ -

• ما نسخ من آية او نسها ---

[س ۲ : ۱۰۶]

• فما استقاموا لكم فاستقيموا لهم [س ۹ : ۷۰]

(۵) بمعنی تعجب (تعجبیہ)

• فما اصبرهم على النار [س ۲ : ۱۷۵]

• قتل الانسان ما اكفره [س ۸۰ : ۱۷]

(۶) حرفیہ - (مصدریہ زمانیہ اور غیر زمانیہ)

• فاتقوا الله ما استطعتم [س ۶۴ : ۱۶]

• فذوقوا بما نسيتم --- [س ۳۲ : ۱۳]

(۷) = لیس (نافیہ)

• وقلن حاش الله ما هذا بشرا [س ۱۲ : ۳۱]

• --- ما هن امهاتهن [س ۵۸ : ۲]

• وما تمنقون الا ابتغاء وجه الله

[س ۲۷۲ : ۲۷۲]

• --- فما رجحت تجارتهم [س ۲ : ۱۶]

(۸) زائده (تاکید کے لئے)

• انما الله اله واحد [س ۳ : ۱۷۱]

• كما اغشيت وجوههم قطعا من الليل مظلمًا

[س ۱۰ : ۲۷]

• ربما يود الذين كفروا --- [س ۱۵ : ۲]

• اياما تدعوا فله الاسماء الحسنی

[س ۱۷ : ۱۱۰]

• ايما الاجالین قضیت --- [س ۲۸ : ۲۸]

• وما فعلته عن امری [س ۱۸ : ۸۳]

= الا من قبل نفسی - (ابن عباس)

مَاذَا (۱) = مَا (استفہامیہ) + ذَا (موصولہ)

= استفہامیہ -

• ویسئلونک ماذا ینفقون [س ۲ : ۲۱۵]

(۲) = مَا (استفہامیہ) + مَا (اشارہ)

(۳) = مَا (زائده) + ذَا (اشارہ)

(۴) = مَا (استفہامیہ) + ذَا (زائده)

(۵) مرکب - (استفہامیہ)

(۶) = شَيْ کلمہ اسم جنس -

(۷) = الَّذِي اسم موصولہ -

[مَاَه (مَوَه)]

[اَب (اَوَب)]

مَاَّ

مَاَب

مَاَب

مَاَب

مَاَب

مَاَب

ما جوج یہ لفظ عجمی زبان کا ہے - عبری

فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ (س ۲: ۱۹۲) اور جو کوئی لطف اُٹھائے عمرہ کا۔

اِسْتَمْتَعَ (ب) لطف اُٹھانا۔ خوشی حاصل کرنا۔ فائدہ اُٹھانا۔ [س ۶: ۱۲۸]

مَتَكَ [وَكَا] مَتَمَّ [تَمَّ]

مَتَنَ

مَتَيْنَ مضبوط۔ قوی۔ زبردست۔ [س ۷: ۱۸۲]

مَتَا

مَتَى (استفہام زمانہ) کب؟

مَتَوَسَّم [وَسَمَّ] مَتَانِي [نَنِي]

مَثَلٌ

مَثَلٌ مشابہت۔ مماثلت۔ مانند۔ برابر۔

--- فَاتُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ (س ۲: ۲۳)

--- تو لاؤ کوئی سورت (حصہ کلام) مانند اِس قرآن کے (ہدایت کرنے میں)۔

= فاتوا بکتاب من عند الله هواهدى منها اتباعه --- (س ۲۸: ۴۹)

مِثْلُ ذَٰلِكَ اُسى طرح۔

مَغْلِبِهِمْ (س ۳: ۱۱) اُن کے دُگنے۔ ان کے دوچند۔

مَثَلٌ (جمع اَمَثَالٌ) مانند۔ مشابہت۔ برابر۔

زبان میں غین کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا ہے۔ پس ماغوغ کو عبری میں ماگوگ کہتے ہیں۔ عربی میں گف کو جیم سے بدل لیتے ہیں، اس لئے ماگوگ کو ماجوج کہتے ہیں۔ یافت کے ایک بیٹے کا نام تھا۔ (تورات کتاب پیدائش باب ۱۰ آیہ ۲)۔

بَاجُوج

أَرَبَ

مَارَبُ

مَارُوتُ

هَارُوتُ

مَارُوتُ

مَعَنَ

مَاعُونُ

أَوَى

مَآوَى

مَآئِ

مَآئِ = مَآيَةٍ (= مِئَةٍ) ایک سو۔ یکصد

حَازَ (= حَوَزَ)

مَتَحِيزًا

تَرَفَ

مُتَرَفٌ

مُتَشَابِهٌ (اسم فاعل) شَبَهَ

مَتَعَ

مَتَاعٌ (جمع اَمْتَعَةٌ) گھریلو سامان۔ برتن۔ اسباب رزق و آسائش۔ [س ۴: ۷۶]

مَتَعَ زندہ رہنے دینا۔ لطف اُٹھانے دینا۔ وافر عطا کرنا۔

تَمَتَّعَ اپنا وقت خوشی میں گزارنا۔ عیش کرنا۔ لطف اُٹھانا۔ مزے کرنا۔ (ب + ب)

مثل - مثال - تشبیہ - تمثیل - استعارہ -

وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ (س ۳۰: ۲۶) اعلیٰ ترین
شان خدا کی ہے - سب مثالوں سے خدا
بالا تر ہے -

مَثَلًا (س ۲: ۲۴) کوئی سی مثال -

أَمْثَلُ (مذکر - مؤنث مُثْلِي) اعلیٰ - بالاترین
(مثال) -

طَرِيقَتَكُمْ الْمُثَلَّىٰ (س ۲۰: ۶۶)

(۱) تمہارے سربراہ اور رءوساء -

(۲) تمہارا بہترین طریقہ، مذہب -

أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً (س ۲۰: ۱۰۴) طور طریقہ
میں ان میں کا بہترین شخص -

مَثَلَةٌ عبرت انگیز سزا -

● وَقَدْ خَلَّتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلَاتِ [س ۱۳: ۷]

تَمَثَّلُوا (جمع - واحد تَمَثَّلَ) مجسمے - تصویریں -
مورتیں - [س ۳۴: ۱۳]

تَمَثَّلَ (+ ل) عالم مثال (خواب) میں معلوم
ہونا (دکھائی دینا) -

فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (س ۱۹: ۱۷)
اور وہ مریم کو خواب میں پورا آدمی دکھائی
دیا -

مَثْوَاهُ (= مَثْوِيَهُ) [تَوَى

مَجْدٌ

مَجْدٌ کرم و جلال والا - کریم - جلیل -

[س ۱۰۰: ۱]

مَجْجُوسٌ

مَجْجُوسٌ فرقہ مجوس - [س ۲۲: ۱۷]

مَحْصٌ

مَحْصٌ نکھار دینا - صاف کر دینا - آزمانا -

● --- وَلِيْمَحْصٌ مَانِي قُلُوبِكُمْ [س ۳: ۱۵۴]

● --- وَلِيْمَحْصٌ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

[س ۳: ۱۴۱]

مَحَقٌّ

مَحَقٌّ برکت دور کرنا - برکت اٹھالینا - برباد
کرنا -

● --- يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا [س ۲: ۲۷۶]

مَحَلٌّ

مَحَلٌّ (اسم فعل) طاقت - [س ۱۳: ۱۳]

مُحَلِّيٌّ (س ۱: ۵) = مُحَلِّينَ [حَلَّ

مَحْنٌ

إِمْتَحَنَ (سختی میں ڈال کر) آزمانا - صاف کرنا -

● أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ

[س ۴۹: ۳]

مَمْتَحَنٌ (اسم مفعول) وہ جس کو پرکھا گیا -

مَحَا

مَحَا مٹا دینا - منسوخ کرنا -

● --- وَيَمْحُوا اللَّهُ الْبَاطِلَ [س ۴۲: ۲۴]

● لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ يَمْحُوهُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ

وَعِنْدَهُ أَمُّ الْكِتَابِ [س ۱۳: ۴۰ و ۴۱]

● واقتوا الذی امدکم بما تعملون - امدکم
بانعام وبنین وجنات وعیون ---

[س ۲۶: ۱۳۲]

مَدُّ (اسم فاعل) مدد کرنے والا۔

[س ۸: ۹]

مَدُّ [دَثْر]

مَدَن

مَدْنِیَّة (جمع مَدَن) شہر۔

اَلْمَدْنِیَّةُ پرانا شہر یثرب جس کو لوگ

آجَناب کی ہجرت کے بعد مَدْنِیَّة النبی کہتے
لگے۔ مَدْنِیَّة منورہ۔

مَدْنِی (مَوْنُث مَدْنِیَّة) مَدْنِیہ میں اُتری ہوئی
سُورۃ۔

مَدْنِ حجاز میں ایک شہر کا نام۔

مَدْهَام [دَهَم]

مَدْنِ [دَان] (= دَین)

مَر

مَرَّ طرف سے گزر جانا (+ عَلَی) - گزرنا - جانا۔
(+ پ)۔

مَرَّ (اسم فعل) گزرنا۔

مَرَّةً ایک بار - ایک دفعہ۔

أَوَّلَ مَرَّةً شروع میں - پہلی بار۔

فِی کُلِّ مَرَّةٍ (س ۸: ۵۸) ہر بار۔

مَرَّةً ایک بار۔

[حِی]

[حَاص] (= حِیص)

[خَالَ] (= خَیَل)

حَیًّا

حَیْص

خَیْل

مَخْرَج

مَوَاحِرُ (جمع) - واحد مَآخِرَة - اسم فاعل
مَوْنُث) موجوں کو چیرنے پھاڑنے سمندر میں
چلنے والی (کشتیاں) - [س ۱۶: ۱۴]

مَخْض

مَخَاضُ درد زہ - [س ۱۹: ۱۳]

مَدَّ

مَدَّ پھیلاتا - کھینچ کر بڑھانا - بڑھانا - زیادہ
کرنا۔

مَدَّ (اسم فعل) پھیلاتا۔

--- فَلَیْمَدْدِلْهُ الرَّحْمَانُ مَدًّا (س ۱۹: ۷۶)
تو خدا نے رحمان اس آدمی کو ڈھیل دینا
رہیگا۔

مَدَّدُ اضافہ - [س ۱۸: ۱۱۰]

مَدَادُ روشنائی - [س ۱۸: ۱۱۰]

مَدَّةً مدت - وقت مقررہ - [س ۱۴: ۳]

مَمْدُودُ (اسم مفعول) پھیلا ہوا - وسیع -

[س ۵۶: ۳۰]

مَمْدَدُ (اسم مفعول) بہت وسیع -

[س ۱۰۴: ۹]

اَمَدَّ (+ پ) عطا کرنا - مدد کرنا - بڑھنے

دینا۔

مَرَّتَانِ دُوبار۔

الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ (س ۲: ۲۲۹) طلاق
دوہی بار ہو سکتی ہے۔ (اسلام سے پہلے
لوگ غصہ میں اپنی بیویوں کو کئی کئی بار
طلاق دے دیتے اور پھر رجوع کر لیتے۔
اسلام نے اس کو روکا)۔

مَرَّةً سببہ۔

• --- ذومرۃ [س ۶: ۵۳]
امر (افعل التفضیل) نہایت کڑوا۔

مستمِر (اسم فاعل) (۱) کوئی بات جو مدت
سے ایک طریقہ پر ہوتی چلی آئی ہے۔

[س ۲: ۵۴]
اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ وَإِنْ
رَأَوْا آيَةً يَغُفُّوا لِمَن سَلَفَ
(س ۲۱: ۵۴) کھڑی آگئی، اور چاند
شق ہو گیا۔ اور جو یہ لوگ نشانی بھی دیکھیں
تو اعتراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو
نا حق (بے معنی بات) ہے جو برابر یوں
ہی چلی آئی ہے۔

[روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ آنجناب کے
زمانہ میں جب آدمی چاند کو گہن لگا تھا
تو آپ نے اس سے زمانہ جاہلیت کا خاتمہ
بتایا، کیونکہ چاند عرب جاہلیت کا قومی
نشان بھی تھا۔ اس پر لوگوں نے ایسے
خسوف کو مدتوں سے ایک طرح پر چلی آنے
والی بے معنی بات بتائی]۔

(۲) زبردست۔ سخت (مصیبت)

مَرًّا

مَرَّةً آدمی۔

مَرِيٌّ خوش گوار۔ سریع الهضم۔ فائدہ بخش۔
[س ۳: ۴]

مَرَاتًا = مَرِيثًا = مَرِيًّا مرنے کے ساتھ۔
مَرُوْءٌ آدمی۔

مَرَاةٌ (۱) بی بی۔ (۲) بیوی۔

مَرَاتَبٌ [رَابٌّ (= رَيْبٌ)]

مَرَجَ

مَرَجَ کھول کر چھوڑ دینا۔ [س ۳: ۳۰]
مَارَجَ شعلہ۔ [س ۱۴: ۵۵]

مَرَجٌ (فعل به معنی مفعول) پریشان۔ اُلجھا
ہوا۔ [س ۵: ۵۰]

مَرَجَانٌ چھوٹے موی۔ [س ۲۲: ۵۵]

مَرَحَ

مَرَحَ اِترانا۔

• • • • • بجا کہتم تمحون [س ۴۴: ۱۹]

مَرَحٌ (اسم فعل) اِترانا۔ اکڑنا۔

مَرَحًا اکڑتا ہوا۔ [س ۳۷: ۱۷]

مَرَدَ

مَرَدٌ (+ عَلِيٌّ) متعرد ہونا۔ اڑیٹھنا۔

• • • • • مردوا علی النفاق [س ۱۰: ۲۹]

[س ۱۹: ۵۴]

اِمْتَرَى (+ فی یا + ب) کسی بارے میں شک کرنا ۔

مُمْتَرٌ (= مُمْتَرِی اسم فاعل) شک کرنے والا ۔

مریم

مریمؑ حضرت مریمؑ - جناب مسیحؑ کی والدہ ماجدہ - (لغت عبرانی) [س ۱۹ : ۲۸]

مَزَجَ

مَزَاجٌ وہ جو کسی چیز میں ملائی جائے ۔

[س ۷۶ : ۵]

مَزَجَہُ مَزَجَہُ
مَزَجَہُ مَزَجَہُ
مَزَجَہُ مَزَجَہُ
مَزَجَہُ مَزَجَہُ

مَزَقَ

مَزَقَ تتر بتر کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ۔

مَمَزَقَ (اسم مفعول) ٹکڑے ٹکڑے ۔

مَزَمَلٌ مَزَمَلٌ
[زَمَل]

مَزَنَ

مَزَنٌ بادل ۔ [س ۵۶ : ۶۸]

مَسَّ

مَسَّ (۱) چھونا - ہاتھ لگانا ۔

(۲) عارض ہونا - واقع ہونا ۔

(۳) بیوی کے پاس جانا ۔

مَارَدٌ (اسم فاعل) سرکشی میں اڑا دھنے والا ۔

مَرِيدٌ سرکشی میں اڑا ہوا ۔

مَمْرَدٌ (اسم مفعول) ہموار کیا ہوا - چکنا بنا ہوا ۔ [س ۲۷ : ۴۴]

مَرَضَ

مَرَضَ بیمار ہونا ۔ [س ۲۶ : ۸۰]

مَرَضٌ (اسم فعل) (۱) مرض - بیماری - کمزوری ۔

(۲) دل کی کمزوری ، اخلاق کمزوریاں - (راغب)

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ (س ۸ : ۴۹) وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے ، جن کے دل ٹھیک کام نہیں دیتے ، جن کی عقل و ہوش صحیح نہیں ۔

مَرِيضٌ (جمع مَرَضَى) بیمار - مریض ۔

مَرَوَ

الْمَرْوَةُ مکہ کے نزدیک پہاڑ کا نام ۔

[س ۲۳ : ۱۵۳]

مَرَى

مَرِيَّةٌ شک - شبہ ۔

مَارَى کسی سے کسی بارے میں جھگڑنا ۔

مَرَاءٌ (اسم فعل) جھگڑنا - جھگڑا ۔

تَمَارَى (+ ب) کسی بارے میں شک کرنا ۔

● --- مالم تمسوهن اوتفرضوا

[س ۲۳۶ : ۲۳۶]

(م) مس رکھنا - مطلب تک رسائی رکھنا -

● --- لایمسه الامطهرون [س ۷۹ : ۵۶]

== یطلبه

مس (اسم فعل) (۱) چھونا - ہاتھ لگانا -

(۲) ضرر - عذاب - چھیٹ -

● --- ذوقوا مس سقر [س ۵۸ : ۳۸]

● الذی یتخبطه الشیطان من المس

[س ۲۷۶ : ۲۷۶]

== من الجنون - (رازی)

مسّاس (اسم فعل) ہاتھ لگانا - چھونا -

--- فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا أَنْ تَقُولَ

لَا مَسَاسَ (س ۲۰ : ۹۷) موسیٰ نے سامری

کو بھٹکارا اور کہا (تجکو کوڑھ پھوٹ

جائے) کہ اس حیات میں تو کہتا رہے ہیں

ہاتھ نہ لگانا، ہم سے دور رہو -

تمّاس ایک دوسرے کو ہاتھ لگانا، چھونا -

[س ۵۸ : ۴]

مستطیر [طَار (= طیر)]

مستودع [وَدَعَ]

مسح

مسح (+ پ) مسح کرنا - ہاتھ پھیرنا -

ہاتھ سے پونچھنا -

● --- فامسحوا برء و سکم --- [س ۵ : ۷]

مسح (اسم فعل) شفقت سے ہاتھ پھیرنا (جیسے

سوار اپنے گھوڑوں کو کرتے ہیں) -

● --- ففطق مسعا بالسوق والاعناق

[س ۳۸ : ۳۲]

المسیح (زبردست سیاح -) حضرت عیسیٰؑ کا

لقب - [س ۵۰ : ۷۵]

(لسان میں اس لفظ کو سَاح سے بتایا گیا ہے -
مگر یہ لغت شام سے ہے -)

مسح

مسح (۱) بدل دینا - شکل سیرت یا ہیئت

بدل دینا -

(۲) حالت بری کر دینا -

(۳) هلاك کر دینا - (ابن عباس)

--- لَمَسَحْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ (س ۳۶ : ۶۷)

باوجود اُن کی طاقت کے یا مرتبہ کے ہم ان

کو هلاك کر دیں، یا اُن کو بگاڑ دیں -

مسد

مسد کجھور کے درخت کے بٹے ہوئے ریشے -

مسك

مسك (مذکر و مؤنث) مشک -

مسك (+ ب) مضبوطی سے پکڑنا -

امسك پکڑنا - مضبوطی سے پکڑنا - روکنا -

رکھنا -

امسك (اسم فعل) (۱) روك رکھنا -

(۲) تعلق برقرار رکھنا - (راغب)

[س ۲۲۹ : ۲۲۹]

ممسك (اسم فاعل) وہ جو روکے -

اسْتَمْسَكَ (+ ب) پکڑ لینا - مضبوطی سے
پکڑنا ، پکڑے رہنا -
مُسْتَمْسِكٌ (اسم فاعل) مضبوطی سے پکڑنے
والا۔

مَسَا

أَمْسَى شام کو ہونا ، یا شام کو کرنا -
حِينَ تَمُوتُونَ (س ۳۰ : ۱۶) شام کے وقت -

مُسَيِّطَرٌ [سَطَرَ]

مَشَج

أَمْشَاجٌ (جمع - واحد مَشِيجٌ) ملے ہوئے -
مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ (س ۷۶ : ۲) مرد و
بی بی کے ملے نطفے سے -
= اختلاط ماء الرجل و ماء المرأة - (ابن
عباس - عکرمہ)

مَشْكَاةٌ [شَكَا]

مَشَى

مَشَى (+ عَلَى یا + فِي) چلنا - جانا - آگے
بڑھنا -

مَشَى (اسم فعل) پیدل چلنا - چلنا -

مَشَاءٌ (اسم فاعل) پھرنے والا (بدگوئیاں
کرتے) - [س ۶۸ : ۱۱]

مَصْرَ

مَصْرٌ (مذکر و مؤنث) (۱) بڑا شہر -

(۲) ملک مصر -

مُصَيِّرٌ (= مُسَيِّرٌ) [سَطَرَ]

مُضَارٌّ [ضَرَّ]

مَضَغَ

مُضَغَةٌ گوشت کا لوتھڑا -

مَضَى

مَضَى گزر جانا - چلا جانا -

مَضَى (اسم فعل) گزر جانا -

مَطَرٌ

مَطَرٌ (اسم فعل) (۱) بارش - [س ۴ : ۱۰۳]

(۲) عذاب کی بارش [س ۲۶ : ۱۷۳]

أَمْطَرَ عذاب کی بارش کرنا - [س ۷۷ : ۸۲]

مَمْطَرٌ (اسم فاعل) وہ جو بارش لائے -

[س ۴۶ : ۲۴]

مُطْمَئِنٌّ [طَمِنَ]

مَطَا

تَمَطَّى اکثر کر چلنا - [س ۷۵ : ۳۳]

مَطْوَعٌ [طَاعَ (= طَوَعَ)]

مَعَ

مَعَ (۱) = عِنْدَ (پاس)

● هذا ذكر من معي وذكر من قبلي

[س ۲۱ : ۲۴]

مَفْتُون [فَتَنَ]

مَقَّتْ

مَقَّتْ (اسم فعل) (۱) نفرت - غصہ -

(۲) نفرت انگیز بات - [س ۳ : ۲۶]

مُقَوِّ (= مُقَوِّی) [قَوِّی]

مُقِیت (= قَات) [قَوَّت]

مَكَّ

مَكَّة مکہ معظمہ -

مَكِّيَّ (مَوْنَت مَكِّيَّة) مکہ کی - مَكِّي -

مَكَّتْ

مَكَّتْ (+ فِي) دیر کرنا - ٹھہرنا - رہنا -

مَكَّتْ (اسم فعل) ٹھہرنا -

عَلَى مَكَّتْ (س ۱۷ : ۱۰۷) ٹھہر ٹھہر کر -

مَا كَتَّ (اسم فاعل) ٹھہرنے والا - رہنے والا -

مَكَرَ

مَكَرَ (۱) زبردست تدبیر کرنا (عام اس سے کہ
برائی کے لئے ہو یا بھلائی کے لئے) -

● --- و مَكَرُوا مَكَرًا و مَكَرْنَا مَكَرًا

[س ۲۷ : ۵۰]

● --- و يَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ [س ۸ : ۳۰]

● فَوَقَّاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا يَمْكُرُوا [س ۴۰ : ۴۵]

● وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ [س ۳۵ : ۱۰]

(۲) سازش کرنا (+ بِ)

(۲) اجتناع (مکان یا وقت کے لحاظ سے) -

● و دَخَلَ مَعَهُ السَّجْنَ فَتَيْنِ [س ۱۲ : ۱۲]

● ارسلہ معنا غذا یرتع ویلعب [س ۱۲ : ۱۲]

(۳) اشتراك محض بلا لحاظ مکان یا زمانہ
(بلکہ مجازاً بہ معنی معونت اور حفظ) -

● و كُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ [س ۹ : ۱۱۹]

● اِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ [س ۸ : ۶۶]

(۴) = مَنِ -

● --- اَلَّذِينَ تَابُوا وَاصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا

بِاللَّهِ وَاخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَاولئك مع المؤمنين

[س ۴ : ۱۳۵]

مَعَاذَ [عَاذَ (= عَوَّذَ)]

مُعْتَدَ [عَدَا]

مُعْتَرِ [عَرَّ]

مُعَرَّةَ [عَرَّ]

مَعَزَ

مَعَزَ (جمع - واحد مَاعِزٌ) بکریاں -

مَعَنَ

مَاعُونُ پناہ - امداد - (لغت عبری)

مَعَى

مَاعَى (جمع - واحد مَعَى - مذکر و مؤنث)
انتڑیاں -

مَعِينَ [عَانَ (= عَيْنَ)]

مُغِيرَاتَ [غَارَ (= غَوَرَ)]

مُغْنُونَ (جمع - واحد مُغْنٍ) [غَنَى]

• --- واذ یمکربک الذین کفروا ---

[س ۸ : ۳۱]

مَکْرُ (اسم فعل) پختہ تدبیر - زیر دست تدبیر
(عام اس سے کہ برائی کے لئے ہو یا بھلائی
کے لئے) -

• وقد مکروا مکرهم وعند الله مکرهم وان
کان مکرهم لتزول منه الجبال [س ۱۴ : ۴۶]
• ومکر السئی ولا یحیی المکر السئی الا باہله
[س ۳۵ : ۴۳]

مَاکِرُ (اسم فاعل) تدبیر کرنے والا -

• --- والله خیر الہاکرین [س ۸ : ۳۰]

مَکْن

مَکَّانٌ [تحت کَانَ]

مَکِینٌ = مُتَمَکِّنٌ زیر دست جا ہوا - قدر اور
منزلت والا - (راغب)

مَکِّنٌ (۱) قائم کرنا - مضبوط کرنا - جانا -

• --- ولیمکنن لہم دینہم [س ۲۴ : ۵۴]

(۲) کسی کو حکومت دینا - حاکم بنانا -

(+ ل)

• --- مکنا لیوسف فی الارض [س ۱۲ : ۲۱]

مَکَّنِی (س ۱۸ : ۹۴) = مَکَّنِی

اَمَکَّنَ قابو دینا - مسلط کرنا -

فَاَمَکَّنَ مِنْہُمْ (س ۸ : ۷۲) تو اُس نے

(تم کو) اُن پر قابو دیا -

مَکَّ

مَلَّ

مَلَّةٌ مذهب - ملت -

مَلَّ عبارت لکھوانا -

• --- ولیملل الذی علیہ الحق

[س ۲ : ۲۸۲]

مَلَّ

مَلَّ بھرنا -

لَا مَلَانَ جہنم (س ۷ : ۱۷) میں ضرور
بھردونگا جہنم کو -

مَلٌّ (= مَلَّ) مقدار جس سے کوئی چیز
بھر جائے -

--- مَلٌّ الْأَرْضِ ذَہَبًا (س ۳ : ۸۵)
دنیا بھرسونا -

مَلَّ جتھا - جماعت - ساتھی -

الْمَلَّ الْأَعْلَى (س ۳۸ : ۶۹) اَعْلَى صحبت

کے لوگ -

مَالِي (= مَالًا اسم فاعل) بھرنے والا -

اِمْتَلَأَ بھر جانا -

مَلَّاقِ (اسم فاعل) [لَقِيَ]

مَلَّائِکَةُ [مَلَّکَ]

مَلَح

مَلَحَ (موئنٹ) نمکین - کھاری - [س ۲۵ : ۵۳]

مَکَّاهُ (اسم فعل) سیٹی بچانا - [س ۸ : ۳۰]

مَلَقَ

إِذَا مَلَقَ (اسم فعل) محتاجی - [س ۶ : ۱۵۲]

مَلَّكَ

مَلَّكَ (۱) مالک ہونا۔ قابض ہونا۔ قابو رکھنا۔ تسلط رکھنا۔ اختیار رکھنا۔ قابلیت رکھنا۔ فَعَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئاً (س ۳۸ : ۱۱) تو کون ہے جو تمہارے لئے خدا کے خلاف کچھ بھی کر سکے ؟

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ جَنِّهِ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ (س ۴۰ : ۳۱) جو تمہارے ہاتھ میں ہیں۔ جو تمہارے تابع ہیں۔

واضح رہے کہ مَلَكَتْ ماضی کا صیغہ ہے جو ملکیت مستقبلہ پر دلالت نہیں کرتا اور قطع نظر اس کے ان آیتوں کے معانی بھی کسی طرح رقیبت مستقبلہ پر اشارہ نہیں کرتے۔ یہ بات صحیح ہے کہ قرآن مجید میں بہت سے افعال صیغہ ماضی سے بیان ہوئے ہیں حالانکہ جو احکام ان کی نسبت ہیں وہ زمانہ مستقبل کو بھی شامل ہیں۔ مگر افعال انسانی دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ کہ جن کا تحقق اور وقوع دونوں ایک ساتھ ہیں، مثلاً قتل کہ جب وہ واقع ہوگا اس کا تحقق بھی ہوگا۔ پس ایسے افعال جو صیغہ ماضی سے بیان ہوں ان کے احکام مستقبل کو بھی شامل ہیں کیونکہ ان کا تحقق صرف وقوع فعل پر منحصر ہے۔ مگر دوسری قسم کے افعال یعنی وہ جن کا تحقق حکمی ہے تو ان کا تحقق بغیر موجود ہونے حکم کے نہیں ہوتا۔ رقیبت ایک حکمی شئی ہے، تو جب تک حکم رقیبت موجود نہ

ہو تحقق رقیبت کسی فعل انسانی سے نہیں ہو سکتا۔ اور حکم رقیبت قرآن مجید میں موجود نہیں ہے۔ پس جو الفاظ متضمن معنی رقیبت بہ صیغہ ماضی بیان ہوئے ہیں وہ رقیبت مستقبلہ پر حاوی نہیں ہو سکتے۔

(سید احمد رح)

برعکس اس کے قرآن مجید کے تمام احکام میں جو غلام نہ ملنے کی حالت میں اور دوسری قسم کے کفاروں کا ذکر آیا ہے اس سے بھی رقیبت مستقبلہ کے معدوم ہونے پر ضرور اشارہ نکلتا ہے۔

(۱) جو تمہارے نکاح میں آچکیں۔ بیویاں۔ حرمت علیکم اسہانکم۔ . . والمحصنات من النساء الاما ملکت ایمانکم۔ کتاب اللہ علیکم [س ۴ : ۲۴]

== والثانی العرائر حرمت علیکم الاما ثبت اللہ لکم ملک علیہن وذلک عند حضور الولی والشہود وسائر الشرائط المعترضة فی الشریعة فہذا الاول فی تفسیر قولہ الاما ملکت ایمانکم وھو المختار ویدل علیہ قولہ تعلی والذین ہم لفروجہم حافظون الاعلی ازواجہم اوما ملکت ایمانہم جعل اللہ ملک الیمین عبارة عن ثبوت الملك فیہا فوجب ان یکون ھن مفسرا بذلک لان تفسیر کلام اللہ بکلام اللہ اقرب الطرق الی الصدق والصواب۔ (تفسیر کبیر)

● لا یملک لک النساء من بعد ولا ان تبدل بہن من ازواج۔۔۔ الاما ملکت یمینک

[س ۳۳ : ۵۲]

مَلَّكَ (اسم فعل) وہ جو اپنی طاقت میں ہو، اپنے اختیار میں ہو۔

بِمَلَکَتَا (س ۲۰ : ۹۰) ہماری طاقت کے مطابق۔

مَلِكٌ - طاقت - سلطنت -

مَلِكٌ (واحد و جمع) -

(۱) خدا کی بے انتہا قدرتوں کا ظہور اور وہ قوی جو خدا نے اپنی تمام مخلوقات میں مختلف قسم کے پیدا کر رکھے ہیں - مثلاً پہاڑوں کی صلابت، پانی کی رقت، درختوں کی قوت نمو، برق کی قوت جذب و دفع - غرض کہ تمام قوی جن سے مخلوقات عالم موجود ہیں اور جو مخلوقات میں ہیں، ان ہی کو قرآن میں مَلِک یا ملائکہ کہا ہے -

(۲) فرشتہ - فرشتے - ملائکہ - جیسا زمانہ جاہلیت میں یہود، نصاری، اور عرب مانتے تھے -

● وقالوا لولا انزل عليه ملك --- ولو جعلناه ملكا لجعلناه رجلا وللبسنا عليهم ما يلبسون [س ۶ : ۹۵۸]

● قل لو كان في الارض ملائكة يمشون مطمئنين لنزلنا عليهم من السماء ملكا رسولا [س ۱۷ : ۹۵]

● فقال الملوك الذين كفروا --- ولو شاء الله لانزل ملائكة [س ۲۳ : ۲۴]

(۳) انسانی نقائص سے پاک اور اعلیٰ تقدس کا انسان -

● --- وقلن حاش لله ما هذا بشرا - ان هذا الا ملك كريم [س ۱۲ : ۳۱]

● --- وما انزل على الملكين ببابل هاروت وماروت --- [س ۲ : ۱۰۲]

= ما نافية - (ابن جریر)

[هَارُوت]

مَلِكٌ (جمع ملوک) بادشاہ -

مَا لَكَ (اسم فاعل) مالک -

مَلَکُوتٌ (۱) سلطنت - [س ۳۶ : ۸۳]
(۲) موجودات عالم اور اس کی خلقت اور فطرت -

● اولم ينظروا في ملكوت السموات والارض وما خلق الله من شئ [س ۷ : ۱۸۴]

مَلِکٌ شہنشاہ - [س ۵۴ : ۵۵]

مَمْلُوكٌ (اسم مفعول) جو کسی کی ملک ہو - [س ۱۶ : ۷۷]

مَلَا

مَلِیًا بہت دنوں کے لئے - ہمیشہ کے لئے -

أَمَلَى (۱) کسی کی عمر بڑھانا - مہلت دینا (+ ل)

(۲) جھوٹے لمبے وعدے کرنا -

● --- الشیطان سول لهم - واملی لهم [س ۴۷ : ۲۷]

(۳) لکھوانا - (+ عَلَی)

● --- فہی تملی علیہ بکرۃ واصیل [س ۲۵ : ۵۰]

مَمَّ = مَمَّا = مَمْن + مَا

مَمَّا = مَمْن + مَا

مَمَاتٌ [مَات]

مَمْتَحَنَةٌ [مَحَن]

مَمْتَرِينَ (جمع) [مَرَى]

مَمْدٌ [مَد]

مِّنْ = مِّنْ + مِّنْ

مِّنْ

مِّنْ (۱) اسم موصولہ (جو کوئی)

● ولہ من فی السموات والارض

(۲) شرطیہ -

● مِّنْ یَّعْمَلُ سَوْءَ یَجْزِیْہ (س ۴: ۱۲۲)

(۳) استفہامیہ (کون ؟)

● مِّنْ بَعَثْنَا مِنْ مَّرْقَدًا (س ۳۶: ۵۲)

(۴) نکرہ موصوفہ (بہ معنی فریق)

● وَمِنْ النَّاسِ مَنْ یَقُولُ آمَنَّا (س ۲: ۸)

(۵) مَّا (مذکر مؤنث - واحد و جمع)

● فَمَا جَاءَ هَانُودِیْ اِنْ یُورِکَ مِنْ فِی النَّارِ

وَمِنْ حَوْلِہَا --- (س ۲۷: ۸)

مِّنْ حرف جر -

(۱) ابتداء غایت بلا لحاظ مکان یا زمانہ

● مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (س ۱۷: ۱)

● اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ (س ۲۷: ۳۰)

(۲) تبعوض بمعنی بعض

● --- حَتّٰی تَنْفَقُوْا مَا تَحِبُّوْنَ (س ۳: ۹۱)

(۳) بمعنی تبیین (بیانیہ) -

● مَا یَفْتَحُ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ (س ۳۵: ۲)

● مَّہَا تَاتَانَا بِہٖ مِنْ آیَۃٍ (س ۷: ۱۲۹)

● فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ (س ۲۲: ۳۱)

(۴) تعلیلیہ (سببیہ)

● یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْ اُذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ

(س ۲: ۱۹)

(۵) فصل بالمہملہ کے لئے -

● وَاللّٰہُ یَعْلَمُ الْمُنَافِقِیْنَ مِنَ الْمُنَافِقِیْنَ

(س ۲: ۲۲۰)

(۶) بدل کے واسطے -

● اَرْضِیْمَ بِالْحَیْوۃِ الدُّنْیَا مِنَ الْاٰخِرَةِ

[س ۹: ۳۸]

● وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْکُمْ مَّلَآئِکَۃً فِی الْاَرْضِ

یَخْلُقُوْنَ [س ۴۰: ۶۰]

(۷) عموم کی تنصیص کے لئے (بہ معنی استغراق) -

● وَمَا مِنْ اِلَہٍ اِلَّا اللّٰہُ (س ۳: ۶۱)

(۸) = حرف با -

● --- یَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرَفِ خَفٰی [س ۴۲: ۴۵]

● --- تَنْزِلُ الْمَلَآئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْہَا بِاِذْنِ

رَبِّہُمْ مِنْ کُلِّ اَمْرٍ [س ۹۷: ۴]

= فِیْہَا یُفَرِّقُ کُلَّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ (س ۴۴: ۴)

(۹) = عَلٰی

● وَنَصْرَانَا مِنَ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ کَذَبُوْا بِآیَاتِنَا

[س ۲۱: ۷۷]

(۱۰) = فِیْ

● اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَوْمِ الْجُمُعۃِ ---

[س ۶۲: ۹]

(۱۱) = عَنْ

● یَا وَیْلَنَا قَدْ کُنَّا فِیْ غَفْلَۃٍ مِنْ هٰذَا

[س ۲۱: ۹۷]

(۱۲) = اِلٰی

● وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ حَیْنَ تَقُومُ وَمِنَ اللَّیْلِ فَسَبِّحْہ

وَادْبَارَ النُّجُومِ [س ۵۲: ۴۸ و ۴۹]

= وَاِلٰی اللَّیْلِ وَبَعْدَ دُخُوْلِ اللَّیْلِ -

(ابن عباس)

(۱۳) = عِنْدَ

● لَنْ تَغْنٰی عَنْہُمْ اَمْوَالُہُمْ وَلَا اَوْلَادُہُمْ مِنَ اللّٰہِ

شَیْئًا [س ۵۸: ۱۷]

(۱۴) نفی اور استفہام میں استغراق کے لئے -

(راغب)

مَنْ (اسم فعل) احسان - فیاضی -

● --- فاما منا بعد اوفداء [س ۷۷ : ۵

الْمَنْ (۱) مَنْ - ترخبین کی قسم کی ایک چیز جو ایک خاص قسم کی جھاڑیوں پر شبنم کی طرح جم جاتی ہے اور اس میں مٹھاس بھی ہوتی ہے، جیسے کھمبی - (بخاری)

[س ۲ : ۵۷

(۲) الْمَنْ وَالسَّلْوٰی کو ایک ہی چیز مانا ہے وقیل الْمَنْ وَالسَّلْوٰی کلاهما اشارة الى ما انعم الله به علیهم وها بالذات شئی واحد لكن ساء منا بحيث انه امن به علیهم وساء سلوی من حیث انه كان لهم به التسلی - (راغب) - اور اس سے اشارہ ہے گوشت اور نباتات کی طرف جو خدا نے اپنے بندوں کے لئے رزق مقرر کیا ہے - قال بعضهم اشار ابن عباس بذلك الى ما زرق الله تعالى عباده من اللحوم والنبات واورد بذلك مثالا -

(راغب)

مَنْ زبانه -

رَيْبَ الْمَنْوَنَ (س ۵۲ : ۳۰) گردش زمانہ -

مَنْوَنَ (۱) احسان کیا ہوا -

--- لَهُمْ اِجْرٌ غَيْرَ مَنْوَنَ (س ۴۱ : ۷)

اُن کے لئے بدلہ ہے جو احسان کے طور پر نہ ہوگا بلکہ جو اُن کا حق واجب الادا ہوگا -

مَنْصَ نَاصَ (= نَوْصَ)

مَنْصَ مَنْصَیْ

مَنْصَ مَنْصَیْ

مَنْصَ مَنْصَیْ

مَنْصَ مَنْصَیْ

● فاما منکم من احد عنه حاجزین

[س ۶۹ : ۴۷

(۱۵) اِجَابَ (اثبات) کے لئے -

● ولقد جاءك من نبأی المرسلین

[س ۶ : ۳۴

● یحلون فیها من اساور من ذهب

[س ۱۸ : ۳۱

(۱۶) تاکید کے لئے (زائدہ) -

● وما تسقط من ورقة الا یعلمها [س ۶ : ۵۹

● ما تری فی خلقی الرجحان من تفاوت - فارجم

البصر هل تری من فطور [س ۶ : ۳

مَنْهُمْ (س ۲۸ : ۵) اُن کے ہاتھوں سے -

مَنْ فَوْرَهُمْ (س ۳ : ۱۲۱) (۱) فوراً ہی -

یَکَیْکَ -

(۲) اپنے پورے جوش سے -

مَنْ خَلَّافَ (س ۵ : ۳۷) مخالف اطراف سے -

مَنْ وَجَدَكُمْ (س ۶ : ۶۵) تمہاری استطاعت

کے مطابق -

فَلَیْسَ مِنْ اللَّهِ فِی شَیْءٍ (س ۳ : ۲۷) تو

(اس کو) خدا سے کوئی تعلق نہیں -

مَنْ

مَنْ (۱) احسان کرنا - (+ عَلٰی)

(۲) احسان جتانا -

● --- ینون علیک ان اسلموا

[س ۴۹ : ۱۷

● وتلك نعمة یمنها علی ان عبدت بنی اسرائیل

[س ۲۶ : ۲۱

وَلَا تَمْنَنَّ لِمَنْ کَثُرُ (س ۷ : ۶) اور احسان

نہ جتنا کہ تو بہت کچھ کر رہا ہے -

منع

منع (۱) انکار کرنا - منع کرنا - روکنا -

(۲) بچانا (+ من)

● ام لهم آلهة تمنعهم من دوننا -

[س ۲۱: ۲۴]

--- منع منا الکلیل (س ۱۲: ۶۳) ہم سے

غلہ روک دیا گیا - ہمیں بھرتی کی ممانعت

کردی گئی ہے -

مَانِعٌ (اسم فاعل) وہ جو بچالے -

● --- وظنوا انهم مانعتهم حصونهم من الله

[س ۵۹: ۲]

منوعٌ خسیس - بخیل - [س ۷۱: ۷۰]

مناعٌ وہ جو روکے یا رکاوٹ ڈالے -

[س ۵۰: ۲۳]

منوعٌ (اسم مفعول) منع کیا ہوا - ممنوع -

[س ۵۶: ۳۲]

منفکین

[فک]

منہاج

[نہج]

منی

مناءٌ عرب جاہلیت کا ایک بت - منات -

[س ۵۳: ۲۰]

منی منی - [س ۷۰: ۳۷]

امنیۃ (جمع امانی)

(۱) بیجا تمنا، آرزو، خواہش -

● وقالوا لن يدخل الجنة الا من كان هودا

مهد

مهد (۱) بچھونا بچھانا -

اونصاری - تلک امانیہم ---

[س ۲۳: ۱۰۰]

(۲) جھوٹ - (مجاہد)

● --- وغرتکم الامانی [س ۵۷: ۱۴]

(۳) پڑھنا - قرأت -

● وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبی الا

اذا تمنى الى الشیطان فی امنیته - فینسخ الله

ما یلقى الشیطان ثم یحکم الله آیاتہ

[س ۲۲: ۵۲]

اے نبی! ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول

یا نبی ایسا نہیں بھیجا کہ جب اس نے

(ہمارے احکام) پڑھ کر سنا دیئے تو (بعد میں)

بد معاشوں نے اس کی قرأت (پڑھے ہوئے)

احکام) میں کچھ باتیں (اپنی طرف سے)

نہ ڈال دی ہوں (اس کے دیئے ہوئے احکام

میں تحریف نہ کردی ہو) - مگر جو کچھ

بد معاش (ان میں) ڈال دیتے ہیں خدا

اس کو میٹ دیتا ہے اور پھر (آنے والے

نبی یا رسول کے ذریعہ) خدا اپنے احکام

مستحکم کر دیتا ہے ---

منی کسی میں بے جا اور ناحق آرزوئیں پیدا کرنا -

● --- ولا منینہم --- [س ۴: ۱۱۸]

امنی قطرے ڈالنا -

تمنی (۱) آرزو کرنا -

(۲) پڑھنا - [س ۲۲: ۵۲]

تمنون (س ۳: ۱۳۷)

== تمنون

مَهَلَّ مَهَلَّت دینا - تھوڑی دیر طرح دینا -

[س ۸۶: ۱۷]

أَمَهَلَّ آہستگی اور نرمی سے پیش آنا -

[س ۸۶: ۱۷]

مَهْلِكٌ هَلَكَ [هَلَكَ]

مَهْمَا

مَهْمَا = مَا (شرطیہ) + مَا (زائدہ) تکرار

دور کرنے کے لئے پہلے مَا کا الف ہا سے بدل

دیا گیا - جو کچھ بھی - جب کبھی بھی -

[س ۷: ۱۳۲]

مِهْنٌ

مِهْنٌ ذلیل - [هَانَ (= هَوْنٌ)]

مِهْمِنٌ مِهْمِنٌ [مِهْمِنٌ]

مَوَآخِرُ (جمع) مَوَآخِرُ [مَوَآخِرُ]

مَوَاطِنَ مَوَاطِنَ [وَطْن]

مَوَاقِيتُ (جمع) مَوَاقِيتُ [وَقْت]

مَوَالِی (جمع) مَوَالِی [وَلِی]

مَوْبِقٌ مَوْبِقٌ [وَبِق]

مَاتَ

مَاتَ (= مَوْتُ = مَوْتُ = مِيتَ)

مر جانا -

مَوْتُ (۱) قوت نامیہ کا انسان حیوان اور

نباتات سے زائل ہونا -

(۲) آسائش کے سامان کرنا -

فَلَا نَفْسَهُمْ يَمْهَدُونَ (س ۳: ۴۳) یہ تو

اپنے ہی لئے سامان آسائش کر رہے ہیں -

مَهْدٌ (اسم فعل) (۱) وسیع جگہ - فرش -

[س ۲۰: ۵۳]

(۲) گہوارہ -

مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا (س ۱۹: ۲۹) وہ

جو توتا (کل ہمارے سامنے) بچہ گہوارہ

میں -

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ (س ۳: ۴۶)

اور مخاطب کریگا لوگوں کو (اپنی) صغر

سنی ہی میں -

مَاهِدٌ (اسم فاعل) آسائش کے سامان کرنے

والا -

● --- فَنَعَمَ الْبَاهِدُونَ [س ۵۱: ۴۸]

مَهَادٌ (۱) تیار کی ہوئی جگہ -

● --- وَلَبِئْسَ الْمَهَادُ [س ۲: ۲۰۶]

(۲) فرش - وسیع جگہ -

● الْم تَجْعَلُ الْاَرْضَ مَهَادًا [س ۷۸: ۶]

مَهْدٌ تیار کرنا - سامان مہیا کرنا -

● --- وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيدًا [س ۷۴: ۱۴]

تَمْهِيدٌ (اسم فعل) سامان مہیا کرنا -

[س ۷۴: ۱۴]

مَهَلَّ

مَهَلَّ (۱) تیز حرارت سے پگھلا ہوا تانبا -

(۲) = عَكَرَ الزَّيْتُ تِلَّ کی گاد (ابن عباس)

[س ۷۰: ۸] ①

مَاجَ

● یحیی الارض بعد موتہا [س ۵۷: ۱۶]

● احيينابه بلدة ميتا [س ۵۰: ۱۱]

(۲) جاندار سے قوت حاسہ کا زائل ہوجانا۔

غشی - بے ہوشی -

● فاخذتکم الصاعقة --- ثم بعثناکم من

بعد موتکم --- [س ۵۵: ۵۶ و ۵۷]

(۳) قوت عاقلہ کا زائل ہونا - جہالت -

گمراہی -

مَارَ

● او من كان ميتا فاحييناه [س ۶: ۱۲۳]

== ضالا فهديناه - (ابن عباس)

(۴) وہ رنج و غم جو زندگی کو مکدر کر دے۔

احوال شاقہ -

● --- وياتيه الموت من كل مكان وما هو

بميت - [س ۱۳: ۱۷]

== لا يموت فيها ولا يحيي (س ۲۰: ۷۴)

(۵) نیند -

(۶) موت - جان کا جسم سے نکل جانا -

مُوسَى

مَمَاتٌ موت -

مَمَاتٌ (میت سے مخفف - جمع اموات) مردہ -

مَمَاتٌ (جمع مَمَاتٌ اور مَمَاتٌ) (۱) مردہ -

(۲) مرنے والا - [س ۳۹: ۳۱]

مَمَاتٌ (واحدہ) ایک موت -

مَمَاتٌ مردہ - مردار -

مَمَاتٌ مار ڈالنا -

أَمَاتًا اِثْنَتَيْنِ (س ۴۰: ۱۱) تو نے موت

دی ہم کو دو بار -

مُؤْتَفِكَ [أَفَكَ]

●

مَاجَ (+ فِي) موجوں کی طرح موج مارنا -

مَوْجٌ (اسم فعل) موج -

فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ (س ۱۱: ۴۴) پہاڑ کی

طرح بلند لہروں میں -

مَارَ حرکت میں آنا - جنبش میں آنا - مضطرب

ہونا -

مَوْرٌ (اسم فعل) لرزنا - کپکپانا -

● يوم تمور الساء مورا [س ۵۲: ۹]

== تموج موجا - (صحاح)

== تشق الساء - (ابن عباس)

== تشق الساء بالغام (س ۲۵: ۲۵)

مُورِيَاتٌ [وَرَى]

مُوسَى حضرت موسیٰ -

مُؤَصَّدَةٌ [أَصَدَّ]

مُوقَتٌ [وَقَت]

مُوقَدَةٌ [وَقَدَّ]

مَالَ

مَالٌ (جمع أموال) مال - مال و متاع خصوصاً

میشی - ملکیت - دولت -

مَالِيَّةٌ (س ۶۹: ۲۸) = هَاءُ الْوَقْفِ

مَوْلَا [وَلَى]

مُؤْمِنٌ [أَمِنَ]

مَاہ

مَاہ (= مَوہ) پانی - شراب -

مَوْدَّة [وَاد]

مَوْتَل [وَآل]

مِثَاق [وَثَق]

مَاد

مَاد (۱) کھانا دینا - کھلانا - (راغب)

(۲) بڑی چیز کا ہل جانا -

(۳) مائل ہونا -

(۴) دورہ کرنا - گھومنا -

أَنْ تَمِيدَ بَكُمْ (س ۱۶ : ۱۵)

(۱) تاکہ زمین تم کو لیکر دورہ کرے

(تم اس پر رہ سکو اور وہ گھومتی رہے) -

= ان تدور بکم - (رازی)

(۲) وہ تمہیں غذا بہم پہنچائے -

مَائِدَةٌ (۱) وہ خوان جس پر کھانا چُنا جائے -

(۲) غذا - کھانا - کھانے کی چیز -

(۳) معطیہ - (رازی) - نعمت -

مَائِدَةٌ مِنَ السَّمَاءِ (س ۵۰ : ۱۲) اپنے حضور

سے رزق - غیب سے رزق -

مَار

مَار غلہ مہیا کرنا -

● ونمیر اہلنا [س ۱۲ : ۶۵]

مَاز

مَاز فرق کرنا - تمیز کرنا - (+ مِنْ)

● --- حتى يميز الغبيث من الطيب

[س ۳ : ۱۷۸]

تَمِيزَ بَہٹ پڑنا -

تَكَادُ تَمِيزُ مِنَ الْغَيْظِ (س ۶۷ : ۸) کوئی دم

میں مارے جوش کے بہٹ پڑیگی -

تَمِيزُ (س ۶۷ : ۸) = تَمِيزُ

إِمْتَازٌ عِلْعَدُهُ هُوَ جَانَا -

وَإِمْتَازُوا (س ۳۶ : ۵۹) عِلْعَدُهُ هُوَ جَوَاؤُ

تم مجرمو -

مِيسِرَةٌ [لِسِر]

مِيعَادٌ [وَعَد]

مِيقَاتٌ [وَقَت]

مِیْکَالُ

مِیْکَالُ بہ معنی عبد اللہ ، خدا کا کام کرنے والا -

(لغت عبری) [س ۲ : ۹۸]

مَال

مَال (۱) مائل ہونا - جھک جانا -

(۲) گھوم پڑنا - حملہ آور ہونا - (+ عَلٰی)

● --- فیمیلون علیکم بیلہ واحدہ

[س ۳ : ۱۰۴]

مِیلٌ (اسم فعل) مائل ہو جانا - جھک پڑنا -

[س ۳ : ۱۲۸]

مِیلَةٌ (واحدہ) ایک جھکنا -

مِیلَةٌ وَاحِدَةٌ (س ۳ : ۱۰۳) یک بارگی -

-«باب النون»-

ن

ن = نُونٌ

(۱) = الدَّوَاتُ - دوات - (ابن عباس)

● نَّ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ مَا أَنْتَ بِتَنْعِمَةٍ رَّبِّكَ
بِمَجْنُونٍ [س ۶۸: ۱ و ۲]

= اقسام الله بالنون - (ابن عباس)

(۲) = حَوَتْ مَجْهَلِي -

● --- وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا

[س ۲۱: ۸۷]

ذُو النُّونِ (س ۲۱: ۸۷)

= صَاحِبُ الْحُوتِ (س ۶۸: ۳۸) جب
حضرت یونس اپنی قوم سے خفا ہو کر ایک
پوری لدی ہوئی کشتی پر سوار ہو گئے تو
کشتی والوں نے انہیں اٹھا کر دریا میں ڈال
دیا۔ تو ایک بڑی مچھلی نے اُن کو منہ سے
پکڑ لیا۔ (س ۳۷: ۱۳۹-۱۴۰)۔ ایک حدیث
میں آیا ہے کہ آنجناب سے کسی نے پوچھا
تو آپ نے فرمایا یونس کو مچھلی نے ایڑی
میں پکڑ لیا تھا۔ قرآن میں ہے وہ زبردست
تبرک ہونے کی وجہ سے اس سے بچ گئے۔
(س ۳۷: ۱۴۳ و ۱۴۴)۔ اسی واقعہ سے
حضرت یونس کا یہ نام پڑا۔

نَادَتْ (مؤنث غائب واحد) [نَدَا]

نَّأَى

نَّأَى جَل دینا دور چلے جانا۔ (عَنْ)

● --- وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْتَوْنَ عَنْهُ

[س ۶۶: ۲۶]

وَنَّأَى بِجَانِبِهِ (س ۱۷: ۸۵) اور وہ بچا جاتا
ھے اپنا پہلو۔

نَبَأٌ

نَبَأٌ (جمع انباء)

(۱) خبر۔ إعلان - مؤدہ نجات و فلاح و
حیات -

(۲) نبی کا پیغام -

[س ۶۶: ۶۶]

● لکل نبأ مستقر

(۳) حال - قصہ -

(۴) عذر۔ (تاج)

● --- فَعَمِيتَ عَلَيْهِمُ الْانْبَاءَ يَوْمَئِذٍ

[س ۲۸: ۶۶]

نَبِيٌّ (جمع نَبِيَّوْنَ اور انْبِيَاءُ) پیغامبر۔ وہ
جو ایک گری ہوئی، ذلیل، محکوم قوم کو
مؤدہ نجات و فلاح مع اس کے شرائط لا کر
سنائے۔

نَبُوَّةٌ نبی کا منصب - نبوت - [س ۷۹: ۳]

نَبَأٌ خبر دینا - اطلاع کرنا - حالت بیان کرنا۔

نَبَأٌ (ب) آگاہ کرنا - بتانا۔

[آجنباب صلعم نے یہود یا نصرانی کو یا یہود
یا نصرانی کھکھر پکارنا منع فرمایا ہے ۔
(ثعلب)]۔

نَبَطَ

اِسْتَنْبَطَ علم اور سمجھ سے کام لیکر کسی بات
کی تہ کو پہنچنا ۔

● ۔۔۔ لعلمہ الذین یستنبطونہ منہم
[س ۴ : ۸۳]

نَبَعَ

یَنْبُوعٌ (جمع یَنْبِیع) پانی کا چشمہ ۔

[س ۱۷ : ۹۰]

نَقَقَ

نَقَقَ = زرع زرع - زوروں سے ہلانا ، جیسے زلزلہ
سے ۔ (قاموس - لسان)

● واذنقنا الجبل فوقہم کانہ ظلۃ وظنوا انہم
واقع بہم

[س ۷ : ۱۷۱]

== فلما اخذتہم الرجفۃ [س ۷ : ۱۵۵]

نَشَرَ

مَنْشُورٌ بکھرے ہوئے ۔

[س ۲۵ : ۲۳]

اِنتَشَرَ بکھر جانا ۔

[س ۸۲ : ۲]

نَجَّدَ

نَجَّدَ (اسم فعل) کھلی شاہراہ ۔

وہدیناہُ النّجْدینِ (س ۹۰ : ۱۰) اور
بتادین انسان کو دونوں شاہراہیں (تباہی

اور فلاح کی) ۔

اِسْتَفْبَاحٌ کسی سے خبر دریافت کرنا ۔

[س ۱۰ : ۵۳]

نَبَت

نَبَتٌ پیدا کرنا ۔ نکالنا ۔ (+ ب)

نَبَاتٌ (اسم فعل) (۱) جڑی بوٹیوں کا اور
بچوں کا پیدا ہونا اور پرورش پانا ۔

[س ۳ : ۳۲]

(۲) نباتات جو زمین سے پیدا ہوتے ہیں ۔

اَنْبَتَ (زمین سے) پیدا کرنا ۔ نباتات کی طرح
نشو و نما دینا ۔

● ۔۔۔ واللہ انبتکم من الارض نباتا

[س ۷۱ : ۱۷]

نَبَذَ

نَبَذَ (۱) پھینک دینا ۔

(۲) باطل سمجھکر پھینک دینا ، نہ ماننا ۔
● ۔۔۔ قَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ اِثْرِ الرِّسُولِ فَنَبَذْتُهَا

[س ۲۰ : ۹۶]

● واما تخافن من قوم خيانة فانبد اليهم على
سواء

[س ۸ : ۵۸]

۔۔۔ فَاَنْبَذَ اِلَيْهِمْ (س ۸ : ۶۰)

== فَاَنْبَذَ اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ

اِنتَبَذَ (+ مِنْ) علحدہ ہو جانا ۔

[س ۱۹ : ۲۲]

نَبَزَ

تَنَابَزَ (+ ب) ایک دوسرے کو نام رکھنا ،
آپس میں نام دھرنا ۔

● ۔۔۔ ولا تنابزوا بالالقباب [س ۴۹ : ۱۱]

نَجَسَ

نَجَسَ (اسم فعل) میلہ پن - پلیدی - (مبالغہ کے لئے اسم) -

● انما المشركون نجس [س ۹ : ۲۸]

نَجَلَ

أَلَا نَجِّلُ الْإِنجِيلَ لِمَنْ جَاءَ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مَنْ يَشَاءُ يَنْجَلِ لَهُ الْيَوْمَ

[س ۳ : ۵۸]

نَجَّمَ

نَجَّمَ (جمع نجوم)

(۱) ستارہ -

(۲) بطور اسم جمع ، ستارے -

[س ۱۶ : ۱۶]

(۳) بیل بوئی - (ابن جریر)

● والنجم والشجر يسجدان [س ۵۵ : ۶]

(۴) آیت قرآنی جو نجماً نجماً نازل ہوئی تھی -

(ابن عباس - مجاہد)

● والنجم اذا هوى ما ضل صاحبكم وما غوى

[س ۵۳ : ۱ و ۲]

● فلا اقسم بمواقع النجوم وانه لقسم لو

تعلمون عظيم انه لقرآن كريم [س ۵۶ : ۷۵]

(۴) چھوٹی چھوٹی سلطنتیں -

● اذا الشمس كورت واذا النجوم انكدت

[س ۸۱ : ۲]

(۵) رؤسائے قوم -

نَجَا

نَجَا (+ مِنْ) مصیبت سے نجات پانا -

نَجَّى (۱) راز - راز کی بات -

نَاجَ (اسم فاعل) نجات پانے والا -

نَجَاةً (اسم فعل) مصیبت سے نجات ، چھٹکارا -

[س ۴۰ : ۴۱]

(۲) جمع نَجَوَى = مَنَّا جَوْنَ خَفِيهِ طُورٍ

مشورہ کرنے والے - (بیضاوی)

● --- واذهب نجوى [س ۱۷ : ۵۰]

نَجِيًّا (س ۱۲ : ۸۰) خفیہ طور پر -

نَجَوَى = نَجَوْ - (اسم فعل)

(۱) خفیہ ملاقات - خفیہ بات -

● --- الذين نهوا عن النجوى

[س ۵۸ : ۸]

(۲) خفیہ طور پر (مشورہ کرنا) -

[س ۱۷ : ۵۰]

نَجَّى نجات دینا - آزاد کرنا - بچالینا -

● --- فاليوم ننجيك ببدنك [س ۱۰ : ۹۲]

منجَّ (= منجى) - اسم فاعل - جمع منجُون

= منجِيون (منجیوں) نجات دینے والا - بچالینے

والا -

● انا منجوك واهلك [س ۲۹ : ۳۳]

نَاجَى کسی سے خفیہ بات کرنا -

● --- اذا ناجيت الرسول ---

[س ۵۸ : ۱۲]

نَجَّى نجات دینا - بچانا -

● --- فانجيئه ومن معه [س ۲۶ : ۱۱۹]

نَجَّيْنِيهِ (س ۷۰ : ۱۴) پھر (وہ چاہتا ہے)

یہ (قدیدہ) اُسے بچادے -

تَنَاجَى (+ ب) آپس میں خفیہ باتیں کرنا -

نَجَبٌ

● --- ویتناجون بالانیم [س ۵۸: ۸]

نَجَبٌ (اسم فعل) نذر - منت -

--- فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَجَبَهُ (س ۳۳: ۲۲)

اور اُن میں وہ بھی ہیں جنہوں نے اپنی جان نذر میں پیش کر دی۔

نَحْتٌ

نَحْتٌ تراشنا - گڑھنا -

● --- وَتَمُوتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بِوُتَا

[س ۷۳: ۷]

نَحْرٌ

نَحْرٌ (۱) دسترس پیدا کرنا۔ دستگاہ حاصل کرنا۔
حاوی ہونا -

[نَحْرُ الْأُمِّ رَعْلًا اس نے علم سے معاملے میں دسترس پیدا کی - (بخشیری کی کتاب اساس) -

يَنْحَرُ الْعِلْمُ نَحْرًا اس نے دستگاہ حاصل کی
علم میں دستگاہ کی طرح - (اساس اور قاموس)
إِنَّا نَحْرُ الشَّعْرُ نَحْرًا میں نے شعر میں

دستگاہ حاصل کی دستگاہ کی طرح - (اساس)

نَحْرُ الشَّيْءِ عَلًا میں علم سے اس چیز پر حاوی ہوا -

● --- فَصَلَ لَرَبِّكَ وَانْحَرْ [س ۱۰۸: ۲]
= وانحرا الامر نحرًا (اور حاوی ہوجا اس امر پر حاوی ہونے کی طرح) -

(۲) = نحرًا صلوة کرنا - رجوع قلب کے ساتھ سیدھا کھڑا ہونا - (امام شافعی) ⑤

نَحْسٌ

نَحْسٌ (سَعْدٌ كِي ضِد)

(۱) = جَهْدٌ، ضَرْ دَقْتُ - مصیبت - تکلیف -

تکان - نقصان - بری حالت - (تاج)

(۲) = شَوْمٌ - (تاج)

ناکامی - فلاح نہ ہونا - نحوست -

(صحاح - قاموس)

--- فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ (س ۵۴: ۱۹)

سخت مصیبت کے دن میں - (ان کے لئے)

سخت نحوست کے دن میں -

نَحْسٌ جس کو فلاح نہیں - جس میں فلاح نہیں -

(تاج)

● --- فِي أَيَّامِ نَحْسَاتٍ [س ۴۱: ۱۶]

نَحْسَاتٌ (۱) = قَطْرٌ، صَفَرٌ، تَانِبَا، بِبَيْتِل -

(۲) آگ - (قاموس)

(۳) جنگاریاں جو لوہا لال کر کے پیتا جانے

میں نکلتی ہیں (تاج - قاموس)

[س ۵۵: ۳۵]

(۴) دھواں - (فراء)

نَحْلٌ

نَحْلٌ (مذکر و مؤنث) شہد کی مکھیاں -

[س ۱۶: ۶۸]

نَحْلَةٌ وہ عطیہ جس کا معاوضہ کچھ نہیں، جو

بغیر مطالبہ بطیب خاطر دیا جائے - تحفہ -

● --- وَاتُوا النِّسَاءَ صِدْقَاتِهِنَّ نَحْلَةً

[س ۴: ۴۴]

نَحْنُ

نَحْنُ (مذکر و مؤنث - تثنیہ و جمع) ہم -

نَحْرٌ

نَحْرٌ بوسیدہ - گلی ہوئی (ہڈی) -

[س ۷۹: ۱۱]

نَخْلٌ

نَخْلٌ (مذکر و مؤنث - جمع نَخِيلٌ) کھجور -
(بطور اسم جمع) کھجور کے درخت -

[س ۵۰: ۶۸]

نَخْلَةٌ (واحدہ) کھجور کا ایک درخت

[س ۱۹: ۲۵]

نَدَّ

نَدَّ (جمع - واحد نَدٌّ) وہ چیزیں جو اصل
میں ایک ہی سی ہوں یا ایک دوسرے کی
مانند یا ضد ہوں - مثل - برابر -

● --- فلا تجعلوا لله اندادا ---

[س ۲۲: ۲۲]

نَدِمَ

نَدِمَ (اسم فاعل) وہ جو پچھتاوے، نادم ہو -
[س ۵: ۵۰]

نَدَامَةٌ (اسم فعل) ندامت - پچھتاوا -

[س ۱۰: ۵۰]

نَدَا

نَادٍ (= نَادِيٌّ) مجلس شوریٰ -

● --- فليدع ناديه [س ۹۶: ۱۷]

نَدْيٌ مجلس

● --- واحسن ندیا [س ۱۹: ۷۳]

نَادِيٌّ (۱) پکارنا - [س ۱۱: ۴۲ و ۴۵]

(۲) اعلان کرنا (+ فِی) [س]

(۳) دعوت دینا (+ اِلَى یا + ل)

● --- واذا ناديتم الى الصلوة [س ۵: ۶۱]

--- يُنَادُونَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ (س ۴۱: ۴۴)

وہ لوگ (گویا) دور کی جگہ سے پکارے جاتے
ہیں - وہ صداقت سے اس قدر دور پڑے ہوئے
ہیں کہ حق کی آواز ان کے دل کے کانوں
تک نہیں پہنچتی - (مولینا شبیر احمد)
یہ باتیں اُن کی سمجھ میں ٹھیک نہیں آتیں،
یہ اُن کو اجنبی معلوم ہوتی ہیں -

--- يُنَادِ الْمُنَادُ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ (س ۵۰: ۴)

۴. منادی کرنے والا نزدیک ہی کی جگہ
سے پکاریگا، (اُس کی آواز ہر ایک کو
یکساں نزدیک معلوم ہوگی) -

نَدَاءٌ (= نَدَايٌ - اسم فعل) پکارنا - پکار -

[س ۱۹: ۳]

مُنَادٍ (= مُنَادِيٌّ اسم فاعل) منادی کرنے

والا - [س ۵۰: ۴]

تَنَادَى ایک کا دوسرے کو مدد کے لئے پکارنا -

[س ۶۸: ۲۱]

تَنَادٍ (= تَنَادِيٌّ = تَنَادَى اسم فعل)

ایک دوسرے کو مدد کے لئے پکارنا -

التَّنَادُ (س ۴۰: ۳۴) = التَّنَادِيٌّ

نَذَرَ

نَذَرَ مَنَّا - نذر ماننا - (+ ل)

● --- انی نذرت للرحان صوبا [س ۱۹ : ۲۶]

نَذَرَ (اسم فعل - جمع نُذُور) نذر - منت -

نَذَرَ انجام بد سے آگاہ کرنا - تنبیہ کرنا - ڈرانا -

دھمکانا -

نَذَرَ (۱) = نَذَرَ

(۲) جمع - واحد نَذِير

نَذِير (۱) انجام بد سے آگاہ کرنے والا -

(۲) انجام بد سے ڈرانا -

● فستعلمون کیف نذیر [س ۶۷ : ۱۷]

أَنذَرَ (۱) ایک بات بتانے کے ساتھ ساتھ اس کے

انجام کار سے بھی آگاہ کرنا - انجام بد سے آگاہ

کرنا - ڈرانا - نصیحت کرنا -

(۲) = أَعْلَمَ بتا دینا - (قاموس)

مُنْذِرٌ (اسم فاعل) وہ جو متنبہ کرے، خطرات

سے آگاہ کرے، ڈرائے، سمجھا ئے -

مُنْذِرٌ وہ جس کو متنبہ کیا گیا، ڈرایا گیا،

نصیحت کی گئی -

نَزَادُ (جمع متکلم) [زَادَ (= زَيْدَ)]

نَزَعَ

نَزَعَ (۱) نکالنا - نکال پھینکنا - دور کرنا -

(۲) چھین لینا - اُتار لینا (+ عَنْ)

نَزَعَ

نَزَعَ (+ عَنْ) ہوش زائل ہونا -

● --- ولأهم عنها ينزفون [س ۳۷ : ۳۷]

نَازِعٌ (اسم فاعل) ستارہ -

● والنازعات غرقا [س ۷۹ : ۱۰]

= النجوم تنزع من مكان الى مكان - (تاج)

= النجوم تنزع من برج الى برج -

(منتہی الارب)

نَزَاعٌ (صیغہ مبالغہ) زوروں سے کھینچنے والا -

نَزَاعَةٌ لِلشَّوَى (س ۷۰ : ۱۶) کلیجے کو

کھینچ لینے والی - (شاہ عبد القادر رح و

مولانا محمود حسن رح)

نَازِعٌ کسی سے جھگڑنا -

تَنَازَعٌ (۱) آپس میں جھگڑنا - [س ۸ : ۳۷]

(۲) آپس میں چھینا جھپٹی کرنا (بطور خوش

طبعی) -

● --- يتنازعون فيها كاسا [س ۵۲ : ۲۳]

نَزَغٌ

نَزَغٌ (۱) کوئی تکلیف دہ بات دل میں ڈالنا -

وسوسہ ڈالنا -

● --- واما ينزغك من الشيطان نزغ -

[س ۷۷ : ۱۹۹]

(۲) جھگڑا ڈالنا - (+ بَيْنَ)

● ان الشيطان ينزغ بينهم [س ۱۷ : ۵۳]

نَزَغٌ (اسم فعل) برائی کی ترغیب - وسوسہ -

[س ۷۷ : ۲۰۰]

نَزَلَ

نَزَلَ اُوپر سے نیچے اُترنا - [س ۱۷: ۱۰۵]
نَزْلُ ضیافت - مہمانی کا سامان - ہدیہ - تحفہ،
اترنے کی جگہ - ٹھہرنے کی جگہ -

● --- نزلا من عند الله [س ۳: ۱۹۷]
● --- لهم جنات الفردوس نزلا

[س ۱۸: ۱۰۸]
نَزْلَةً (واحدة) ایک اُترنا - ایک موقعہ،
کیفیت -

نَزْلَةً ایک بار -

وَلَقَدْ رَآه نَزْلَةً أُخْرَى (س ۵۳: ۱۳)
اور رسول (صلعم) نے اپنے آپ کو ایک
اور کیف میں پایا -

مَنَازِلُ (جمع - واحد مَنَزَلٌ) سیاروں کے
ٹھہرنے کی جگہیں - منزلیں [س ۳۶: ۳۹]

نَزَلَ (۱) اُوپر سے اُتارنا، بھیجنا -

● نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ ماءً [س ۲۹: ۶۳]
● مَانَزَلَ اللَّهُ بَهَا مِنْ سُلْطَانٍ [س ۷: ۷۰]
(۳) قلب پر اُتارنا - ذہن میں ڈالنا -

● --- فَاَنزَلَ نَزْلَهُ عَلَى قَلْبِكَ [س ۲: ۹۷]
● --- نَزْلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ [س ۱۶: ۱۰۲]

تَنْزِيلٌ (اسم فعل) اُوپر سے اُتارنا، بھیجنا -
[س ۲۶: ۱۹۲]

مَنْزِلٌ (اسم فاعل) وہ جو اُوپر سے بھیجے یا
اُتارے - [س ۵: ۱۱۵]

مَنْزِلٌ نازل کیا ہوا، اُتارا ہوا -

● [س ۶: ۱۱۳]

اَنْزَلَ (۱) اُتارنا - بھیجنا -

● وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً [س ۲: ۲۲]
(۲) قلب پر اُتارنا - ذہن میں ڈالنا، دل میں
ڈالنا - وحی کرنا -

● فَاَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ [س ۹: ۴۱]
● وَاَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ [س ۴: ۱۱۲]
● اَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ [س ۴: ۱۷۲]
● اَنَا اَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا [س ۱۲: ۲]

= وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قُرْطَاسٍ فَلَمْسُوهُ
بَايْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا اِنْ هَذَا اِلَّا سِحْرٌ
مِّمَّنْ [س ۶: ۷۷]

(۳) نعمتوں کے حصول کے اسباب بہم
پہنچانا -

● --- وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْاَنْعَامِ [س ۳۹: ۶]
● قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا [س ۷: ۲۵]
● وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ [س ۵۷: ۲۵]
● --- وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَ وَالسُّلُوْىَ --- [س ۷: ۱۵۹]

● وَاَنْزَلْنَا الْيَكِيْمَ نُورًا مَّبِيْنًا [س ۴: ۱۷۳]
(۴) عذاب بھیجنا، اُتارنا -

● --- فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا
مِّنَ السَّمَاءِ --- [س ۲: ۵۹]

مَنْزِلٌ (اسم فاعل) (۱) عذاب لانے والا -

[س ۲۹: ۳۳]
(۲) اُتارنے والا - [س ۵۶: ۶۸]
(۳) مہمان نواز - [س ۱۲: ۵۹]

مَنْزِلٌ (اسم مفعول) نازل کیا ہوا - اُتارا ہوا
[س ۲: ۱۲۰]

مَنْزِلٌ اسم زمان یا مکان -

● رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزِلًا مُّبَارَكًا [س ۲۳: ۳۰]

بالکل اُٹھ جاتا اور دور دور سے آنے والے
حاجبوں کو بڑی دقتیں پڑتیں۔

●۔۔۔ انما النسئ زيادة في الكفر بضل به
الذين كفروا يحلونہ عاماً ویمرونہ عاماً۔۔۔
[س ۹۷: ۳۷]

اس بارے میں ایک لائق مضمون نگار نے
نہایت دلچسپ بحث کی ہے جو میں ضمیمہ
میں درج کرتا ہوں۔ شایقین اسے ضرور بغور
پڑھیں۔

منساة عصا۔ گریڑیا کی لاٹھی۔

۔۔۔ تا کل منساة (س ۳۸: ۱۴) کہ
کھوکھلی کردالی اس نے سلیمان کی سلطنت
اور برباد کر ڈالا اس کو۔ [تحت دابہ

نسب

نسب (جمع انساب) قرابت۔ رشتہ۔ ماں
باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کی طرف
سے قرابت۔ [س ۲۳: ۱۰۱]

نسباً وصہراً (س ۲۵: ۵۶)

= ذانساب وصہر

نسخ

نسخ (۱) ایک چیز کا دوسری چیز سے ازالہ
کرنہ۔ [س ۲۲: ۵۱]

(۲) ایک حکم کا ازالہ کر کے دوسرے حکم
کا اثبات کرنہ۔

۔۔۔ ما ننسخ من آية أو ننسها نأت بخیر
منها أو مثلاً (س ۲: ۱۰۶)

تنزل (+ علیٰ) خوش گوار طور سے اُترنا۔
آہستہ آہستہ اُترنا۔ [س ۹۷: ۴]

نسبی عرب میں قدیم سے معمول چلا آتا تھا کہ
سال کے بارہ مہینوں میں سے چار مہینے
اشہر حرم (خاص ادب و احترام کے مہینے)
مانے جاتے تھے۔ یہ مہینے ذوالقعدہ
ذوالحجہ محرم اور رجب تھے۔ ان میں
خونریزی اور جدال و قتال قطعاً بند کر دیا
جاتا تھا۔ حج و عمرہ اور تجارت کاروبار
کے لئے امن و امان کے ساتھ آزادی سے سفر
کر سکتے تھے۔ کوئی شخص ان ایام میں
اپنے باپ کے قاتل سے بھی تعرض نہ کرتا
تھا۔ اسلام سے ایک مدت پہلے جب عرب
کی وحشت و جہالت حد سے بڑھ گئی اور
باہمی جدال و قتال میں بعض بعض قبائل کی
درندگی اور انتقام کا جذبہ کسی آسانی یا
زمینی قانون کا پابند نہ رہا تونسوی کی رسم
نکالی یعنی جب کسی زور آور قبیلہ کا ارادہ
ماہ محرم میں جنگ کرنے کا ہوا تو ایک
سردار نے اعلان کر دیا کہ اس سال ہم
نے محرم کو اشہر حرم سے نکال کر اُس کی
جگہ صفر کو حرام کر دیا، پھر اگلے سال
کہہ دیا کہ اس مرتبہ حسب دستور قدیم
محرم حرام اور صفر حلال رہیگا۔ اس طرح
سال میں چار مہینوں کی گنتی تو پوری کر لیتے
تھے لیکن ان کی تعیین میں حسب خواہش
رد و بدل کرتے رہتے تھے۔ (از مولینا شبیر
احمد)

اسی طرح مہینوں کے آگے پیچھے کرنے
کو نسبی کہتے تھے۔ اس سے امن و امان

ان المراد من الايات المنسوخة هي الشرايع التي في الكتاب القديمة من التوراة والانجيل كالسبت والصلوة الى المشرق والمغرب بما وضعه الله تعالى عنا وتعيدنا بغيره فان اليهود والنصارى كانوا يقولون لا تؤمنوا الا لمن تبع دينكم فابطل انه عليكم ذلك بهذه الاية - (ابو مسلم اصفهاني)

واعلم انا بعد ان قرران قررتنا هذه الجملة في كتاب المحصول في اصول الفقه تمكنا في وقوع النسخ بقوله تعالى ما ننسخ - - - الاستدلال به ايضا ضعيف لانما ههنا تفيد الشرط والجزاء وكما ان قولك من جاءك فاكرمه لا يدل على حصول المعجى بل على انه متى جاء وجب الاكرام فكذا هذه الاية لاتدل على حصول النسخ بل على انه متى حصل النسخ وجب ان ياتي بما هو خير منه - (تفسير كبير)

(۳) لكهنا -

نُسَخَتْ نسخه - لكهاى - تحرير [س ۷: ۱۵۴] استنسخ نقل کرنا - لكهنا -

• انا كنا نستنسخ ما كنتم تعملون [س ۴۵: ۲۹]

نَسَر

نَسَرُ عرب جاهليت کا ایک بُت [س ۷: ۲۳]

نَسَفَ

نَسَفَ کسی چیز کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکنا ، ریزہ ریزہ کرنا ، اور بکھیر دینا -

[س ۲۰: ۱۰۵]

نَسَفَ (اسم فعل) کسی چیز کو جڑ سے اُکھاڑ

نَسَكَ

نَسَكَ (اسم فعل - جمع - واحد نَسِيكَةً) رسمى قربانیاں - [س ۶: ۱۶۳]

نَاسِكَ (اسم فاعل) رسوم (جمع) ادا کرنے والا - [س ۲۲: ۶۶]

مَنَسَكَ رسم - دستور - طریقہ عبادت - [س ۲۲: ۳۴]

مَنَاسِكَ (جمع - واحد مَنَسَكٌ اور مَنَسَكَ) رسوم ، طریقہ عبادت -

● فاذا قضيت منا سكم فاذكروا الله

[س ۲: ۲۰۰]

● ----- وازنا مناسكنا [س ۲: ۱۲۸]

نَسَلَ

نَسَلَ (+ من) دوڑنا - نکل بھاگنا -

• من كل حدب ينسلون [س ۲۲: ۹۶]

نَسَلَ (اسم فعل) (۱) اولاد - بنیاد - نسل -

(۲) مویشی -

• ويهلك الحرث والنسل

[س ۲: ۲۰۱]

نَسِيَ

نَسِيَ بھولنا - غفلت کرنا -

نَسِيَ بھولی ہوئی چیز - [س ۱۹: ۲۲]

نَسِيَ بھولنے والا - غافل -

مُنشَى (اسم فاعل) وہ جو تربیت دے۔ وہ جو بہ ترتیب نشوونما دے، اُگلے۔

● اہم انشام شجرتہا ام نحن المنشون

[س ۵۶: ۷۲]

مَنْشَا (جمع مَنْشَاتٌ = مَنْشَاتٌ) اُونجی اُنھی ہوئی - اُونجی اُونجی بنائی ہوئی (کشتیاں) -

● ولہ الجوار المنشات فی البحر کالاعلام

[س ۵۵: ۲۳]

نَشْر

نَشْر تہ کھولنا - پھیلانا -

نَشْر (اسم فعل) پھیلانا -

نَشُور (اسم فعل) بجال کرنا - تازگی پیدا کرنا - نئی روح پیدا کرنا -

● واللہ الذی ارسل الریاح فتثیر سحابا

فسقناہ الی بلد میت فاحیینا بہ الارض بعد

موتہا - كذلك النشور [س ۳۵: ۹]

● واتخذوا من دونہ آلہة لا یخلقون شیئا - -

ولا یملکون موتا ولا حیوة ولا نشورا

[س ۲۵: ۳]

● وهو الذی جعل لکم اللیل لباسا والنوم

سباتا وجعل النهار نشورا [س ۲۵: ۳۷]

نَاشِر (اسم فاعل) وہ جو پھیلائے۔

--- وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا (س ۷۷: ۳) وہ

اشخاص (رسول) جو حق کو پھیلاتے ہیں۔

مَنْشُور (اسم مفعول) پھیلا یا ہوا -

[س ۵۲: ۳]

مَنْشَر (اسم مفعول) کھلا ہوا - پھیلا ہوا -

نِسْوَة (جمع) - واحد میں اِمْرَاة (بیباں) - [مرا]

نِسَاء = نِسْوَة

مَنْشَى بھلایا ہوا - بھولا بسرا - [س ۱۹: ۲۲]

اَلنَّسِی (۱) بھلا دینا -

(۲) یوں ہی چھوڑ دینا -

مَا نَنْسَخْ مِنْ آیَةٍ اَوْ نَنْسَهَا - - (س ۲: ۱۰۰)

جس آیت کو ہم بدل دیں یا یوں ہی چھوڑ دیں، نہ بدلیں - -

= ما نبدل من آیة اوترکھا فلا نبدلھا (ابن عباس)

نَسَا اُگنا، بڑھنا اور ترقی کرنا - اُنھنا - زندہ ہونا اور یہ تدریج ترقی کرنا - (تاج)

نَاشِئَة سو کر اُنھنا -

نَاشِئَة اللیل (س ۷۳: ۶) رات کا اُنھنا -

نِسَاءً ایک چیز کا وجود میں آنا اور تربیت پانا - پیدائش - [س ۵۶: ۶۲]

نَسَا تربیت دینا - تعلیم دینا - [س ۴۳: ۱۸]

اَنْسَا پیداکرنا - اُگنا - بنانا - تربیت کرنا -

● وهو الذی انشاکم

اِنْشَاء (اسم فعل) پیدائش - خلقت - تربیت -

[س ۵۶: ۳۴]

اِنَّا اَنْشَاْنَا هٰذَا اِنْشَاءً (س ۵۶: ۳۴) ہم نے

تربیت کی اُن کی ایک (خاص) تربیت - ہم نے اُن کو اعلیٰ تربیت یافتہ بنایا -

نَاشِطٌ (اسم فاعل) اپنی جگہ سے نکلنے والا
(ستارہ) -

الناشط الثور الوحشی یخرج من ارض الى ارض - (منتہی الارب)

وَالنَّاشِطَاتُ نَشِطٌ (س ۷۹: ۲)

== النجوم تنشط من برج الى برج كالنور الناشط من بلد الى بلد - (صحاح)

== النجوم تنشط ای تطلع - (تاج تحت نزع)

نَصَبٌ

نَصَبَ (۱) رکھنا - جانا - کھڑا کرنا -

● --- والی الجبال کیف نصبت ---

[س ۸۸: ۱۹]

(۲) تکلیف دینا -

نَصَبَ جان فشانی سے کام کرنا ، تن دہی سے کام کرنا -

فَاذْأَفَرَّغَتْ فَانْصَبَ (س ۹۳: ۷) اب جبکہ

ہم نے تیرا بوجھ ہلکا کر دیا اور تجھے غم و فکر سے خالی کر دیا (جیسا اُوپر بیان ہو چکا ہے) اور اس طرح تیرے تفکرات دور ہو گئے ہیں تو جو کام تیرے سپرد ہوا ہے اس میں پوری تن دہی سے لگ جا -

نَصَبَ (اسم فعل) = نَصَبٌ = نصب

(قاموس) - بُرائی - (صحاح) - آزمائش - مصیبت - (صحاح - قاموس)

● --- انی سنی الشیطان بنصب وعذاب

[س ۳۸: ۳۱]

نَصَبَ (اسم فعل) (۱) تکان - محنت -

[س ۱۸: ۶۳]

نَشَرَ تازگی لانا - روح پیدا کرنا -

[س ۸۰: ۲۲]

مُنْشَرٌ (اسم مفعول) مردہ حالت سے اُٹھایا ہوا -

[س ۴۴: ۳۴]

نَشَرَ پھیلا دیا جانا - منتشر ہو جانا -

[س ۳۳: ۵۳]

مُنْشَرٌ (اسم فاعل) وہ جو پھیل جائے -

[س ۵۴: ۷]

نَشْرٌ

نَشَرَ (۱) اُٹھ کھڑا ہونا (مجلس میں دوسروں کو جگہ دینے کے لئے) -

● --- واذا قيل انشروا فانشروا

[س ۵۸: ۱۱]

(۲) بد سلوکی کرنا میان کا بیوی سے یا بیوی کا میاں سے -

نَشُوزٌ (اسم فعل) میان یا بیوی کا ایک دوسرے سے بدسلوکی کرنا -

● --- وان امرأة خافت من بعلها نشوزا او اعراضا ---

[س ۴: ۱۲۸]

● --- واللاتي يخافون نشوزهن

[س ۴: ۳۴]

نَشَرَ اُٹھا کر کھڑا کرنا - زندہ کرنا -

[س ۲: ۲۵۹]

نَشْطٌ

نَشْطٌ ایک جگہ سے نکل جانا -

نَشْطٌ (اسم فعل) اپنی جگہ سے باہر نکلنا -

نشط من المكان نشطا بیرون آمداز جائے -

(منتہی الارب) ●

نَصَحَ

نَصَحَ نصیحت کرنا - مشورہ دینا - نیک صلاح دینا - خلوص برتنا -

نَصَحَ (اسم فعل) مشورہ - صلاح -

نَاصِحٌ (اسم فاعل) نصیحت کرنے والا - نیک صلاح دینے والا -

نَصُوحٌ سچا اور غلص -

تَوْبَةٌ نَصُوحًا (س ۶۶ : ۸) سچائی اور خلوص کے ساتھ اپنی روش بدلنا -

نَصَرَ

نَصَرَ (۱) مدد دینا - اعانت کرنا -

وَلْيَنْصُرْ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ (س ۲۲ : ۴۱) اور خدا ضرور اُس کی مدد کریگا جو اپنی آپ مدد کرے -

(۲) بھانا - (+ مِنْ)

• --- وَمَنْ يَنْصُرْنِي مِنَ اللَّهِ ---

[س ۱۱ : ۳۰]

(۳) فتح دینا (+ عَلَى) -

• --- وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ [س ۹ : ۱۴]

نَصَرَ (اسم فعل) امداد - اعانت - فتح -

نَاصِرٌ (اسم فاعل - جمع نَاصِرُونَ اور اَنصَارُ) وہ جو مدد کرے، بھائے -

نَصِيرٌ (جمع اَنصَارُ) مدد کرنے والا - بھانے والا -

اَلْاَنصَارُ (س ۹ : ۱۰) یثرب کے وہ لوگ

(۲) دقت - تکلیف - مصیبت - (تاج)

[س ۹ : ۱۲۱]

نَصَبٌ (جمع اَنصَابُ) (۱) = نَصَبٌ

= نَصَبٌ = علم منصوب (قاموس) - علم - جہنڈا -

• --- كَانَهُمْ اِلَى نَصَبٍ يَوْفُضُونَ

[س ۷۰ : ۴۳]

(۲) جمع - واحد نَصِيبَةٌ - (تاج) جہنڈے -

(۳) جمع - واحد نَصِيبٌ -

(۱) وہ پتھر جو کعبہ کے گرد گڑے ہوئے تھے جن پر دیوتاؤں کے نام لیکر جانور ذبح کئے جاتے تھے -

(۲) وہ اُن گڑھے پتھر جو اکثر بت پرست لوگ کسی دیوتا کے نام پر نصب کر لیتے ہیں اور اسی کی پرستش بھی کرتے ہیں گو اس پر کوئی صورت کھدی نہیں ہوتی -

• --- وَبِاَذْنِ عَلِيٍّ النَّصَبِ [س ۵ : ۴۰]

(۳) بت -

• --- وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ [س ۵ : ۹۲]

نَصِيبٌ حصہ - [س ۴ : ۳۱]

نَاصِبٌ (اسم فاعل) محنت کرنے والا - تھکا ہوا -

• --- عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ [س ۸۸ : ۳]

نَصَّتْ

نَصَّتْ چپ رہنا -

اَنصَتَ = نَصَّتْ

• --- فَاسْتَمْعُوا لَهُ وَانصَتُوا [س ۷ : ۲۰]

نَصَا

جو سب سے پہلے ایمان لائے اور آنجناب صلعم اور آپ کے ساتھیوں کے حامی ہوئے۔

نَصَارَى (جمع - واحد نَصْرَانٌ) حضرت مسیحؑ کے پیرو - مسیحی لوگ - [س ۲: ۵۹]

نَصْرَانِيّ مَسِيحِيّ - [س ۳: ۶۰]

مَنْصُورٌ وہ جس کی مدد کی گئی۔

[س ۱۷: ۳۵]

تَنَاصَرُ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

تَنَاصَرُونَ (س ۳۷: ۲۵)

== تَنَاصَرُونَ

اِنْتَصَرَ (۱) (+ مِنْ) ظالم سے بدلہ لینا۔ سزا دینا۔

● ولو يشاء الله لانتصر منهم [س ۴۷: ۴۰]

(۲) اپنے تئیں بچانا۔

● والذين اذا اصابهم البغي هم ينتصرون

[س ۴۲: ۴۰]

--- اِنِّىْ مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ (س ۵۴: ۱۰)

کہ میں مغلوب ہو گیا ہوں بس تو میرا بدلہ لے۔

مَنْتَصِرٌ (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں بچاسکے۔

● --- نحن جميع منتصر [س ۵۴: ۴۵]

اِسْتَنْصَرَ اپنے دشمن کے خلاف کسی سے مدد مانگنا۔

● --- الذى استنصره بالاس

[س ۲۸: ۱۸]

نَصَفَ

نَصَفَ آدھا۔

نَضَجَ

نَضَجَ چمک - تازگی۔

نَاصِيَةٌ (جمع نَوَاصِي) پیشانی کے بال۔

اِخَذَ بِنَاصِيَةٍ : پیشانی کے بال پکڑنا۔ کسی کو بے بس کر کے قبضے میں رکھنا، کام لینا، یا سزا دینا۔

● مامن دابة الا هو اِخَذَ بِنَاصِيَتِهَا

[س ۱۱: ۵۶]

نَضِجَ

نَضِجَ اچھی طرح پک جانا۔ [س ۴: ۵۹]

نَضَخَ

نَضَخَ افراط سے مسلسل جاری رہنا۔

[س ۵۰: ۶۶]

نَضَّدَ

نَضَّدَ ایک پر ایک ڈھیر لگا ہوا۔

● --- والنخل باسقات لها طلع نضيد

[س ۵۰: ۱۰]

مَنْضُودٌ (اسم مفعول) (۱) ایک پر ایک بچھا ہوا۔ تہہ تہہ۔

● --- وطلع منضود [س ۵۶: ۲۸]

(۲) ایک کے بعد ایک - تابڑ توڑ - بے درے۔

● --- وامطرتنا عليها حجارة من سجيل

[س ۱۱: ۸۲]

منضود

= يتبع بعضه بعضا - (ابن جریر)

دیکھتے رہنا۔

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ (س ۳۷: ۸۸) تو
ابراہیم نے تاؤں کی طرف ایک نظر ڈالی (کہ
اُن کی قوم ان ہی کی پرستش کرتی تھی۔
گویا کہ حضرت ابراہیم اپنی قوم کو اشارہ
سے بولے کیا یہی تمہارے خیال میں تمہارے
معبود ہیں؟) ---
(۲) توقع کرنا۔

• --- وما ينظر هؤلاء الا صيحة واحدة

[س ۳۸: ۱۴]

• --- هل ينظرون الا ان يا تيهم الله في
ظلل من الغمام والملائكة وقضى الامر

[س ۲: ۲۰۶]

(۳) دیکھنا اور غور کرنا۔ (+ اِلَى)

• --- فانظر الى طعامك ---

[س ۲: ۲۰۹]

(۴) تصور کرنا۔

• --- على الارائك ينظرون

[س ۸۳: ۲۳]

(۵) انتظار کرنا۔

• --- انظرونا نقتبس من نوركم

[س ۵۷: ۱۳]

(۶) لحاظ کرنا۔ پروا کرنا۔

• --- لا يصف عنهم العذاب ولا هم ينظرون

[س ۲: ۱۵۷]

== --- نہ اُن کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا
ہی جائیگا، نہ اُن کا لحاظ کیا جائیگا، نہ
اُن کی تکلیف کی پروا کی جائے گی۔

نَظَرَ (اسم فعل) نظر۔

نَظَرٌ (اسم فاعل) نظر رکھنے والا۔

• --- ولقاهم نضرة وسرورا

[س ۷۶: ۱۱]

نَاضِرَةٌ (اسم فاعل) تازہ۔ چمکیلا۔

[س ۷۵: ۲۲]

نَطَحَ

نَطِئَةٌ وہ جانور جو دوسرے جانور کے سینک
سے زخمی ہو کر مرجائے۔ [س ۵: ۴]

نَطَفَ

نُطْفَةٌ (۱) صاف پانی۔ (تاج۔ لسان)

(۲) انسان کے بدن کا جوہر جسے نطفہ
انسانی کہتے ہیں۔ [س ۲۳: ۱۲]

نَطَقَ

نَطَقَ (۱) صاف صاف بولنا۔ بات کرنا۔

(۲) مجازاً دلیل ہونا۔

• هذا کتابنا ينطق عليك بالحق

[س ۴۰: ۲۹]

مَنطِقٌ (اسم فعل) بولی۔

مَنطِقُ الطَّيْرِ فوج کی بولی۔ فوج کے قواعد۔

• وَوَرثَ سُلَيْمَانَ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
عَلَّمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ --- وحشر لسليمان
جنوده من الجن والانس والطير فهم يوزعون
[س ۲۷: ۱۶ و ۱۷]

أَنطَقَ صاف بات کرنا۔ بولنے کی قوت دینا۔

• قالوا انطقنا الله الذي انطق كل شئ

[س ۳۱: ۲۱]

نَظَرَ

نَظَرَ (+ اِلَى یا + فِي) (۱) دیکھنا۔

میں ہے۔ بدل و مبدل منہ میں مبدل منہ مقصود بالذات نہیں ہوتا بلکہ بدل مقصود بالذات ہوتا ہے۔]

● --- ثم انزل علیکم من بعد الغم امانة ناعسا یغشی طائفة منکم ---

[س ۳: ۱۰۳]

نَعَقَ

نَعَقَ (+ ب) چرواہوں کا اپنی بھیڑ بکریوں کو آواز دینا۔ [س ۲: ۱۷۱]

نَعَلَ

نَعَلَ (موئت) جوتا۔

فَاَخْلَعَ تَعْلِيكَ (س ۲: ۱۲) اپنے جوتے اُتارو، (اطمینان سے بیٹھو اور بات سنو)۔

نَعَمَ

نَعَمَ ہاں۔

نَعَمَ (واحد مذکر غائب - فعل المدح) - اچھا۔

● --- نعم المولى

[س ۸: ۳۱]

● --- فنعم الیہودون

[س ۵۱: ۳۸]

نَعَمًا = نَعَمَ + مَا = نَعَمَ + مَا (کیا ہی اچھی بات)

● --- نعمایعظکم بہ

[س ۴: ۶۱]

نَعْمًا =

نَعَمَ (جمع انعام) مویشی۔

نَاعِمٌ (اسم فاعل) خوشیاں مناتے ، خوش

[س ۸۸: ۸]

خوش۔

نَظَرَةٌ ایک نظر۔

نَظَرَةٌ مہلت۔

نَظَرَ کسی کو مہلت دینا۔ کسی کا لحاظ کرنا۔

● --- ثم کیدون فلا تنظرون

[س ۷: ۱۹۴]

تَنْظُرُونَ (س ۷: ۱۹۴) = تَنْظُرُونِ

منظر (اسم مفعول) جس کو مہلت دی گئی۔

انتظر انتظار کرنا۔

منتظر (اسم فاعل) وہ جو انتظار کرے۔

نَعَجَ

نَعَجَةٌ (جمع نَعَجٌ) دنبی۔

نَعَسَ

نَعَسَ (اسم فعل) (۱) اُونگھ۔ نیند۔

(۲) سکون اور اطمینان قلب - کنایہ غایت

امن ، کامل امن ۔

● اذ یغشیکم النعاس امانة منہ ---

[س ۸: ۱۱]

= عبارة عن السكون والهدو - (راغب)

[اس آیت میں نَعَسَ کے معنی اُونگھ کے بھی

لئے جائیں (جیسا اکثر لیتے ہیں) تو

لفظ نَعَسَ مبدل منہ ہے اور امانة موصوف ،

اور منہ جار مجرور نازلہ کے متعلق ہو کر صفت

ہے موصوف کی ، اور موصوف صفت دونوں

ملکر مبدل ہیں مبدل منہ سے جیسا کہ (۹۶ : ۱۰)

۱۰۶۱۰ میں) بالناسیة ناصیة کا ذبہ خاطئة ⑤

نَعِيمٌ مُسْرَتٌ - خوشی - [س ۹: ۲۱]
 نَعْمَاءٌ فَضْلٌ - احسان - [س ۱۱: ۱۳]
 نَعِمَ نَعْمَتَيْنِ بِهِم بِهِنَاجًا - [س ۸۹: ۱۳]
 اَنَعَمَ (+ عَلٰی) مہربان ہونا - احسان کرنا - [س ۴: ۷۱]

نَغَضٌ

اَنَغَضَ کسی کی بات سنکر ظاہر اسنجیدگی کے ساتھ (اُوپر نیچے) سرھلانا -
 • --- فسينغضون اليك رد وسهم ويقولون متی ہو [س ۱۷: ۵۳]

نَفَثٌ

نَفَثَ (۱) = نَفَخَ رُوحٌ پھونکنا - دل میں بات ڈالنا -
 ان رُوح القدس نفث فی روعی - (حدیث)
 (۲) وسوسه ڈالنا -
 نَفَثَتْ وَهْ جَوَّ وسوسه ڈالے -
 نَفَاثَاتٌ فِي الْعَقْدِ (س ۱۱۳: ۴) لوگوں کے عزموں میں وسوسہ ڈالنے والی باتیں یا چیزیں -

نَفْحٌ

نَفْحٌ (ہوا) چلنا -
 نَفْحَةٌ (ہوا کا) جھونکا، لپٹ -
 • --- نَفْحَةٌ مِنْ عَذَابٍ رِيكٌ [س ۲۱: ۴۶]

نَفْخٌ

نَفَخَ (+ فِي) پھونکنا (خواہ حقیقی طور پر

نَعْمَةً تَنَعَّمَ - فراخی - آسودگی - (راغب)
 [س ۴۳: ۲۶]
 نَعْمَةٌ (جمع انعم) = نَعِمَتْ فَضْلٌ - کرم - احسان - [س ۲۶: ۲۱]
 قرآن میں اس لفظ کا اطلاق حسب ذیل معنوں میں ہوا ہے:

- (۱) دماغی کمزوریوں سے بریت - [س ۲۹: ۵۲؛ ۶۸: ۲]
- (۲) صفائی و تندرستی کے سامان حاصل ہونا - [س ۵: ۶]
- (۳) آپس کی دشمنی کا دور ہونا اور آپس میں محبت کا قائم ہونا - [س ۳: ۱۰۲]
- (۴) لوگوں کی دشمنی سے بچنا - [س ۱۱: ۵۵؛ ۳۴: ۳۵]
- (۵) دشمنوں کی اذیت سے بچنا - [س ۱۴: ۶]
- (۶) مصیبت سے نجات، مذمت سے بریت - [س ۶۸: ۴۹]
- (۷) علم کا حاصل ہونا - [س ۱۲: ۶]
- (۸) روحانی و مادی فضیلت کا اتم درجہ حاصل ہونا - [س ۲۰: ۵؛ ۲۷: ۱۹؛ س ۱۴: ۶؛ ۲: ۲۰؛ ۴۷: ۱۲۲؛ ۱۵۰: ۱۵۱]
- (۹) بین فضیلتیں - [س ۲۱: ۲۵]
- (۱۰) سامان و ضروریات زندگی کا حاصل ہونا - [س ۱۶: ۱۱۴]
- (۱۱) آسمان و زمین کے رزق سے فیضیاب ہونا - [س ۳۵: ۳]
- (۱۲) قدرتی اشیاء سے استفادہ کرنا - [س ۱۴: ۳۲ - ۳۳؛ ۴۳: ۱۲ و ۱۳؛ س ۳۱: ۳۱؛ ۴۶: ۱۵]

نَفَذَ

ہو یا بطور استعارہ)۔

(۱) آگ پھونکنا، دھونکنا۔

● --- قال انفخوا حتی اذا جعلہ ناراً

[س ۱۸: ۹۶]

(۲) روح پھونکنا۔

● --- فاذا سويته ونفخت فيه من روحي

[س ۱۵: ۲۹]

● --- وبدا خلق الانسان من طين۔ ثم جعل

نسلہ من سلالة من ماء مهين۔ ثم سويہ و

نفخ فيه من روحہ ---

[س ۳۲: ۷-۹]

(۳) اشارے سے بات بتانا (بشارت دینا)۔

● --- فنفخنا فيها من روحنا [س ۲۱: ۹۱]

= فاوحينا اليها من روحنا۔

(۴) تلقین حق سے زندگی میں تازگی لانا۔

● --- انی اخلق لکم من الطين کهيئة الطير

فانفخ فيه فيكون طيرا باذن الله

[س ۳: ۴۸]

--- ونفخ في الصور (س ۱۸: ۱۰۰)

(۱) اور بگل پھونکا جائیگا، حق اور باطل

کی جنگ کا اعلان کیا جائیگا۔

(۲) اور لوگوں کی صورتوں میں تلقین حق سے

زندگی کی تازگی آجائیگی۔

نفخة ایک پھونک۔ [س ۶۹: ۱۳]

نَفَذَ

نَفَذَ فنا ہونا۔ ختم ہونا۔

● --- ما عندکم ینفد [س ۱۶: ۹۶]

نفاد (اسم فعل) فنا۔

● ماله من نفاد

[س ۳۸: ۵۳]

نَفَرَ

نَفَذَ (+ من) کسی چیز میں داخل ہو کر

اس کو پھاڑتے ہوئے اس کی دوسری طرف

سے نکل جانا۔

● --- ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار

السموات والارض فانفذوا۔ لاتنفذون

الابسلطان [س ۵۵: ۳۳]

نَفَرَ کسی کام کے لئے (گھر سے) نکلتا۔

[س ۴: ۷۱]

نَفَرَ لوگ۔ جاعت۔

نَفَرَ (اسم فعل) بھاگنا۔ حق سے بھاگنا۔

[س ۶۷: ۲۱]

نَفَرَ جاعت۔ جتھا۔

[س ۱۷: ۶]

مُسْتَنْفِر (اسم فاعل) وہ جو بھاگے۔

[س ۷۴: ۵۰]

نَفْسَ

نَفْسَ (مؤنث۔ جمع اَنَفْس اور نَفُوس)

(۱) جان۔

● --- وتجاهدون في سبيل الله باسوالکم و

انفسکم --- [س ۶۱: ۱۱]

● --- والملائكة باسطوا ايديهم۔ اخرجوا

انفسکم --- [س ۶: ۹۴]

(۲) جاندار۔

● --- ولا تقتلوا النفس التي حرم الله الابالحق

[س ۶: ۱۵۲]

(۳) شخص۔

- --- ولتنظر نفس ما قدمت لغد
[س ۵۹: ۱۸]
- واتقوا يوما لا تجزي نفس عن نفس شيئا
[س ۲: ۳۸]
- كل نفس بما كسبت رهينة [س ۴۷: ۳۸]
== كل امرء بما كسب رهين - (س ۵۲: ۲۱)
- وَإِذْ قَاتَلْتُمُ نَفْسًا فَادَّارَءُكُمْ فِيهَا ---
(س ۲: ۷۲)
- اور اے نبی اسرائیل! تم نے تو عنقریب
ایک جلیل القدر شخص (حضرت مسیح)
کو مارا ہی ڈالا تھا، پھر اس کے مرنے کے
بارے تم میں آپس میں اختلاف ہوا (کوئی
کہتا تھا کہ وہ مارے گئے اور کوئی اس کے
خلاف) حالانکہ خدا ظاہر کرنے والا تھا
اس بات کو جو تم چھپاتے تھے ---
- یہ تھا قتل مسیحؑ کا معاملہ جس کو بعض
شریر فخریہ بیان کرتے تھے، چنانچہ ان
کا قول قرآن میں درج ہے: --- انا قتلنا
المسیح عیسیٰ ابن مریم --- (س ۴: ۱۵۷)
- حالانکہ قرآن نے اس کو بے حقیقت بتایا:
وما قتلوه وما صلبوه ولكن شبه لهم ---
مالہم بہ من علم الاتباع الظن - وما قتلوه
یقینا --- (س ۴: ۱۵۷)
- (۴) ہم جنس - بھائی بند -
- --- فاذا دخلتم بيوتا فسلموا على انفسكم
تحية - [س ۲۴: ۶۱]
- واذا اخذنا ميثاقكم لاتسفكون دماءكم
ولا تخرجون انفسكم من دياركم --- ثم انتم
هؤلاء تقتلون انفسكم ---
- [س ۲: ۸۵ و ۸۴]
- --- فلا تظلموا فيهن انفسكم
[س ۹: ۳۶]
- (۵) جنس - نوع -
- والله جعل لكم من انفسكم ازواجا
[س ۱۶: ۷۲]
- = من جنسكم ونوعكم - (روح المعانی)
(۶) ذات -
- قال رب اني لا املك الا نفسي واخي -
[س ۵: ۲۵]
- اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسكم
[س ۲: ۴۴]
- (۷) = عقوبة - (تاج)
- ويحذركم الله نفسه [س ۳: ۲۷]
- (۸) جی - دل -
- --- تعلم ما في نفسي ولا اعلم ما في نفسك
[س ۵: ۱۱۶]
- --- واحضرت الا نفس الشح
[س ۴: ۱۲۸]
- --- ما كان يغني عنهم من الله الاحاجة
في نفس يعقوب قضاها [س ۱۲: ۶۸]
- (۹) قوت ممیزہ -
- --- ونفس وما سواها فالهमा فجورها و
تقوها قد افلح من زكها وقد خاب من دسها
[س ۹۱: ۷-۱۰]
- (۱۰) = نفس امارہ -
- --- وما من خاف مقام ربه ونهى النفس
عن الهوى فان الجنة هي الہوى
[س ۷۹: ۷۰ و ۴۱]
- ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربي
[س ۱۲: ۵۳]
- --- فتوبوا الى بارئكم فاقتلوا انفسكم -
ذلكم خير لكم عند بارئكم [س ۲: ۵۴]

== قيل عني يقتل النفس امالة الشهوات -
(راغب)

(۱۱) اولاد - قتل -

● --- وقد موالا نفسكم [س: ۲۲۳]
[تحت قدم]

النفس الامارة كافر طبعیت جو برے کاموں
کے لئے ترغیب دیتی رہتی ہے۔

[س: ۱۲: ۵۳]

النفس اللوامة مؤمن کی طبعیت جو اپنے تئیں
اپنے برے کاموں کے لئے ملامت کرتی ہے۔
جو برے اور بھلے میں تمیز کرتی ہے۔

[س: ۲: ۷۵]

النفس المطمئنة مؤمن کا دل کہ اس کو
ہمیشہ اطمینان ہے کہ جیسا کرے گا ویسا
پائے گا اور جو خدا کے رحم اور انصاف پر
تکیہ کئے ہے، جو برے کام نہیں کرتا اور
جس کا قلب بالکل مطمئن ہے۔

● يا ايها النفس المطمئنة ارجعي الى ربك
راضية مرضية [س: ۸۹: ۲۸ و ۲۷]

--- من قتل نفساً بغير نفس (س: ۵: ۳۵)
جس کسی نے ایسے شخص کو قتل کیا جس
نے کسی کو قتل نہیں کیا تھا۔

فَانْ طَبَنَ لَكُمْ --- نفساً (س: ۴: ۳) اور اگر
وہ بیبیان خوشی سے تم کو دیں۔

مِنْ تَلَقَّاءِ نَفْسِي (س: ۱۰: ۱۶) اپنی طرف
سے، اپنے جی سے۔

تنفس دم بھرنا - طلوع ہونا۔

● والصبح اذا تنفس [س: ۸۱: ۱۸]

تنافس آرزو کرنا - حوصلہ رکھنا۔

● --- وفي ذلك فليتنافس المتنافسون

[س: ۸۳: ۲۶]

متنافس (اسم فاعل) حوصلہ رکھنے والا۔

[س: ۸۳: ۲۶]

نفس

نفس مویشیوں کا رات کو چرنے کے لئے بھیل

جانا۔ [س: ۲۱: ۷۸]

منفوش (اسم مفعول) دھنا ہوا۔ [س: ۱۰: ۵۰]

نفع

نفع کام آنا (کسی کے) - فائدہ پہنچانا۔

نفع (اسم فعل) کام آنا - فائدہ - نفع۔

منافع (جمع) - واحد منفعة) فائدے جو حاصل

ہوں - فائدے کی چیز - کام کی چیز۔

[س: ۲: ۲۱۹]

نفق

نفق (اسم فعل) سوراخ - سرنگ - تنگ راستہ۔

[س: ۶: ۳۵]

نفقة خرچہ - وہ جو خرچ کیا جائے۔

[س: ۹: ۱۲۲]

نافق منافق ہونا۔ [س: ۳: ۱۶۶]

نفاق (اسم فعل) منافقت۔ [س: ۹: ۹۸]

منافق (اسم فاعل) منافق - نفاق رکھنے والا۔

[س: ۶۳: ۱۰]

انفق (۱) خرچ کرنا۔ [س: ۶۵: ۶۰، ۶۱: ۱۱]

(۲) خیر کے کاموں میں مال لگانا۔

نَقَبَ مَارَنَ - [س ۱۸ : ۹۷]
 نَقِيبٌ لَوگوں کی حالت کا پتہ رکھنے والا -
 [س ۵ : ۱۰]
 نَقَبَ (+ فِ) تَلَّاش کرنا - چھان مارنا -
 --- فَتَقَبَّوْا فِی الْبِلَادِ (س ۵ : ۳۶) اور
 اُنہوں نے (پتہ کے لئے) تمام ملک چھان
 ڈالے -

نَقَذَ

اِنَقَذَ (+ مِنْ) اَزَاد کرنا - نجات دینا -
 [س ۳ : ۹۹]
 اِسْتَنْقَذَ (+ مِنْ) جُھڑنے کی کوشش کرنا -
 [س ۲۲ : ۷۳]

نَقَرَ

نَقَرَ (واحد مذکر غائب ماضی مجہول) لُزَّی
 کا صور (بگل) بجایا جانا -
 فَاِذَا نَقَرُفِی النَّاقُورَ (س ۷۴ : ۸) جب
 حَقُّ اور باطل کے تَصْفِیہ کی جنگ چھڑ
 جائیگی ---

نَقِيرٌ کھجور کی کٹھلی کی شکاف - نہایت چھوٹی
 چیز، معمولی چیز - [س ۴ : ۵۲]
 نَقِيرًا ذرہ برابر بھی -
 نَاقُورٌ اعلان جنگ کا باجہ - صور - بگل -
 [س ۷۴ : ۸]

نَقَصَ

نَقَصَ کم کرنا - نقصان پہنچانا - [س ۵ : ۴]

• یَسْتَلُونَكَ مَاذَا يَنْفَقُونَ - قُلْ مَا اَنْفَقْتُ مِنْ
 خَيْرٍ فَلِلّٰهِ وَالَّذِينَ وَالْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتَامٰی وَالْمَسٰكِیْنِ
 وَابْنِ السَّبِیْلِ --- [س ۲ : ۲۱۵]
 • یَسْتَلُونَكَ مَاذَا يَنْفَقُونَ - قُلْ الْعَفْوُ
 [س ۲ : ۲۱۹]
 مُنْفَقٌ (اسم فاعل) خیر کے کاموں میں خرچ
 کرنے والا - [س ۳ : ۱۷]
 اِنْفَاقٌ (اسم فعل) خرچ کرنا - [س ۱۷ : ۱۰۰]

نَفَلَ

اِنْفَالٌ (جمع - واحد نَفْلٌ) مال غنیمت -
 [س ۸ : ۱]
 نَافِلَةٌ (۱) واجب سے زیادہ -

• --- وَمِنَ اللَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ
 [س ۱۷ : ۷۹]
 (۲) بیٹے کا بیٹا - پوتا -
 • وَوَهَبْنَا لِهٰسَاقٍ وَیَعْقُوبَ نَافِلَةً
 [س ۲۱ : ۷۲]

نَفَا

نَفَا (+ مِنْ) نکال دینا -

یَنْفِقُوا مِنَ الْاَرْضِ (س ۵ : ۳۳) وہ ملک
 سے نکال دینے جائیں، اُن کو جلا وطن کر
 دیا جائے - (لسان) - امام ابوحنیفہ کے
 نزدیک یہاں مراد حبس یا قید کرنا ہے -
 النِّفَى مِنَ الْاَرْضِ هُوَ الْحَبْسُ - اور تفسیر کبیر
 میں ہے : وَهُوَ اخْتِيارُ اَكْثَرِ اَهْلِ اللِّغَةِ -

نَقَبَ

نَقَبَ (اسم فعل) دیوار کے آرہار سوراخ کرنا - ⑤

اِنْتَقَامُ (اسم فعل) بُرائی کا بدلہ - بُرا کئے کی سزا -

ذُو اِنْتِقَامِ (س ۳ : ۴) بُرائی کی سزا دینے والا -

مَنْتَقِمٌ (اسم فاعل) بُرائی کی سزا دینے والا -

• --- انا من المجرمین منتقمون
[س ۳۲ : ۲۲]

نَكَبٌ

نَكَبٌ (+ عَنْ) بھر جانا - اعراض کرنا -

نَاكِبٌ (اسم فاعل) وہ جو اعراض کرے -

[س ۲۳ : ۷۵]

مَنَّاكِبُ (جمع - واحد مَنَكِبٌ) اطراف و جوانب - مالک -

• --- فامشوا فی مناکبہا [س ۶۷ : ۱۵]

نَكَتَلُ (جمع متکلم مضارع) [كَالٌ (= کَیْلٌ)]

نَكَتٌ

نَكَتٌ (۱) رستے کو کھول ڈالنا -

(۲) عہد کو توڑنا - قسم کو توڑنا -

[س ۹ : ۱۳]

اِنْكَاتٌ (جمع - واحد نَكَتٌ) رستے کے بے بنے

ہوئے ٹکڑے - [س ۱۶ : ۹۲]

نَكَحٌ

نَكَحٌ نکاح کرنا - [س ۴ : ۲۱]

نَكَاحٌ (اسم فعل) (۱) نکاح - [س ۲۳ : ۶۰]

نَقَصٌ (اسم فعل) نقصان - کمی -

[س ۲ : ۱۵۵]

مَنْقُوصٌ (اسم مفعول) کم کیا ہوا -

[س ۱۱ : ۱۱۰]

نَقَضَ

نَقَضَ (۱) توڑنا -

(۲) عہد توڑنا - [س ۱۶ : ۹۱]

(۳) کھول ڈالنا -

• --- کالتی نقضت غزلہا [س ۱۶ : ۹۴]

نَقَضٌ (اسم فعل) عہد توڑنا - [س ۴ : ۱۵۴]

اِنْقَاضٌ توڑ ڈالنا -

--- وَزَرَكَ الَّذِیْ اِنْقَضَ ظَهْرُكَ (س ۹۴) :

(۳ و ۲) تیرا وہ بوجھ جو تیری پیٹھ کو توڑے ڈالتا تھا - تیری وہ ذمہ داری جس سے تو دبا جاتا تھا -

نَقَعَ

نَقَعَ (اسم فعل) خاک اُڑنا (ہوا میں)

[س ۱۰۰ : ۴]

نَقَمَ

نَقَمَ ناپسند کرنا - بیزار ہونا - (+ مِنْ)

• --- هل تنقمون منا الا ان آتانا بالله

[س ۵ : ۵۹]

اِنْتَقَمَ (+ مِنْ) برا کرنے کا بدلہ دینا - سزا دینا -

• --- فانقمنا منهم فاغرقناهم

[س ۷ : ۱۳۵]

نَكِرٌ (۱) اِنکار۔

وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِرٍ (س ۴۲: ۴۷) اور نہ تم سے اِنکار ہی ہو سکیگا۔

وہ نہ باشد شارا ہیچ اِنکارے۔ (سعدی رح)
اور نہیں واسطے تمہارے اِنکار۔

(شاہ رفیع الدین رح)

(۲) اِنکاری سزا۔

فَكَيْفَ كَانَ نَكِرٌ (س ۲۲: ۴۳) پھر

کیسا رہا اِنکار میرا (پھر کیسی رہی میری سزا اُن کے اِنکاری)۔

نَكِرٌ = نَكِيرٌ

اَنكَرُ (افعل التفضیل) نہایت ہی نامعقول۔
[س ۳۱: ۱۹]

نَكَرَ ایک چیز کو ایسا بدل دینا کہ وہ پہچانی نہ جائے۔
[س ۲۷: ۴۱]

اَنكَرَ اِنکار کرنا۔

• --- ومن الاحزاب من ينكر بعضه

[س ۱۳: ۳۶]

مُنْكَرٌ (اسم فاعل) وہ جو نہ پہچانے، اِنکار کرے۔
[س ۱۲: ۵۸]

مُنْكَرٌ (اسم مفعول - ضد معروف)

(۱) ناپسندیدہ - نامقبول - ناگوار - غیر معروف - جسے دل نہ مانے۔

• --- وامر بالمعروف وانه عن المنكر

[س ۳۱: ۱۷]

(۲) اِنکار۔

• --- واذا تتلى عليهم آياتنا بينات تعرف في وجوه الذين كفروا المنكر [س ۲۲: ۷۱]

عُقْدَةُ النِّكَاحِ (س ۲: ۲۳۵) نکاح کی گرہ، بندھن۔

(۲) نکاح کا سامان ضروری۔

• --- وليستعفف الذين لا يجدون نكاحا ---
[س ۲۴: ۳۳]

(۳) = بلوغ - سن نکاح - سن تمیز۔

• --- وابتلوا البتامة حتى اذا بلغوا النكاح [س ۴: ۶۱]

[بلوغ کی بجائے لفظ نکاح رکھنے میں یہ بھی اشارہ ہے کہ نکاح یا عقد کا تعلق بلوغ سے ہے، کیونکہ یہاں نکاح اور بلوغ کو ہم معنی قرار دیا ہے۔ (مولینا محمد علی لاہوری)۔
ابن عباس سے لڑکے کے بلوغ کو پہنچنے کی عمر اٹھارہ سال ہونے پر روایت ہے۔]

اَنكَحَ نکاح کر دینا۔

• وانكحوا الايامى منكم [س ۲۴: ۳۲]
اِسْتَنْكَحَ نکاح کرنے کی خواہش کرنا۔

[س ۳۳: ۵۰]

نَكَدَ

نَكَدُ کم کم - تھوڑا۔ [س ۷: ۵۷]

نَكَرَ

نَكَرَ نفرت محسوس کرنا۔ اِنکار ماننا۔

[س ۱۱: ۷۰]

نَكَرَ ایسی بات جس سے دل اِنکار کرے، قبول نہ کرے۔ ناپسند نامقبول بات۔

• --- قال اقبلت نفسا ذكية بغير نفس۔

لقد جئت شيئا نكرا [س ۱۸: ۸۶]

نَكَرٌ = نَكِرٌ

نَكَسَ

نَكَسَ اُلْث دینا - نیچے کو اوپر کر دینا -

نَكَسُوا عَلٰی رُءُوسِهِمْ (س ۲۱ : ۶۶) وہ

لوگ (اس اونچائی تک پہنچ کر) اپنے سروں

کے بل گرا دیئے گئے، یعنی وہ لوگ پھر اپنی

گمراہی میں آ گئے -

نَاكَسَ (اسم فاعل) وہ جو (سر) جھکائے -

[س ۳۲ : ۱۲]

نَكَسَ جُھکانا - جُھکا دینا - [س ۳۶ : ۶۸]

نَكَصَ

نَكَصَ اُلْث پڑنا - واپس ہونا -

نَكَصَ عَلٰی عَقِبَيْهِ (س ۸ : ۵۰) وہ اُلٹے پاؤں

لوٹ گیا -

نَكَفَ

اسْتَنَكَفَ (+ اَنَّ + عَنِ) عار سمجھنا -

• لن يستنكف المسيح ان يكون عبد الله

[س ۴ : ۱۷۲]

نَكَلَ

نَكَلَ عبرت حاصل کرنا -

نَكَلٌ (جمع اَنَكَالٌ) بیڑی - زنجیر -

[س ۷۳ : ۱۲]

نَكَالٌ عبرت ناک مثال - سزا -

• --- فجعلناها نكالا لما بين يديها وما خلفها

وموعظة للمتقين [س ۲ : ۶۶]

نَكَيلٌ

(اسم فعل) عبرتناک سزا دینا -

[س ۴ : ۸۶]

نَمَّ

نَمِيمٌ

بدگوئی - جھلی -

[س ۶۸ : ۱۱]

نَمَّرَقُ

نَمَّرَقُ (جمع) واحد نَمَّرَقُ کاؤ نکٹے - گدے -

• ونمارق مصفوفة [س ۸۸ : ۱۵]

نَمَلٌ

النَّمَلُ وادی النمل میں ایک قبیلہ کا نام -

(قاموس)

وادی النمل جبرین اور عسقلان کے درمیان

ایک وادی کا نام - (تاج)

نَمْلَةٌ قبیلہ نمل کی بی بی یا رئیسہ -

• --- حتی اذا اتوا على وادي النمل قالت نملة

يا ايها النمل ادخلوا مساكنكم ---

[س ۲۷ : ۱۸]

نَامِلٌ (جمع) واحد نَامِلَةٌ اُنکلیوں کے پور -

[س ۳ : ۱۱۸]

نَهَجَ

مِنْهَاجٌ صاف کھلا راستہ - [س ۵ : ۵۲]

نَهَرٌ

نَهَرٌ دھکے دینا - سختی سے ڈانٹنا -

• --- واما السائل فلا تنهر [س ۹۳ : ۱۰]

انْهَارٌ (جمع) واحد نَهَرٌ ندیاں -

نہی

نہر (۱) = نہر ندی - [س ۲: ۲۴۹]

(۲) = السعة (ابن عباس - قاموس - راغب)
فراخی یا وسعت - آسودگی -

● --- فی جنات ونہر [س ۵۴: ۵۴]

نہار دن - طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک -
[س ۲۵: ۴۷]

منہی (اسم مکان وزمان) بیعاد - حد بندی -

--- عند سدرۃ المنہی (س ۵۳: ۱۴)

پیری کے درخت کے پاس جو (باغ کے) انتہائی

کنارے پر تھا - [سدر

منہی (اسم فاعل) جمع منہیون

= منہیون باز آنے والا -

نہی منع کرنا - رد کرنا - روکنا - (+ عن)

--- ونہی النفس عن الہوی (س ۷۹: ۷۹)

(۴) اور نفس امارہ کو خود غرضی سے روکا -

--- اولم ننہک عن العالمین (س ۱۰: ۱۰)

(۷) لوط کے لوگوں نے لوط سے کہا کیا

ہم نے تم کو باہر کے لوگوں سے ملنے منع

نہیں کیا تھا ؟ (یہ وہ زمانہ تھا جب تمام

ملکوں میں طوائف الملوکی تھی اور آپس

میں لڑائیاں چل رہی تھیں کہ باہر کے

لوگوں کا آنا روک رکھا تھا انہیں دنوں

حضرت لوط کے پاس یہ مہمان آئے جن کی

گرفتاری کے لئے لوگ دوڑ پڑے) -

نہی (جمع - واحد نہیۃ) سمجھ - تمیز -

● ان فی ذلک لآیات لا ولی النہی

[س ۲۰: ۵۴]

ناہی (اسم فاعل) - وہ جو منع کرے -

تناہی (+ عن) ایک دوسرے کو روکنا -

[س ۵: ۸۲]

انتہی اپنے تئیں روکنا ، باز آنا -

[س ۲: ۲۷۰] ●

نآء

نآء بڑی مشقت سے بوجھ کو اٹھا کر چلنا -

[س ۲۸: ۷۶]

نواصی (جمع) [نصا

ناب

آناب (+ إلی) سچے دل سے خدا کی طرف

رجوع ہونا - [س ۱۳: ۲۷]

منیب (اسم فاعل) وہ جو سچے دل سے خدا کی

طرف رجوع ہو - [س ۱۱: ۷۵]

ناح

نوح حضرت نوح

نودوا (جمع مذکر غائب ماضی مجہول) [نذا

نار

نار (مؤنث) (۱) آگ - [س ۲۱: ۶۹]

--- فلما جاءہ نودی ان بورک من فی

النار ومن حولہا --- (س ۲۷: ۸) تو

(۴) حرارت - گرمی - (تاج) - مادہ کی اندرونی وہ حرارت جو خدا نے خلق مخلوقات کے لئے قبل اس کے کہ وہ کسی شکل میں متشکل ہو، رکھی ہے - حرارت غریزی و حرارت خارجی -

● --- والجان خلقناہ من قبل من نار السموم
[س ۱۰: ۲۷]

(۵) انسان کے قلب پر گزرنے والے صدمات - روحانی صدمات -

● --- وما ادرك ما الحطمة - نار الله الموقدة التي تطلع على الافئدة ---

[س ۱۰: ۷۵ - ۷۶]

== كذلك يريهم الله اعمالهم حسرات عليهم - وما هم بخارجين من النار (س ۱۶: ۲)

نور (۱) روشنی -

(۲) ہدایت -

● --- قد جاءكم من الله نور وكتاب مبين
[س ۱۰: ۵]

منیر (اسم فاعل) روشنی دینے والا - روشن - ہدایت -

● --- والزبر والكتاب المنير

[س ۱۸۳: ۳]

نَاسٌ (= اِنَاسٌ - اسم جمع - واحد اِنْسَانٌ)
لوگ - آدمی - عوام الناس -

مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ (س ۱۱۴: ۶)
غیر مانوس اور مانوس لوگوں میں سے - شیطان لوگوں میں سے اور عوام الناس میں سے -

جب موسیٰ اس آگ کے پاس آئے آواز آئی مبارک ہے وہ جلوہ جو آگ میں ہے اور جو اس کے ارد گرد ہے (یہ مکشوفہ دنیا کی بہبودی کے لئے ایک زبردست ذریعہ ثابت ہو کر رہیگا) -

(۲) عذاب - مصیبت - تکلیف - ہلاکت - تباہی -

● --- وعقبي الکافرین النار [س ۱۳: ۳۵]

● --- ربنا آتانا فی الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار [س ۲: ۲۰۱]

● مثل الجنة التي وعد المتقون - فيها انهار من ماء غير آسن - وانهار من لبن لم يتغير طعمه - وانهار من خمر لذة للشاربين - وانهار من عسل مصفى - ولهم فيها من كل الثمرات ومغفرة من ربهم - کمن هو خالد فی النار وسقوا ماء حميا فقطع امعاءهم -

[س ۴: ۱۵]

● فاما الذين شقوا فی النار لهم فيها زفير وشهيق خالدين فيها ما دامت السموت والارض الاما شاء ربك --- [س ۱۱: ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۸] ● اولئك اصحاب النار - هم فيها خالدون [س ۷: ۳۶]

● --- وكنتم على شفا حفرة من النار فانقذکم منها --- [س ۳: ۱۰۲]

(۳) لڑائی کی آگ، غیظ، غضب، شدت - (تاج)

● --- فاتقوا النار التي وقودها الناس والحجارة [س ۲: ۲۴]

= فان لم تعملوا فانذروا بحرب من الله ورسوله (س ۲: ۲۷۹)

● --- کما اوقدوا نارا للحرب اطفأها الله

النَّاسُ وَالْحَجَّارَةُ (س ۲: ۲) عوام الناس
اور اُن کے سردار۔
إِنْسَانٌ (جمع نَاسٌ) وہ جس میں اُنس ہے اور
ایک دوسرے سے مل جل کر رہتا ہے۔
مانوس آدمی (برعکس ان کے جوہم سے دور
اور اجنبی زندگی بسر کرتے اور جن کوہم
جن کہتے ہیں)۔

نَاشٌ

تَنَاشٌ (اسم فعل) لینا۔ پانا۔
--- وَإِنِّي لَهُمُ التَّنَاشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ
(س ۳۴: ۵۱) اب کہاں اُن کے ہاتھ
آسکتا ہے جب وہ اتنی دور جا پڑے ہیں؟

نَاصٌ

مَنَاصٌ وقت یا جگہ پناہ کی۔
• --- ولات حين مناص [س ۳۸: ۳]

نَاقٌ

نَاقَةٌ اُونَنِي۔
قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا
(س ۹۱: ۱۳) تو خدا کے رسول نے کہا
خدا کی (مخلوق) اس اونٹنی پر (ظلم نہ کرو)
بلکہ اس کو پانی پینے دو۔

نَالٌ

نَالٌ (= نَوَلٌ) عطا کرنا (+ ب)
• --- لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ [س ۴۹: ۴]

نَامٌ

نَوَمٌ (اسم فعل) نیند۔
[س ۹: ۷۸] ©

نُونٌ

نَاطِمٌ (اسم فاعل) سونے والا۔
مَنَامٌ (۱) وقت یا جگہ سونے کی۔
[س ۳۹: ۳۲]
(۲) خواب۔ [س ۳۷: ۱۰۲]
نُونٌ (۱) = نَونٌ
[س ۶۸: ۱]
= الدواة - (ابن عباس)
(۲) مچھلی۔
ذُو النُّونِ (س ۲۱: ۸۷)
= صاحب الحوت - (س ۶۸: ۳۸)
= يونس

نَوَى

نَوَى کھجور کی گٹھلی۔
• --- فالتى الحب والنوى [س ۶: ۹۰]

نَالٌ

نَالٌ (= نَيْلٌ) (۱) حاصل کرنا۔ پانا
(+ مِنْ)
• --- لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ [س ۲: ۱۲۴]
• --- وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوِّنَا
[س ۹: ۱۲۱]
(۲) مقبول ہونا۔
• لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومَهَا وَلَا دِمَاءُهَا وَلَكِنْ
يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ [س ۲۲: ۳۸]
(۳) پہنچنا۔

نَيْلٌ (اسم فعل) برائی (مصیبت) جو پہنچے۔
[س ۹: ۱۲۱]

» باب الہاء «

صفت) الف حذف کر دینا جائز ہے اور بلحاظ اتباع کے اس کی ہا کو ضمہ دینا بھی جائز ہے، چنانچہ اسی قاعدہ کے لحاظ سے ایہ التقلان بحالت وصل ہا کو ضمہ دے کر قرءت کی گئی ہے۔ (اتقان)

هَاتُوا لاؤ۔ نکالو۔ (جمع مذکر امر حاضر)

• --- هاتوا برهانکم [س ۲: ۱۱۱]

هَاتِينَ (اسم إشارة تشیہ مؤنث) یہ دو۔

هَارُوتُ

هَارُوتُ وَمَارُوتُ یہ دونوں تاریخی شخص معلوم ہوتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ شام ملک کے رہنے والے تھے۔ یہ دونوں فرشتے نہیں تھے بلکہ آدمی تھے۔

ان کو لوگوں نے دو فرشتے مشہور کر رکھے تھے اور بدعاش لوگ سحر (جادو) کو ان ہی سے نسبت دیتے تھے اور کہتے تھے کہ خدا نے ان پر یہ نازل کیا تھا۔ قرآن نے ان سب باتوں کی تردید صاف صاف کر دی۔

• --- وما انزل علی الملکین ببابل هاروت

وماروت --- [س ۲: ۱۰۲]

مَا = نافیۃ (ابن جریر)

قرء الحسن مَلَكَيْنِ بکسر اللام و هو مروی

ایضاً عن الضحاک وابن عباس (تفسیر کبیر)

ه. ضمیر غائب کا اسم ہے۔ حالت جر اور حالت نصب دونوں میں آتا ہے۔ اور غیبت (غائب) کا حرف ہے۔ اور یہ اِیَّا کے ساتھ لاحق ہوتا ہے (مثلاً اِیَّاهُ) اور سکنہ (وقف) کے لئے آتا ہے، مثلاً مَاہِیَہ، کَتَابِیَہ، حَسَابِیَہ، اور اس کو جمع کی آیتوں کے اخیر میں بالوقف پڑھا جاتا ہے۔

ہا اسم فعل بہ معنی خُذ (لے) وارد ہوتا ہے۔ اس کے الف کا مد جائز ہے اور اس حالت میں وہ تشیہ اور جمع کے صیغوں میں آتا ہے۔ مثلاً هَاؤُم اقرءوا کتَابِیہ (س ۶۹: ۱۹) اور مؤنث کا اسم ضمیر بھی ہوتا ہے، مثلاً فَاَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا (س ۹۱: ۸) اور حرف تشیہ بھی ہوتا ہے۔ اور یہ اسم إشارة پر آتا ہے، مثلاً هَؤُلَاءِ، هَٰذَانِ، اور اس رفع ضمیر پر آتا ہے جس کی إشارة کے ساتھ خبر دی گئی ہو، جیسے هَاتِمِ اولاء، اور ندا میں اِی کی صفت پر آتا ہے، جیسے یا اِیہا الناس۔ اور بنی اسد کی لغت میں اس ہا کا (اِی کی ۵)

• --- ومن الليل فتعبد به نافلة لك

[س ۱۷: ۷۹]

ہجر

ہجر (۱) الگ ہو جانا۔ قطع تعلق کرنا۔ چھوڑ دینا۔ باز رہنا۔ دور رہنا۔ کسی کو اس کے حال پر چھوڑ دینا۔

• --- واصبر على ما يقولون واهجرهم هجرا جميلا
[س ۳۷: ۱۰]
(۲) بکواس کرنا۔

• --- به سامرا تهجرون [س ۲۳: ۶۹]
--- واهجروهن في المضاجع (س ۴: ۳۴)
(۳۴) اور خوابگاہوں سے اُن بیبیوں کو الگ کر دو (یہ کنایہ ہے اُن بیبیوں کے پاس نہ جانے سے)۔

ہجر (اسم فعل) اپنے تئیں دوسرے سے الگ کر لینا۔
[س ۳۷: ۱۰]
مہجور (اسم مفعول) (۱) متروک۔ نظر انداز کیا ہوا۔ مہمل۔
(۲) بکواس۔

• --- يارب ان قومي اتخذوا هذا القرآن مهجورا۔
[س ۲۰: ۳۰]
= اے میرے پروردگار، میری اس قوم نے اس قرآن کو (جو کہ واجب العمل تھا) بالکل نظر انداز کر رکھا ہے۔

(مولینا اشرف علی)
= --- گرفتند این قرآن را به مسخرگی۔
(سعدی رح)

= --- این قرآن را متروک ساختند
(شاہ ولی اللہ رح)

ان کے قصے مجوسیوں یا یہودیوں میں ملتے ہیں۔ امام رازی نے ان قصوں کا ذکر کر کے لکھا ہے کہ یہ روایت فاسد مردود ہے۔ شہاب عراق نے کہا ہے کہ جو شخص ان باتوں کو مانتا ہے کہ ہاروت و ماروت دو فرشتے ہیں جن کو زہرہ کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے، وہ اللہ کا کافر ہے، کیونکہ ملائکہ معصوم ہیں، وہ اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کر سکتے۔ روح المعانی میں ہے کہ ان قصوں میں سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ بھی ثابت نہیں۔

(از مولینا محمد علی)

ہَاؤُمْ [ہَا]

ہبط

ہبط = نَزَلَ (تاج)

(۱) گرنا۔

• --- وان منها لما يهبط من خشية الله
[س ۲: ۷۴]
(۲) اُترنا۔

• --- قيل يا نوح اهبط بسلام

[س ۱۱: ۴۸]

• --- اهبطوا مصرا
[س ۲: ۶۱]
(۳) اعلیٰ حالت سے ادنیٰ حالت کی طرف جانا۔
• --- قلنا اهبطوا منها جميعا [س ۲: ۳۶]

ہبأ

ہبأ مٹی کے ذرات جو ہوا میں اُڑتے پھرتے ہیں۔
[س ۵۶: ۶]

ہجد

تہجد (+ ب) رات کو نیند سے جاگنا۔

هَدَا منہدم شدہ۔

هَدَمَ

هَدَمَ منہدم کرنا۔ گرانہ۔

● --- لہدست صواعع وبيع [س ۲۲: ۴۰]

هَدَّهْدَ

الہدھد حضرت سلیمان کے ایک فوجی انسر کا نام۔ (یہ نام حضرت سلیمان کے وقت میں بہت عام معلوم ہوتا ہے، چنانچہ عہد عتیق میں کتاب اول سلاطین باب ۲۰: ۳۳ اور باب ۱۱: ۱۴ میں یہ نام کئی بار آیا ہے)۔
● وتفقذ الطیر فقال مالی لا اری الہدھدام
کان من الغائبین [س ۲۷: ۲۰]

هَدَى

هَدَى ٹھیک راستے پر لے چلنا۔ ٹھیک راہ بتانا۔

● کل شیء خلقه ثم هدى [س ۲۰: ۵۰]

هَدَانِ (س ۸۰: ۶) = هَدَانِي

هَدَى (اسم فعل) جانوروں کی نذر (قربانی) جو ایام حج میں دی جاتی تھیں۔ ہدیہ۔

[س ۲۳: ۱۹۶]

هَدَى (اسم فعل) مذکور و مؤنث) ہدایت۔

[س ۲۳: ۱۰]

هَدِيَّةٌ (جمع هَدَى) تحفہ۔ نذر۔

[س ۲۷: ۳۵]

هَادِ (اسم فاعل) وہ جو ہدایت کرے، راستہ

بتائے۔ ہادی۔

هَاجَرَ (+ إلى یا فی) اپنی قوم کو چھوڑ کر حق کے لئے ہجرت کرنا۔ ظلم کے سبب اپنا گھر بار چھوڑ کر باہر نکل جانا۔

● --- الذين هاجروا في الله ---

[س ۱۶: ۴۳]

● --- من يهاجر في سبيل الله

[س ۴: ۱۰۱]

مُهاجِرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو خدا کی منع کی ہوئی باتوں سے دور بھاگے۔

المهاجر من هاجر مانھی اللہ عنہ۔ (حدیث)

● --- انی مهاجر الی ربی [س ۲۹: ۲۶]

(۲) وہ جو اپنے لوگوں کو چھوڑ کر خدا کی راہ میں ہجرت کرے۔

● --- ومن یرج من بیتہ مهاجرا

[س ۴: ۹۹]

مُهاجِرُونَ (جمع مذکر۔ مؤنث مُهاجِرَات) (المُهاجِرُونَ (س ۹: ۱۰۱) خاص کروہ

اصحاب جو آنجناب صلعم کے ساتھ مکہ سے ہجرت کر کے یثرب (مدینہ) گئے۔

هَجَعَ

هَجَعَ رات کو سونا۔

● --- کانوا قلیلاً من اللیل ما یہجعون

[س ۵۱: ۱۷]

هَدَّ

هَدَّ (اسم فعل) زوروں سے گر کر ٹوٹ جانا۔

منہدم ہو جانا۔

● --- وتخر الجبال هدا [س ۱۹: ۹۰]

اَهْتَرَّ ۱۰۰ حرکت میں آنا - ہلنا - [س ۲۲: ۷]

هَزَا ۴

هَزَا ۱۰۰ توڑنا -

هَزَى ۱۰۰ ٹھٹھا کرنا - ہنسی اُڑانا - تحقیر کرنا -

هَزُو ۱۰۰ (اسم فعل) ٹھٹھا - ہنسی -

اِسْتَهَزَا ۱۰۰ (ا) ٹھٹھا کرنا - (+ ب)

(۲) استہزاء کی سزا دینا، جواب دینا -

• --- اللہ یستہزی بہم و یمدہم فی طغیانہم

یعمہون [س ۲: ۱۵]

مستہزی (اسم فاعل) وہ جو ٹھٹھا کرے -

[س ۲: ۱۳]

هَزَلَ ۴

هَزَلَ ۱۰۰ دبلا ہونا - بیکار ہونا -

هَزَلَ ۱۰۰ ٹھٹھا کرنا -

هَزَلَ ۱۰۰ (اسم فعل) ٹھٹھا - بیکاریات - بیہودہ بات -

• --- انہ لقول فصل وما هو بالہزل

[س ۸۶: ۱۳ و ۱۳]

هَزَمَ ۱۰۰ بھگا دینا (دشمن کو لڑائی میں شکست

دینا) - [س ۲: ۲۵۱]

مہزوم (اسم مفعول) شکست دیکر بھگایا ہوا -

[س ۳۸: ۱۱]

هَشَّ ۴

هَشَّ ۱۰۰ (جانوروں کے لئے) درخت سے ہٹے

جھاڑنا - (+ عَلِي) [س ۲۰: ۱۹]

• --- ولکل قوم ہادی [س ۱۳: ۸]

اَهْدَى ۱۰۰ وہ جو بہت ٹھیک راہ پر لے۔ (افعل التفصیل)

اِهْتَدَى ۱۰۰ (+ ل یا + اِلی) ہدایت کیا جانا -

ہدایت پانا -

• --- فمن اهتدى فانما يهتدى لنفسه

[س ۱۰۸: ۱۰]

مِهْتَدَ ۱۰۰ (اسم فاعل بمعنی مفعول) ہدایت کیا

ہوا - ہدایت پانے والا - [س ۵: ۲۶]

هَذَا ۴

هَذَا ۱۰۰ (اسم اشارہ - مذکر) یہ

هَٰذَا ۱۰۰ (مذکر - تثنیہ)

هٰذِهِ ۱۰۰ (مؤنث)

هَرَبَ ۴

هَرَبَ ۱۰۰ (اسم فعل) بھاگنا -

• --- ولن نعجزه هربا [س ۷۳: ۱۲]

هَرَعَ ۴

اَهْرَعَ ۱۰۰ (+ اِلی یا + عَلِي) تیزی سے چلانا -

• --- وجاء قومه يهرعون اليه

[س ۱۱: ۷۸]

هَرَوْنُ ۴

هَرَوْنُ ۱۰۰ حضرت موسیٰ کے بڑے بھائی حضرت

ہارون - [س ۲۰: ۹۲]

هَزَّ ۴

هَزَّ ۱۰۰ حرکت دینا - ہلانا - [س ۱۹: ۲۵]

هَشِمَ

هَشِمَ ہتے اور درخت کی شاخیں جو خشک ہو کر چور چور ہو جائیں۔

• --- فكانوا كهشيم المحتظر [س ۵۳: ۳۱]

هَضَمَ

هَضَمَ توڑنا۔ ناقص کرنا۔ کسی کے حق میں کمی کرنا۔

هَضَمَ لطیف اور خوبصورت ہونا۔

هَضَمَ (اسم فعل) کسی کا حق کاٹنا۔

• --- فلا يخاف ظلما ولا هضا [س ۲۰: ۱۱۲]

هَضِمَ (فعليل به معنى مفعول) (۱) ہتے اور چکنے۔ لطیف۔

(۲) ایک میں ایک پیوستہ۔ تہ بہ تہ۔ پھل کی کثرت سے ٹوٹتا ہوا۔

• --- ونخل طلمها هضم [س ۲۶: ۱۳۸]

هَطَعَ

هَطَعَ خوف کے مارے آنکھیں نکالے ہوئے دوڑنا۔

مِهْطَع (اسم فاعل) وہ جو خوف کے مارے آنکھیں نکالے ہوئے دوڑے۔

[س ۱۳: ۳۲ و ۳۳]

هَكَدًا

هَكَدًا = هَا + كَ + ذَا

• --- قيل امكذ عرشك [س ۲۷: ۳۲] •

هَلَّ

هَلَّ (۱) حرف استفهام۔

(۲) = قَدَّ

• هل اتي على الانسان حين من الدهر ---

[س ۷۶: ۱۰]

(۳) نافیہ۔

• هل جزاء الاحسن الا الاحسان

[س ۵۰: ۶۰]

هَلَّ

أَهْلَةٌ (جمع) - واحد هَلَّالٌ پہلی دو تین رات کے چاند۔

• يستلونك عن الالهة [س ۲: ۱۸۹]

أَهْلَ جانور قربانی کرتے وقت اس کو کسی کے نام سے منسوب کرنا۔

• انما حرم عليكم --- ما اهل به لغير الله

[س ۲: ۱۶۸]

أَهْلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ (س ۲: ۱۶۸)

(۱) وہ جو خدا کے نام کے سوا کسی اور کے نام پکارا جائے۔ وہ جو غیر خدا کے نام موسوم کر دیا جائے۔ (ربیع بن انس اور ابن زید)

(۲) جو غیر خدا کے لئے، غیر خدا کے نام پر ذبح کیا جائے۔ (بجاءه، ضحاک، قتادہ)

هَلَعَ

هَلَعَ بہت ہی ناصبرا اور حریص۔

• ان الانسان خلق هلوعا --- [س ۷۰: ۲۰]

هَلَكَ

هَلَكَ (۱) هَلَكَ هَوْنًا - مَرَجَانًا -

(۲) بَرَادٌ هَوْنًا - ضَائِعٌ هَوْنًا - (+ عَنْ)

● هَلَكَ عَنِ سُلْطَانِيهِ [س ۶۹ : ۲۹]

لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ (س ۸ :

۴۴) تَاكَهْ جِسْ كُوْ هَلَكَ هَوْنًا هَلَكَ

هَوَجَانُ بَعْدَ اِتْمَامِ حُجَّتٍ -

هَالِكٌ (اسم فاعل) هَلَكَ هَوْنًا وَالَا -

[س ۲۸ : ۸۸]

تَهْلِكَةُ بَرَادِي - [س ۲۵ : ۱۹۵]

مَهْلِكٌ هَلَكَ هَوْنًا كَا وَقْتُ يَا جَكْه -

[س ۲۷ : ۴۹]

هَالِكٌ بَرَادٌ كَرْنَا - ضَائِعٌ كَرْنَا - هَلَكَ كَرْنَا -

[س ۲۸ : ۷۸]

مَهْلِكٌ (اسم فاعل) وَهْ جُوْ هَلَكَ كَرِي -

[س ۶ : ۱۳۱]

مَهْلِكٌ (اسم مفعول) هَلَكَ شَدَّه [س ۲۳ : ۵۰]

هَلَمَّ

هَلَمَّ (۱) آؤ -

[س ۳۳ : ۱۸]

● هَلَمَّ الْيَنَّا

(۲) لَأؤ -

[س ۶ : ۱۵۱]

● هَلَمَّ شَهْدَاءُ كَمْ

هَمَّ

هَمَّ (ضمير جمع مذکر غائب) وَهْ سَبْ -

هَمَّا (ضمير تثنية مذکر و مؤنث غائب) وَهْ

دُونُون -

هَمَّ

هَمَّ (۱) نَيْتٌ كَرْنَا - ارَادَهْ كَرْنَا - قَصْدٌ كَرْنَا -

[س ۳ : ۱۲۱]

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهْ وَهَمَّ بِهَا - لَوْلَا اَنْ رَاْ

بُرْهَانَ رَبِّهْ (س ۱۲ : ۲۴) اِسْ بِيْ بِيْ نِيْ

فَكَرَى يَوْسُفُ (كے بھانسنے) كِيْ ، اَوْر

يَوْسُفُ نِيْ فَكَرَى اِسْ كِيْ كَاٹْ كِيْ - اِگْر اِسْ نِيْ

اِهْنِيْ پُروردگار كے بَيْنِ حَكْمِ كِيْ حَقِيْقَتِ كَا

مِشَاهِدَهْ نَهْ كِيَا هَوْتَا (تو بڑی مَشْكَلِ كَا سامنا

هَوْتَا) -

== وَتَحْقِيْقُ قَصْدِ كَرْدِ اَنْ زَنْ بَاوْ وَ اَوْ قَصْدِ

كَرْدِ بِهْ دَفْعِ اَنْ - (سعدی رح)

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهْ وَهَمَّ بِهَا (س ۱۲ : ۲۴) مَنَجِلَهْ

اِيسِيْ هِيْ جَمْلُوْنَ مِيْنِ سِيْ هِيْ جِيْسِيْ دُوسِرِيْ

جَكْهْ اِيَا هِيْ وَ مَكْرُوْا وَ مَكْرَ اللّٰهِ (س ۳ :

۵۴) - كَافِرُوْنَ نِيْ (حَضْرَتِ عِيْسَى كے خِلَافِ)

تَدْبِيْرِيْ كِيْنِ اَوْر خُدا نِيْ بِيْ اُنْ كِيْ كَاٹْ

كِيْ تَدْبِيْرِيْ -

(۲) سَازِشْ كَرْنَا -

● وَ هَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ

[س ۴۰ : ۵۰]

هَمَّ فِكْرُ مَنْدِ كَرْنَا -

● --- وَ طَائِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

[س ۳ : ۱۵۳]

هَمَّ

هَمَّ

هَمْدٌ

هَامِدٌ (اسم فاعل) بَنَجَرِ اَوْر مُرْدَهْ (زَمِيْن) -

[س ۲۲ : ۵۰]

+ لَکَ (خطاب)۔ وہاں۔ اُس جگہ۔

هنا

هنا (۱) مکان قریب کے لئے اسم اشارہ۔

• اناہنا قاعدون [س ۵: ۲۴]

(۲) کاف داخل ہو تو مکان بعید کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔

• هنالك ابتلى المؤمنون [س ۳۳: ۱۱]

(۳) زمانہ کی طرف اشارہ۔

• هنالك دعا زكريا ربه [س ۳: ۳۷]

ههنا

ههنا = هاهنا = ها + هنا [س ۶۹: ۳۵]

هو

هو (غائب واحد مذکر) وہ۔

هاد

هاد (+ إلى) رجوع ہونا۔ تائب ہونا۔

• انا هدنا اليك [س ۷: ۱۵۵]

(۲) یہودی ہونا۔

• --- والذين هادوا [س ۲: ۶۲]

هود (۱) حضرت ہود نبی جو قوم عاد کے

پاس آئے تھے۔ [س ۲۶: ۱۲۴]

(۲) = يهود

هَار

هَار کمزور۔ کرنے والا۔

• --- على شفا جرف هار فانها ربه ---

[س ۹: ۱۰۹]

همهم

همهم (اسم فاعل) ہرستا ہوا (ہانی)۔

[س ۵۴: ۱۱]

همز

همزة (مذکر و مؤنث) چغلخور۔

[س ۱۰۳: ۱۱]

هماز عیب لگانے والا۔ [س ۶۸: ۱۱]

همزات (جمع) واحد همزة وسوسے۔ اشارے

[س ۲۳: ۹۷]

همس

همس (اسم فعل) بہت ہی ہلکی آواز (اُونٹ کے پاؤں کی)۔

• --- فلا تسمع الا همسا [س ۲: ۱۰۸]

همن

هامان هامان - فرعون مصر کا کوئی افسر۔

[س ۲۸: ۳۸]

هن (ضمیر جمع مؤنث غائب) وہ سب۔ [هم

هنا

هني صحت بخش - مفید - خوشگوار۔

هنيئا مزے کے ساتھ - فائدہ کے ساتھ۔

هنيئا مريئا (س ۴: ۳) مزے سے اور بغیر

طبیعت پر بار ڈالے۔

هنالك

هنالك = هنا (ظرف مکان) + ل (بعد)

(۲) اُتَرْنَا - نازل ہونا۔

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ (س ۵۳: ۱) آیات قرآن
کی شہادت جب وہ نازل ہوتی ہیں۔

هَوَىٰ (+ اِلَىٰ) محبت سے رجوع ہونا۔

• --- فَجَعَلَ أَفْتَدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ
[س ۱۴: ۴۰]

(۲) (+ بِ) اُڑا لے جانا (جیسے ہوا)۔

• --- وَتَهْوِي بِهِ الرِّيحُ [س ۲۲: ۳۲]

هَوَىٰ (جمع اَهْوَاءُ) خواہش - شہوت -
میلان۔

• --- اتَّخَذَ الْهَدَىٰ هَوًى [س ۲۵: ۴۳]

هَوَاءُ (حیرانی و پریشانی میں اور خیالات سے)

خالی - (خوف کے مارے) سن۔

• --- وَافْتَدَتْهُمْ هَوَاءٌ [س ۱۴: ۴۳]

هَوَايَةً گدھا جس کی گھرائی کی انتہا نہ ہو۔

(ابن بری کی شرح صحاح) - تکلیف کا وہ

عالم جس میں دل و دماغ کام نہ دیں۔

[س ۱۰۱: ۹-۱۱]

فَاَمَّهُ هَوَايَةً (س ۱۰۱: ۹)

(۱) اس کے لئے بھاگ کے جانے کی جگہ

قعر مذلت و عذاب ہے۔

(۲) = هَوَتْ امه (اس کی ماں مری!)

اَهْوَىٰ گرا دنیا - تباہ کرنا۔

• --- وَالْمَوْتَفِكَةُ اَهْوَىٰ [س ۵۳: ۵۳]

اَسْتَهْوَىٰ (۱) خواہشات کی پیروی میں

بیوقوف بنانا - (۲) ڈال دینا۔

• استهوتہ الشياطين في الارض حيران

[س ۶: ۷۱]

اِنْهَارَ (+ بِ) منهدم ہونا۔ [س ۹: ۱۰۹]

هَوْلًا

هَوْلًا (= هَا + اَوْلَا) (جمع - واحد هذا)
یہ سب۔

هَانَ

هَوَّنَ (اسم فعل) نرمی - انکسار - حیا۔

• --- يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا

[س ۲۵: ۶۳]

هَوَّنَ (اسم فعل) ذلت۔

• --- اَيْمَسَكَ عَلَى هَوْنٍ [س ۱۶: ۵۹]

هَيْنَ ہلکا - آسان۔

• وَتَحْسِبُونَهُ هِينًا

[س ۲۴: ۱۵]

• قَالَ رَبِّكَ هُوَ عَلَى هَيْنٍ

[س ۱۹: ۸]

اِهْوَنُ (افعل التفضيل) نہایت آسان۔

[س ۳۰: ۲۷]

اِهَانَ حَقِيرٌ سَمِعَهُنَا - ذلیل کرنا۔

• --- فَيَقُولُ رَبِّي اِهَانَنُ [س ۸۹: ۱۶]

مُهِينٌ (اسم فاعل) وہ جو ذلیل کرے، حقیر

کرے۔

• --- وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ [س ۲: ۹۰]

مُهَانَ (اسم مفعول) حقیر - ذلیل۔

• --- وَيُخَلِّدُ فِيْهِ مُّهَانًا [س ۲۵: ۶۹]

هَوَىٰ

هَوَىٰ (۱) بلندی سے پستی کی طرف جانا۔

گرنے۔

• --- وَمِنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوَىٰ

[س ۲۰: ۱۸] ©

== ڈال دیا اس کو شیطانوں نے بیچ زمین
کے سراسیمہ - (شاہ رفیع الدین رح)

ہی

ہی (مؤنٹ واحد غائب) وہ -

ہاء

ہیئتہ شکل - صورت - [س ۳ : ۴۹]
ہیئاً سنوارنا -

● --- وہیٰ لنا من امرنا رشدا

[س ۱۸ : ۱۰]

ہیت

ہیت = ہیت = ہیت = ہیت
= ہلم (آؤ) -

ہیت لک عبرانی ہیتالخ سے معرب، جسکے
معنی مؤلف مدالقاموس (علامہ ایڈورڈ لین)
اب آجاؤ کے کہتے ہیں۔ یہ الفاظ تورات کی
کتاب پیدائش باب ۳۱ آیت ۴۴ میں بھی
آئے ہیں -

● --- وغلقت الابواب وقالت هیت لك

[س ۱۲ : ۲۳]

ہاج

ہاج خشک ہو جانا - مرجھا جانا -

[س ۳۹ : ۲۱]

ہال

مہیل ڈالی ہوئی (مٹی) - ریزہ ریزہ -

--- کثیلاً مہیلاً (س ۷۳ : ۱۴) ریزہ ریزہ

ربت کے تودے -

ہام

ہام دیوانے کی طرح مارے مارے پھرنا -

● --- فی کل وادیہیمون [س ۲۶ : ۲۲۵]

ہیم (جمع) - واحد ہیماء زبردست پیاس سے
پریشان اُونٹنیاں -

● --- فشاریون شرب الہیم [س ۵۶ : ۵۵]

ہیمن

مہیمین (اسم فاعل) (۱) پرندوں کی طرح بچوں
کو بازوؤں سے ڈھانک لینے والا - مادہ
پرند کی طرح شفقت سے بچانے والا -

(۲) محفوظ رکھنے والی (کتاب، یعنی قرآن
جس نے اپنے میں تمام اگلی کتابوں کی خوبیاں
محفوظ رکھی ہیں) -

● --- مصدقا لہا بن یدہ بن الکتاب ومہیمنا
علیہ [س ۵ : ۵۲]

المہیمین خدا جو اپنے بندوں کی اسی طرح
حفاظت کرتا ہے جیسے بچے والی پرند ماں
اپنے بچوں کی -

● --- المہیمین العزیز الجبار

[س ۵۹ : ۲۳]

ہیہات

ہیہات = بعد - کسی بات کو ناممکن

سمجھکر یہ کلمہ کہتے ہیں - بعید از قیاس -

● --- ابعدم انکم اذا تم وکنتم ترابا و
عظما انکم مخرجون ہیہات ہیہات لما توعدون

[س ۲۳ : ۳۸]

= بعید بعید - (ابن عباس)

«باب الواو»

مَوءُودَةٌ (موئث - اسم مفعول)

(۱) زندہ گاڑی ہوئی (بچیاں، دوشیزہ، اور بیبیاں) - اسلام سے پہلے عرب کے کچھ قبیلوں میں مثلاً کندہ میں یہ دستور تھا کہ وہ اپنی بچیوں کو زندہ گاڑ دیتے تھے - انہی بچیوں کو تو عام طور پر اور کبھی بارہ تیرہ سال کی عمر ہونے پر یہ رسم ادا کرتے تھے -

(۲) زندہ درگور بچیاں اور بیبیاں، جیسا تمام مذاہب والے اپنی بچیوں اور بیویوں کو رکھتے ہیں اور اُن سے محض غیر ذی روح کا سا برتاؤ کرتے ہیں -

• واذا الموءودة سئلت --- [س ۸۱: ۸]

= سئلت (قرأت ابن مسعود وأبی)

وَأَلَّ

مَوَّلٌ پناہ کی جگہ -

وَبَرَّ

أَوْبَارٌ (جمع - واحد وَبَرٌّ) اُونٹ کے نرم بال -

[س ۱۶: ۸۰] ہشتم -

وَبَقَّ

وَبَقَّ (مضارع يَبَقُّ)

وَبَقَّ (مضارع يُوَبِّقُ)

و (۱) جارہ بہ معنی قسم -

(۲) ناصبہ (= مع)

• --- فاجمعوا امرکم وشركاءکم

[س ۱۰: ۷۱]

(۳) عاطفہ :-

(۴) تعلیلیہ -

(۵) بہ معنی یعنی -

• --- قلنا یا نازکونی بردا وسلاما علی ابراهیم

[س ۲۱: ۶۹]

(۶) = أَوْ (بہ معنی یا)

• ضربت علیہم الذلۃ این ما ثقفوا الایجل

من اللہ وحبل من الناس --- [س ۳: ۱۱۱]

• فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی

وثلاث ورباع --- [س ۴: ۳]

(۷) استئناف (آغاز کلام)

(۸) نافیہ - (= لا)

• --- لا تخونوا اللہ والرسول وتخونوا

اماناتکم --- [س ۸: ۲۷]

(۹) زائدہ -

• فلما اسلما وتله للجبین - ونادیناه ان یا

ابراہیم --- [س ۳: ۱۰۳ و ۱۰۴]

وَأَمَرُوا + [امر]

وَأَدَّ

وَأَدَّ (مضارع يَدِّدُ)

(۲) = ذوالجمع الکثیرۃ - بڑا لشکر والا-

(بیضاوی)

(۳) = ذوالملک الثابت زبردست سلطنت

والا - (کشاف)

وَتَرَّ

وَتَرَّ (مضارع يَتَرُّ) کسی بارے میں کسی کی

حق تلفی کرنا - کسی کا نقصان کرنا -

● --- ولن يترکم اعمالکم [س ۷۷: ۳۵]

وَتَرَّ (اسم فعل) اعداد میں جفت کے خلاف ،
یعنی طاق -

● --- والشفع والوتر [س ۸۹: ۲]

تَتَرَّ (تَتَرَّى مؤنث - واؤ کو تا سے بدل

دیا) - ایک کے بعد ایک - بے درپے -

● --- ثم ارسلنا رسلنا تترا [س ۲۳: ۴۶]

وَتَنَّ

وَتَنَّ (مضارع يَتَنُّ)

وَتَنَّ قلب کے اوپر کا بڑا رگ جس کے کٹ

جانے سے جانور مر جاتا ہے - [س ۶۹: ۴۶]

وَتَقَّ

وَتَقَّ (مضارع يَتَقُّ)

وَتَقَّ بندنہن یا بند جس سے کوئی چیز باندھی

جائے - [س ۸۹: ۲۶]

وَتَقَّ (مؤنث - مذکر اَوْتَقُ افعال التفضیل)

نہایت مضبوط -

مَوْتَقَّ عہد - بندہن -

مَوْتَقَّ ہلاکت کی جگہ -

--- وَجَعَلْنَا يَدَهُمْ مَوْبِقًا (س ۱۸: ۵۳)

اور ہم نے اُن کے وصل کو باعث ہلاکت
بنادیا -

أَوْبَقُ برباد کرنا - ہلاک کرنا -

[س ۴۲: ۳۴]

وَبَلَّ

وَبَلَّ (مضارع يَبِلُّ) زوروں سے پیچھا کرنا -

ہانی کی بڑی بڑی ہونددیں کرنا -

وَبَلَّ بھاری ہونا - صحت بخش و مفید نہ
ہونا (ہوا یا غذا) -

وَابِلُّ زوروں کی بارش - [س ۲۵: ۲۶۴]

وَبَالُّ اہمیت - قبح - ضرر رسانی -

وَبَالُّ أَمْرِهِ (س ۵: ۹۸) اس کے کام کی

برائی -

وَبِيلٌ سخت سزا -

أَخَذُوا بَيْلًا (س ۷۳: ۱۶) سخت گرفت -

وَتَدَّ

وَتَدَّ (مضارع يَتَدُّ) میخ ٹھونکنا -

أَوْتَادٌ (جمع - واحد وَتَدٌ) (۱) میخیں -

● --- والجبال أوتادا [س ۷۸: ۷۷]

(۲) = بُلْيَانٌ عارت (ابن جریر)

ذَوِ الْأَوْتَادِ (س ۳۸: ۱۱)

(۱) صاحب جبروت -

= فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ فِي
حُلٍّ اَوْ حَرَمٍ - (معالم التنزيل)
وَجَدَ (اسم فعل) استطاعت -
مَنْ وَجَدَكُمْ (س ۶۰: ۶) اپنی استطاعت کے
مطابق -

وَجَسَّ

اَوْجَسَ دل میں محسوس کرنا -

• --- واوجس منهم خيفة [س ۱۱: ۷۳]

وَجَفَّ

وَجَفَّ (مضارع يَجِفُّ)

وَاَجِفَّ (اسم فاعل) دھڑکنے والا -

[س ۷۹: ۸]

اَوْجَفَّ گھوڑے یا اونٹ کو تیز چلانا -

[س ۵۹: ۶]

وَجَلَّ

وَجَلَّ (مضارع يُوَجِّلُ) ڈرنا - [س ۲۳: ۶۰]

وَجَلَّ ڈرا ہوا - [س ۱۵: ۵۲]

وَجَّهَ

وَجَّهَ (مضارع يَجِّهُ)

وَجَّهَ (جمع وجوه)

(۱) چہرہ - منہ -

(۲) رخ - سامنا -

• --- فَاَيْنَا تَوَلَّوْا فَمِنْ وَجْهِ اللَّهِ

[س ۲: ۱۱۰]

مِيثَاقٌ عَهْد - بیان - [س ۵: ۷]

وَأَتَىٰ كَسَىٰ عَهْدَ بَيَانِ كَرْنَا - [س ۵: ۷]

اَوْثَقُ باندھنا - مضبوطی سے باندھنا -

وَوَثَّنَ

اَوْتَانُ (جمع - واحد وَثْنٌ) وہ جو حرکت نہ

کریں - بت - [س ۲۲: ۳۰]

وَجَبَّ

وَجَبَّ (مضارع يَجِبُ) مرکز گرجانا -

وَجَبَّتْ جَنُوبُهَا (س ۲۲: ۳۷) مرنے کے

بعد اُن کے جسم گر جائیں -

وَجَدَّ

وَجَدَّ (مضارع يَجِدُ) پانا - محسوس کرنا -

فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ

(س ۹: ۵)

= فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ النَّاسِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ مِنْ حُلٍّ وَحَرَمٍ - (بیضاوی)

= فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ نَقَضُوا عَهْدَهُمْ وَظَاهَرُوا عَلَيْكُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ مِنْ حُلٍّ وَحَرَمٍ (مدارک)

= فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ عَصَوْكُمْ فَظَاهَرُوا عَلَيْكُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ مِنْ حُلٍّ وَحَرَمٍ -

(ملا احمد تفسیر احمدی)

= فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ يَعْنِي الَّذِينَ نَقَضُوا عَهْدَهُمْ وَظَاهَرُوا عَلَيْكُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ مِنْ حُلٍّ وَحَرَمٍ - (کشاف)

(۳) ذات -

- کل شیء ہالک الا وجہہ [س ۲۸: ۸۸]
- من اسلم وجہہ للہ [س ۲: ۱۰۶]
- سیامہم فی وجوہہم من اثر السجود [س ۳۸: ۲۹]

(۴) خوشنودی -

- --- الا ابتغاء وجه الله [س ۲: ۲۸۲]
- (۵) پہلا حصہ -
- --- وجہ النہار [س ۳: ۶۵]
- علی وجہ (۱) روبرو - سامنے -
- --- فالقوہ علی وجہ ابی [س ۱۲: ۹۳]

(۲) منہ کے بل -

- --- انقلب علی وجہہ [س ۲۲: ۱۱]
- (۳) حقیقت کے مطابق -
- --- ذلك ادنى ان ياتوا بالشهادة علی وجہہ [س ۵: ۱۰۷]
- (۴) ذات -

- کل شیء ہالک الا وجہہ [س ۲۸: ۸۸]
- من اسلم وجہہ للہ [س ۲: ۱۰۶]
- وجہۃ طرف جدھر توجہ کی جائے -

● لكل وجهة هو موليها [س ۲: ۱۳۸]

وجہۃ = ذوجاہ = ذووجاہۃ مرتبہ والا -

[س ۳: ۴۴]

وجہۃ (+ ل) پھر جاننا - [س ۶: ۷۹]

توجہ رخ کرنا - [س ۲۸: ۲۲]

وَحَدَ

وَحَدَ (مضارع يَحْدُ)

وَحَدَ (اسم فعل) اکیلا -

وَحَدَهُ وهي اکیلا - اس کو اکیلا -

وَاحِدٌ ایک -

وَحِيدٌ اکیلا -

تَوَحَّدَ (اسم فعل) وحدانیت -

وَحَشَ

وَحَشَ (مضارع يَحِشُ)

وَحْشٌ (جمع - واحد وَحْشٌ) وحشی لوگ -
جنگلی - [س ۸۱: ۵]

وَحَى

وَحَى (مضارع يَحِيّ)

وَحَى (اسم فعل) اِشَارَہ کرنا - اِشَارَہ سے بتانا -
● وما كان لبشر ان يكلمه الله الا وحيا -

- [س ۴۳: ۵۱]
- اما انذرکم بالوحی [س ۲۱: ۴۵]
- --- ان هو الا وحی یوحی [س ۵۳: ۴]
- --- ان اصنع الفلک باعیننا ووحینا -

[س ۱۱: ۳۹]

اَوْحَى (+ اِلَیْ + ل) اِشَارَہ سے بات
کرنا یا بولنا -

- --- فخرج علی قومہ من المعراج فاوحی الیہم ان سبعوا بکرة وعشیا [س ۱۹: ۱۲]
- (۲) دل میں بات ڈالنا - خیال دلانا -

● --- اذ اوھینا الی امک ما یوحی ان اقد فیہ فی التابوت فاقد فیہ فی الیم فلیقلع الیم بالساحل

[س ۲۰: ۳۸]

● --- فاوحینا الیہ ان اصنع الفلک ---

[س ۲۳: ۲۷]

● واوحی ربک الی النحل ان اتغذى من
الجبال بیوتا ومن الشجر وما یعرشون
[س ۱۶: ۶۸]

= اللهم - (ابن عباس)

(۳) إشاره سے بتانا، سکھانا، سمجھانا۔

● --- فاستوی وهو بالائق الا علی ثم دنا
فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی - فاوحی الی
عبده ما اوحی [س ۵۳: ۶-۱۰]

= علمہ شدید القوی ذومرۃ

[س ۵۳: ۶۰]

= فانه نزلہ علی قلبک باذن اللہ (س ۲: ۹۷)

● --- اکان للناس عجبا ان اوحینا الی رجل
منهم ان انذر الناس وبشر الذین آمنوا ان
لهم قدم صدق عند ربهم [س ۱۰: ۲]

● انا اوحینا الیک کما اوحینا الی نوح والنبیین
من بعده - و اوحینا الی ابراهیم واسمعیل و
اسحاق و یعقوب والاسباط وعیسی وایوب
و یونس و ہارون و سلیمان ---

[س ۴: ۱۶۳]

(۴) دل میں وسوسہ ڈالنا، ورغلا نا۔

● --- وكذلك جعلنا لكل نبي عدوا شياطين
الانس والجن یوحی بعضهم الی بعض زخرف
القول غورا [س ۶: ۱۱۳]

● --- وان الشیاطین لیوحون الی اولیائهم
لیجاد لکم --- [س ۶: ۱۲۲]

(۵) ودیعت کرنا - (+ فی)

● --- واوحی فی کل ساء امرها [س ۳۱: ۱۲]
= --- کل قد علم صلاتہ و تسبیحہ
(س ۲۴: ۴۱)

(۲) إرادہ کرنا - خواہش کرنا۔

وَدَّ (اسم فعل) ایک بُت کا نام جس کی عرب
جاہلیت میں پوجا کی جاتی تھی۔

[س ۷۱: ۲۲]

وَدَّ (اسم فعل) محبت - [س ۱۹: ۹۶]

وَدَّ (اسم فعل) محبت کرنے والا۔ [س ۱۱: ۹۲]

مَوَدَّة (اسم فعل) محبت - دوستی۔

[س ۴: ۷۵]

وَدَّ محبت کرنا۔ [س ۵۸: ۲۲]

وَدَّع

یَدَّع (مضارع)

دَع (امر) چھوڑ دے، جانے دے -
اس کا خیال نہ کر۔

وَدَّعَ چھوڑ دینا۔

مُسْتَوْدَع (اسم مکان و زمان) جائے سپردگی۔

وہ حالت یا وقت جو کسی شئی کی ارتقاء
کے لئے معین ہے۔

● --- وهو الذی انشاکم من نفس واحدة

مستقر ومستودع [س ۶: ۹۹]

● --- وما من دابة فی الارض الا علی اللہ
رزقها ویعلم مستقرها ومستودعها ---

[س ۱۱: ۶]

وَدَّقَ

وَدَّقَ (مضارع یَدَّقُ) پانی برسانا۔

وَدَّقَ بارش۔

وَدَّى

وَدَّى (مضارع یَدِّی)

وَدَّ

وَدَّ (۱) محبت کرنا - پیار کرنا۔

وَإِدْ (= وَادِی) (۱) وادی - ترائی -

(۲) لغویات - لغویات -

● --- الم تر انهم فی کل واد یهیمنون

[س ۲۶: ۲۲۵]

= فی کل لغو یغوضون - (ابن عباس)

الْوَادِ = الْوَادِی

أَوْدِیَّةٌ (جمع - واحد وَادٍ)

(۱) وادیاں - [س ۳۶: ۲۳]

(۲) نہر - نالے -

● --- فسالت اودیة بقدرها [س ۱۳: ۱۷]

دِیَّةٌ لِنَاسٍ کے قتل کا جرمانہ جو مقتول کے

وارثین کو دیا جاتا تھا - خونہا -

[س ۴: ۹۴]

وَدَّرَ

وَدَّرَ (مضارع يَدِّرُ)

وَدَّرَ چھوڑ دینا - جانے دینا -

ذَرَّ (امر) چھوڑ دے -

ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا (س ۷۴: ۱۱)

چھوڑ دو میرے لئے اکیلا اس کو جس کو

میں نے پیدا کیا ہے - میرے اور اس کے بیچ

میں تم دخیل نہ ہو - میں نے جو اس کو

پیدا کیا ہے، میں اس کو دیکھ لوں گا -

وَرِثَ

وَرِثَ (مضارع يَرِثُ)

وَرِثَ کسی کا وارث ہونا - [س ۲۷: ۲۰]

وَارِثٌ (جمع وَرَثَةٌ اسم فاعل) وارث -

[س ۲: ۲۳۳]

تَرَاثَ (= وَرَاثَ) = مِيرَاثٌ وہ جو وارث

کو وراثت میں ملے - ورثہ - [س ۸۹: ۲۰]

مِيرَاثٌ = تَرَاثٌ

اَوْرَثَ کسی کو وارث قرار دینا -

[س ۳۵: ۲۹]

وَرَدَ

وَرَدَ (مضارع يَرُدُّ)

وَرَدَ حاضر ہونا - پہنچ جانا (خاص کر پانی کے

ہاں پانی پینے کے لئے) - [س ۲۸: ۲۳]

وَرَدٌ (۱) پانی پینے کی غرض سے پانی کے پاس

جانا -

(۲) پانی کے لئے اُترنے کی جگہ -

(۳) آدمی یا جانور جو پانی پینے کے لئے پانی

کے پاس پہنچے -

● --- وبش الورء الموروء [س ۱۱: ۸۹]

وَرْدًا (۱) جس طرح موسیٰ پانی کی طرف

ھٹکائے جاتے ہیں -

(۲) پیاسے -

● ونسوق المجرمین الى جهنم وردا

[س ۱۹: ۸۹]

= عطاشا - (ابن عباس)

وَارِدٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو وارد ہو، پہنچ

جائے (پانی کے لئے) -

وَارَى (+ عَنْ) چھپانا - [س ۷: ۲۶]
اَوْرَى (پتھر مار کر) آگ نکالنا -

مَوْرِيَّةٌ (موٹ - اسم فاعل) وہ جو (پتھر مار کر) آگ نکالے -

تَوَارَى (۱) چھپ جانا (+ ب) -

[س ۱۶: ۵۹]
(۲) کسی سے اپنے تئیں چھپانا (+ مِ) -

حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ (س ۳۸: ۳۱)
فاعل الصَّافِنَاتِ الْجِيَادُ (آیہ ۳۰) -

وَزَرَ

وَزَرَ (مضارع يَزِرُ)

وَزَرَ بوجه اُٹھانا - لیکر چلنا -

وَزَرَ (اسم فعل - جمع اَوْزَارُ)

(۱) بوجھ - بھاری وزن -

(۲) ذمہ داری -

• --- ولا تزروا زرة وزر اخرى

[س ۶: ۱۶۴]

(۳) (جمع میں) لڑائی کے اوزار -

• --- حتى تفضح العرب اوزارها

[س ۴: ۵۰]

وَزَرَ بھاگ کر پناہ لینے کی جگہ -

• --- كلا لاوزر [س ۷۰: ۱۱]

وَزَرَ (اسم فاعل) وہ جو بوجھ اُٹھائے -

[س ۶: ۱۶۴]

وَزِيرٌ (= مَوْزِرٌ) جس پر ذمہ داری ہو -

• --- وان منكم الا واردها [س ۱۹: ۷۱]

(۲) قافلے کے ساتھ آگے آگے چلنے والا جوہانی لائے -

• --- فارسلوا واردهم [س ۱۲: ۱۹]

وَرْدَةٌ (موٹ - مذکر وَرْدٌ) گلاب -

[س ۵۰: ۳۷]

وَرِيدٌ قلب کی بڑی رگ - [س ۵۰: ۱۶]

مَوْرُودٌ (اسم مفعول) وارد ہونے کی جگہ -

[س ۱۱: ۹۸]

اَوْرَدَ پہنچا دینا -

• --- فاوردهم النار [س ۱۱: ۹۸]

وَرَقٌ

وَرَقٌ (مضارع يَرِقُ)

وَرَقٌ (اسم جمع - واحد وَرْقَةٌ) درخت کے

پتے - [س ۶: ۵۹]

وَرَقٌ چاندی کے سکتے - درہم - (راغب)

[س ۱۸: ۱۹]

وَرَى

وَرَى (مضارع يَرِي)

وَرَاءُ (۱) آگے - سامنے - (لغت نبط)

• --- من ورائه جهنم [س ۱۳: ۱۶]

(۲) پیچھے -

• --- فنبذوه وراء ظهورهم [س ۳: ۱۸۶]

(۳) علاوہ - سوا -

• فمن ابغى وراء ذلك فاولئك هم العادون

[س ۲۳: ۷]

(۴) = ولد الولد (ابن عباس - تاج)

[س ۱۱: ۷۱]

وَزَعَ

وہ جو ذمہ داری میں شریک ہو۔ وزیر۔

[س ۲۰ : ۲۹]

زَرَغُ (مضارع) فوج کے صفوں کو ٹھیک رکھنا، سپاہیوں کو آگے پیچھے ہونے سے روکنا۔ فوج کو اشاروں سے چلانا۔ ان کو باوجود کثرت کے بے ترتیب ہونے نہ دینا۔ فوج کو مثل مثل کھڑا کرنا۔

● --- وحشر لسلیمان جنودہ من الجن والانس والطیر فہم یوزعون۔ [س ۲۷ : ۱۷]
== پس وہ مثل مثل کھڑے کئے جاتے ہیں۔ (شاہ رفیع الدین رح)
== پھر ان کی مثلیں بنیں۔

(شاہ عبدالقادر رح)

أَوْزَعَ دَل میں ڈالنا۔ اشارہ سے بتانا، سمجھانا۔ توفیق دینا۔

● --- وقال رب اوزعنی ان اشکر نعمتک الی وان اعمل صالحا ترضہ ---

[س ۲۷ : ۱۹]

== الھنی۔ (لسان)

وَزَنَ

وَزَنَ (مضارع يَزِنُ)

وَزَنَ (+ ب) (۱) وزن کرنا۔ وزن کر کے دینا۔

وَزَنُ (اسم فعل) وزن کرنا۔ وزن۔ اندازہ۔ تول۔ معیار۔

(۲) سب کو ایک اندازہ سے اور قاعدہ سے تولنا یا جانچنا۔ عدل کرنا۔ انصاف کرنا۔

● --- واقیموا الوزن بالقسط [س ۵۵ : ۹]

(۳) وقار۔ قدر و منزلت۔

● فلاتقیم لهم یوم القیامۃ وزنا

[س ۱۸ : ۱۰۵]

(۴) فیصلہ۔ (مجاہد)

● --- والوزن یوشذ الحق [س ۷ : ۸]

موزون (اسم مفعول۔ جمع موزون)

(۱) وہ چیز جو وزن کی جائے۔ (زمخشری)۔
وہ جو وزن کئے جانے کے قابل ہو۔ جس کی قدر کی جائے۔

(۲) ٹھیک عمل۔

● --- فاما بن ثقلت موازنہ فھو فی عیشۃ راضیہ [س ۱۰۱ : ۷۶ و ۷۷]

== حسنت۔ (مجاہد)

(۳) مناسبت رکھنے والی چیز۔

(۴) معلوم۔ (ابن عباس)

● --- وانبئتہا من کل شیء موزون

[س ۱۰۵ : ۱۹]

موزون (جمع)۔ واحد موزون اور موزان

میزان (۱) ترازو۔ (۲) معیار۔

● واقیموا الوزن بالقسط ولا تخسروا المیزان

[س ۵۵ : ۹]

● --- فافوقوا الکیل والمیزان ولا تبخسوا

[س ۷ : ۸۵]

الناس اشیاء ہم

(۳) اصول قانون۔ قانون۔ (بیضاوی)

● --- والساء رفعھا ووضع المیزان الاتطفوا

[س ۵۵ : ۸ و ۸۷]

فی المیزان

● لقدارسلنا رسلنا بالبینات وانزلنا معھم الکتاب

والمیزان ليقوم الناس بالقسط [س ۵۷ : ۲۰]

(۴) انصاف۔ عدل۔ (مجاہد) ضحاک۔ (رازی)

[س ۵۷ : ۲۰]

(۵) وزن۔ (قاموس)

وَسَطَ

يَسَطُ (مضارع)

وَسَطَ يَج بين جاد داخل هونا - [س. ۱۰۰ : ۵۰]

وَسَطَ يَج -

أُمَّةً وَسَطًا (س ۲ : ۱۳۷) تمام قوموں کے لئے ہدایت کا مرکز -

● --- وكذلك جعلناكم أمة وسطا لتكونوا شهداء على الناس --- [س ۲ : ۱۴۳]

أَوْسَطُ (أفعل التفضيل - مذكر) بہترین - افضل -

● --- لا يؤاخذكم الله باللغو في إيمانكم ولكن يؤاخذكم بما عقدتم الإيمان - فكفارته اطعام عشرة مساكين من أوسط ما تطعمون أهليكم وكسوتهم أو تحرير رقبة ---

[س ۹۱ : ۵]

● قال أوسطهم ألم أقل لكم لولا تسبحون [س ۲۸ : ۶۸]

= ويقال أفضلهم في العقل والرأى (لین عباس)

وَسَطِي (أفعل التفضيل - مؤنث) بہترین - افضل -

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوَسْطَى (س ۲ : ۲۳۸) خبردار رہو (اپنے) فرائض سے اور خاص کر سب سے زبردست فریضہ (یعنی نماز) سے -

وَسِعَ

يَسِعُ (مضارع)

وَسِعَ حاوی ہونا -

● وسع كل شيء علما [س ۲۰ : ۹۸]

وَسِعَ (۱) گنجائش - فراخی -

(۲) قدرت -

وَأَسِعَ (۱) پھیلا ہوا - گنجائش والا -

● --- فإني أتولوا فم وجه الله - إن الله واسع عليم [س ۲ : ۱۳۷]

(۲) قدرت والا -

سَعَةً (اسم فعل) فراخی -

● --- لينفق ذو سعة من سعته [س ۶۵ : ۷۰]

مَوْسِعٌ (اسم فاعل) (۱) گنجائش والا -

● --- على الموسع قدره [س ۲ : ۲۳۶]

(۲) قدرت والا -

● والسماء نبيناها بايد وانا للموسعون

[س ۵۱ : ۴۷]

وَسَقَ

يَسِقُ (مضارع)

وَسَقَ (۱) مختلف چیزوں کو جمع کرنا -

(۲) اندھیرا ہونا اور رات کے حادثات کا

یکجا ہونا -

● --- والليل وما وسق [س ۸۴ : ۱۷]

اتَّسَقَ پیچھے آنا -

● --- والقمر اذا اتسق [س ۸۴ : ۱۸]

= اور چاند کی جب پیچھے آوے -

(شاه رفیع الدین ر)

وَأَسَلِ

وَسِيلَةً قربت -

• --- ولہ الدین واصبا [س ۱۶ : ۰۲]

وَاصِبًا = لازبا۔

وَصَدَّ

يَصِدُّ (مضارع)

وَصِيدٌ چوکھٹ۔ دروازہ۔ [س ۱۸ : ۱۸]

وَصَفَّ

يَصِفُّ (مضارع) صفت بیان کرنا۔

[س ۶ : ۱۰۰]

وَصَفُّ (اسم فعل) صفت بیان کرنا۔

[س ۶ : ۱۳۹]

وَصَلَ

يَصِلُّ (مضارع) ملنا۔ پہنچنا۔ (+ إلى)

[س ۶ : ۱۳۷]

وَصِيلَةٌ بھیرہ کی طرح وہ اُونٹی جس کے بارے
میں عرب مذہبی شکوک رکھتے تھے۔

[س ۵ : ۱۰۳]

وَصَلَّ پہنچانا۔

• ولقد وصلنا لهم القول لعلهم يتذكرون

[س ۲۸ : ۰۱]

وَصَّى

يَصِيُّ (مضارع)

وَصِيَّةٌ وصیت۔

وَصِيَّةٌ (س ۲ : ۲۴۱؛ س ۳ : ۱۶)

= هَذَا وَصِيَّةٌ

• --- وابتغوا اليه الوسيلة [س ۵ : ۳۰]

وَسَمَ

يَسْمُ (مضارع) داغ دینا۔ نشان کرنا۔

• --- سنسمه على الخرطوم [س ۶۸ : ۱۶]

مَتَوَسِّمٌ (اسم فاعل) فراست سے کام لینے والا۔
(راغب)

• ان في ذلك لآيات للمتوسمين [س ۱۵ : ۷۵]

وَسَنَ

يُوسِنُ (مضارع)

سَنَةٌ اُونگھ۔

• --- لاناخذہ سنة ولانوم [س ۲ : ۲۵۵]

وَسَّوَسَ

يُوسِّوِسُ (مضارع)

وَسَّوَسَ (+ إلى یا + ل یا + في) ناقص

خیالات دل میں ڈالنا۔ [س ۷ : ۱۹]

وَسَّوَسَ ہلکی آواز جو دل میں آئے۔ وسوسہ۔

• --- بن شرالوسواس --- [س ۱۱۳ : ۴]

وَشَّى

يَشِيُّ (مضارع)

شَيْءٌ (= وَشِيَّةٌ) داغ۔ دھبہ۔

• --- مسلمة لاشية فيها [س ۲ : ۶۶]

وَصَبَّ

يَصِبُّ (مضارع)

وَاصِبٌ (اسم فاعل) لازم۔

مَوْضِعٌ (اسم مفعول) رکھا ہوا -
 اَوْضَعَ تیز چلانا (اُونٹ کو) ، یا تیز چلنا -
 --- وَلَا اَوْضَعُوا خِلَالَكُمْ يَبْقَوْنَ الْفِتْنَةَ
 (س ۹ : ۴۷)
 = اَوْضَعُوا بِالنِّائِمِ = سَعَوْا وَسَطَكُمْ بِالنِّائِمِ -
 (مولینا محمد علی)
 = والبتہ مرکب می تاخند میان شا فتنہ
 جویان در حق شا - (شاہ ولی اللہ رح)
 = اور گھوڑے دوڑائے تمہارے اندر بگاڑ
 کروائے کی تلاش میں - (شاہ عبدالقادر رح)
 = اور تمہارے درمیان فتنہ انگیزی کی
 فکر میں دوڑے دوڑے پھرتے -
 (مولینا اشرف علی)

وَضَنَ

يَضُنُّ (مضارع)
 مَوْضُونٌ (اسم مفعول) (۱) جڑاؤ - (لسان)
 (۲) صف لگے ہوئے -
 • --- علی سر موضونۃ [س ۵۶ : ۱۵]
 = مصفوفة - (ابن جریر)

وَطَى

يَطَى (مضارع) (۱) زمین پر پاؤں رکھنا - چلنا -
 • --- وارضالم تطوھا [س ۳۳ : ۲۷]
 (۲) پامال کرنا -
 • --- لم تعلموهم ان تطوهم
 [س ۳۸ : ۲۵]
 وَطَأَ (اسم فعل) (۱) = وَطَأَةٌ = نقش -
 اثر - (صباح - قاسوس)

وَصَّى عائد کرنا - حکم دینا - (+ ب)
 تَوَصَّيْتُ (اسم فعل) وصیت کرنا -
 اَوْصَى حکم دینا - وصیت کرنا (+ ب) -
 مَوْصٍ (= مَوْصِي اسم فاعل) وہ جو وصیت
 کرے -

تَوَاصَى (+ ب) ایک دوسرے کو کسی کام
 کی ہدایت کرنا - کسی بات کی وصیت کرنا -
 • --- وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر
 [س ۱۰۳ : ۳]

وَضَعَ

يَضَعُ (مضارع)
 وَضَعَ (۱) رکھنا -
 • وضع الكتاب [س ۱۸ : ۴۷]
 (۲) مقرر کرنا - (+ ل) -
 • وضع الميزان [س ۵۵ : ۷]
 (۳) وضع حمل کرنا - بچہ جننا -
 [س ۳ : ۳۶]
 (۴) دور کرنا - ہٹا دینا -
 • --- ووضعا عنك وزرك [س ۹۴ : ۲]
 (۵) ڈال دینا - رکھ دینا -
 • حتى تضع الحرب اوزارها [س ۴۷ : ۴]
 (۶) اُتار دینا (کپڑا)
 • --- ان يضعن ثيابهن [س ۲۴ : ۶۰]
 مَوَاضِعُ (جمع - واحد مَوْضِعٌ) جگہیں -
 مَوَاقِعُ -
 • --- يحرقون الكلم عن مواضعه

● وعد الله الذين آمنوا منكم وعملوا الصالحات

ليستخلفنهم في الأرض --- [س ۲۴: ۵۵]

(۲) متنبہ کرنا - بڑے کاموں کا برا انجام بتانا -

● وعد الله المنافقين والمنافقات وكفارنا

جهنم --- [س ۹: ۶۹]

وَعَدَ (اسم فعل) وعده کرنا - متنبہ کرنا -

وَعَدَ اللهُ حَقًّا (س ۴: ۱۲۱)

== وَعَدَ وَعَدًا وَحَقًّا ذَلِكَ حَقًّا - (بیضاوی)

وَعِيدٌ متنبہ کرنا - تنبیہ - [س ۵: ۱۳]

مَوْعِدٌ وعده - وعده یا وعید کے پورا ہونے

کا وقت یا جگہ - ملنے کا وقت یا جگہ -

[س ۱۸: ۶۰]

مَوْعِدَةٌ = مَوْعِدٌ [س ۹: ۱۱۵]

مِيعَادٌ = مَوْعِدٌ = مَوْعِدَةٌ [س ۳: ۹]

مَوْعِدٌ (اسم مفعول) وعده کیا ہوا - جس بات

کا وعده کیا گیا - [س ۸۵: ۲]

وَأَعَدَّ (۱) کسی سے ملنے کا وقت یا موقعہ مقرر

کرنا - [س ۲۰: ۸۰]

(۲) کسی سے بیعت کرنا -

تَوَاعَدَ آپس میں کسی بات کا وعده کرنا -

● --- لاتواعدهن سرا [س ۲: ۲۳۵]

وَعَظٌ

يَعِظُ (مضارع)

عَظَ (امر)

(۲) پامال کرنا (نفس کا) -

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً (س ۷۳: ۷۳)

(۶) رات کا اُٹھنا (قلب پر) بہت زیادہ اثر

رکھتا ہے، سخت ریاضت و مشق ہے - بڑی

سادہنا ہے -

مَوْطِئٌ قدم - پاؤں رکھنے کی جگہ -

● --- وَلَا يَطْأُونَ مَوْطِئًا [س ۹: ۱۲۱]

وَاطِئًا (۱) مطابق کر لینا (گنتی کے) - برابر کر لینا -

(۲) مشتبہ کر دینا -

● --- لِيُوطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ [س ۹: ۳۸]

= لِيُشْبِهُوا - (ابن عباس)

وَطَرٌ

وَطَرٌ ضروری بات - حاجت -

قَضَى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا (س ۳۳: ۳۷) زید

نے اس بی بی سے اپنی ضرورت کے مطابق

معاملہ صاف کر لیا، یعنی قطع تعلق کر لیا،

اس نے طلاق دے دی -

وَطَنٌ

يَطْنُ (مضارع)

مَوَاطِنُ (جمع - واحد مَوْطِنٌ) لڑائی کے

میدان - [س ۹: ۲۵]

وَعَدٌ

يَعِدُّ (مضارع)

وَعَدٌ (۱) وعده کرنا -

مَوْفُورٌ (اسم مفعول) پورا پورا -
[س ۱۷: ۶۳]

وَفَضَّ

يَفِضُّ (مضارع)

أَوْفَضَّ (+ إِلَى) تیزی سے دوڑنا -

• --- اِلَى نَصَبِ يَوْفُضُونَ [س ۷۰: ۴۳]

وَفَقَّ

يَفِقُّ (مضارع)

وَفَقَّ (+ بَيْنَ) دو گروہوں میں میل کر دینا -
[س ۴: ۳۵]

تَوْفِيقٌ (اسم فعل) (۱) میل - اتفاق -

• اِنْ ارْدَنَا اِلَّا اِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا [س ۴: ۶۱]

(۲) کاسیابی - فلاح -

• --- وَمَا تَوْفِيقِي اِلَّا بِاللّٰهِ [س ۱۱: ۸۸]

وَفَاقٌ (اسم فعل) مطابق ہونا - مناسب ہونا -

• --- جِزَاءُ وَفَاقًا [س ۷۸: ۲۶]

== ذَا وَفَاقٍ -

وَفَّى

يَفِيُّ (مضارع) وعدہ پورا کرنا -

أَوْفَى (= أَوْفَى - اَفْعَلُ التَّفْضِيلِ) عہد پورا

کرنے میں سب سے اچھا -

وَفَّى (۱) وعدہ پورا کرنا -

(۲) پورا پورا ادا کرنا - پورا پورا بدلہ ادا

کرنا -

• فَاَعْرَضَ عَنْهُمْ وَعَظَّمَ

وَعَظَّ نَصِيحَتَ كَرْنَا - مَتَبَّه كَرْنَا - مَشُورَه دینا -

وَاعْظُ (اسم فاعل) وہ جو نصیحت کرے -

مَوْعِظَةٌ نَصِيحَتٌ - تَنْبِيْهٌ -

وَعَى

يَعِيُّ (مضارع) جمع کرنا - کسی بات کو محفوظ

رکھنا - یاد رکھنا -

• --- وَتَعِيَهَا اِذْنَ وَاَعِيَةٍ [س ۶۹: ۱۲]

وَعَاءٌ (جمع أَوْعِيَةٍ) وہ چیز جس میں اور

چیزیں رکھی جائیں - شلیتہ - بکس - تھیلا -

وَاَعِيَةٍ (مؤنث) اسم فاعل محفوظ رکھنے

والی - یاد رکھنے والی -

أَوْعَى (۱) بخل کرنا - جمع کرنا -

• --- وَجَمَعَ فَاَوْعَى [س ۷۰: ۱۸]

(۲) چھپانا (باتیں دل میں) -

• وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَوْعُونَ [س ۸۴: ۲۳]

وَفَدَّ

يَفْدُ (مضارع)

وَفَدَّ وہ لوگ جو بادشاہوں کے روبرو عزت

کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں -

• يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفَدًا

[س ۱۹: ۸۵]

وَفَرَ

يَفِرُّ (مضارع)

● وان کلا لَمَّا لیوفینهم ربک اعمالهم

[س ۱۱ : ۱۱۳]

= لَمَّا جمیعا -

مُوفٍ (= مُوفٍ - اسم فاعل) وہ جو پورا پورا ادا کرے -

أَوْفَى (۱) عہد پورا کرنا -

(۲) پورا پورا ماپ یا تول دینا -

مُوفٍ (= مُوفٍ اسم فاعل) وہ جو عہد پورا کرے -

تَوَفَّى وفات دینا - موت دینا -

● --- حتی اذا جاء احدکم الموت توفته رسلنا [س ۶ : ۶۱]

= اذا قبض روحه - (صحاح)

= اذا قبض نفسه - (لسان - تاج)

= ادرکتہ الوفات - (اساس)

● فکیف اذا توفتهم الملائکة - --

[س ۳۷ : ۲۷]

● --- وتوفنا مع الابرار [س ۳ : ۱۹۲]

● --- فلما توفیتی کنت انت الرقیب علیهم

[س ۵ : ۱۱۷]

= قبل هذا یدل علی ان الله سبحانه توفاه

قبل ان یرفعه - (فتح البیان)

مُتَوَفٍّ (= مُتَوَفٍّ - اسم فاعل) وہ جو وفات

دیتا ہے ، موت دیتا ہے -

● اذ قال الله یاعیسیٰ انی متوفیک ورافعک الی

[س ۳ : ۵۴]

= سمیتک - (ابن عباس - بخاری)

= متمم عمرک فحینئذ توفاک فلا اترکهم

حتی یقتلوك - (رازی)

= وسمیتک حتف انفک - (کشاف)

اِسْتَوْفَى پورا پورا حق لینا - پورا پورا حق مانگنا -

● ویل للمطففین الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون واذا کالوهم او وزنوهم یخسرون

[س ۸۳ : ۱-۳]

وَقَبَّ

یَقَبُّ (مضارع)

وَقَبَّ (اندھیرا) چھا جانا -

● --- من شرعاسق اذا وقب [س ۱۱۳ : ۳]

وَقَّتْ

وَقَّتْ (اسم فعل) وقت -

مِیقَاتٍ (جمع مَوَاقِیت) کسی بات کے لئے

مقررہ وقت - [س ۷۸ : ۱۷]

● یسئلونک عن الالهة - قل ہی مواقیت للناس

والحجج [س ۲ : ۱۸۹]

موقوف (اسم مفعول) فرض کیا ہوا - مقرر کیا ہوا -

● ان الصلوة کانت علی المؤمنین کتابا

موقوتا [س ۴ : ۱۰۳]

= مفروضا معلوما - (ابن عباس)

وَقَدَّ

یَقْدُّ (مضارع)

وَقَدَّ (مضارع)

اَوْقَدَّ آک لگانا - جلانا - [س ۱۳ : ۱۸]

مَوْقَدٌ (اسم مفعول) جلا یا ہوا۔ سلکا یا ہوا۔
إِسْتَوْقَدَ آگ جلا نا، روشن کرنا۔

وَقَدَّ

يَقْدُ (مضارع)

مَوْقُودٌ (اسم مفعول) لائھی کی مار سے مرا
ہوا۔

وَقَرَّ

يَقَرُّ (مضارع) = سَكَنَ (تاج)۔ سکون سے
بیٹھنا (+ قِ)۔

قَرَنَ = اقْرَرنَ (امر۔ جمع مؤنث) بھاری
بھر کم سے، وقار کے ساتھ، رہو۔ [یہ بھی
(س ۳۳: ۳۳) میں ایک قرأت ہے]۔
[قَرَّ

وَقَرَّ (اسم فعل) بہرا پن۔

وَقَرَّ بھاری بوجھ۔

وَقَّارٌ عظمت۔ سنجیدگی۔ بھاری پن۔

● مالکم لا ترجون لله وقارا [س ۷۱: ۷۱]

وَقَّرَ عزت کرنا۔

● --- وتغزوه وتوقروه [س ۳۸: ۹]

وَقَعَ

يَقَعُ (مضارع)

وَقَعَ (۱) گرنا۔

● --- ويمسك الساء ان تقع [س ۲۲: ۶۵]

(۲) مصیبت آنا (+ عَلِ)۔

● --- ولما وقع عليهم الرجز [س ۷۳: ۱۳۳]

(۳) واجب ہونا (+ عَلِ)۔

● --- فقد وقع اجره على الله [س ۴۹: ۹۹]

(۴) واقع ہونا، سچ ثابت ہونا۔

● فوقع الحق وبطل ما كانوا يعملون

[س ۷: ۱۱۵]

وَأَقَعَ (اسم فاعل + ب یا ل) (۱) گرنا۔

(۲) وہ جو ضرور آکر رہے، ہو کر رہے۔

● ان عذاب ربك لواقع [س ۵۲: ۷]

● انما توعدون لواقع [س ۷۷: ۷]

الْوَاقِعَةُ (س ۵۶: ۱) خدا کا انصاف،

فیصلہ۔ لوگوں کا انجام مطابق ان کے اعمال

کے جو ضرور مل کر رہے گا۔

وَقْعَةٌ (واحدة) ایک بار واقع ہونا۔

[س ۵۶: ۲]

مَوَاقِعُ (جمع)۔ واحد مَوْقِعٌ واقع ہونے کی جگہ

یا وقت۔

● فلا اقسم بمواقع النجوم (س ۵۶: ۷۵) قرآنی

آیتیں جیسے جیسے موقعوں سے واقع ہوئی

ہیں، میں اُن ہی موقعوں کو شہادت میں

پیش کرتا ہوں۔۔۔ (غور کرو اور سمجھنے

کی کوشش کرو)۔

مَوَاقِعُ (اسم فاعل) وہ جو گرے یا پڑے۔

● --- وراء الجرمون النار فظنوا انهم مواقعوها

[س ۱۸: ۵۱]

وَأَوْقَعَ (+ بَيْنَ) لوگوں کے درمیان (عداوت)

ڈالنا۔

● انما يريد الشيطان ان يوقع بينكم العداوة

والبغضاء۔۔۔ [س ۵: ۹۴]

وَقَفَّ

يَقِفُ (مضارع)

قَفَّ (امر)

وَقَفَّ (۱) کھڑا ہونا - (۲) کھڑا کرنا -

• --- وقفوہم انہم مسئولون

[س ۳۷: ۲۴]

مَوْقُوفٌ (اسم مفعول) کھڑا کیا ہوا -

[س ۳۱: ۳۴] (+ عند)

وَقَى

يَقِي (مضارع)

قَى (امر)

وَقَى بچانا - محفوظ رکھنا -

• --- فَوَّاهُ اللہ سیات مامکروا

[س ۴۰: ۴۵]

وَأَقَى (= وَأَقَى - اسم فاعل) وہ جو بچائے،

حفاظت کرے -

• --- وما لهم من الله من واق

[س ۱۳: ۳۶]

تَقَى

تَقَى

• --- اتقوا الله حق تقاته [س ۳: ۱۰۱]

(۲) بچاؤ -

• --- الا ان تتقوا منهم تقية [س ۳: ۲۷]

تَقْوَى ہر بات میں خدا کا لحاظ رکھنا - بچ بچ

کر چلنا -

= جمل النفس فی وقایة ما يخاف - (راغب) ۵

--- فَالْتَمِهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا (س ۹۱: ۸)

اور خدا نے ہر نفس کو صاف صاف بتادیا
ہے اس کے لئے کیا بُرائی ہے اور وہ اس سے
کس طرح بچے -

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادْهُمْ هُدًى وَآتَاهُم

تَقْوَاهُمْ (س ۴۷: ۱۹)

(۱) جو لوگ ہدایت اختیار کرتے ہیں وہ
انہیں اور زیادہ ہدایت کرتا ہے اور انہیں
بتاتا ہے انہیں کن چیزوں سے بچنا چاہئے -(۲) اخیر جملہ کے معنی یوں بھی ہوسکتے
ہیں : اور وہ انہیں اُن کے تقویٰ (بچ بچ
کر چلنے) کا بدلہ دیگا -

اهل التقوى (س ۷۶: ۷۷) ہر بات میں

خدا کا لحاظ کرنے والے -

مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ (س ۲۲: ۳۲) دلوں

میں خدا کے لحاظ سے -

اتَّقَى (= اتَّقَى) (۱) بے راہ سے بچنا - ہر

بات میں خدا کا لحاظ رکھنا -

• --- ولكن البر من اتقى [س ۲: ۱۸۹]

• --- والاخرة خير لمن اتقى [س ۴: ۷۷]

(۲) ڈرنا (+ من) -

• --- فليس من الله في شيء الا ان تتقوا منهم

تقوة [س ۳: ۲۷]

يَتَّقِهِ (س ۲۴: ۵۱) = يَتَّقِهِ

(ایک اور قرأت میں ہے يَتَّقِهِ)

فَاتَّقُوا (س ۳۸: ۲۸) = فَاتَّقُوا

مَتَّقِي (= مَتَّقِي اسم فاعل - جمع متقون)

وَكَزَّ

يَكْزُ (مضارع)

وَكَزَّ كَهُونَسَه مَارَنَا - مَكَّا مَارَنَا -

[س ۲۸ : ۱۵]

وَكَّلَ

يَكْلُ (مضارع) کسی بات کو دوسرے کے ہاتھ میں چھوڑنا -

وَكَّلَ جو کسی کی طرف سے کسی کے معاملہ کی محافظت کرے - مَرَبِي - مختار -

• وَكَّلَ بِاللّٰهِ وَكَيْلًا [س ۴ : ۸۳]

وَكَّلَ کسی کو وکیل بنانا - کسی کے ہاتھ میں اپنا معاملہ سپرد کرنا - (+ ب)

تَوَكَّلَ (+ عَلَيَّ) اپنی پوری کوشش کے بعد اپنا معاملہ خدا پر چھوڑنا - بھروسہ کرنا - [س ۳ : ۱۵۹]

مَتَوَكَّلَ (اسم فاعل) وہ جو پوری کوشش کرنے کے بعد اپنا معاملہ خدا پر چھوڑے - [س ۳ : ۱۵۹]

وَلَّتْ

يَلْتُ (مضارع) کم کرنا - کسی کی حق تلفی کرنا -

• --- لَا يَلْتَكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا

[س ۲۹ : ۱۴]

وَلَجَّ

يَلِجُ (مضارع) داخل ہونا (+ فِي) -

وہ جو ہر کام میں خدا کا لحاظ رکھے -

• لَيْسَ الْبِرُّ أَنْ تُولُوا وَجُوهَكُمْ قَبْلَ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ - وَأَقَى
الْهَالَ عَلَىٰ جِهَةِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ
وَابْنِ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ - وَأَقَامَ
الصَّلَاةَ وَأَقَى الزَّكَاةَ - وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ
إِذَا عَاهَدُوا - وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَاءِ
وَحِينَ الْبَأْسِ - أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا - وَأُولَئِكَ
هُمُ الْمُتَّقُونَ [س ۲۰ : ۱۷۷]

وَكَّأَ

تَوَكَّأَ (+ عَلَيَّ) ٹیک لگانا -

• --- هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا

[س ۲۰ : ۱۸]

اتَّكَأَ (+ عَلَيَّ) تکیہ لگانا -

مَتَكَّأَ (اسم فاعل) تکیہ لگائے ہوئے (+ عَلَيَّ)

متكأ ضیافت جس میں مہمان کھانے کے لئے
تکیہ یا ٹیک لگا کر بیٹھتے تھے اور جس
میں چھری کانٹے کا بھی استعمال ہوتا تھا -
• فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ
لَهُنَّ مَنَآئِلَ وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سَكِينًا ---
[س ۱۲ : ۳۱]

وَكَّدَ

يَكْدُ (مضارع)

تَوَكَّدَ (اسم فعل) پختہ کرنا - مضبوط کرنا -

[س ۱۶ : ۹۱]

مُولُوذِلْهُ (س ۲۳۳: ۲) جس کا بچہ ہے۔
باپ۔

یَلٰی (مضارع) کسی سے نزدیک تر ہونا
(قربت کی حیثیت سے ہوا پڑوس کی)۔
وَالِ (= وَالِی اسم فاعل) محافظ۔ کنیل۔
مددگار۔

وَلِیُّ (جمع اَوْلِیَاءُ) (۱) قریب۔ قربت دار۔
دوست۔ مربی۔ محسن۔ مددگار۔ بچانے والا۔
--- لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِیْنَ اَوْلِیَاءَ ---
(س ۴: ۱۴۴)

= لَا یَنْهَیْکُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِیْنَ لَمْ
یَقَاتِلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَلَمْ یُخْرِجُوْکُمْ
مِنْ دِیَارِکُمْ اِنْ تَبَرَّوْهُمْ وَتَقَسَّطُوا اِلَیْهِمْ۔
اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمَقْسَطِیْنَ۔ اِنَّمَا یَنْهَیْکُمُ اللّٰهُ
عَنِ الَّذِیْنَ قَاتَلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَاَخْرِجُوْکُمْ
مِنْ دِیَارِکُمْ وَظَاهَرُوا عَلٰی اِنْجَاحِکُمْ
اَنْ تَتَّخِذُوْهُمْ۔ وَمَنْ یَّتَّخِذْهُُمْ فَالْکَافِرُ
هُمُ الظَّالِمُوْنَ (س ۶۰: ۹۰۸)

--- لَا تَتَّخِذُوا اٰبَاءَکُمْ وَاِخْوَانَکُمْ اَوْلِیَاءَ
اِنْ اسْتَحْبَبُوْا الْکُفْرَ عَلٰی الْاِیْمَانِ ---
(س ۹: ۲۳)

وَلِیْجَۃٌ دَلٰی دوست۔ مخلص دوست۔

[س ۹: ۶۶]
اَوَّلِجْ آہستہ آہستہ داخل کرنا (+ فِی)۔
• --- تولج الیل فی النہار ---
[س ۳: ۲۶]

وَلَدَ

یَلِدُ (مضارع)

وَلَدَ بچہ جننا۔

وَلَدٌ [واحد و جمع۔ مذکر و مؤنث۔ (لسان)
(۱) بچہ۔ لڑکا۔ بیٹا۔ بیٹی۔ اولاد۔
(۲) متبنیٰ۔

• --- اوتخذہ ولدا (۳) پوتا۔ بیٹے کا بیٹا۔
[س ۲۸: ۹]

اَوَّلَادٌ (جمع۔ واحد وَلَدٌ)

وَالِدٌ (اسم فاعل) (۱) باپ۔

(۲) = والدۃ۔ ماں۔ (لسان)

وَالِدَۃٌ والدہ۔ ماں۔

اَلْوِلْدَانِ (تنثیہ) ماں باپ۔

وَلَدٌ (جمع وَلَدَانٌ) بچہ۔ نوجوان۔

وِلْدَانٌ (جمع۔ واحد وَلِیدٌ) لڑکے۔ نوجوان

[س ۷۳: ۱۷]
(۲) نوجوان ملازم۔ قوام۔

• --- یطوف علیہم ولدان ---

[س ۵۶: ۱۷]
مُولُوذٌ (اسم مفعول) وہ جو پیدا ہوا۔ بچہ۔

بچی۔

بڑھکر اُن دونوں کا ولی ہے۔

مَوْلٰی (جمع مَوَالِی) (۱) مالک۔ آقا۔ محافظ۔

مرقی۔ ساتھی۔ دوست۔ مؤکل۔ نوکر۔
وارث۔ قرابت دار۔

(۲) مناسب مقام۔

مَا وَكَلْنَا النَّارَ هِيَ مَوْلَاكُمْ (س ۷۰: ۱۳)

تمہارا ٹھکانا عذاب ہے۔ یہی تمہارے لئے
مناسب جگہ ہے۔

وَلٰی (۱) بیٹھ بھیرنا۔ چل دینا۔ (+) اِلٰی یا

(+ مِنْ)

(۲) بھرجانا۔ رخ کرنا۔ بھیرنا۔ (+ عَنْ)

(۳) مسلط کرنا۔

--- نُوَلِّهِ مَا تَوَلّٰی (س ۴: ۱۱۰) ہم

پھیر دینگے اس کو جو دھروہ پھرے گا۔

مَوْلٰی (= مَوْلٰی۔ اسم فاعل) وہ جو پھیرے

اپنے تئیں کسی طرف۔ وہ جو رخ کرے۔

● لکل وجہۃ ہومولہا۔۔۔ [س ۲: ۱۳۳]

اَوَّلٰی نزدیک لانا۔

اَوَّلٰی لَہُ = قاربہ مایہلکہ ای نزل بہ

(اس پر آگئی وہ چیز جو اس کو ہلاک
کریگی)۔ [اصمعی۔ جوہری

اَوَّلٰی لَکَ (س ۷۰: ۳۴) = کدت تھک

(تو ہلاکت کے قریب ہو گیا)۔

= اولى لك الهلكة (قریب آگئی تیری
ہلاکت)۔ [نحاس

= الویل لك (تیری شامت آئے۔ وائہ

مقلوب منہ والاصل اویل فاحزحرف العلة)

== --- وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ---

وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ

لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا

مَعْرُوفًا --- (س ۳۱: ۱۵ و ۱۴)

--- وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ (س ۱۷: ۱۱۱)

تحت ذُلِّ ملاحظہ ہو۔

(۲) = وَكَيْلٌ مختار۔ [س ۲: ۲۸۲]

(۳) خون بہا کا حقدار [س ۲: ۵۰]

= وارث (س ۱۷: ۳۵)

(۴) وارث

● --- فہب لی من لدنک ولیا یرثی ویرث

من آل یعقوب [س ۱۹: ۵ = س ۸: ۷۳]

وَلَايَةُ (اسم فعل) (۱) دوستی۔

--- مَا لَكُمْ مِنْ وَلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ (س ۸: ۷۳)

= مَوَالَات۔ (ابن جریر)

تم سے اور اُن سے کوئی سروکار نہیں۔

(۲) = وَلَايَةُ حکومت۔ غلبہ۔

● ہنالک الولایۃ للہ الحق [س ۱۸: ۴۴]

اَوَّلٰی (= اَوَّلٰی۔ افعال التفضیل) نزدیکتر۔

نزدیک ترین = قریب تر۔ قریبی رشہ دار۔

زیادہ اہل، حقدار۔ زیادہ مناسب۔ (+ ب

یا + ل)۔

● ان اولى الناس بابراہیم للذین اتبعوه وهذا

النبي والذین آمنوا [س ۳: ۶۷]

اور خدا فرماتا ہے کہ میں دو نگا تم کو
اے مریم! ایک صحیح و سالم بچہ -
[اس معنی کی مؤید ابن مسعود، نافع،
ابو عمر، اور الحسن کی قرأت ہے جس میں وہ
لِیَهَبَ لَكَ پڑھتے ہیں۔] لَا هَبَ میں
فَاعِلِ خدا ہے جس کی طرف سے پیغام لیکر
وہ رسول آیا تھا -

(۲) واپس دینا - پھر دینا - (+ ل)

[س ۳۸: ۴۲]

وَهَابٌ زَبْرٌ دَسْتُ دِیْنِیْ وَالَا - داتا -

وَهَجَ

یَهَجَ (مضارع)

وَهَجَ تِیْزٌ رُوشَنِیْ اَوْرُگَرْمِیْ دِیْنِیْ وَالَا -

● وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَاجًا [س ۷۸: ۱۳]

وَهَنَ

یَهَنَ (مضارع)

وَهَنَ كَمْزُورٌ هَوْنًا - سَسْتُ هَوْنًا - غَافِلٌ هَوْنًا -

(+ ف)

وَهْنٌ كَمْزُورٌ - سُسْتُ -

● --- وَهْنَا عَلٰی وَهْنٍ [س ۳۱: ۱۳]

وَهْنٌ (افعل التفضیل) نہایت کمزور -

مُوَهَّنٌ (اسم فاعل) وہ جو کمزور کر دے -

وَهَى

یَهَى (مضارع)

[شاعر خنساء کے قول فاوٰی لِنَفْسِیْ اَوَّلٰی لَهَا
کے معنی الذم لك اولى من تركه کٹے گئے
ہیں - کثرت دور کی وجہ سے مبتدا کو حذف
کر دیا گیا - (السیوطی)]

= قَدْ وَلِیتَ الْهَلَاکَ اَوْ قَدْ دَانِیتَ الْهَلَاکَ
(واصلہ من الولی وهو القرب ومنه قاتلوا
الذین یلوونکم [س ۹: ۱۲۳] ای یقربون
منکم -) [ثعلب]

تَوَلَّی (۱) پیٹھ پھیر دینا - چل دینا (+ اِلَی)

(۲) پھر جانا - (+ عَنْ)

(۳) دوست بنانا - [س ۵: ۶۱]

(۴) اپنے اوپر بار لینا -

● --- وَالَّذِیْ تَوَلَّی کِبْرَهُ [س ۲۳: ۱۱]

(۵) مسلط کیا جانا - [س ۳۷: ۲۴]

تَوَلَّوْا (س ۱۱: ۳) = تَوَلَّوْا

وَلِیْکُمْ نَوَآءٌ (س ۱۲: ۲۳)

(تثنیہ مذکر غائب - مضارع کان گر گیا)

كَانَ

وَنَى

یَنَى (مضارع) سُستی کرنا - کاهلی کرنا -

(+ ف)

● --- وَلَا تَنْبِیْا ذِکْرِیْ [س ۲۰: ۴۲]

وَهَبَ

یَهَبُ (مضارع)

هَبْ (امر)

وَهَبْ (۱) دینا - عطا کرنا -

--- لَا هَبَ لَكَ غُلَامًا زَكِيًّا (س ۱۹: ۱۹)

وَيَٰ

وَإِهْيَءُ (موئث - مذکر وَاہ - اسم فاعل) پھٹا
ہوا - واهیات - بیکار -

● --- فہی یوسئذ واهیة [س ۶۹: ۱۶]

وَيْلٌ

وَيَٰ (۱) اسم فعل بہ معنی اَعْجَبُ (اخفش)
(۲) = وَيْلٌ

وَيَكُنَّ (۱) (= وَيَٰ + كَ + اِنَّ) تندم
و تعجب کا کلمہ - (کسانی) - ہائے -
افسوس - [س ۲۸: ۸۲]

(۲) (= وَيَٰ + كَانُ) کلمہ تحقیق نہ
تشبیہ -

وَيَكْفُرْهُ = وَيَكْ + اِنَّه = الم تروا
= وَيَاكَ

= وَيَٰ (کلمہ تعجب) + كَانَهُ

= وَيَكْ (= اَعْلَمَ) + اِنَّه

(ازلاتقان) [س ۲۸: ۸۲]

وَيْلٌ (۱) کلمہ تنبیح (کسی چیز کی قبح کو
بیان کرنا) - [اصمعی]

● ویل لکل همزة لمزة [س ۱۰: ۱۰]
(۲) کلمہ حسرت اور گہراہٹ -

● --- ویلک آمن [س ۳۶: ۱۶]

وَيْلٌ شرم -

يَاوَيْلَيَّ (س ۱۱: ۷۰)

= وَيَلَّتِي

« باب الیاء »

یا

یا حرف ندائے بعید -

يَا تَلَّ [اِئْتَلَى تَحْتَ اَلَا]

يَا جُوجُ وَمَا جُوجُ (س ۱۸ :) یہ دونوں لفظ عجیب ہیں - تورات (کتاب پیدائش باب ۱ : ۲) میں یافت کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہے - عبری زبان میں غین کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا ہے - اس لئے ماغوغ کو ماگوگ کہتے ہیں - عربی میں گاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں ، اس لئے ماگوگ کو ماجوج کہتے ہیں - یاجوج و ماجوج کوگ اور ماگوگ کا معرب ہے - کتاب حزقیل نبی (باب ۳۸ : ۲) میں گوگ کا لفظ قوم پر اور میگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے - مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں ایک کا دوسرے پر بھی اطلاق ہوتا ہے اور اسی طرح عربی میں بھی یاجوج و ماجوج کا استعمال ہوتا ہے - یہ لوگ تاتاری ترک ہیں جو تمام ملک تاتار اور چینی تاتار میں آباد ہیں -

قیل انهما من الترك - (رازی)

ییس

ییس (مضارع)

يَيْسُ (۱) (+ مِنْ) مایوس ہونا - ناامید ہونا -

● - - - ولا تائبسوا من روح الله

[س ۱۲ : ۸۷]

(۲) جاننا (+ اِنْ) [لغت نفع و ہوازن

● افلم یایس الذین امنوا ان لو یشاء الله لهدی الناس جمیعا - [س ۱۳ : ۳۱]

= یعلم (لاین عباس)

یئوس مایوس - ناامید -

استیاس (+ مِنْ)

= یئس - (راغب) [س ۱۲ : ۸۰]

يَا قُوتُ

يَا قُوتُ (اسم جمع) [لغت فارسی

يَانِ [اَنَى]

ییس

ییس (مضارع)

ییس (اسم فعل) وہ زمین جہاں سے پانی ٹھ جائے - خشک - (راغب)

● - - - فاضرب لهم طريقا فی البحر یيسا

[س ۲۰ : ۷۷]

يَابِسُ (اسم فاعل) وہ جس کی رطوبت جاتی

رہی -

يَتَّخِذُ [اَخَذَ]

اَیْدٍ (= اَیْدِی جمع -

(۲) کام - عمل -

(۳) طاقت -

● --- والساء بنیناها باید [س ۵۱ : ۴۷

(۴) قبضہ - اختیار -

● --- او یعفوا الذی بیده عقدہ النکاح -

[س ۲ : ۲۳

(۵) دین - عطا - نعمت -

● وقالت اليهود یداہم مغلولہ --- بل یداہ

مہسوطان ینفی کیف یشاء [س ۵ : ۶۴

عَنِ یدِ (س ۹ : ۲۹) = عن مقابلہ نعمۃ

علیہم فی مقارنتہم - (راغب) - بدلہ میں اس

احسان کے جو ان کو اطمینان کے ساتھ رہنے

میں حاصل ہے -

بین یدَی (دونوں ہاتھوں کے درمیان) -

سامنے - آگے - پہلے -

● --- بشرأ بین یدی رحمته [س ۷ : ۵۶

● فقدموا بین یدی نبویکم صدقۃ

[س ۵۸ : ۱۲

أُولَی الْأَیْدِی وَالْأَبْصَارِ (س ۳۸ : ۴۵)

صاحب قوت و بصیرت -

سَقَطَ فی الْأَیْدِیہِم (س ۷ : ۱۴۸) اپنے

ہاتھوں میں سر پکڑ کر رہ گئے - وہ سخت

نادم ہوئے -

فَرَدُّوا الْأَیْدِیہِم فی أَفْوَاهِہِم (س ۱۴ : ۹)

= پس باز آوردند دست خود را در دھان خود

(شاہ ولی اللہ رح)

= پس پھر لے گئے ہاتھ اپنے بیچ مونہوں

اپنے کئے - (شاہ رفیع الدین رح)

[عَدَا

] قَاءَ (= فِیَّ)

یَتَعَدَّ

یَتَفِیْئُ

یَتِمُّ

یَتِمُّ (مضارع)

یَتِمُّ (جمع یتامی) یتیم -

یَتَامَى النِّسَاء (۱) بیبیوں کے یتیم بچے -

بیواؤں کے بچے -

(۲) یتامی النساء (دوسری قرات) - یتیم

بیبیاں، بہ معنی بیواؤں یا ناکتخدا لڑکیاں

(لسان)

] تَاءَ

یَتِیْہُونَ

یَثْرِبُ

یَثْرِبُ شہر یثرب - مدینہ منورہ کا پرانا نام -

یَحْمُومٌ

یَحْمُومٌ دھواں جو فرط حرارت کی وجہ سے انتہائی

سیاہ ہو -

● --- وظل من یَحْمُوم [س ۵۶ : ۴۳

] یدَی

] دَیْرَ

یَدَنِیْنِ (جمع مؤنث غائب) [دَنَا

یَدَی

یَدَ (= یدَی - اسم فعل - مؤنث)

(۱) ہاتھ -

● یَسْتَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ [س ۲: ۲۱۹]

میسور (اسم مفعول) (۱) آسان -

(۲) نرم - (مصدر - مبالغہ بطور صفت)

● --- قَتَلَ لَهُمْ قَوْلًا مَيْسُورًا [س ۱۷: ۳۰]

میسرہ (۱) آسان موقعہ، وقت -

(۲) = غنا - فراخی -

● وَأَنَّ كَانَ ذَوْعَسِرَةً فَغَطَّرَهَا إِلَى مَيْسِرَةٍ

[س ۲: ۲۸۰]

یسر (ل یا ب) (۱) آسان کرنا - آسان

بنانا -

(۲) کسی کی مدد کر کے اس کو آگے بڑھانا -

تیسر آسان ہونا -

● فَأَقْرَعُوا مَا تَيْسِرُ مِنْهُ [س ۷۳: ۲۰]

استیسر میسر آنا -

● --- فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ [س ۲: ۱۹۶]

یسع

اليسع (اسم فاعل) -

يَصْفُونَ (جمع مذکر غائب - مضارع) [وَصَفَّ

يَطْمِنُ [طَمَنَ

يعقوب

يعقوب حضرت یعقوب نبی - حضرت ابراہیم

کے پوتے - ان ہی کا لقب اسرائیل تھا -

● وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً

[س ۲۱: ۷۲]

يعوق

يعوق ایک بت کا نام جو حضرت نوح کے

= لیکن انہوں نے اُن کی باتیں انہیں پر لوٹا

دین اور کان دھرنے سے انکار کر دیا -

(مولینا ابوالکلام احمد)

--- بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَاَرْجُلِهِمْ (س ۶۰: ۶۰)

(۱۲) ملاحظہ ہو تحت فری

يَذَرُ (مضارع) [وَذَرَ

يُرَدُّ (مضارع) [رَادَّ

یس

يَاسِينَ = یا انسان (لغت حبش و طی - ابن

عباس) اے شخص (مراد آنجناب صلعم) -

● یس - والقرآن الحکیم - انک لمن المرسلین

علی صراط مستقیم [س ۳۶: ۱-۳]

یسر

یسر (مضارع)

یسر (اسم فعل) آسانی - آسان بات -

یسیر آسان - تھوڑا -

یسیرا تھوڑی دیر -

● --- وَمَا تَلْبِسُوا بِهَا الْاِيسِيرَا

[س ۳۳: ۱۳]

یسری (۱) فلاح - جہودی -

(۲) (افعل التفضیل - مؤنث) نہایت آسان -

● --- وَنِيسِرِكَ لِّلْيسِرِي [س ۸۷: ۸]

میسر وہ جو بے محنت آسانی سے حاصل ہو جائے -

جوا - لاٹری -

ہونا کہ اس کے سوا یا خلاف دوسری بات نہ جچے۔ دوسری باتیں اس کے مقابلہ میں غلط معلوم ہوں۔ اور اس طرح جس بات کو دل نے مان لیا اس کو گویا وہ آنکھ سے دیکھے۔ یقیناً یقینی بات۔

● الہکم التکا ترحی زرم المقابر مکل اسوف تعلمون۔ کلا لو تعلمون علم یقین۔ لترون الحجیم ثم لترونها عین الیقین۔۔۔۔۔ [س ۱۰۲: ۱-۷]

یقیناً یقینی طور پر۔

ایقن (مضارع یوقن) یقینی جاننا (+ ب)۔ ٹھیک رائے قائم کرنا۔

موقن (اسم فاعل) وہ جو یقینی طور پر جائے۔ وہ جو ٹھیک رائے قائم کرے۔

استیقن یقینی طور پر ماننا۔

مستیقن (اسم فاعل) وہ جو یقینی طور پر مانتا ہے۔

یک (== یکن) واحد مذکر غائب۔ مضارع کان []

یلون (جمع مذکر غائب۔ مضارع) لوی

یم (== یم مفعول)۔

یم دریا۔ سیلاب۔ [س ۲: ۳۹]

قیم قصد کرنا۔

یمین (مضارع)

وقت میں پوجا جاتا تھا اور جس کی عبادت ایام جاہلیت میں عرب بھی کرتے تھے۔

[س ۲۳: ۷۱]

یَغَبَّ (== غَیَبَ)

یَغُوثُ

یغوث یہ بھی یعوق کی طرح ایک بت تھا جس کی پرستش حضرت نوحؑ کے وقت میں لوگ کرتے تھے اور بعد میں عرب بھی کرنے لگے تھے۔ [س ۲۳: ۷۱]

یَغَوٰی [غَوٰی]

یَقْطَنَ

یَقْطِینُ کوئی بیل بوٹی کا سا پیڑ جو زمین پر پھیلے اور چند روز میں خشک ہو جائے۔ مثلاً کدو، ککڑی وغیرہ۔

--- وَإِنَّمَا عَلَیْہِ شَجَرَةٌ مِّنْ یَّقْطِینَ (س ۳۷: ۱۴۶) اور ہم نے یونس کے سامنے ایک بیل کا پیڑ اگایا۔

عہد عتیق کی کتاب یوناہ باب ۴ میں اس کا ذکر ہے۔

یُقْطِ

ایْقَاطُ (جمع۔ واحد یَقْطُ) جاگتے ہوئے۔ ● --- و تحسبہم ایقاطا [س ۱۸: ۱۸]

یَقِّنَ

یقین ایک بات کا علم ہونا، اور علم ایسا

ایمن (ضد ایسر) (۱) مبارک -

(۲) = یمن فلاح - خوشوقتی -

(۳) (افعل التفضیل) نہایت خوشوقت -

الطور الایمن (س ۱۹: ۵۲) برکت والا پہاڑ -

میمنة مبارک = یمن

اصحاب الیمین (س ۵۶: ۸) مبارک لوگ -

ما ملکت ایمانکم جن کے مالک تمہارے داہنے ہاتھ ہو چکے - جو تمہارے ہاتھ میں آچکے - جو تمہارے تابع ہو چکے -

(۱) جو تمہارے عقد (نکاح) میں آچکیں - بیویاں -

● حرمت علیکم امہاتکم - - - والمحصنات من النساء الاما ملکت ایمانکم - کتاب اللہ علیکم [س ۴: ۲۴]

(۲) غلام - لونڈیاں -

● والذین یتفون الکتاب ما ملکت ایمانکم فکتابوہم ان علمتم فیہم خیرا [س ۲۴: ۳۳]

(۳) اسلام سے پہلے عرب جاہلیت میں جو بیویاں حلال تھیں جن کو آگے چل کر اسلام نے حرام قرار دیا - مثلاً متعہ یا بے نکاح لونڈیاں رکھنا -

● والذین ہم لفروجہم حافظون الاعلیٰ ازواجہم او ما ملکت ایمانہم

[س ۲۹: ۳۰]

(۴) مویشی -

● وبالوالدین احسانا وبذی القربی والیتامی والمساکین والجار ذی القربی والجار الجنب

یمین (جمع ایمان - مؤنث) -

(۱) داہنا ہاتھ - داہنی طرف -

(۲) قوت - زور -

● لاخذنا منہ بالیمین [س ۶۹: ۴۵]

(۳) برکت -

● واصحاب الیمین [س ۵۶: ۲۷]

(۴) قسم -

● ولا تجعلوا اللہ عرضة لایمانکم

[س ۲: ۲۲۳]

(۵) معاہدہ - (بیضاوی)

● --- والذین عقدت ایمانکم فانوہم نصیبہم [س ۴: ۳۳]

قالوا انکم کنتم تاتوننا عن الیمین (س ۳: ۲۸) وہ کہیں گے تم ہمارے پاس نہایت زبردست ذرائع کے ساتھ آیا کرتے تھے -

= باقوی الاسباب (زجاج - از مولینا محمد علی)

--- فراغ علیہم ضرباً بالیمین (س ۳: ۹۳)

= پس برفت پنهان بر ایشان بزور بقوت تمام - (سعدی رح)

= پس متوجہ شد برایشان میزد زدن بقوت (شاہ ولی اللہ رح)

= پھر ان پر قوت کے ساتھ جا پڑے اور مارنے لگے - (مولینا اشرف علی)

= یعنی زور سے مار کر توڑ ڈالا -

(مولینا شبیر احمد)

اصحاب الیمین (س ۵۶: ۲۷) مبارک لوگ -

یوم (جمع ایام) (۱) دن۔ طلوع آفتاب سے غروب تک کا وقت۔

(۲) دن اور رات۔ روزہ

● قال آیتک الان تکلم الناس ثلاثة ایام الارضا
[س ۳۰: ۳]

= ثلاث لیل --- (س ۱۰: ۱۹)

(۳) لامحدود زمانہ۔ ایک مدت مدید۔

● --- وان یوما عند ربک کالف سنة
ما تعدون [س ۲۲: ۴۷]

● یدبر الامر من السماء الى الارض ثم یرجع
الیہ فی یوم کان مقداره الف سنة ما تعدون
[س ۳۲: ۵]

● تعرج الملائکة والروح الیہ فی یوم کان
مقداره خمسين الف سنة [س ۷۰: ۴]
(۴) لحظه۔ لمحہ۔

● کل یوم ہو فی شان [س ۵۰: ۲۹]
(۵) = کون = کائنۃ واقعہ۔

● --- وقال الذی آمن یا قوم انی اخاف
علیکم مثل یوم الاحزاب مثل داب قوم
نوح وعاد وحمود والذین من بعد ہم ---
[س ۳۰: ۳۱ و ۳۲]

= وقائع الامم الماضیہ (بیضاوی)

(۶) عذاب۔ (لسان)

● فهل ینظرون الا مثل ایام الذین خلوا
من قبلہم [س ۱۰: ۱۰۲]

● ولقد ارسلنا موسیٰ بایاتنا ان اخرج قومک
من الظلمات الى النور و ذکرہم بایام اللہ۔
ان فی ذلک لایات لكل صبار شکور

[س ۱۳: ۵]

والصاحب بالجنب وابن السہیل وما ملکت

ایمانکم

= اولم یروا انا خلقنا لہم ما عملت ایدینا

انعاما فہم لہا مالکون (س ۳۶: ۷۱)

ینابیح (جمع) واحد ینبوع [نبع

ینع

ینع (مضارع)

ینع (اسم فعل) ہکا ہن۔ ہکنا۔

یہود

یہود یہود

یہودی قوم یہود میں سے۔

یؤتی (مضارع) [اتی

یثود (مضارع) [اد (= اود)

یؤد (مضارع) [ادی

یؤذین (جمع مؤنث غائب مضارع مجہول)

[ادی

یثوس [یس

یوسف

یوسف حضرت یوسف [س ۱۲]

یوعون (جمع مذکر غائب مضارع) [وعی

یوقنون (جمع مذکر غائب مضارع) [یقن

یوم

یوم (مضارع)

یَوْمَئِذٍ (= یَوْمَ + اِذْ + اِذْ)
اُس وقت - اُس دن - تب -

یونس

یونس حضرت یونسؑ نبی - [س ۱۰]

● قل للذین آمنوا یغفروا للذین لا یرجون ایام
الله لیجزی قوما بما كانوا یکسبون

[س ۴۰ : ۱۳]

یَوْمَ اُس دن - کسی دن -

اَلْیَوْمَ آج - آج کے دن -

الضحية

- «باب الهزمة» -

أَخَذَ

(صفحة ٥)

--- وَخَذَوْهُمْ وَأَحْصَرَوْهُمْ وَأَقْعَدُوا لَهُمْ
كُلَّ مَرْصِدٍ --- (س ٩ : ٥)

== وَخَذَوْهُمْ وَأَسْرَوْهُمْ وَالْأَخِيزَ الْأَسِيرَ
وَأَحْصَرَوْهُمْ وَأَحْبَسَوْهُمْ وَحِيلُوا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَأَقْعَدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ كُلِّ
مَرْثِلِيلًا يَتَبَسَّطُوا فِي الْبِلَادِ - (بِضَاوَى)
== وَخَذَوْهُمْ وَأَسْرَوْهُمْ وَلَاخِذَ الْأَسْرَ
أَحْصَرَوْهُمْ قِيدَوْهُمْ وَأَمْنَعَوْهُمْ مِنَ التَّصَرُّفِ
فِي الْبِلَادِ وَأَقْعَدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ كُلِّ مَرْوَجْتَا
تَرْصِدُونَهُمْ بِهِ - (مَدَارِك)

== وَخَذَوْهُمْ وَأَسْرَوْهُمْ وَأَحْصَرَوْهُمْ أَيْ
أَحْبَسَوْهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَرِيدُ أَنْ تَحْصِنُوا
فَأَحْصَرَوْهُمْ أَيْ مَنَعَوْهُمْ مِنَ الْخُرُوجِ وَقِيلَ
أَمْنَعَوْهُمْ مِنْ دُخُولِ مَكَّةَ وَالتَّصَرُّفِ فِي بِلَادِ
الْإِسْلَامِ وَالْقَعْدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ أَيْ عَلَى كُلِّ
طَرِيقٍ وَالْمَرْصِدُ الْمَوْضِعُ الَّذِي يَرْقُبُ فِيهِ
الْعَدُوُّ رَصْدَتِ الشَّيْءَ أَرَصَدَهُ إِذَا تَرَقَّبَهُ يَرِيدُ
كُونُوا لَهُمْ رَصْدًا لِتَأْخُذَوْهُمْ مِنْ أَيْ جِهَةٍ
تَوَجَّهُوا وَقِيلَ أَقْعَدُوا لَهُمْ بِطَرِيقِ مَكَّةَ حَتَّى
لَا يَدْخُلُوهَا - (مَعَالِمُ التَّنْزِيلِ)

== وَخَذَوْهُمْ وَأَسْرَوْهُمْ وَالْأَخِيزَ الْأَسِيرَ وَ
أَحْصَرَوْهُمْ وَقِيدَوْهُمْ وَأَمْنَعَوْهُمْ مِنَ التَّصَرُّفِ
فِي الْبِلَادِ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَصَرَهُمْ أَنْ يُعَالَ

بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كُلَّ مَرْصِدٍ وَكُلِّ
مَرْوَجْتَا تَرْصِدُونَهُمْ بِهِ - (كَشَاف)

== قَوْلُهُ وَخَذَوْهُمْ أَيْ بِالْأَسْرِ وَالْأَخِيزَ الْأَسِيرَ -
وَقَوْلُهُ وَأَحْصَرَوْهُمْ مَعْنَى الْحَصْرِ الْمَنْعِ مِنْ
الْخُرُوجِ مِنْ مَحِيطٍ - قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَرِيدُ أَنْ
تَحْصِنُوا فَأَحْصَرَوْهُمْ وَقَالَ الْفَرَّاءُ حَصَرَهُمْ
أَنْ يَمْنَعُوا مِنَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ - قَوْلُهُ تَعْلَى
وَأَقْعَدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ وَالْمَرْصِدُ الْمَوْضِعُ الَّذِي
يَرْقُبُ فِيهِ الْعَدُوُّ وَمِنْ قَوْلِهِمْ رَصَدْتُ فَلَانًا
فَارْصَدَهُ إِذَا تَرَقَّبْتَهُ قَالَ الْمَفْسُورُونَ الْمَعْنَى
أَقْعَدُوا لَهُمْ عَلَى كُلِّ طَرِيقٍ يَأْخُذُونَ فِيهِ إِلَى
الْبَيْتِ أَوْ إِلَى الصَّحَرَاءِ أَوْ إِلَى التَّجَارَةِ - قَالَ
الْأَخْفَشُ فِي الْكَلَامِ مَحْذُوفٌ وَالتَّقْدِيرُ وَأَقْعَدُوا
لَهُمْ عَلَى كُلِّ مَرْصِدٍ ثُمَّ قَالَ تَعَالَى فَإِنْ تَابُوا
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ - - - (تَفْسِيرُ كَبِير)

== مَعْنَى الْآيَةِ إِذَا أَنْسَلَخَ الْأَشْهُرَ الْحَرَمَ
الَّتِي أَيْجَحُ فِيهَا لِبَاكِثِينَ أَنْ يَسِيحُوا فَأَقْتُلُوا
الْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ يَعْبُوكُمْ فَظَاهَرُوا عَلَيْهِمْ
حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ مِنْ حُلٍّ أَوْ حَرَمٍ وَخَذَوْهُمْ أَيْ
أَسْرَوْهُمْ وَأَحْصَرَوْهُمْ أَيْ قِيدَوْهُمْ وَأَمْنَعَوْهُمْ
مِنَ التَّصَرُّفِ فِي الْبِلَادِ وَأَقْعَدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ
أَيْ كُلِّ مَرْوَجْتَا تَرْصِدُونَهُمْ فَإِنْ تَابُوا عَنْ الْكُفْرِ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَتَوْا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ
أَيْ فَاطْلِقُوا عَنْهُمْ الْأَسْرَ فَكَفُّوا عَنْهُمْ وَلَا
تَتَعَرَّضُوا لَهُمْ أَنْ اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ -

(عَلَامَةُ أَحْمَدُ تَفْسِيرُ أَحْمَدِي)

- «باب الشین» -

شَرِكْ

مُشْرِكٌ (صفحہ ۱۸۶)

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ --- (س ۹ : ۵)

اس میں جو المشرکین کا لفظ ہے اس کا الف لام استغراق کا تو ہو نہیں سکتا، کیونکہ اگر استغراق کا ہو تو معنی یہ ہونگے کہ تمام مشرکین کو مار ڈالو۔ اول نو یہ ایسا حکم ہوگا جو طاعت انسانی بلکہ عادت الہی سے بھی خارج ہے، دوسرے تمام احکام جزیہ لینے کے اور صلح کرنے کے بالکل باطل ہو جائیں گے۔ پس ضرور ہے کہ الف لام عہدی ہے۔ علمائے متقدمین نے بھی اس کو ایسا ہی سمجھا ہے۔

== فاقتلوا المشركين الناكثين ---

(بیضاوی)

== فاقتلوا المشركين الذين نقضوكم وظاہروا

علیکم --- (مدارک)

== فاقتلوا المشركين الذين نقضوكم

علیکم --- (تفسیر ملا احمد)

== فاقتلوا المشركين يعنى الذين نقضوكم

وظاہروا علیکم --- (تفسیر کشاف)

قرآن کا علانیہ اعلان بھی یہی ہے جہاں فرمایا ہے :

وبشر الذين كفروا بعذاب الیم الا الذين

عاهدتم من المشركين ثم لم ينقضوكم

ولم یظاهروا علیکم احدا فأتوا الیہم عہدہم

الی مدتہم (س ۹ : ۴)

- «باب الصاد» -

ضَلَّ (صفحہ ۲۱۸)

الضَّالِّينَ قرآن میں لفظ ضلالت (یعنی گمراہی)

کا استعمال ان معنوں میں ہوا ہے :

(۱) خدا کو نہ ماننا۔ [س ۳ : ۱۳۶]

(۲) کسی دوسرے کو خدا کے برابر ماننا۔

[س ۳ : ۱۱۶ = س ۶ : ۵۶]

(۳) خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے دعا

مانگنا جن سے نہ کچھ نقصان ہی ہو سکتا

ہے اور نہ نفع۔ [س ۲۲ : ۱۲]

(۴) إعلاء حق کو نہ ماننا۔ [س ۴۶ : ۳۲]

(۵) خدا اور رسول کے خلاف عمل کرنا۔

[س ۳۳ : ۳۶]

(۶) فوری باتوں کو انجام پر ترجیح دینا۔

[س ۱۳ : ۳]

(۷) ایمان کی بات چھوڑنا۔

[س ۲ : ۱۰۸ = س ۵ : ۱۲؛ س ۶ : ۱]

(۸) حق کو چھوڑ دینا۔ [س ۱۰ : ۳۲]

(۹) انجام کا یقین نہ رکھنا۔

[س ۳۲ : ۱۸؛ س ۳۴ : ۸]

(۱۰) اپنے اعمال کو بے وجہ اچھا سمجھنا۔

[س ۱۸ : ۱۰۳]

(۱۱) جرم کا مرتکب ہونا۔ [س ۵۴ : ۳۷]

(۱۲) لغو بات میں پڑنا۔ [س ۱۴ : ۱۸]

(۱۳) بیجا حرکتیں کرنا۔ [س ۳۱ : ۱۱]

(۱۴) شقی القلب ہونا۔ [س ۳۹ : ۲۲]

(۱۵) کفر کرنا اور لوگوں کو اپنی عمل

سے گمراہ کرنا۔ [س ۴ : ۱۶]

(۱۶) نفاق رکھنا۔ [س ۸ : ۱۶]

(۱۷) دین میں ناحق غلو کرنا۔

[س ۵ : ۷۷؛ س ۶ : ۱۴۱]

— «باب الغین» —

غَضَبَ (صفحہ ۲۶۲)

الغضوب علیہم (س ۱: ۷)

قرآن میں لفظ مغضوب کا اطلاق ان لوگوں پر ہوا ہے جو :

(۱) خدا کو نہ مانیں - [س ۱۶: ۱۰۲ -

۱۰۸؛ س ۴۲: ۱۶؛ س ۲: ۹۰]

(۲) رزق سے بیجا فائدہ اٹھائیں -

[س ۲۰: ۸۱ = س ۲۰: ۶۰]

(۳) آبائی گمراہیوں پر اصرار کریں -

[س ۷: ۷۰؛ س ۷: ۷۱]

(۴) ذلیل طبیعت رکھیں - [س ۵: ۶۰]

(۵) نفاق و شرک کریں - [س ۳۸: ۶]

(۶) نیک لوگوں کو ایذا پہنچائیں -

[س ۴: ۹۳]

(۷) کفر کے آگے دب جائیں -

[س ۸: ۱۵؛ س ۱۶: ۱۷]

(۸) ذلت اور افلاس میں گرفتار رہیں -

[س ۲: ۶۱]

— «باب المیم» —

مَرَّ (صفحہ ۳۵۰)

مَرَّتَانِ دومرتبہ -

الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ طلاق دومرتبہ [س ۲: ۲۲۹]

اس آیت سے ڈاکٹر ہاشم امیر علی نے نہایت دلچسپ معنی نکالے ہیں جو میں ہدیہ ناظرین کرتا ہوں :

الطلاق مرتان فامساك بمعروف او تسريح باحسان -- فان طلقها فلا تقل له من بعد

حتى تنكح زوجا غيره (س ۲: ۲۲۹-۲۳۰) ۵

طلاق دومرتبہ ہوتا ہے (یعنی طلاق کے دو مراحل ہیں، ایک اظہار ارادہ اور دوسرا تکمیل ارادہ) پس (اظہار ارادہ کے بعد) زوجہ کو گھر ہی میں رکھ کر اس سے اخلاق کے ساتھ کنارہ کشی کرو یا اچھے برتاؤ کے ساتھ رخصت کرو۔۔۔ اور (عدت ختم ہونے پر) اگر تکمیل ارادہ ہی کرو تو واپس نہ لے سکو گے جب تک کہ وہ کسی دوسرے کے ازدواج میں نہ آجائے اور وہ بھی اس کو طلاق نہ دے۔

اس معنی کی توثیق خود سورہ طلاق کی ابتدائی آیات سے ہوتی ہے جہاں حکم ہے کہ طلاق عدت کی مدت کے لئے دیا جائے۔ اس مدت میں زوجہ کو گھر سے نہیں نکالنا چاہئے بشرطیکہ وہ کسی دوسرے مرد کے ساتھ مرتکب جرم نہ ہوئی ہو۔ البتہ ختم عدت پر اسے رکھ ہی لیا جائے یا رخصت کر دیا جائے۔

پہلے تو اظہار ارادہ طلاق اور تکمیل ارادہ طلاق کو بہ یک وقت ہونے سے منع کیا۔ کوئی شخص غصہ یا جلاہ کے اثر میں فوراً طلاق نہیں دے سکتا۔ زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتا ہے کہ کنارہ کشی کرے یا رخصت کرے اور تین ماہ تک اس پر سوچتا رہے کہ آیا وہ واقعی دائماً طلاق چاہتا ہے یا محض جذبات کے اثر سے نجات پانے کے بعد وہ معاملہ کو رفت و گزشت کر کے اپنی زوجہ کو واپس رجوع کر لینا چاہتا ہے اور ان تین ماہ میں یہ بھی سوچتا ہے کہ اگر بعد تکمیل عدت وہ اپنے ارادہ طلاق کی تکمیل ہی چاہتا ہے تو جب تک اس کی زوجہ کسی دوسرے کے نکاح میں نہ جائے اور وہ بھی اسے طلاق نہ دے۔ یہ شخص اس کو دو بارہ رجوع نہیں

کر سکیگا۔

اگر ان تین ماہ کی مدت میں بھی شوہر اپنے ارادہ پر مستقل رہے اور جذبات غیرت و جنسی رشک بھی اسے متاثر نہ کرے تو واضح ہے کہ شوہر اور زوجہ کے طبائع اس قدر مختلف ہیں اور ان دونوں کے درمیان یگانگت کا اس قدر فقدان ہے کہ وہ دائماً علحدہ ہی ہو جائیں تو ہر دو کے لئے بہتر ہے۔

اس طرح قرآن مجید صرف تکرار طلاق میں نہیں بلکہ خود طلاق میں ایسی رکاوٹیں ڈالتا ہے کہ جن سے طلاق شاذ و نادر حالات ہی میں ہو سکتا ہے۔ اور ان آیات قرآنی کے یہی معنی لینے سے اس مشہور حدیث کی بھی مطابقت ہوتی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ خداوند کریم کے نزدیک طلاق سے بدتر کوئی چیز نہیں۔

—(باب النون)—

نَسَاءً (صفحہ ۳۷۲)

نَسَاءً اس بارے میں مجھض میری درخواست پر ماہر خاص تقویم شمسی و قمری ڈاکٹر امیر علی نے حسب ذیل مضمون بھیجا ہے۔ علم دوست احباب اس سے ضرور محظوظ ہوں گے:

نسی اس لوند کے مہینہ کا نام تھا جو آنحضرتؐ کی وفات کے سال تک یہودیوں کی تقویم کے مطابق ہر آٹھ سال میں تین مرتبہ اس غرض سے شریک کیا جاتا تھا کہ قمری اور شمسی تقویم میں یگانگت پیدا ہو جائے۔ نساء کے نام سے ایک خاندان مکہ میں مقیم تھا جس کے نامزد افراد حج کے وقت اعلان کیا کرتے تھے ⑤

کہ اس سال رواں کے آخری ماہ یعنی ذی الحجہ اور آئندہ سال کے پہلے یعنی محرم کے مہینہ کے درمیان نسی کا مہینہ شریک کیا جائیگا۔ رجب، ذوالقعدة، ذوالحجۃ اور محرم یہ چار مقدس ماہ سمجھے جاتے تھے جن میں لڑائی ممنوع تھی۔ اس لئے جب کبھی نسی کا مہینہ شریک کیا جاتا تھا یہ سوال پیدا ہوتا تھا کہ کیا اس مہینہ میں بھی لڑائی ممنوع قرار دے کر مقدس مہینوں کی تعداد چار کی بجائے پانچ کر دی جائے یا اس کو معمولی مہینہ تصور کر کے دو مقدس مہینوں (یعنی ذی الحجہ اور محرم) کے درمیان ایک مہینہ رکھا جائے جس میں جنگ و جدال جائز ہو۔

چونکہ نسی کے مہینہ کا کبھی دوسرے سال اور کبھی تیسرے سال اضافہ کیا جاتا تھا اور اس میں مقدس اور غیر مقدس مہینوں کا جھگڑا پڑتا تھا، بدوی عربوں کو یہ غلط فہمی ہو گئی تھی کہ اس مہینہ کے شریک کرنے کا مقصد ہی یہ ہے کہ کسی قبیلہ کے مفاد یا کسی قبیلہ کے نقصان کے لئے اور محض خود غرضی کے مد نظر کبھی جنگ کو جائز اور کبھی ناجائز قرار دیا جاتا ہے۔

بالمختصر یہودیوں کے رواج کے بموجب قمری اور شمسی دونوں سالوں کی مطابقت کے لئے تقویم مروج کرنے میں جو تیرہواں مہینہ شریک کرنا پڑتا تھا ہمیشہ لڑائی جھگڑے فتنہ و فساد کا باعث ہوتا تھا۔ برخلاف اس کے عیسائیوں کی مروجہ تقویم صرف شمسی طریق حساب پر مبنی اور چھ صدیوں سے بلا فتنہ و فساد جاری تھی۔ اس میں بھی بارہ مہینے تھے جن کی میعاد بارہ

میعاد سے دس بارہ دن کم میعاد پر مشتمل تھا۔ اس غیر صحیح مفہوم اور غلط اندیشی کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں میں ایسی تقویم رائج ہو گئی جو زندگی کے کسی اہم کاروبار کے تعین کے لئے کام نہیں دیکھتا۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ جو قوم خود کو علم و حکمت کا وارث خیال کرتی ہے اُس نے ایک ایسی تقویم اختیار کر لی جس کو کبھی کسی جاہل قوم نے بھی قبول نہیں کیا۔

میں معترف ہوں کہ یہ ”تاویل“ محض میری تحقیقات پر مبنی ہونے کی وجہ سے مزید وضاحت کی سزا وار ہے۔ یہ محسوس کر کے میں نے اس موضوع پر ایک کتاب (The Crescent and the Moon) کی تصنیف کا کام شروع کیا ہے۔ محض تکمیل حکم کی خاطر یہ مختصر نوٹ پیش کیا جاتا ہے۔

—(باب الہاء)—

اہلۃ (جمع - واحد ہلال) اس لفظ پر بھی ڈاکٹر امیر علی کی تحقیقات دلچسپی سے خالی نہ ہوں گی، ناظرین غور فرمائیں۔

جس ایک آیت قرآن میں یہ لفظ آیا ہے اس کی عبارت اور مقبول عام معنی مندرجہ ذیل ہیں :-

● یسئلونک عن الہلۃ - قل ہی موافیت للناس والحج - وایس البر بان تاتوا البیوت من ظہورہا ولکن البر من اتقی - واتوا البیوت من ابوابہا - واتقوا اللہ لعلکم تفلحون -

[س ۲: ۱۸۹]

مجھے پوچھتے ہیں نئے چاند کے بارے میں،

برجوں میں آفتاب کی گردش پر منحصر تھی -
حجۃ الوداع یعنی وفات رسالتاب کے
صرف تین ماہ قبل سورۃ توبہ کی آیات ۳۶
اور ۳۷ نازل ہوئیں۔

اس کا مختصر مطلب یہ نکالا جاسکتا ہے
کہ قدرت خدا کے حساب کے مطابق سال میں
بارہ ہی مہینے ہوا کرتے ہیں۔ اس تیرہویں
مہینہ کو شریک کرنے سے کفر اور ضلالت
میں اضافہ ہوتا ہے۔

جیسے دوسرے اصلاحات رفتہ رفتہ عمل
میں آئے اور اُن کے متعلق قطعی احکام سے
قبل اشارات و کنایات کے ذریعہ تفہیم کی گئی،
یہ آیات بھی اس طرف اشارہ کر رہی تھیں
کہ یہودیوں کے مطابق شمسی و قمری نظام
العمل کے اختلاط سے جو خرابیاں پیدا
ہو رہی ہیں وہ محض اس شمسی تقویم کے
اختیار کرنے سے دور ہو سکتی ہیں جو
عیسائیوں نے روم سے اخذ کیا تھا اور جس
پر سابقہ پانچ صدیوں سے وہ عمل پیرا تھے۔

ہَلَّ

لیکن ان آیات کے نزول کے تین ماہ بعد ہی
رسول اکرم کی وفات واقع ہوئی اور کفار کے
ھر رسم و رواج کے مسدود کرنے کے جذبہ کے
تحت ان آیات سے یہ مفہوم اخذ کر لیا گیا
کہ قمری مہینے جاری رکھتے ہوئے صرف
لوند کے تیرہویں مہینے کا اضافہ مسدود
کردیا جائے۔ اس آیت کریمہ میں جو حقیقت
بیان کی گئی تھی کہ ”عام“ یا ”سال“،
یعنی موسموں کا ایک مکمل دور، قدرتی
طور پر، بارہ حصوں یا مہینوں پر مشتمل
ہوتا ہے، اس کو نظر انداز کر دیا گیا اور
بارہ قمری مہینوں کا ایک ایسا مصنوعی
”سال“ اختیار کیا گیا جو حقیقی سال کی ⑤

قیاس ہے کہ سیارہ و بُت پرست عربوں میں بھی ان ایام سے اسی قسم کے رسم و رواج منسوب ہوں گے جو آج کل کی بت پرست اقوام میں بھی اماسیا سے وابستہ ہیں۔ مثلاً اماسیا میں تجارتی کاروبار بند رہتے ہیں۔ اکثر لوگ بَرت کرتے ہیں، مذہبی لوگ ہوجا پاٹ کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ دوسرے تعطیل مناتے ہیں، اور خاص کر تجارتی طبقہ کے اصحاب اپنی دوکانیں بند کئے حساب کتاب کی تکمیل کر لیتے ہیں۔ ان میں چند ایسے بھی ضرور ہوتے ہیں جو ساج کے لحاظ سے دروازہ تو بند رکھتے ہیں لیکن اپنے نفع کی خاطر کسی نہ کسی طرح لین دین جاری رکھتے ہیں۔ * سیارہ پرست اقوام میں ہر ہفتہ میں کوئی ایک دن تعطیل کا نہیں ہوتا۔ بلکہ چاند کے دور کے لحاظ سے اماسیا اور یورما کے ایام اس کے عوض منائے جاتے ہیں۔

ان واقعات کے مدنظر اس آیت کے معنی سمجھنے کی کوشش کی جائے تو واضح ہوتا ہے کہ چاند کے ابتدائی دور سے جو رسم و رواج وابستہ تھے ان کی پابندی کے متعلق سوال کیا جاتا ہے اور جواب ملتا ہے کہ یہ ایام افراد کی آسائش نیز لوگوں کے جمع ہونے اور مواقع فراہم کرنے کے لئے ہیں۔ پس اس میں کوئی خوبی نہیں کہ محض رسم و رواج کی خاطر تم سامنے کے دروازے تو بند کر لو لیکن پچھلے دروازہ سے کاروبار جاری رکھو۔ خوبی دراصل اس میں ہے کہ تم جو کام کرو کھلا کھلا کرو۔ اور رسم و رواج سے نہیں، خدا سے ڈرو تاکہ تم حقیقی فلاح پاؤ۔

اس آیت کے عام مروجہ معنی پر اس خاص معنی کو حسب ذیل اسباب کی وجہ

تو کہہ کہ یہ لوگوں کے اور حج کے وقت بتلانے کو ہیں، اور یہ نیکی نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے جاؤ بلکہ نیکی اس میں ہے کہ تم (بڑے کاموں سے) بچو۔ سو گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور خدا سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

متذکرہ صدر عام ترجمہ پر کافی غور کیا جائے تو واضح ہوگا کہ معنی واضح نہیں ہیں۔ نیز آیت کے ابتدائی اور آخری حصہ میں ربط نہیں پایا جاتا۔ ان ہی دشواریوں کو رفع کرنے کی خاطر شان نزول یہ بتلایا جاتا ہے کہ زمانہ جاہلیت میں عربوں میں یہ رسم جاری تھی کہ سالانہ حج سے واپسی پر اپنے مکانات کے سامنے کے دروازوں سے نہیں بلکہ پچھلے سے دیواروں میں سوراخ کر کے آتے تھے۔ یہ شان نزول کہاں تک مستند تاریخ پر مبنی ہے اور کہاں تک مفروضہ مفہوم کو مربوط بنانے کی خاطر تراشا گیا ہے قابل تحقیق ہے۔

غرض تراجم و تفاسیر کے اس عام معنی پر مزید تبصرہ کئے بغیر اس آیت کے جو معنی ہماری سمجھ میں آتے ہیں وہ درج ذیل ہیں : چاند کے دور کو عربوں نے مختلف حصوں میں تقسیم کیا تھا۔ اور ہر حصہ میں چاند کا علقہ نام تھا۔ پہلی تین راتوں میں چاند کو ہلال کہا جاتا تھا اور جب ان تین راتوں کا مجموعی ذکر ہوتا تو ان کو اَہْلَہ کہتے تھے۔ اس وقت کے عربی ساج میں قمری مہینہ کے ان تین پہلے دنوں کی کیا اہمیت تھی اس پر تحقیق و کاوش سے روشنی ڈالی جا سکتی ہے۔ لیکن قرین

* اکثر عیسائیوں میں بھی اتوار کے دن بچوں کو سامنے کے انکں میں کھیلنے کے لئے ماں باپ منع کرتے ہیں، لیکن اپنے کمرہ میں یا پچھواڑے میں کھیلنا بُرا نہیں سمجھا جاتا۔

سے بھی ترجیح دی جا سکتی ہے :

(۱) یہ آیت سورہ بقرہ کی ہے جو دور مدینہ کی ابتدائی سورہ ہے۔ اس سورہ کے نزول تک نہ روز جمعہ کو عید المؤمنین قرار دیا گیا تھا اور نہ شمسی قمری سال کو ممنوعیت نسی کی بناء پر ترک کیا گیا تھا۔ لہذا یہ بعید از قیاس نہیں کہ اس آیت کے نزول تک بلکہ چند روز بعد تک بھی قمری مہینہ کے پہلے تین دنوں میں کاروبار بند رہا کرتے تھے۔

(۲) اس آیت میں لفظ حج نے مفسرین کے خیالات کو اس لفظ کے اُس ایک معنی کی طرف رجوع کر دیا جس کے سوا دور خلفاء راشدہ ہی میں کوئی اور معنی باقی نہیں رہے تھے۔ دراصل حج ہر اس مجمع کو کہا جاتا ہے جہاں لوگ کسی خاص وجہ سے جمع ہوں اور بحث و حجت کی جائے یا کوئی سماجی یا مذہبی فرض انجام پائے۔ جس سالانہ حج پر زمانہ نبوت و خلافت میں اس قدر ⑥

شدت سے توجہ کی گئی کہ لفظ حج کے دوسرے معنی تقریباً مفقود ہو گئے اس کو عرب دراصل حج اکبر کہا کرتے تھے۔ دو سو برس بعد جب ترجمہ و تفسیر کے ضمن میں حدیثیں جمع ہونے لگیں تو اس آیت کے معنی میں بھی لفظ حج کا مفہوم وہی سالانہ حج لے لیا گیا، اور اس مفہوم کو آیت کے دوسرے حصہ سے مربوط کرنے کی خاطر یہ بعید از قیاس مفروضہ قبول کرنا پڑا کہ عرب حج سے واپسی پر اپنے مکانات میں پیچھے کی دیوار میں سوراخ کر کے داخل ہوا کرتے تھے۔

اپنے مفہوم کو واضح کرنے کی خاطر ایسا طرز بیان اختیار کیا گیا ہے جس سے یہ خیال ہو سکتا ہے کہ ہم کو اپنے سمجھنے ہوئے معنی پر پورا یقین ہے۔ دراصل ہمارا مقصد صرف اتنا ہے کہ مدکرین اس معنی پر بھی غور کریں اور تاریخ سے اس کی تائید یا تردید فرمائیں۔

تمت بالحقیر

